

Posted On Kitab Nagri

پیام عشق

جویریہ بلال شامی



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

پیام عشق

جویریہ بلال شامی



میکسیکو کے عمارتوں کی فرہنگ سے ایک داستان کی شروعات ہوتی ہے۔ میکسیکو کی حیرت انگیز بناوٹ اس کو ایک اور

ہی دنیا میں لے جاتی ہے۔ بلندیوں پہ قائم عمارات کے جن میں سے ایک ایسی عمارت کی منظر کشی کرتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں کہ ایک نفوس اپنے کمرے میں موجود ٹریڈ مل پر بھاگ رہا ہے۔ اسکا پورا وجود پسینے سے شرابو نظر آتا ہے، تن پہ بلیک بنیاں اور بلیک ٹراؤزر کے ساتھ وہ مسلسل ورزش کر رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا، اُسکے دائیں بازو کے مسلز پر ایک سانپ کا ٹیو بنا ہوا تھا جو کندھے سے ہوتے ہوئے اسکے آدھے بازو تک آتا تھا۔ ہاتھ میں موجود کالے رنگ کا امپورٹڈ بینڈ پہنے جس پر "MH" لکھا ہوا تھا اسکی کلائی کی نیلی نسوں پہ واضح نظر آتے بیچ رہا تھا۔ بھوری آنکھیں، کھڑی ستون ناک پہ سنجیدگی، ہونٹ آپس میں سختی سے بھینچے ہوئے تھے۔ اسکا ہر نین نقش بہت پرکشش تھا، بائیں گال پہ آنکھ کے نیچھے لگاٹ کا نشان چہرے کی سختی اچھی طرح سے واضح کر رہا تھا۔ کالی گھنی بیرڈ اسکے چہرے پہ بہت بیچ رہی تھی۔ ابھی وہ ایکسر سائیز کر ہی رہا تھا کہ تبھی اسکے ساتھ کھڑے باڈی گارڈ نے اسکے کان میں کچھ کہتے ہوئے اُسکا فون سامنے کر دیا، جسے ایک نظر دیکھتے ہوئے وہ پکڑ کے کان سے لگا چکا تھا۔ ٹریڈ مل بند کرتے ساتھ کھڑے ایک آدمی نے ٹاول اسکے سامنے کیا تو وہ پکڑ کر آرام سے صوفے پہ بیٹھ چکا۔

Kitab Nagri

"ہم، ڈیل پوری ہو جانی چاہئے، ورنہ آگے کیا کرنا ہے تم جانتے ہو۔" اُسکی بھاری آواز تھکاؤ اور توانائی سے بھرپور تھی۔ فون اپنے باڈی گارڈ کو پکڑتے ہوئے وہ وہاں سے باہر نکلتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت گول جہاز سائز بیڈ اسکے ایک طرف ڈریسنگ ٹیبل اسی کے آگے دو قدم پہ دوسری طرف بالکونی کی کھڑکیاں کھلیں ہوئیں تھیں اور پردے گرے ہوئے تھے پورے کمرے میں بس نیوی بلیو اور گرے کمبینیشن کاشیڈ تھا۔ وہ فریش ہو کے باہر آیا تو ماتھے پہ گیلے بال بکھرے ہوئے تھے اسکی آنکھوں میں جوانی اور جذبے کی چمک تھی دنیا جیت لینے کی چمک۔ خود کا عکس آئینے میں دیکھتے ہوئے وہ روز کی طرح اپنے اندر کے طوفان کو ٹھہرا چکا تھا۔ شرٹ کے کف فولڈ کرتے ہوئے وہ ڈریسنگ سے پرفیوم اٹھا کہ اپنے اوپر چھڑکتے ہوئے تیار ہو کہ جب وہ کمرے سے باہر آیا تو دو گارڈز پہلے سے اسکے انتظار میں کھڑے تھے۔ وہ ان انکی زبان اسپینش (spanish) میں کچھ کہتا ہوا ایک گارڈ کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے گھر سے باہر آگیا۔ گھر کے پورچ میں اسکی گاڑی تیار کھڑی تھی۔ بگٹی (Bugatti La voiture noire) میں بیٹھ کے وہ ڈرائیور کو چلنے کا اشارہ کر چکا تھا، اور اگلے ہی لمحے اسکی گاڑی میکسیکو شہر کی سڑکوں پہ دوڑ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے کھڑی اپنی ٹرانسپورٹ کا انتظار کر رہی تھی، ایک ایک پل کتنا ضروری تھا وہ اچھے سے جانتی تھی پر وہ روز اسی وجہ سے لیٹ ہو جاتی تھی اب تو اسکے باس نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ اگر وہ اب سے لیٹ ہوئی تو اسے جاب سے نکال دیا جائے گا۔ ابھی وہ کھڑی یہی سوچ رہی تھی کہ ایک چور اسکے پاس سے بھاگتے ہوئے اسکا پرس کھینچ کے بھاگ چکا تھا۔ وہ ایک دم سے اپنا پرس چھننے پہ اس چور کے پیچھے بھاگی۔

"کوئی پکڑو پکڑو اسے" وہ اسپینش میں بولتی ہوئی اس پاس کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر کے اس چور کو پکڑنے کا کہہ رہی تھی پر کوئی بھی آگے آ کے اسکی مدد کرنے کو تیار نہیں تھا۔ ایک دم سے وہ گلیوں سے ہوتے ہوتے اس چور کے پیچھے مین روڈ پہ آگئی اس سے پہلے وہ اسے پکڑتی سامنے سے آتی ایک گاڑی سے اس آدمی کی زوردار ٹکڑ ہوئی جس سے وہ دور جا کے گر پڑا۔ وہ ایک دم سے حیران ہوتی دیکھ رہی تھی کہ یہ کچھ منٹوں میں ہوا کیا تھا اسکے ساتھ۔ گاڑی کے کالے شیشوں کے اندر کوئی شخص بیٹھا تھا جسے وہ بامشکل دیکھ پار ہی تھی وہ تھوڑا آگے ہو کے اس آدمی کا چہرہ دیکھنے کی کوشش کرنے لگی اس نے شاید اسے کہیں دیکھا تھا، وہ انہی سوچوں میں تھی جب ایک آدمی نے آ کے اسے اسکا پرس

Posted On Kitab Nagri

تھمایا، وہ ایک دم سے ہوش میں آتی سامنے دیکھنے لگی تو وہاں کوئی نہیں تھا، کہاں گئی وہ گاڑی ابھی تو یہی پر تھی وہ آدمی بھی تو یہی پر تھا، اچانک کہاں غائب ہو گیا۔ کیا وہ اُس شخص سے سحر میں ڈوب گئی تھی۔ وہ اپنا پرس اُس آدمی سے لیتے اپنے بال کیچیر میں باندھتے ہوئے فورن سے ٹیکسی کی طرف بھاگی کیونکہ اسے اب جلد از جلد آفس پہنچنا تھا۔



"مس عائرہ آپ جانتی ہیں یہ آپکی آخری وارننگ تھی، اسکے باوجود آپ آج اتنا لیٹ آئی یہ کوئی آپ کے باپ کا آفس نہیں ہے جو آپ جب چاہیں گی اپنی مرضی کے ٹائم پہ آئیگی۔"

www.kitabnagri.com

"اے اپنی حد میں رہ ٹکے بڑا آیا، تیرے جو یہ بچے کچے دانت ہیں نا اکھاڑ کے ہاتھ میں دے دوں گی، خبردار جو میرے باپ کے بارے میں کچھ کہا ورنہ تیرے گھر سے نکال کے تجھے روڈ پہ گھسیٹوں گی،" وہ اتنی زود سے بولی کہ اسکی ساری آواز باہر ہر امپلائے تک گئی۔ وہ کب سے اسکی باتیں سن رہی تھی پر اب حد پار ہو چکی تھی وہ اپنے تک ہر بات پر داشت کر سکتی تھی پر اپنے ماں باپ پر ایک لفظ برداشت

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھا اُسے، ایک حادثے میں اسکے ماں باپ چل بسے تھے تب سے جب تک وہ زندہ رہے انہوں نے عائرہ کو سب کچھ دیا اُسے اپنی زندگی کی ہر آسائش ملی، ماں باپ کا سایہ چھن جانے کے بعد صرف وہی جانتی تھی اس نے کیسے زندگی گزاری ہے، وہ جان کر لیٹ نہیں ہوتی تھی اُسکا گھر آفس سے بہت دور تھا، صبح اٹھنے کے باوجود بھی وہ اگر کچھ دیر لیٹ ہوتی تھی تو اسے روز باتیں سنسنی پڑتی تھیں، پر آج حد ہو گئی تھی، اس نے کسی کو اجازت نہیں دی تھی کہ اس کے والدین پہ بات کر سکے۔ وہ اپنا ریزیکنیشن دے کے وہاں سے آچکی تھی۔

"ماریہ کوئی جاب ڈھونڈ دو یار میرے لیے، اس گنجے کی جاب چوڑی آئی ہوں میں" وہ بڑے مزے سے روڈ سائڈ فٹھ پاتھ پہ چلتے ہوئے اپنی دوست کو بتا رہی تھی جو اُسکے کارنامے سن کے ہنس رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"ہاں یار جلدی، میرے اکاؤنٹ میں بھی اتنے پیسے نہیں ہے کہ میں کوئی لمبا واکیشن گزار لوں،" وہ ہنستے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں اپنی سی وی سینڈ کر دیتی ہوں اگر کچھ ہوتا ہے تو بتا دینا، اُو کے بائے۔" عائرہ اُسے خدا حافظ کہہ کے اپنا فون واپس بیگ میں رکھ چکی تھی۔ شام کے سائے ڈھل رہے تھے۔ اکتوبر مہینے کی ڈھلتی شامیں، وہ چلتے چلتے کافی دور آگئی تھی۔ اسکے پیچھے بہت سے درخت تھے جنکی پتیاں ہوائوں کے ساتھ ہل رہی تھیں۔ اس قدرت کی خوبصورتی کے ساتھ سڑک کے کناروں پر موجود دکانوں کی خوش رنگ تصویریں اسے مسحور کن بنا رہی تھیں۔ وہ اپنے ہر قدم پر اپنے نئے تجربات کی طرف بڑھ رہی تھی اور خزاں کے موسم کو خود میں جمع کر رہی تھی۔



www.kitabnagri.com

"سر" وہ اپنے آفس میں بیٹھا گلاس وال سے باہر کا منظر دیکھ رہا تھا۔ جہاں شام کے سائے ڈھل چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم" وہ مڑتے ہوئے اپنے سیکرٹری کو دیکھنے لگا جو ابھی ابھی اندر آیا تھا۔

"کچھ لوگ آئیں ہیں آپ سے ملنے" وہ اسے دیکھتا سمجھ چکا تھا کہ کون آیا ہے اس سے ملنے۔

"آ رہا ہوں میں" وہ آدمی اجازت ملتے ہی کمرے سے باہر آگیا۔ کچھ دیر بعد وہ اس کمرے میں آیا جہاں کچھ لوگ اسکا انتظار کر رہے تھے۔ دو آدمی تھے ساتھ انکے تین باڈی گارڈز، وہ چلتا ہوا آ کے ان کے سامنے والے صوفے پہ بیٹھا، ٹیبل پہ پڑے اپنے گولڈن لائٹر سے سگار جلایا، سامنے بیٹھا شخص اسکی اتنی ہمت دیکھ کے داد دیے بغیر رہنا سکا کیونکہ آج تک اسکے سامنے کسی انسان نے یہ حرکت نہیں کی تھی سب ڈرتے تھے اس سے پر یہ تو کوئی اور کی مخلوق لگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"بہت نام سنا ہے آپ کا مصطفیٰ صاحب" وہ آدمی سامنے صوفے پہ پھیل کر بیٹھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"پر میں آپ کو نہیں جانتا" وہ اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھے اُس آدمی کو پُر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا، اُسکا اتنا کہنا تھا کہ سامنے والے آدمی کی شکل ایسی ہو گئی جیسے اُس نے کڑوا بادام چبا لیا ہو پر وہ پھر بھی چہرے پہ مصنوعی مسکراہٹ سجائے بیٹھا رہا کیونکہ اسے بہت سے مطلب تھے حسام مصطفیٰ سے۔

"کوئی بات نہیں، جان جائیں اتنی جلدی بھی کیا ہے" وہ ایک سوٹ کیس ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا اور اس سوٹ کیس کو کھول دیا، جو نوٹوں سے بھرا ہوا تھا۔

مصطفیٰ اُسکی یہ حرکت دیکھتے ہوئے چہرہ نیچے کیے مسکرایا۔

Kitab Nagri

"ہم چاہتے ہیں کہ" لاس کا بوس شہر "والا کلب آپ کی طرف سے ہمیں سیل کر دیا جائے، کیونکہ اسکی وجہ سے آس پاس کے لوگوں کو کافی نقصان ہو رہا ہے، وہ چاہتے ہیں کہ آپ یہ کلب ہمیں سیل کر دیں، کلب کی چار گنا قیمت آپ کے سامنے موجود ہے، آپ کے کلب سیل کرنے کے بعد وہ لوگ ہم سے شیر ز خرید لیں گے پر جب تک یہ آپ کے پاس ہے ایسا ممکن نہیں ہے" اسکا اتنا کہنا تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ نے ساتھ کھڑے اپنے باڈی گارڈ جارڈن کو ایک نظر دیکھا، جس نے اگلے لمحے وہ سوٹ کیس بند کر کے انہیں اسپینش میں کچھ بولا جس کے بعد وہ لوگ مصطفیٰ کو دیکھنے لگے۔

"اگر تم نے یہ ڈیل ناکی لڑ کے تو بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا تمہیں" وہ انتہائی غصے سے دانت کچکاتے ہوئے بولا۔

"اور اگر تم دونوں ابھی یہاں سے نہیں نکلے تو کبھی یہاں سے واپس نہیں جاپاؤ گے" وہ ان کے سامنے آگے کو جھکتے ہوئے پرسر سرالچے میں بولا۔ جسے سنتے ہوئے وہ لوگ فورن اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے، وہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح کا انسان ہے اگر وہ کچھ دیر اور وہاں لگاتے تو پورے میکسیکو میں بھی انہیں کوئی ناڈھونڈ پاتا۔ کچھ ہی دیر میں وہ وہاں سے جا چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سارے کسینوز اور کلب کی لسٹ اگلے پندرہ منٹ میں اپنے ٹیبل پر چائیے" انہیں وہاں سے باہر نکالنے کے بعد وہ اپنے سیکرٹری کو سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا اور باہر بالکونی کی طرف جا چکا تھا۔

"سر" سیکرٹری نے دوبارہ مصطفیٰ کو جھجکتے ہوئے بلایا اُسکا دماغ کب گھوم جائے کون جانتا تھا۔

"اب کیا ہے" وہ پیچھے مڑ کر اُسے گھورتے ہوئے بولا۔

"وہ سر، اُنکے پی اے کی کال آئی تھی وہ آپ سے ملنا چاہتے ہیں،"

www.kitabnagri.com

اسکی بات سن کے مصطفیٰ کا چہرہ سپاٹ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم اس سٹڈے چلیں گے، انہیں انفارم کر دو" کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ سامنے نظر آتی ایک عمارت پہ نظر جمائے بولا، اُس بلڈنگ کو دیکھتے ہوئے وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا، اس کا جواب سنتے ہی سیکرٹری وہاں سے جا چکا تھا۔

گرے پیٹ اور وائٹ شرٹ میں، بازو کہنیوں تک فولڈ کیے، کلائی میں قیمتی گھڑی پہنے، ہاتھ میں آدھا جلتا ہوا سگار پکڑے وہ بالکونی کی ریلینگ پہ کھڑا تھا۔ دور دور تک نظر آتے منظر کو وہ بچپن سے دیکھتا آ رہا تھا، جب سے وہ یہاں آیا تھا تب سے اس ملک پر اس شہر پہ صرف اور صرف اسکا راج تھا، صرف "مصطفیٰ حسام حیدر" کا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی ابھی گھر پہنچی تھی، آتے ساتھ ہی سب سے پہلے اُس نے اپنے جوتے اتار کے جگہ پہ رکھے اور کچن میں چلی گئی۔ کینیٹ کھول کے اندر سے کافی کاگ نکالا اور اپنے لیے کافی بنانے رکھ دی۔ اگر اُسے جاب نامی تو اُسکے لیے بہت مشکل ہونے والی تھی، وہ کیسے بغیر پیسوں کے گزارا کرے گی، وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب اسکا فون بجا وہ ایک دم ہوش میں آئی، اس نے دیکھا کہ کافی میکر سے کافی بن کے باہر بھی گر چکی تھی۔

"شٹ" وہ جلدی سے سائیڈ سے کپڑا اٹھا کے گری ہوئی کافی شیلف سے صاف کرنے لگی، اور ساتھ ہی اپنی کال بھی اٹینڈ کر لی۔



"ہیلو" وہ ابھی صاف کر رہی تھی کہ اسکی دوست کی طرف سے ایک اچھی خبر اُسے سننے کو مل گئی۔

"واٹ، آریو سیر بیس؟" مجھے جاب مل گئی ہے، پر اتنی جلدی، میرا مطلب تم نے جاب ڈھونڈی کیسے یار؟" وہ اپنا گ اٹھا کے اب لاؤنج میں آچکی تھی یہ ایک بیڈ روم کا اپارٹمنٹ تھا جہاں ایک کچن ایک

Posted On Kitab Nagri

لاؤنج اور ایک بیڈروم تھا لائونج کے دائیں جانب ہی سامنے بالکونی تھی جہاں سے باہر کا نظارہ اچھے سے نظر آتا تھا۔ وہ ٹی وی آن کرتے ہوئے ساتھ میں کھانے کے لیے کچھ سنیکیس اور اپنی کافی ٹیبل پر رکھ چکی تھی۔

"اچھا، میں کل آ جاؤں گی، تم لوکیشن سینڈ کر دو مجھے، ہم اوکے، خدا حافظ" وہ فون ٹیبل پر رکھ کے اپنا کافی والا گ اٹھا چکی تھی۔

"اتنی جلدی جاب کیسے مل گئی،" وہ کچن سے باہر آتے آتے یہی سوچ رہی تھی کہ اتنی جلدی اُسے جاب مل کیسے گئی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"خیر مجھے کیا مجھے تو کام سے مطلب ہے۔" وہ کنھدے اُچکاتی اب رموٹ اٹھاتی اپنے لیے ایک مووی لگا چکی تھی۔ رات کے سائے گہرے ہوتے جا رہے تھے۔ میکسیکو کے شہر "میریڈا" کی سڑکیں اب سنسان ہو رہیں تھیں۔



شہر کے دوسرے حصے میں وہ شخص اپنے گھر کی بیسمنٹ میں موجود ایک پینچنگ بیگ کو مسلسل مارتا اپنے اندر اٹھتے اس طوفان کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُس بیگ پہ مسلسل اپنے ہاتھوں سے مکے مارتے ہوئے اُسکے ہاتھ سرخ ہو چکے تھے، پر وہ رُک نہیں رہا تھا، پسینے سے بھرا اُسکا سارا جسم بھیگ چکا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ رکا تو ساتھ کھڑے نوکر نے ٹاول اُسکے سامنے کیا۔ وہ اپنے بالوں کو ماتھے سے جھٹکتے ہوئے ایک نظر باڈی گارڈ کو دیکھتے وہاں سے نکل چکا تھا۔ اُس کے جانے کے بعد باڈی گارڈ نے بیگ کی زپ کھولی تو ایک آدمی اُسکے اندر سے نیچے زمین پر گرا، خون سے لت پت اُسکا جسم سو جا ہوا تھا،

Posted On Kitab Nagri

شاید وہ مرچکا تھا، اسے اشارہ کیا تو دو لوگ اُسے اٹھا کر باہر لے گئے۔



"سرکل کے لیے آپ کا کیا پلین ہے، بتادیں تاکہ اُسکے حساب سے انجمنینٹس ہو جائیں" مصطفیٰ کا مینیجر کوریڈور میں اسکے ساتھ چلتے ہوئے اُس سے پوچھ رہا تھا۔

"عقل انسان کے لیے زندگی میں بہت ضروری ہے" ابھی وہ اپنی بات مکمل کرتا اُس سے پہلے ہی اُس کے سیکرٹری کے دانت نکلنے لگ گئے شاید وہ اسکی تعریف کر رہا ہے پر اُسکی بات مکمل ہونے پر اُسکی بتیسی واپس اندر جا چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جو تمہارے اندر تو بالکل بھی نہیں ہے حاتم، اور کم از کم یہ گھر میں تو مجھے سرسرمٹ بلایا کرو فار گاڈ سیک" وہ اب ایک نظر اُسے دیکھ کر دوبارہ پلٹ چکا تھا۔ حاتم اُسکے کالج کے دنوں کا دوست بھی تھا، اور تب سے مصطفیٰ کے ساتھ ہی کام کرتا تھا، پر وہ مصطفیٰ کا دوست تھا یہ بات بہت کم لوگ جانتے تھے۔

"ن... نہیں میرا مطلب ہے کہ اگر تم "اسکی بات سننے سے پہلے ہی مصطفیٰ نے اسکی طرف ایسی نظروں سے دیکھا جس سے وہ آگے کچھ بولنے کے قابل ہی نہ رہا۔

"میں چلتا ہوں، گڈ نائٹ" یہ کہتے ساتھ ہی وہ کمرے سے غائب تھا۔ وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اب چلتے چلتے گھر کی بیک سائڈ پہ آچکا تھا، وہاں آ کے اُس نے سویمنگ پول کے قریب آ کر اپنی شرٹ اتار کے سائیڈ پہ رکھی، کچھ دیر کھڑا ہو کے آسمان کو دیکھنے کے بعد، اگلے ہی پل وہ پول میں چھلانگ لگا چکا تھا۔ وہ آنکھیں بند کیے پول میں سویمنگ کر رہا تھا۔ آنکھیں بند کرنے پہ ایک چہرہ اسکی یادداشت کے پردے پہ لہرایا۔ وہ بھوری آنکھوں، اور لمبے بالوں والی لڑکی، وہ ایک دم اپنی آنکھیں کھول چکا تھا۔ مصطفیٰ نے چہرہ موڑ کے چاروں طرف دیکھا پر وہاں کوئی نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کون تھی وہ" وہ پول سے باہر نکلتے ہوئے بڑبڑایا، اسکے سیکس پیکز سے پانی کی بوندیں پھسل کر فرش پر گر رہی تھیں۔ وہ ٹاول سے اپنے بال سکھاتے ہوئے واپس اندر کی طرف آچکا تھا۔ اُس گھر کو کچھ اس طرح سے بنایا گیا تھا کہ مین اینٹرنس پہ بڑے سے کالے رنگ کا گیٹ تھا جس پہ باوقت دس گارڈز موجود رہتے تھے، مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی دائیں جانب موجود گارڈن میں ایک بہت خوبصورت فوارہ لگا ہوا تھا اور بائیں جانب پورچ میں پانچ سے سات گاڑیاں موجود ہوتی تھیں۔ اس کی پچھلی سائیڈ پہ ایک پول تھا جس کے چاروں کناروں پہ کرسیاں پڑی ہوئی تھیں اور ہر ایک کے ساتھ الگ الگ ٹیبل تھا۔ پول سے تھوڑا آگے دائیں جانب جا کے ایک بہت خوبصورت سی انیکسی بنی ہوئی تھی، گھر کے اندر جاتے ہی بہت بڑا سالانچ آتے سامنے سیڑیاں دائیں بائیں سے دونوں طرف سے اوپر کی طرف جارہی تھیں۔ وہ سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے اب اپنے کمرے میں جاچکا تھا۔ کلائی سے اپنا بینڈ اتار کے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے اب وہ سونے کے لیے لیٹ چکا تھا۔ تھکن کی وجہ سے کچھ ہی دیر میں اُسکی آنکھ لگ گئی پر وہ لڑکی ایک بار پھر سے اسکی یادداشت کے پہروں میں نظر آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سورج کی کرنیں شہر کے چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں۔ ایک نئی صبح ایک نئی کہانی کی شروعات۔
اسکے کمرے کا دروازہ کب سے بج رہا تھا پر وہ تھا کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

"کون ہے یار کسے اپنی موت یاد آئی ہے" وہ نیند میں ڈھاڑتے ہوئے ہی سائیڈ پہ پڑے رموٹ سے اپنے
روم کا دروازہ انلاک کر چکا تھا اس نے ایک نظر اندر آتے حاتم کو دیکھ اور واپس تکیے میں منہ دے دیا
حاتم اُسکے سامنے ہاتھ باندھے مودبانہ انداز میں کھڑا تھا۔

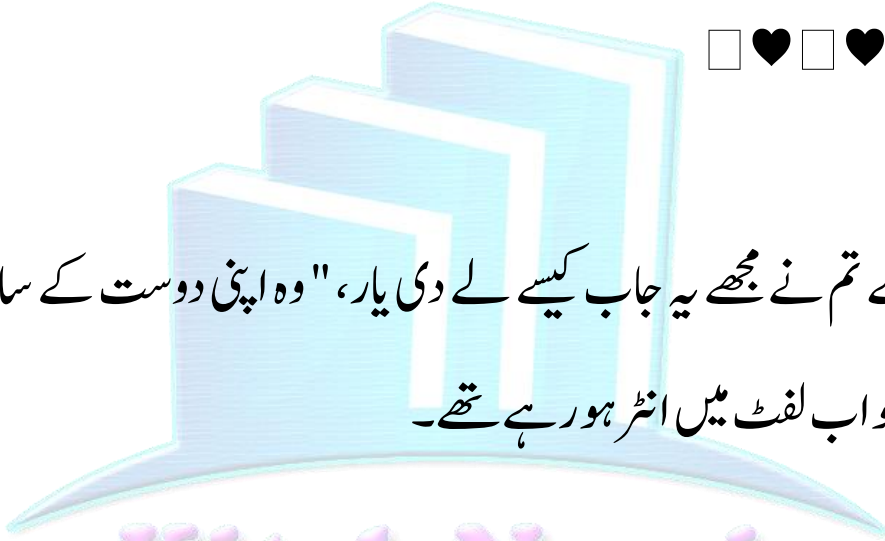
"سر تھوڑا لیٹ ہو گیا ہے، آج دو میٹنگز بھی ہیں آپ کی،" وہ نیند میں ہی اسکی باتیں سن رہا تھا، اور اپنے
کام کی نوبت اچھے سے جانتا تھا، کے اُسے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"آئندہ میری نیند کسی دو ٹکے کی میٹنگ کے لیے ہر گز خراب نہیں ہونی چاہیے، اپنا کام میں اچھے سے جانتا ہوں تو نیکسٹ ٹائم بی کیئر فل" وہ اسے تنبیہ نظروں سے گھورتے ہوئے بولا اور بستر سے اٹھ کے فریش ہونے چلا گیا تھا، اور حاتم بھی اسکی بات پر جی سر کہتے ہوئے اب کمرے سے باہر آ گیا۔



"بغیر کسی انٹرویو کے تم نے مجھے یہ جاب کیسے لے دی یار،" وہ اپنی دوست کے ساتھ چلتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی جواب لفٹ میں انٹر ہو رہے تھے۔

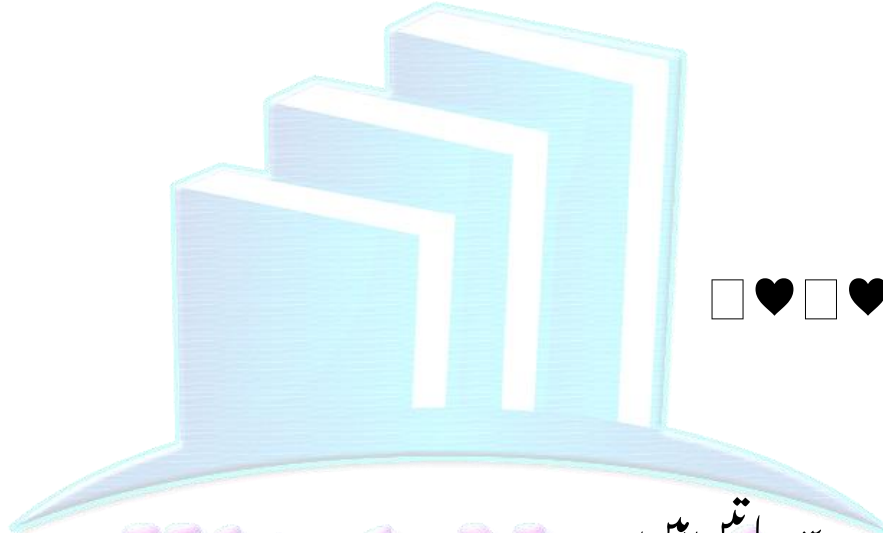


"تم آم کھاؤ ناگٹلیاں کیوں گن رہی ہو، تمہیں مطلب جاب سے ہونا چاہیے کیوں ملی کیسے ملی، اس سب سے نہیں بس اپنا کام کرو سیلری لو اور ایش کرو، یہ رہا، تمہارا ٹیبل"

"تھیکنیو ماریہ، تمہارا بہت شکریہ"

Posted On Kitab Nagri

"ارے کوئی بات نہیں شکریہ والی کیا بات ہے، اچھا بائی داوے میرے انکل کی اس کمپنی میں واقفیت ہے تبھی تمہیں یہاں جاب ملنے میں آسانی ہوگئی، اب بیٹھ کے سوچنا مت اپنے کام پہ دیہاں دینا اوکے" وہ عائرہ سے ایک دو باتیں کر کے اب جاچکی تھی، اور اب وہ بھی کچھ ساتھ بیٹھے ایمپلائز سے اپنے کام کا طریقہ سیکھ رہی تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاتے ہوئے قدم رک سے جاتیں ہیں

جب کوئی بولے ٹھریئے

وہ جیسے ہی آفس میں داخل ہوا چوکیدار نے اسے سلام کیا۔ جیسے جیسے وہ اندر جا رہا تھا آفس کے لوگ احترام سے کھڑے ہوتے جا رہے تھے۔ اس نے اپنے آفس میں قدم رکھا ہی تھا اسکے پیچھے سیکڑی دروازے پہ آکھڑا ہوا۔ پھر اجازت ملنے پر اندر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سر..."

"ایک بلیک کافی!" کرسی سے پشت ٹکاتے اس نے بات کاٹی۔

وہ ایسا ہی تھا ہر وقت جلالی روپ میں رہنے والا۔ وہ یونہی تھا دنیا سے بے نیاز اپنے کام میں مگن رہنے والا۔
- غیر معمولی سنجیدگی بھری طبیعت اس کا خاصا تھی۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"او کے سر۔" سیکڑی کہتا باہر نکل گیا۔

ٹیبیل پر پڑے اپنے سگاروں میں سے ایک سگار نکال کے منہ میں دباتے وہ اپنے گولڈن لائٹ سے جلا چکا تھا۔ اُس کا ایک کش لے کے دھواں ہوا کے سپرد کیا گیا۔ اس میں ایک عکس بنا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کل رات سے وہ مسلسل اس لڑکی کو کیوں یاد کر رہا ہے کیوں اس کے حواسوں پہ سوار ہو رہی ہے وہ۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں ایک بار پھر سکیڑی نے دروازے میں کھڑے ہوتے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ اجازت ملنے پہ اندر آ کے اس نے کافی مصطفیٰ کے سامنے رکھی مصطفیٰ نے اسے دیکھتے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور اسے دیکھ کے آبرو اچکائی، جیسے کہہ رہا ہوا بولو۔

"سرواصف صاحب آپ سے کوئی بات کرنا چاہتے ہیں" اس نے بتایا۔

"اندر بھیجواؤ" اجازت ملنے کہ دیر تھی سکیڑی نے اشارہ کیا تو وہ اندر آ گیا، اُسکی اتنی تیزی پہ وہ اپنے سکیڑی کو گھور کے رہ گیا۔

Kitab Nagri
"مصطفیٰ، ایک فیور چائیے تم سے!" وہ اس سے سامنے والی کرسی پہ بیٹھتے ہوئے بولا۔

"نہیں مل سکتی" اس نے صاف انکار کر دیا، اگر یہ شخص "اُن" کے جان پہچان والا نا ہوتا تو وہ کب کا اسے اٹھا کے باہر پھینک چکا ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ غصہ نہ کریں، کیا ہے نا ہمارا کچھ سامان پھنسا ہوا ہے "منز نیلو پورٹ" پر کچھ کنٹینرز ہیں بہت ضروری ہیں جنہیں روک کے رکھا ہوا ہے، اگر آپ تھوڑی مہربانی کر دیں تو "وہ آدمی کمینی سے ہنسی ہستے ہوئے مصطفیٰ سے بولا۔

وہ اسکی بات سن کے چہرہ نیچھے کیے تنظریہ طریقے سے مسکرایا۔

"کام ہو جانا چاہیے" اس نے سکیٹری کی دیکھ کے کہا تو وہ فورن ہاں میں سر ہلاتا باہر کی طرف چلا گیا۔

Kitab Nagri

"اور کیا چل رہا ہے آج کل مصطفیٰ" اب وہ کرسی پہ پھیل کے بیٹھ چکا تھا۔

"اکتوبر کا مہینہ چل رہا ہے" اُسکے اس طرح کے جواب پر اُس آدمی کا منہ بگڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب تھا کہ... "ابھی وہ کچھ بولتا اس سے پہلے ہی وہ بول چکا تھا۔

"تم جاسکتے ہو" وہ اُسے جانے کا کہہ کر نظریں اب اپنے لیپ ٹاپ پہ کر چکا تھا، وہ شخص بھی کڑوا سا منہ بناتے ہوئے وہاں سے چلا گیا کیونکہ وہ جانتا تھا "مصطفیٰ حسام حیدر" ایک بات بار بار نہیں دہراتا۔



"کچھ نہیں یار کام اچھا جا رہا تھا، ہاں تھوڑا زیادہ ہے پر دو چار دن میں عادت ہو جائے گی" چھٹی کے بعد اب وہ گھر جا رہی تھی ساتھ ساتھ کال پر ماریہ کو سب کچھ بتا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک کہہ رہی ہو چلو میں رکھ رہی ہوں اب، اوکے بائے" فون رکھ کے وہ چلتے چلتے اسٹار بکس کیفے پہنچ چکی تھی۔ اندر داخل ہوئی تو معمول کے حساب سے وہاں لوگوں کا رش لگا ہوا تھا سب لوگ ٹیبلز پر بیٹھے اپنی ڈرینکس انجوائے کر رہے تھے وہ سامنے کاؤنٹر پر جا کے اپنا آرڈر لکھوا چکی تھی۔

"Un macchiato de cremelo"

(ایک کیرمیل مکیا تو کر دیں۔)

کچھ دیر میں وہ اپنا آرڈر لے کے باہر آچکی تھی، اکتوبر کی ٹھنڈی شاہیں وہ روڈ سائیڈ پہ چلتے ہوئے بہت سی سوچوں میں گھری ہوئی تھی۔ اندھیرا پھیلتا جا رہا تھا، سٹریٹ لائٹس آہستہ آہستہ جل رہی تھی آج وہ کچھ زیادہ ہی لیٹ ہو گئی تھی شاید، وہ ایک گلی میں مڑی تاکہ جلدی گھر پہنچ سکے اور یہی اُس سے سب سے بڑی غلطی ہو گئی ابھی اسے چلتے ہوئے دس منٹ ہوئے ہونگے کے پیچھے سے اسکے منہ پہ کسی نے ہاتھ رکھا عائرہ نے جھپٹ کے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کی مگر اتنی ہی دیر میں وہ ہوش و حواس

Posted On Kitab Nagri

سے بیگانہ ہو چکی تھی۔ کافی کاڈ سپوزیل کپ ہاتھ سے چھوٹ کے پیروں میں گر چکا تھا، ہاتھ میں موجود لاک کیز بھی وہیں گر گئی وہ اسے لے جا چکے تھے پیچھے رہ گیا تھا تو بس اندھیرا۔



سیاہ بگائی (Bugatti La voiture noire) وہاں آ کے رکی تھی۔ پیچھے والی گاڑی سے ایک باڈی گارڈ مصطفیٰ سے پہلے باہر نکلا اور اُسکے لیے آگے آ کے گاڑی کا دروازہ کھولا، دروازہ کھلتے ہی وہ گاڑی سے باہر قدم رکھ چکا تھا، سپاٹ چہرے کے ساتھ وہ ایک ہاتھ سے اپنے کوٹ کا بنٹ کھول کے دوسرے ہاتھ کی کلائی پر بندھی گھڑی پر ایک نظر ڈالتے ہوئے اب اندر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا۔

"وہ لوگ کچھ ہی دیر میں پہنچنے والے ہونگے، آپ کے لیے کافی بنوادوں سر؟"

وہ اسے ہاتھ کے اشارے سے ہی منا کر چکا تھا۔ اتنی دیر میں کچھ لوگ وہاں آئے۔ مصطفیٰ سے ملتے ہوئے وہ لوگ سامنے صوفوں پہ بیٹھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"گھما پھرا کے بات کرنا تم پسند نہیں کرتے، تو مدے کی بات پر آتے ہیں، جیسا کہ تم جانتے ہو آج یہ میٹنگ کیوں ہو رہی ہے تو کیوں نا آج اس ڈیل کا دی اینڈ کیا جائے، بار بار یہاں آ کے اپنا اور تمہارا وقت برباد کرنا بے وقوفی ہے" وہ آدمی بول رہا تھا، اور مصطفیٰ ہاتھ کی مٹھی بنائے چہرے پہ رکھے بس اُسے پر سوچ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ کچھ دیر مزید اُس آدمی کی باتیں سن اب وہ بولا تھا۔

"اور ہمیشہ کی طرح میرا ایک ہی جواب ہے "نہیں"، اور آج کے بعد اگر میرا وقت برباد کیا گیا تو انجام کے زمے دار آپ خود ہونگے" کچھ دیر مزید اُس آدمی کی باتیں سن اب وہ بولا تھا۔

بات ختم کر کے وہ کھڑا ہو چکا تھا اس سے پہلے وہ جاتا پیچھے سے اُس آدمی کا ایک باڈی گارڈ آ کے اُسکا کوٹ پکڑنے لگا پر اس سے پہلے ہی وہ پرتی سے نیچے ہو کے اسے اٹھا کے زور سے زمین پہ پٹک چکا تھا، جس سے اس کے کندھے کی ہڈی ٹوٹنے تک کی آواز سب کو سنائی دی تھی۔ اُسے چہرے موڑ کے اپنی طرف بڑھتے دیکھ کے وہ آدمی پیچھے ہونے لگا پر اس سے پہلے وہ اسکا گریبان پکڑ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلی غلطی تُو نے ہاتھ اٹھانے کے بارے میں سوچ کر کی، دوسری غلطی ہاتھ اٹھا کے، تیسری غلطی کرنے کی غلطی مت کرنا ورنہ جس طرح تیرے اس آدمی کا بازو توڑا ہے، تیرا اکھاڑ کے پھینک ڈالوں گا، یہاں تک کے بھیک مانگنے کے قابل بھی نہیں رہے گا۔" وہ اپنی بات کہتا اُسے ایک ہی جھٹکے میں چھوڑ چکا تھا، جس سے وہ شخص پیچھے صوفے پر گر ا تھا۔ غصے سے سرخ آنکھیں ہاتھوں کی نیسیں ابھری ہوئی جس سے اُسکے غصے کا اندازہ لگایا جاسکتا تھا، گہری شہد رنگ آنکھیں اس وقت لال انگارہ تھی اسکے باڈی گارڈ اس سے پہلے کچھ کرتے وہ آدمی پہلے سے ہی وہاں سے اپنے لوگوں کے ساتھ بھاگ چکے تھے۔ یا کہہ سکتے ہیں کے اُس نے انہیں جانے دیا کیونکہ ابھی اسکا خون خرابہ کرنے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔

"جو کام کہا تھا وہ ہو گیا ہے؟" اب وہ ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کر کے خود کو پُر سکون کر رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"جی سر ہو گیا ہے۔" جارڈن نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکا جواب سن کے وہ بند آنکھوں سے مسکرایا۔ جیسے اس نے جو چاہا تھا وہ اسے مل گیا ہو۔ صوفی کی سائیڈ ٹیبل سے سگار اٹھا کے جلاتے ہوئے وہ جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا، اُسکے نکلتے ہی سب باڈی گارڈز اور سیکڑی اسکے پیچھے پیچھے آگئے۔



"سمجھتا کیا ہے وہ خود کو، اتنے کم وقت میں اس نے ہم سے ہمارا سب کچھ چھین لیا، اور ہم بس منہ دیکھتے رہ گئے، ہمیں اُسے ہرانا ہی پڑے گا، تم سن رہے ہو نا میری بات " وہ آدمی کب سے اُس شخص کے سامنے بیٹھے بول رہا تھا، پر اُسے آگے سے کوئی جواب نہیں مل رہا تھا اُس آدمی کا چہرہ اندھیرے میں تھا۔

www.kitabnagri.com

"ہم کبھی جیت نہیں پائیں گے اگر ہمیشہ صرف اُسے ہرانے کے بارے میں سوچیں گے، سوچ ایسی رکھو کے ہم جیتیں گے، توجیت ہمارا ہی مقدر ہوگی۔" مصطفیٰ کے آنے سے پہلے وہ شخص اس کھیل کا بادشاہ تھا، جو مصطفیٰ کے آجانے کے بعد ختم ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri



اُسکی آنکھ کھلی تو وہ کسی اندھیرے کمرے میں موجود تھی۔ وہ ایک دم سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔ وہ کافی بڑا کمرہ تھا عائرہ کو محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اکیلی اُس کمرے میں بند ہے، ذہن پر زور ڈالنے کے بعد اُسے یاد آیا کہ وہ آفس کے بعد کافی شاپ سے گھر جا رہی تھی، وہاں سے باہر نکلنے کے بعد اُس نے شارٹ کٹ راستہ لیا تھا اور راستے میں ہی اسکی چہرے پہ پیچھے سے کسی نے ہاتھ رکھ کر اُسے بے ہوش کر دیا تھا، اُس کے بعد وہ یہاں کیسے پہنچی وہ نہیں جانتی تھی۔ وہ بیڈ سے اتر کے سامنے نظر آتی بڑی سی کھڑکی کے قریب جاتے اسکا پردہ ہٹا چکی تھی، کھڑکی کا لاک چیک کرنے پر اُسے معلوم ہوا کہ کھڑکی لاک ہے۔ وہ کھڑکی سے باہر ہوتی بارش دیکھ رہی تھی۔ اکتوبر کا مہینہ اور میکسیکو کی بارش، موسم میں ہلکی ہلکی ٹھنڈ کا باعث بن رہی تھی۔ بارش کی بوندیں کھڑکی کے شیشے سے ٹکرا کر پھسلتی ہوئی نیچے کی طرف جا رہی تھی۔ باہر سے نظر آتے درخت اور ان کے پتے اب سوکھ چکے تھے۔

اتنی خاموشی کیوں تھی یہاں پر، کہیں ہیومن ٹریفیکنگ والوں نے اُسے کڈنیپ تو نہیں کر لیا تھا۔ کچھ دنوں سے یہ چیز ملک میں بہت پھیلی ہوئی تھی اور اب عائرہ کو بھی یہی لگ رہا تھا کہ اسے اُنہی لوگوں

Posted On Kitab Nagri

نے کڈنیپ کر لیا تھا۔ وہ فورن سے دروازے کی طرف بھاگی، اس سے پہلے وہ دروازہ بجانا شروع کرتی،
کمرے کا دروازہ خود باخود کھلا۔

وہ اس شخص کا چہرہ دیکھنے کو آگے ہوئی، اس کے اندر قدم رکھنے پر عائرہ حیرت سے اس کا چہرہ اتکنے لگی،
اس نے یہ چہرہ کہیں دیکھا تھا پر کہاں؟ اس دن سڑک پر جس گاڑی سے وہ چور ٹکرایا تھا اس گاڑی میں
بھی یہی آدمی بیٹھا تھا، پر وہ کون تھا، ایک دم سے اس کے ذہن میں جھماکا سا ہوا، وہ حیرت سے مصطفیٰ کو
دیکھ رہی تھی جب وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اسکے قریب آ رہا تھا، عائرہ اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر
پیچھے کو قدم اٹھانے لگی، کمرے کا دروازہ خود باخود بند ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri

"کون ہیں آپ" وہ ابھی بھی اسے حیرت سے تکتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا فرق پڑتا ہے" یہ بولتے ہوئے اب وہ سامنے والے صوفے پہ بیٹھ چکا تھا۔ اس طریقے کا جواب سن کر عائرہ کا دماغ گھوم گیا یہ کیا جواب تھا کہ کیا فرق پڑتا ہے، ایک تو وہ اسے نیچ سڑک سے اٹھوا چکا تھا اور اب کہہ رہا ہے کہ کیا فرق پڑتا ہے۔

"مجھے میرے گھر جانا ہے" وہ بے حد اطمینان سے اُسے دیکھتے ہوئے ٹھنڈے ٹھارلحجے میں بولی، عائرہ کی نظریں اُس پر جمی ہوئی تھی، جو ہاتھ کی مٹھی بنائے اپنے ہونٹوں پر رکھے اُسی کو دیکھ رہا تھا۔

"مجھے گھور کیا رہے ہیں آپ، میں نے کہا مجھے میرے گھر جانا ہے۔" وہ ایک ایک لفظ چبا کے کہتی اسے دیکھتے ہوئے اُسکے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اتنی جلدی بھی کیا ہے، چلیں گے، اکٹھے چلیں گے،" وہ آرام و سکون سے جواب دیے اب اپنا کوٹ گھڑی اتار کے سائیڈ پہ رکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے آپ کا، میں کہہ رہی ہوں مجھے میرے گھر چھوڑ کے آیا جائے، آپ کو سمجھ میں نہیں آرہا۔" وہ اب اُسے گھورتے ہوئے بول رہی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

کچھ زیادہ ہی نخرے نہیں دکھا رہی تم اب، کل تک تو میرے آگے پیچھے گھوم رہی تھی، اب پاس لے آیا ہوں تو تمہارے ڈرامے ہی ختم نہیں ہو رہے۔"

وہ بہت سکون سے اسکے سامنے صوفی پہ بیٹھا ہاتھ میں سگار سلگاتے بول رہا تھا، جو سامنے غصے سے کھڑی گھور رہی تھی۔

"میں؟ اور آپ کے آگے پیچھے گھوموں گی؟ پہلی بات تو یہ کہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ آپ ہمارے آفس میں کسی بزنس ڈنر کے لیے آئے تھے، اور میں آپ سے ملنے نہیں، اپنے پاس سے بات کرنے کے لیے اُس روم میں آئی تھی اور تب بھی آپ کے اُن گنڈوں نے اٹھا کے باہر کر دیا تھا مجھے، پرنس چارمنگ ہیں نا آپ جیسے جس کے آگے پیچھے گھوموں گی میں۔"

کچھ مہینے پہلے مصطفیٰ کسی بزنس ڈنر پر عائرہ کے پرانے آفس میں آیا تھا، اُس کمپنی میں مصطفیٰ کے 70% شیرز تھے، اسی دوران عائرہ نے اسے دیکھا تھا، اور مصطفیٰ کی بھی سرسری سی نظر اُس پر پڑی تھی۔ پر

Posted On Kitab Nagri

دودن پہلے جب وہ دوبارہ سے اُسکی گاڑی کے سامنے آتے آتے بچی تھی تب سے وہ اُس کے دماغ پر حاوی ہو چکی تھی، مسلسل دودن وہ اس لڑکی کو سوچتا رہا تھا، جس شخص نے آج تک اپنی زندگی میں عورت ذات سے کوئی تعلق نارکھا تھا، پچھلے دودن سے ایک معمولی سی لڑکی اسکے ذہن پہ سوار تھی، اور اب وہ یہ چیز اپنے طریقے سے حل کرنے والا تھا۔

"مجھے میرے گھر جانا ہے ابھی اسی وقت چھوڑیں مجھے" اُسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو وہ چیخ کے کہتی ہوئے اپنے ساتھ ہی کرسی پہ پڑا کشن اٹھا کے اسکی طرف پھینک چکی تھی، جسے وہ اپنے چہرے پہ لگنے سے پہلے ہی وہ پکڑ چکا تھا۔ اُسے کشن کیچ کرتے دیکھ کے عارہ نے بے ساختہ اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا کے یہ کیا کر دیا تھا اُس نے، مصطفیٰ نے جیسے ہی ہاتھ سامنے سے ہٹایا تو اُسکے غصے سے سرخ چہرے کو دیکھ کر وہ دو پل کے لیے کانپ گئی۔ اسے اپنے قریب آتے دیکھ وہ نفی میں سر ہلاتے پیچھے ہوتے ہوئے صوفے پہ گر چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اب کر دیا آئندہ یہ حرکت کی تو ایسی جگہ غائب کروں گا کہ اس شہر میں کسی کو ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملو گی، یہاں میرا راج چلتا ہے اور جو کوئی بھی میرے خلاف گیا ہے تو آج تک میکسیکو شہر کے کتوں کو بھی اس کے ٹکڑے نہیں ملے، سمجھ آئی" وہ بالکل اُسکے چہرے کے پاس آتا اُسکے بال اپنی سخت گرفت میں پکڑے اتنی زور سے دھاڑہ کے وہ کانپ کے رہ گئی، عائرہ کے چہرے پر آنسوؤں لڑیوں کی صورت میں بہنے لگے۔ وہ مضبوط اور لمبا چوڑا مرد تھا، اور وہ تو اُسکے سامنے کوئی چھوٹی سی گڑیا لگ رہی تھی۔ وہ اُسکی پھٹی ہوئی آستینیں دیکھ کر نظریں دوسری طرف پھیرتے اپنے غصے کو قابو کرنے کی کوشش کرنے لگا، اُسے اپنی قمیض اور آستینوں کی طرف دیکھتے ہوئے عائرہ نے بھی جب چہرہ موڑ کر دیکھا تو شرم سے سرخ ہوتے اپنے ہاتھوں سے اپنے بازو چھپانے لگتی ہے۔ کچھ دیر بعد ایک ملازمہ اندر آ کے ایک جوڑا ٹیبل پر رکھ کر گئی، جسے ایک نظر دیکھتے ہوئے مصطفیٰ وہ جوڑا اٹھا کے عائرہ کے پاس لایا۔

www.kitabnagri.com

"ان کپڑوں کو پہنو اور باہر آؤ، ورنہ میں دوبارہ اندر آیا تو تمہیں یہ تکلیف بھی نہیں اٹھانی پڑے گی" وہ اُسکے سامنے ایک سفید اور گولڈن رنگ کا جوڑا رکھے اُسے ایک نظر دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر چلا

Posted On Kitab Nagri

گیا۔ پر جاتے جاتے اتنی زور سے دروازہ مار کے گیا تھا کہ وہ جو پیچھے بیٹھی تھی ڈر سے ایک دم اچھل پڑی۔

"یہ کپڑے دے کے گئے ہیں یہ مجھے، بندہ کوئی کلر کمینیشن تو اچھا رکھ دے حد ہوتی ہے یار، بہت شوق ہو رہا ہے نا اُسے مجھے اپنے پاس لانے کا، میں نے بھی انہیں دن میں تارے نادیکھا دیے نا تو میرا نام بدل دینا بڑے آئے جن کہیں کے" وہ بھی اپنی ناک پھلا کے بولتی کپڑے اٹھا چکی تھی، اُسے کیا پتہ تھا کی اسے اپنے لیے جس چیز کی ضرورت تھی وہ اس کے گلے کی ہڈی بن جائے گی۔



"کون؟" دروازے پر ہوئی دستک سن کر عائرہ نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میم!، سرنے کچھ جویلری بھیجی ہے آپ کے لیے وہ چاہتے ہیں کے نکاح کے وقت پر آپ نیچے آتے ہوئے یہ پہن لیں۔" ایک ملازمہ اندر آتے اُس کے سامنے بیڈ پر کچھ زیورات رکھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے تمہارا؟ پہلے وہ کپڑے اور اب یہ جویلری، کیوں کر رہے ہیں وہ میرے ساتھ یہ سب، کیوں قید کیا ہوا ہے مجھے؟ کیا چاہتے ہیں وہ" وہ سسکیوں سے روتے ہوئے اُس سے بولی۔

"آپ روئیں مت میم، میں.. میں سر کو بلاتی ہوں۔" ملازمہ اُسے روتا دیکھ کر پریشان ہوتی مصطفیٰ کو بلانے چلی گئی۔



Kitab Nagri

وہ حاتم کے ساتھ کسی ڈیل کے بارے میں ڈسکس کر رہا تھا جب ملازمہ نے اُسے آکر بتایا کہ عائرہ رو رہی تھی۔ اسکی بات سنتے وہ خود کو بہت کنٹرول کرتا اس کے پاس پہنچا۔

"کیا تکلیف ہو رہی ہے، کیوں تماشے کر رہی ہو؟ وہ کمرے میں آتا اس کے سر پر آ کے عائرہ سے پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"تماشا میں کر رہی ہوں، یا آپ نے میرا تماشا لگایا ہے، میرے سر پر کوئی ہے نہیں اسکا مطلب میں کوئی بکاؤ چیز ہوں جسے اٹھا کے لایا جائے گا اور اُس سے شادی کر لی جائے گی۔"

"بکو اس بند کرو اپنی، آئندہ اگر تم نے اس طرح کے الفاظ اپنے لیے استعمال کیے تو انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی" وہ عائرہ کو گھورتے ہوئے بولا۔

"کیوں کر نا چاہتے ہیں آپ مجھ سے شادی، کچھ دنوں کے لیے اپنے پاس رکھ کر مجھے چھوڑنے کے لیے؟ آپ بس اپنی طلب...."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آہہہہ" ابھی وہ کچھ بولتی کے مصطفیٰ نے سامنے پڑا گلہ ان اٹھا کے سامنے والے شیشے میں اتنی زور سے مارا کے شیشے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ وہ اپنی پھولی سانسوں سے عائرہ کو خون آشکار سے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے اتنے شدید عمل پر عائرہ نے ڈر سے چیخ کر اپنی آنکھیں میچھتے ہوئے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔

"ایک لفظ اور نہیں، ورنہ میں خود پر قابو نہیں رکھ پاؤں گا" وہ پلٹ کر اُسے لال انگارہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔ وہ عائرہ کو کچھ نہیں کر سکتا تھا اور وہ یہ بات جانتا تھا، جن ہاتھوں نے اتنے لوگوں کی جان لی تھی وہ اس لڑکی کو سختی سے ہاتھ تک نہیں لگانے کا سوچ سکتے تھے، وہ یہ بات جانتا تھا کہ وہ اُس لڑکی کے عشق میں گرفتار ہو چکا ہے، پر وہ یہ بات ماننے سے انکاری تھا اور اب وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

"نکاح تو تمہیں کرنا ہی پڑے گا، پھر وہ چاہے آج ہو یا کل، اس کے علاوہ کوئی آپشن نہیں ہے تمہارے پاس" وہ اسے گھٹنوں میں منہ دیے روتے ہوئے دیکھ کر بولا۔

"آپ بہت برے ہیں" وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے اپنی آنکھیں مسل کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"رونا بند کرو" وہ اُسکے چہرے کو ایک نظر دیکھتے ہوئے بول کر نظریں پھیر چکا تھا، وہ روتے ہوئے بلکل چھوٹی بچی لگ رہی تھی، اُس کے آنسوں مصطفیٰ کو تنگ کر رہے تھے۔ وہ اُسے مزید کچھ کہے بغیر ایک نظر دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔



دروازہ کھلا۔ اُس نے کمرے سے باہر قدم رکھا، سامنے ہی سیڑھیاں موجود تھیں، مصطفیٰ کے کہنے پر ایک ملازمہ عائرہ کو ساتھ لیتی ہوئی نیچھے آرہی تھی، وہ لاؤنج میں بیٹھا اُس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔ جب بے ساختہ اسکی نظر اوپر سے آتی ہوئی عائرہ پر گئی، وہ ایک ایک قدم اٹھاتی وہی جوڑا پہنے جسکا سفید ڈپٹہ سلیکے سے سر پہ سجایا ہوا تھا، میک اپ سے پاک چہرے لیے وہ بلکل سیریس انداز میں نیچھے آرہی تھی، وہ بس اسے دیکھ رہا تھا، جو بلکل کوئی اپسرہ لگ رہی تھی بھورے لمبے بال چٹیاں کی صورت باندھ کر آگے کندھے پر ڈالے ہوئے ڈالے ہوئے تھے، سفید رنگ کا شرارہ اور کرتی پہنے وہ سمپل اور الیگینٹ ڈریسنگ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔ اوپر سے نیچھے آتے ہوئے مصطفیٰ کی نظریں مسلسل

Posted On Kitab Nagri

اس پر تھیں، جو عائرہ کو بھی محسوس ہوئی تھی۔ پر جب وہ اسکے قریب چلتے آرہی تھی وہ نظریں پھیر چکا تھا۔

ملازمہ اُسے آرام سے لا کے مصطفیٰ کے ساتھ بیٹھا چکی تھی، چاروں طرف چھ چھ گارڈز کھڑے تھے، جن کے ہاتھوں میں بڑی بڑی بندوقیں تھیں، اور انہیں دیکھتے ہوئے وہ سچ میں گھبرا گئی تھی، اگر وہ وہاں سے بھاگنے کی کوشش بھی کرتی تو پتہ نہیں وہ اُسکا کیا حال کرتے، اس لیے خاموش ہو کر بیٹھ گئی، جانتی تھی کچھ کر تو سکتی نہیں، مولوی صاحب آئے تو نکاح شروع ہوا، حاتم بھی مصطفیٰ کے ساتھ وہیں پر موجود تھا، عائرہ نے بالکل خاموشی سے نکاح نامے پر سائن کر دیے، وہ نہیں جانتی تھی اسکی آگے آنے والی زندگی کیسی ہونے والی ہے پر وہ اتنا ضرور جانتی تھی کہ یہ شخص اُسکے ساتھ کچھ بُرا نہیں کرے گا کیونکہ جو انسان اُسے اپنے پاس بغیر کسی رشتے کے رکھ سکتا تھا اُس نے عائرہ سے نکاح کیا تھا اور یہ کوئی چھوٹی بات نا تھی۔



Posted On Kitab Nagri

رات کے سائے گہرے ہو رہے تھے۔ وہ گھر پوری آب و تاب سے میریڈا شہر کے پورش علاقے میں کھڑا تھا۔ کمرے میں خاموشی کا راج تھا، مصطفیٰ بھی اسی خاموشی کا حصہ بنے لبوں پر مٹھی جمائے سامنے کھڑے حاتم کو دیکھ رہا تھا جو اُسے سامنے بنے پروجیکٹر پر کسی علاقے کی تفصیل بتا رہا تھا جسے مصطفیٰ خریدنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

"اچھی جگہ ہے، بغیر کسی پنگے کے کوئی ہمارے معاملات میں نہیں آئے گا یہاں پر ہم اپنا پروجیکٹ اچھے سے شروع کر سکتے ہیں سر،" وہ اب دوسری سلائیڈ آگے کرتے ہوئے اسکے بارے میں بتانے لگا۔ مصطفیٰ کی نظریں مسلسل پروجیکٹر پر ٹکی ہوئی تھیں۔ وہ ایک دم سے کرسی سے اٹھتے ہوئے کمرے سے باہر جا چکا تھا، حاتم اس کے ایسے اٹھ کے جانے پر حیران ہوتے اسکے پیچھے جانے لگا۔ جب مصطفیٰ کی آواز نے اُسے روک دیا۔

"میرے پیچھے مت آنا" اُسکے غصے بھری آواز سے سن کر وہیں پر رک چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)



Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے کی کھڑکی کے پاس ہاتھ باندھے کھڑی کھڑکی کے پار نظر آتی برسات دیکھ رہی تھی، بارش کا سلسلہ دوپہر سے وقفے وقفے سے جاری تھی۔ جب دروازے پر دستک ہوئی۔ اُس نے بغیر دروازے کی جانب نظریں دوڑائے اندر آنے کی اجازت دے دی۔

"میم" سر نے کہا تھا کہ آپ کو کھانا دے دیا جائے۔ "وہ دوچار ملازمہ کو اندر آنے کا کہتے ہوئے عائرہ کو بتا رہی تھی۔ ان ملازموں نے ٹیبل پر طرح طرح کی ڈیشنز رکھ کر وہاں سے جا چکی تھیں۔

"مجھے بھوک نہیں ہے، آپ یہ سب واپس لے جائیں" اس سے پہلے وہ کچھ کہتی مصطفیٰ وہاں آگیا، ملازمہ اُسے آتا دیکھ کے وہاں سے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھالو" اُسکی گھمبیر آواز اپنے اتنے قریب سے آتے دیکھ وہ بے ساختہ پلٹی، رَف سے خلیے میں، بال ماتھے پہ بکھرے ہوئے چہرے پہ تھکن واضح تھی، وہ ہاتھ پیچھے باندھے کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا تھا۔ عائرہ اُسے سنجیدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے واپس پلٹ چکی تھی۔

"مجھے بھوک نہیں ہے" وہ اپنا ڈپٹہ شانوں پر پھیلا کر لیتے ہوئے بولی، اُسکی نظریں اب بھی باہر کی طرف جمی ہوئیں تھیں۔

"کھانے سے کیسی دشمنی؟" اب وہ ایک ایک قدم چلتے چلتے اُسکے قریب آ رہا تھا، اُسکا ایک ایک قدم عائرہ کی دل کی دھڑکنیں بڑھا رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دشمنی تو آپ سے بھی کوئی نہیں ہے میری" وہ بے تاثر لہجے میں کہتے ہوئے اُسکی طرف پلٹی۔

"میں جانتا..."

Posted On Kitab Nagri

"نہیں آپ کچھ نہیں جانتے، میرے دل میں کیا ہے آپ کچھ نہیں جانتے، میرے جذباتوں کی اگر اتنی ہی قدر ہوتی آپ کو تو یہ سب ناکرتے آپ" وہ بے حد آرام سے بول رہی تھی۔

"میں غلط نہیں ہوں، میرا طریقہ غلط ہو سکتا ہے، پر میرے جذبات بالکل سچے ہیں، اور میں تم سے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ جب تک یہ مصطفیٰ زندہ ہے تمہیں خود سے دور کبھی نہیں کرے گا" وہ اب عائرہ کے بالکل قریب آچکا تھا، جو چپ سادھے بس اُسکی باتیں سن رہی تھی، پر اُس نے مصطفیٰ کو خود سے دور ناہٹایا۔

Kitab Nagri

"یہ اب میرا گھر ہے، یہاں پر سب میرے طریقے سے ہو گا، یہاں میں اپنے مرضی اور اپنے طریقے سے رہوں گی، اور اس پر آپ بھی مجھے نہیں روک سکتے۔" وہ اب کھڑکی کے پاس سے ہٹتے ہوئے مصطفیٰ کے قریب سے چل کے جاتے سامنے ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بھی کھانا کھا سکتے ہیں، اور اُسکے بعد جاسکتے ہیں،" وہ اب اپنے لیے پلیٹ میں رشین سیلڈ ڈال رہی تھی۔

"جاسکتا ہوں مطلب؟ یہ میرا کمرہ ہے بیگم" وہ اُسے دیکھتے ہوئے اب ڈریسنگ کے آگے کھڑا بول رہا تھا۔

"تو کیا آپ نے یہاں رہنا ہے؟" عائرہ نے نظریں نیچھے کیے اُس سے تھوڑا جھجکتے ہوئے بولی۔



"ظاہر ہے" اب وہ اپنے کف لنکس کھول رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"تو آپ یہاں رہ لیں مجھے میرا دوسرا کمرہ دیکھا دیجیے" وہ اٹھنے لگی تو مصطفیٰ اسکا ہاتھ پکڑ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نا تم کہیں جا رہی ہونا میں، اور یہ میں کہہ چکا ہوں اب، مزید بحث نہیں ہوگی" وہ اس طرح کے لہجے میں بولا کہ عائرہ آگے سے کچھ نا کہہ سکی، وہ بس اُسے خاموش نظروں سے دیکھ رہی تھی، اُن دونوں کی نظریں بہت کچھ کہہ رہی تھیں، وہ کچھ نا کہہ کر بھی بہت کچھ کہہ رہے تھے۔ محبت بھی کمال کرتی ہے ایک سخت انسان کو بھی کہاں سے کہاں لا کر کھڑا کر دیتی ہے۔ وہ اب خاموشی سے بیٹھی کھانا کھا رہی تھی، وہ کل سے بھوک تھی، اُسے رغبت سے کھاتے دیکھ مصطفیٰ مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ یہ مسکراہٹ نا جانے کتنی دیر پہلے اُس سے چھن چکی تھی۔

"آپ کو بھوک نہیں لگی کیا؟" اُسے اپنی طرف اس طرح سے دیکھتے وہ پوچھ بیٹھی۔

Kitab Nagri

"تم کھاؤ مجھے کچھ کام ہے" وہ یہ بولتے ہوئے اُسے ایک نظر دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔ اس کے باہر جاتے ہی عائرہ دروازے کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی جلدی تو آپ کو میں معاف نہیں کرنے والی، ابھی آپ مجھے جانتے نہیں ہے، کھیل تو اب شروع ہوگا۔" وہ بہت زیادہ رونے دھونے والی لڑکی نہیں تھی، عورت تھی پر کمزور نہیں، وہ ایک مضبوط لڑکی تھی اور یہاں اپنی مرضی سے موجود تھی۔



وہ سب ایک سیدھی قطار میں اُسکے اُسکے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے۔ وہ سامنے بیٹھا ایک ہاتھ میں جلتا ہوا سگار جلائے، دوسرے ہاتھ کی انگلی میں پہنی ایک انگوٹھی کو اپنے انگلی میں گھماتے ہوئے انہیں دیکھ رہا تھا۔

"کون لایا تھا" صرف ایک سوال کیا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سرمانیکل لایا تھا" ایک آدمی آگے آگے بولا۔

"کہاں ہے وہ" اُس نے پیشانی مسلتے ہوئے پوچھا۔

"سر وہ، یہاں نہیں آیا، اُس نے بہت ڈرنک کی ہوئی تھی جس وجہ سے ہم اُسے یہاں نہیں لائے۔"

"اگلے دو منٹ میں مجھے وہ یہاں چاہیے" وہ انتہائی ٹھنڈے لہجے میں بولتا انہیں کانپنے پر مجبور کر گیا، اور اسکے کہے کے مطابق وہ آدمی اگلے دو منٹ سے پہلے وہاں موجود تھا، وہ نشے میں ڈولتا ہوا دلوگوں کے سہاروں پہ موجود تھا۔ عائرہ کو لینے کے لیے مصطفیٰ نے جو لڑکیاں سیکیورٹی میں ہائیر کی ہوئی تھیں انہیں اُسے لانے کے لیے بھیجا تھا، جس وجہ سے لاتے وقت اسکے کپڑے آستینوں سے پھٹ گئے تھے جسے دیکھ کر مصطفیٰ کا دماغ خراب ہو چکا تھا۔ پر وہ آدمی وہاں کیوں گیا کس وجہ سے کیا کوئی نہیں جانتا تھا۔

"کس نے بھیجا تھا اسے؟" وہ کرسی سے اٹھتے ہوئے اس آدمی کے سامنے کے کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں جانتے سر" مگر وہ جانتا تھا، کچھ دنوں سے اُنکی بہت سی انفارمیشنز مخالفوں تک پہنچ رہی تھی اور وہ جانتا تھا کہ اس کے آدمیوں میں سے کون سا شخص ہے وہ، جب اُسکے منع کرنے کے باوجود کسی کی ہمت نہیں ہوتی مصطفیٰ کے حکم کے خلاف جانے کی وہ یہ آدمی کیسے گیا؟ جب سختی سے منا کیا گیا تھا کہ جن لڑکیوں کو بھیجا گیا صرف وہی جاسکتی ہیں، تو اسکی انتی جرات کیسے ہوئی۔

وہ اُسے ایک نظر دیکھتے ہوئے اب جارڈن کی طرف نظریں کر چکا تھا، جو اسکی بات سمجھے ہاں میں سر ہلاتے ریو اور نکال کر اسکے قریب لایا۔ مصطفیٰ اپنی شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے اسکے ہاتھ سے گن لے چکا تھا، نظریں موڑ کر اُس آدمی کو دیکھتے، جو نشے کی حالت میں جھولتا ہوا دو آدمیوں سے خود کو چھوڑوانے کی کوشش کر رہا تھا، وہ اُسکے سامنے آ کے کھڑا ہوا، اور اگلے ہی لمحے وہاں اُس کمرے میں گولیوں کی آواز گونجی۔ وہ دھڑادھڑا اُسکے وجود میں گولیاں اتار رہا تھا، اُسکے خون کی چھینٹیں مصطفیٰ کے چہرے پر پڑ رہی تھیں۔ اب وہ اپنی گردن دونوں طرف سے موڑ کر اکڑاتے ہوئے گن جارڈن کو پکڑا

Posted On Kitab Nagri

چکا تھا، وہ اُس آدمی کے مُردہ وجود پر ایک نظر ڈالتے، بالوں میں ہاتھ پھیرتا باہر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا، اور پیچھے صرف موت سانسناٹا تھا۔



صبح کی سنہری سفیدی میں سردی کی شدت کل کی نسبت آج کم تھی، اکتوبر کا مہینہ خوشگوار موسم کا مہینہ۔ کھڑکی سے آتیں سورج کی کرنیں اسکے چہرے پہ پڑیں، مندی مندی آنکھیں کھول کے اس نے کمرے کے چاروں طرف نظریں دوڑائیں تو وہاں کوئی موجود نہ تھا۔ وہ اکیلی اس نرم و ملائم بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی، اس نے پورے کمرے پر نظر دوڑائی تو کمرے کی نفاست دیکھ کر رہ ناسکی اور بستر پر اٹھ کر بیٹھ گئی۔ تکیے کے پاس سے اپنا کیچر اٹھا کے بالوں کو جوڑے کی صورت میں باندھا گیا۔ بستر سے نیچھے پاؤں رکھ کے وہ نرم قالین پر چلتے ہوئے کھڑکی کی طرف آئی، پردہ ہٹا کر دیکھا تو آج آسمان صاف نظر آرہا تھا، ایک ہاتھ سے پردہ اچھے سے پیچھے کر کے اب وہ کھڑکی کھول کر وہ باہر بالکونی میں آچکی تھی۔ یہ

Posted On Kitab Nagri

بنگلے کی اگلی سائیڈ تھی۔ بنگلے کے باہر گارڈز قطاروں کی صورت میں کھڑے تھے۔ نیچھے نظر گئی تو وہ مالی باغ میں مشین سے گھاس کاٹ رہے تھے، سب کو اپنا اپنا کام کرتے دیکھ اب وہ اندر آچکی تھی۔

"کیا وہ سچ میں ساری رات کمرے میں نہیں آیا" یہ سوچتے ہوئے اب وہ گلاس ڈور کھول کر جو بیڈ کر بلکل سامنے بنا ہوا تھا اُسے کھول کر اندر داخل ہوئی۔ طرح طرح کی گھڑیاں، جوتے، کوٹ، شرٹس اور کچھ شلوار ہنس قمیضیں بھی وہاں موجود تھیں، مصطفیٰ کے سارے کپڑے وہیں پر موجود تھے، جنہیں بہت سلیقے سے سیٹ کر کے رکھا گیا تھا۔

"تو وہ، شلواریں قمیضیں بھی پہنتے ہیں، ہم.... ہینڈ سم لگتے ہوں گے" یہ بول کر اب وہ خود حیران تھی کے وہ اُسکے بارے میں کیوں سوچ رہی ہے۔ وہ ابھی باہر آئی تھی کے دروازے پر دستک ہوئی۔

"آجائیں" وہ سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میم آپ کا ناشتہ تیار ہے، کیا ابھی کرنا چاہے گی" وہ کوئی مُسلم ملازمہ تھی جو کل سے اسکے سارے کام کر رہی تھیں۔

"نہیں میں نیچھے آ کے کرونگی" وہ کل سے اسی کمرے میں بند رہ کر اب تھک چکی تھی، اور اب جب اُسے یہیں پر رہنا تھا تو وہ پورا گھر دیکھنا چاہتی تھی۔

"جی میڈم"

"نیچے کوئی میل سٹاف تو نہیں ہے نا" وہ عورت جانے لگی کے عائرہ نے اس سے پوچھا۔ ظاہر تھا اتنے بڑے گھر میں بہت سے ملازم تھے، اور اُن میں آدمی بھی ہونگے اور وہ اس طرح کھلے عام ایسے نیچھے نہیں جاسکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نومیم، سرنے کل ہی سارے میل سٹاف کو گھر کے اندر آنے سے منع کر دیا ہے، گھر میں بس میں اور دو تین اور فی میل سٹاف ہیں آپ بلا جھجک نیچے آسکتی ہیں،" مصطفیٰ نے میل سٹاف کو گھر سے باہر کر دیا تھا صرف اسکے لیے یہ بات سن کر وہ حیران ہوئی تھی پر یہ بات اس نے اپنے چہرے سے واضح نہیں ہونے دی تھی۔

"چلیں پھر" وہ اپنا ڈپٹہ سہی کرتی ملازمہ کے ساتھ ہی کمرے سے باہر آگئی۔



www.kitabnagri.com

سڑکیں نیم ویران تھیں۔ سیاہ بگاٹی اپنی رفتار سے ویران سڑک پر دوڑتی جا رہی تھی، اسکے پیچھے، چار گاڑیوں کی قطار تھی۔ کچھ دیر بعد گاڑی ایک بڑے سے بنگلے کے سامنے رکی، گاڑی رکھتے ہی وہ دروازہ کھول کر باہر آتے ہوئے جارڈن کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے تھے اُس سب کے بارے میں؟" وہ چلتے ہوئے اندر داخل ہو رہا تھا سب گارڈز اُسے سیلوٹ ما رہے تھے۔

"نہیں سر مجھے اگر زرا سی بھی بھنک ہوتی تو وہ آدمی عائرہ میڈم کے آس پاس بھی نہیں بھٹک سکتا تھا۔" وہ مصطفیٰ سے اسپینش میں بول رہا تھا۔ وہ اب چلتے چلتے بنگلے کے اندر جاتے اُن کے میٹنگ روم کی طرف جا رہے تھے، جہاں پر انکی اور مصطفیٰ کی ملاقات ہوتی تھی۔ وہاں پہنچ کر جارڈن باہر ہی رُک چکا تھا۔ اس نے اندر قدم رکھا تو سگار کی مہک پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔

"آگئے جناب آپ" انہوں نے پلٹ کے مصطفیٰ کو دیکھا جو بالکل انکے سامنے، گرے پیٹ اور سفید شرٹ میں ملبوس کھڑا تھا، نظریں ان پر جمائے، وہ ایک نفیس صورت والے بڑی عمر کے شخص تھے پر مصطفیٰ کے لیے بہت اہم تھے۔

"آنا ہی تھا" وہ اپنی جیبوں میں ہاتھ ڈالے ایک قدم آگے آتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"شادی کر لی بر خوردار، اور ہمیں بتایا تک نہیں" وہ ایک سگار نکال کر اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولے۔

"آپ کے جاسوس بتا تو دیتے ہیں، میرے بتانے نا بتانے سے کیا فرق پڑتا ہے" وہ اب ان کے سامنے بیٹھ چکا تھا۔

"بات بتانے یا نا بتانے کی نہیں ہے، بات یہ ہے کہ ہمارے کام میں کمزوری رکھنا ہمارے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے جو صحیح لگتا ہے میں وہ کرتا ہوں، پھر وہ چاہے معاشرے کے خلاف ہو، میرے کام کے خلاف یا پورے سسٹم کے خلاف" وہ انہیں بے تاثر نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی میری کمزوری نہیں ہوگی اور یہ بات میں بہت اچھے سے جانتا ہوں،"

"تم جو بھی کرو ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا، کے تمہارے پیچھے کون ہے،" وہ اب کسی ملازم کو انٹرکام پر کچھ کہہ رہے تھے۔

"مجھے چلنا چاہیے اب" وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے کوٹ کے بٹن بند کرنے لگا۔

"اتنی دیر بعد آتے ہو کچھ دیر تو رکھا کرو، مجھ سے کوئی ناراضگی ہے کیا" وہ اب ہنستے ہوئے اُسکے پاس آتے ہوئے بولے، انکے اس طرح سے بولنے پر مصطفیٰ نے انہیں گھور کر دیکھا۔

www.kitabnagri.com

"بچوں والی باتیں کم کیا کریں، جس شخص نے مجھے نئی زندگی دی تھی اُس سے کس بات کی ناراضگی۔"

اُسکی اس بات پر حشام صاحب نے اسکی طرف غصے سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور میں تمہیں یہ بات کتنی بار کہہ چکا ہوں کہ اس بات کا ذکر کرنا ضروری نہیں ہے، تم میرے بیٹے ہو بس اور کوئی بات معنی نہیں رکھتی"

"سچ بولنے میں کیسی شرم" وہ اب ان سے اپنے نظریں ہٹاتا کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔ انہوں نے ہمیشہ مصطفیٰ کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا تھا پر وہ ہمیشہ ان سے یہ بات کر کے انکا دل دکھاتا تھا۔

"جان کے کرتے ہونا یہ باتیں" وہ اب اسکی پیٹھ دیکھتے ہوئے پوچھ رہے تھے۔

"ایسا کچھ نہیں ہے انکل" اُس نے کبھی انہیں بابا کہہ کر نہیں پکارا تھا اور حشام صاحب اسکی یہ عادت اُسکے بچپن سے محسوس کر چکے تھے۔
www.kitabnagri.com

"تو پھر" وہ اب تھکے تھکے لہجے میں اسے بولتے ہوئے صوفے پر بیٹھ چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنی میڈیسنز لے رہے ہیں آپ؟" وہ بات سہولت سے بدلتے ہوئے انکے پاس آیا، جو حشام صاحب کو محسوس ہو چکی تھی، پر وہ کچھ نابولے۔

"ہاں" وہ ایک اور سگارا اٹھانے لگے تھے اس سے پہلے مصطفیٰ انکے ہاتھ سے وہ لے چکا تھا۔

"یہ کم کر دیں اب، ورنہ بالکل بند کروادونگا پھر بیٹھے رہیے گا" اسے اپنی فکر کرتے دیکھ وہ اسے مسکرا کے دیکھنے لگے۔ کچھ دیر اور وہاں رکنے کے بعد اور کچھ باتیں کرنے کے بعد وہ وہاں سے نکل چکا تھا۔



www.kitabnagri.com



ناشتہ کر کے اب وہ گھر کے پچھلی طرف پر پول کے پاس واک کرتے ہوئے ملازمہ سے سارے دن کی ڈیلیٹسز لے رہی تھی، کیونکہ اب سب کچھ وہ خود اپنے طریقے سے رکھنے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

پول کا پانی سورج کی روشنی سے چمک رہا تھا، وہاں پر ایک اور ملازمہ نیٹ کا جال ڈال کے پول کی صاف صفائی کر رہی تھی اور عائرہ اُسے دیکھتے ہوئے اپنے ساتھ چلتی ملازمہ کی باتیں سن رہی تھی، پول صاف کر کے جب وہ وہاں سے چلی گئی تو عائرہ نے چہرہ موڑ کر اب اُسکی طرف دیکھا۔

"آپ کے سر کہاں ہے" وہ اُس ملازمہ کو دیکھتے ہوئے پوچھ بیٹھی۔

"وہ تو صبح ہی کہیں جا چکے تھے میم،" وہ اس کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑی تھی۔

Kitab Nagri

"آپ اس طرح سے کیوں کھڑی ہیں، میں آپ کے سڑوباس جیسی بالکل بھی نہیں ہوں، تو اتنا فارمل ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے اور..."

Posted On Kitab Nagri

"سڑو" اسکی زبان کو تالاب لگا جب پیچھے سے مصطفیٰ کی آواز کانوں میں پڑی۔ وہ آنکھیں پھاڑے ملازمہ کو دیکھ رہی تھی جو مسکین سی شکل بنائے اب عائرہ کو دیکھ رہی تھی، اس نے عائرہ کو روکنے کی کوشش کی تھی پر اُس نے نہیں دیکھا تھا، اور جب وہ دوبارہ کہنے لگی تو پیچھے سے اُسے اشارہ کیا گیا تھا کہ چپ رہے وہ بیچاری کرتی بھی تو کیا کرتی، اور اگلے سیکنڈ ہی وہ وہاں سے غائب تھی۔ عائرہ پیچھے مڑی تو وہ پیٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اُسے کو دیکھ رہا تھا۔ وہ کھسیانی سے ہنسی ہنستے ہوئے مصطفیٰ کو دیکھنے لگی۔

"میں، میں آتی....." اس سے پہلے وہ وہاں سے بھاگتی اور تیزی میں پھسل کے پول میں گرتی مصطفیٰ اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے اپنی طرف کھینچتے گرنے بچا چکا تھا۔ وہ ایک دم اسکے سینے سے لگتی اپنا ہاتھ اسکے کندھے پر رکھتی ڈر سے آنکھیں بند کر چکی تھی۔

"تو میں سڑو ہوں" وہ اسکی پلکوں پر پھوک مارتا اسے لرزنے پر مجبور کر گیا۔

"میں نے ایسا کب کہا" وہ اپنے لبوں پر زبان پھیرتی ہکلاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تو کہا" اسکی گھمبیر آواز عائرہ کو اپنے بلکل قریب سے آرہی تھی۔

"چھوڑیں" وہ اپنا آپ اُس سے چھوڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

"تمہیں اب اپنی ساری زندگی اس سڑوانسان کے ساتھ گزارنی ہوگی، یہ بات جان لو، اور مان لو کے آپ کا شوہر سڑو ہے" وہ اب عائرہ کو ایک دم سے گود میں اٹھاتے ہوئے بولا۔

اپنے آپ کو زمین سے اُونچا محسوس کر کے عائرہ نے اپنی آنکھیں کھولی تو وہ مصطفیٰ کی گود میں تھی۔

www.kitabnagri.com

"مجھے نیچے اتاریں" وہ اسکی گود میں ہلتے ہوئے اترنے کی کوشش کر رہی تھی پر مصطفیٰ کی گرفت بہت مضبوط تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"شششش، آواز نہیں"

"مجھے نیچے اتاریں ورنہ میں آپ کو کاٹ لوں گی" وہ اسکی شرٹ کو کالر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولی پر پھر اسکے گھورنے پر وہ اپنے ہاتھ پیچھے کرتے نظریں جھکا کر اب خاموش ہو چکی تھی۔ اس کے اس طرح سے چپ ہونے پر مصطفیٰ اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکا ہاتھ اٹھا کر واپس اپنی شرٹ کالر پر رکھ چکا تھا جسے دیکھتی وہ حیرانگی سے اُسے دیکھنے لگی۔

"تمہیں حق ہے" ان تین لفظوں نے عائرہ کو اپنی اہمیت بتادی تھی۔ اُسکی بات سنتے عائرہ کے گال شرم سے سرخ ہو گئے، جو مصطفیٰ کی نظروں سے چھپنا سکے۔

www.kitabnagri.com

□ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥

Posted On Kitab Nagri

اوپر کمرے میں لاکے وہ دروازہ بند کرتے وہ اُسے گود سے اتار چکا تھا۔ جس کی نظریں اندر روم میں بکھرے سامان پر تھی، طرح طرح کے کپڑے جوتے، جویلری ہر جگہ پر پھیلی ہوئی تھی۔

"یہ سب کیا کے اور کتنا بکھرا ہوا ہے یہ کمرہ"

"تمہیں یہ بکھرا ہوا لگ رہا ہے؟" وہ عائرہ کو دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا، جواب سارے کپڑے ایک سائیڈ پر رکھ رہی تھی۔

"ظاہر ہے دیکھیں، ایسے تھوڑی رکھتے ہیں چیزیں، کوئی طریقہ کوئی سلیقہ ہوتا ہے حد ہے۔"

www.kitabnagri.com

"یہ سب تمہارے لیے ہے" وہ اب عائرہ کے قریب آتے اُس کو بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"نقصان کی بھرپائی کر رہے ہیں؟" وہ پلٹ کے ایک نظر مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بول کر واپس پلٹ چکی تھی۔

"تمہارا کونسا نقصان کر دیا میں نے جس کی بھرپائی کروں گا میں، میری بیوی ہو اپنی بیوی کے لیے لایا ہوں"

"آپ کو تو میں نے سیدھا کر دیا تو میرا نام عائرہ مصطفیٰ نہیں" وہ اُسے گھور کر چیلنجنگ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی، اُسکی بات سن کر مصطفیٰ اُسے پیار بھری نظروں سے دیکھ کر مسکرا رہا تھا جو عائرہ کو نروس کر رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو عائرہ مصطفیٰ! آپ بھی یہاں ہیں اور ہم بھی، دیکھتے ہیں کے آپ کیا کرتی ہیں"

"ہار جائیں گے"

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے ہارنا بھی قبول ہے ہمیں" وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے جب مصطفیٰ کا فون بجا، وہ ایک عائرہ پر نظر ہنس جمائے اپنا فون اٹھا چکا تھا۔

"ہاں بولو حاتم!" وہ تھوڑا سا سیڈ پر آ کے اب بات کر رہا تھا

"سر" جس زمین کو ہم نے فائنل کیا تھا وہاں ایلکس کے آدمیوں نے آ کے غنڈہ گردی شروع کر دی ہے، اور ہماری بات سننے کو تیار نہیں ہیں ان سے بات کرنی ہی پڑے گی اور.... ہیلو سر سر "وہ کال بند کر کے وہاں سے نکل چکا تھا جانتا تھا ایلکس پنگے کرے گا اُسکی پاور اس سے چھین لی گئی تھی اور اتنے سالوں سے وہ صرف مصطفیٰ کے دشمنوں میں سب سے بڑا دشمن وہی تھا، اور اب وہ یہ معاملہ اپنے طریقے سے حل کرنے والا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"جیسا آپ نے کہا تھا ویسا ہو چکا ہے سروہاں ہم اپنے آدمی بھیج کر مصطفیٰ کے کام میں رکاوٹ ڈال دی ہیں" وہ شراب کی بوتل کھول کر گلاس میں ڈالتے ہوئے اپنے باس ایلکس سے کہہ رہا تھا جو ہاتھ میں ریڈوائن کا گلاس پکڑے اُسکی باتیں سن رہا تھا۔

"اور تمہیں لگتا ہے کہ وہ کچھ نہیں کرے گا" یہ بات سن کے اُس آدمی کے شراب ڈالتے ہوئے ہاتھ رکے۔



"آپ نے کہا تھا کہ آپ سنبھال لیں گے"

"اب دل نہیں کر رہا" وہ اپنا سر پیچھے صوفے پر گراتے ہوئے بولا۔

"سروہ مجھے مار ڈالے گا" اُس آدمی کے اب پسینے چھوٹ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھتے ہیں" ایلکس اب اُس آدمی کی ہوائیاں اڑے چہرے کو دیکھ رہا تھا جب باہر کچھ گاڑیوں کے رکنے کی آواز آئی۔



"وہ سیدے ایلکس کے اڈے پر پہنچھا تھا جہاں وہ موجود ہوتا تھا، کیونکہ اب یہ معلمہ اتنی آسانی سے حل نہیں ہونے والا تھا۔

سب گاڑیاں اُس گھر کے باہر رک چکی تھیں۔ مصطفیٰ وہاں سے نکل کر باہر آیا تو ایلکس پہلے سے اپنے گھر کے گارڈن میں موجود کھڑا تھا اُس کے ساتھ وہ آدمی بھی موجود تھا جس کے باڈی گارڈ کا کندھا مصطفیٰ

Posted On Kitab Nagri

نے خود اپنے ہاتھوں سے توڑا تھا۔ مصطفیٰ کے اندر آتے ہی ایلکس کے آدمی چاروں طرف سے اس پر گزرتاں چکے تھے۔

وہ حاتم کے ساتھ چلتے ہوئے اُسکے سامنے آیا چکا تھا۔

"سنا ہے تمہیں پنگے لینے کا کچھ زیادہ ہی شوق ہو رہا ہے آج کل" وہ ایک ہاتھ سے اپنے سگار کا کش لیتے ہوئے ایلکس کے سامنے دائیں سے بائیں چلتے ہوئے اس سے اسپینش میں پوچھ رہا تھا۔
"وہ تو میری فطرت میں ہے مصطفیٰ، اور فطرت تو بدلی نہیں جاسکتی" وہ ایک جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ نے اُسکی بات سنتے ہنستے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور اگلے ہی لمحے اپنے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان پکڑے سگار کو توڑ کر اسکی طرف اچھالا جس سے وہ دو قدم پیچھے ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایلیکس نیویارک میں تیرا گوداؤن، اٹلی میں تیری ایلیگل فیکٹریز، بینکوک میں جس جگہ سے تو سمگلنگ کرتا ہے وہاں ہر جگہ رموٹ بومب سیٹ کر دیے گئے ہیں، اگر تمہارے آدمی اگلے دس منٹ میں وہاں سے نکلے تو سب تباہ سمجھنا" وہ ساتھ کھڑے حاتم کے ہاتھ میں موجود رموٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ بولا۔

"اور اگر یقین نہیں آتا تو..." ابھی وہ بول رہا تھا کہ ایلیکس کو ایک فون کال آئی۔

"تو اب آجائے گا" وہ اسے سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے اس کے ہوش اڑا چکا تھا۔ وہ فون کال سن کر گھبرا کے مصطفیٰ کی طرف دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"Hey, all of you, put your guns down"

(سب اپنی اپنی بندوقیں نیچے کرو)

Posted On Kitab Nagri

"میرے ساتھ بچپنا مت کیا کر، یہ آخری وار ننگ ہے، ورنہ "وہ ایک ہاتھ سے تین بار چٹکی بجاتے اُسے اپنی زبان میں سمجھا کے وہاں سے چکا تھا۔

"شٹ" وہ زور سے چیختے ہوئے بولا۔ اسکی لال انگارہ آنکھیں اُس راستے پر ٹکی تھی جہاں سے وہ ابھی گیا تھا۔



www.kitabnagri.com



رات کی سیاہ افشاں پورے شہر پر جگمگا رہی تھی۔ بنگلہ روشنیوں میں نہایا ہوا تھا، جب وہ مرکزی دروازے سے اندر آیا، جارڈن اُسکے ساتھ ساتھ ہی تھا مصطفیٰ اُس سے کچھ بات کرتے ہوئے چل رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔ جب اُسے عائرہ کی آواز آئی۔ جو لاؤنج میں موجود تھری سیٹر صوفے کے ایک کنارے پر بیٹھی سامنے کھڑی ملازمہ سے کچھ کہہ رہی تھی۔

"ہاں آپ یہ سب یہاں پر رکھ دیں اور باقی چیزیں لے کر آئیں۔" وہ ملازمہ کو ایک نظر دیکھتے ہوئے ٹیبل پر اشارہ کرتے ہوئے بولی۔ جب اُسکی نظر مصطفیٰ پر پڑی جو لاؤنج کے مرکزی دروازے کے قریب کھڑا اُسی کو دیکھ رہا تھا۔

"کچھ زیادہ جلدی نہیں آگئے آپ" وہ اُسے تنظیہ نظروں سے گھورتے ہوئے دیکھ کر اپنی شال کندھے پر صحیح طرح لپیٹ کر بولی۔ جسے سن جادون بھی منہ نیچے کیے مسکرایا، اُسے کچھ اتنی خاص سمجھ تو نہیں آئی تھی پر وہ اتنا ضرور جانتا تھا کہ اُسکے پاس کو انکی بیوی سے ڈانٹ پڑ رہی ہے، اور وہ بھی اُس انسان کو جس سے ہر کوئی ڈرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں تم مجھے یاد کر رہی تھی" وہ اسکی طرف ہلکا سا جھکتے ہوئے بولا۔ جس سے وہ چہرہ دوسری طرف کرتے ہوئے اُسکے بولنے کے انداز کی نقل اُتار کر واپس اُسکی طرف مڑی۔

"لو بھلا میں کیوں آپ کو یاد کرونگی، اب کھانا ساتھ کھا لیا جائے تو اس میں برائی کیا ہے، بار بار کھانا گرم کرنے سے کھانے کا ذائقہ خراب ہو سکتا، اب آگئے ہیں تو فریش ہو کے آجائیں"

"اور سنیں" وہ اٹھ کر کچن میں جانے لگی تو پلٹ کر کے دوبارہ پلٹی، اور مصطفیٰ نیچے جھکنے کا کہا ظاہر تھا اسکے کان میں بات کرنی تھی، تو وہ تو اُسکے جتنی لمبی ہو نہیں سکتی تھی، عارہ تو بمشکل اسکے کندھے تک آتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نیچے ہوں، کس نے کہا تھا اتنا لمبا پیدا ہوں، جتنے لمبے ہیں دماغ اتنا ہی گھٹنوں میں ہے" وہ تو بس اُسے گھور ہی رہا تھا ظاہر تھا اُسے کچھ کہہ تو سکتا نہیں تھا وہ بھی ایسے سب کے سامنے۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ اپنے ساتھ کھڑے اس بھالو کو بھی پوچھ لیں، سارا دن آپکے ساتھ پھر تارہتا ہے، پورا دن آپکی یہ سڑی ہوئی.. میرا مطلب ہے اتنی پیاری صورت دیکھ کر تو کوئی بھی تھک جائے گا" اب کی بار وہ اپنی زبان کو صحیح رکھتے ہوئے اُسے بولی، اس نے دیکھا تھا کہ مصطفیٰ کے ساتھ اُسکے سیکرٹری سے زیادہ تو جارڈن موجود ہوتا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
www.kitabnagri.com
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانا چاہو گے جارڈن؟" وہ جارڈن کی طرف مڑتے ہوئے اُسے ایسی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جس سے جارڈن کو اندازہ ہو گیا تھا ہے وہ اُسے جانے کا کہہ رہا ہے، جسے دیکھ وہ اپنی ہنسی دباتے ہوئے سہولت سے انکار کرتے وہاں سے نکل چکا تھا۔

"کیا بول کے گیا ہے یہ" وہ مصطفیٰ کو گھورتے ہوئے اپنے بال کی لٹ دائیں ہاتھ سے کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولی، کیونکہ وہ بہت آہستہ آواز میں بول کر گیا تھا۔

"تمہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے،" وہ کیوں کسی کے بارے میں اتنا پوچھ رہی تھی وہ اُسکی بیوی تھی اُسکے بارے میں پوچھتی نا۔

Posted On Kitab Nagri

"جا کہ فریش ہو کے آئیں پھر میں آپ کو اپنے ان خوبصورت ہاتھوں سے کھانا کھلاؤنگی،" وہ ایک دم سے اُسکے کندھے کے ساتھ چپکتے ہوئے کسی 90s کی ہیروئن کی طرح شرما کر بولی، وہ تو اسکے بدلتے انداز دیکھ کر حیران تھا کہ اُسے ہو کیا رہا تھا، پر وہ اتنا ضرور جانتا تھا کہ دال میں کچھ کالا نہیں بلکہ پوری دال ہی کالی ہے۔ وہ نفی میں سر ہلاتے عائرہ کو دیکھتے ہوئے اپنی شرٹ کے بازو فولڈ کرتا ہوا اوپر کی طرف جارہا تھا۔ جسے پیچھے سے دیکھ کر وہ شیطانی ہنسی ہنستے واپس کچھ میں جا چکی تھی۔



"کچھ دیر بعد وہ فریش ہو کر نیچے آ رہا تھا، سیڑھیاں اترتے وہ کالی شلوار قمیض میں ملبوس جس کے بازو وہ فولڈ کر چکا تھا، اور اب اپنا فون دیکھتے دیکھتے نیچے آ رہا تھا۔ وہ ڈائمنگ ٹیبل کی کرسی کھسکاتے ہوئے وہاں بیٹھ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عائزہ ساتھ والی کرسی پر بیٹھی تھی، اور سامنے سے مڑ قیمے کا باؤل اٹھا کے اُسکے سامنے کر چکی تھی۔

"ڈالیں نا" اُسکی بات سنتے وہ عائزہ کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنی پلیٹ میں سالن ڈال چکا تھا۔ ہاٹ پاٹ سے ایک روٹی نکال کے وہ ساتھ ہی پلیٹ میں رکھتے نوالا توڑ کر کھانے لگا۔ پر جیسے ہی پہلا نوالا منہ میں ڈالا اُسے لگا کے پوری مرچوں کی بوری اُسکے منہ میں ڈال دی گئی ہے، وہ عائزہ کی طرف چہرا گھمائے نوالا چباتے ہوئے اُسے ایک نظر نرم سی مسکراہٹ سے دیکھ کر دیکھتے واپس اپنا کھانا ختم کرنے لگا۔ مصطفیٰ اتنے آرام سے کھاتے دیکھ کر عائزہ اب پریشان ہو رہی تھی، وہ جانتی تھی اُس نے کتنی زیادہ مرچیں ڈالی تھی کھانے میں پر وہ بغیر کچھ کہے آرام سے کھا رہا تھا۔

Kitab Nagri

"یہ پانی پی لیں" وہ شیشے کے جگ میں موجود پانی گلاس میں ڈال کے اُسکے سامنے رکھ کے اب فکر مندی سے اُسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کھانے کے ساتھ پانی نہیں پیتا" وہ اپنی پلیٹ میں موجود سالن کے ایک سائیڈ پر اب بریانی ڈال چکا تھا۔ جس کا ایک نوالا لیتے مصطفیٰ کا دل حد سے زیادہ خراب ہوا، اتنی چینی کون ڈالتا ہے یار؟ پر وہ پھر بھی بغیر کچھ کہے کھاتا رہا۔ وہ اُسے روک بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ مصطفیٰ نے اُسے خود سے کچھ بھی نہیں کہا تھا۔

"مرچیں تھوڑی کم تھی، اور میٹھا تو بہت ہی لذیذ تھا" اُسکی بات سنتی وہ اُسے گھور کر دیکھنے لگی عائرہ نے تو بس اُسے سبق سیکھانے کے لیے یہ سب کیا تھا، پر وہ اتنے آرام سے اُسکے ہاتھ کا بنا کھانا کھا رہا تھا جیسے بہت اچھا کھانا بنایا ہو اُس نے۔

Kitab Nagri

اپنے فون پر آتی کال دیکھ کر وہ اٹھاتے ہوئے باہر کی طرف آگیا تھا، اور وہ اُسے جاتا دیکھنے لگی۔

"بڑے آئے مرچیں کم تھیں" وہ منہ پھلا کر کہتی ہوئی اب اوپر اپنے کمرے کے طرف بڑھ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں کب سے بیٹھی ہو رہی تھی، پھر کچھ دیر بعد اٹھ کر سامنے گلاس ڈور کے پار پڑی بک شیلف سے ایک کتاب اٹھا کر پڑھنے لگی۔ کتاب ہاتھ میں لیے وہ پڑھتی پڑھتی بالکونی میں جا بیٹھی۔ باہر رات اب کالی گہری تھی۔ دور تک پھیلا سبز اہ اب سوکھ خزاں کے موسم سے اب سوکھ رہا تھا۔ کتاب پڑھتے پڑھتے اُسکی نظر لان میں چلتے مصطفیٰ پر گئی جو ابھی بھی کال پر بات کرتا دائیں سے بائیں طرف چل رہا تھا، فون پر بات کرتے اُسکی نظر کمرے کی بالکونی پر گئی تو وہ چونک کر دیکھنے لگا کہ وہ وہاں بیٹھی اُسکی طرف دیکھ رہی تھی۔ دونوں کی نظریں ملی، پر کسی نے نظریں نہ پھیریں، وہ نظروں سے ہی ایک دوسرے سے مخاطب تھے، عائرہ ایک دم سے ہوش میں آتی اب وہاں سے ہٹ چکی تھی وہ اٹھ کر اندر جا چکی تھی۔ وہ بھی نفی میں سر ہلاتا اندر کی طرف بڑھ گیا۔

www.kitabnagri.com



"رات کا ناجانے کونسا پہر تھا جب اُسکی آنکھ کھلی، وہ کمرے میں نظریں دوڑائے دیکھنے لگی، چاروں سو اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔ وہ آج بھی کمرے میں نہیں تھا، کہاں تھا وہ؟ وہ بیڈ کے نیچے پڑی اپنی جوتی پہنتے

Posted On Kitab Nagri

ڈپٹہ اوڑتے ہوئے کمرے سے باہر آئی۔ پورے گھر میں خاموشی کا راج تھا، وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آرہی تھی جب اُسے کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی۔ وہ چونک کر تھوڑا تیزی سے نیچے آئی جب سامنے کمرے سے آتی روشنی دیکھ کے وہ وہاں گئی، اُس نے اندر قدم رکھا تو حیران رہ گئی۔ وہ صوفے پر بیٹھا تھا اور سامنے ٹیبل پر حرام مشروب پڑا تھا، اور سامنے شیشہ ٹوٹ کر بکھرا ہوا تھا وہ مصطفیٰ کو دیکھنے لگی جس کے ہاتھ میں گلاس موجود تھا، اور اُسے ہاتھ سے خون ٹپک کر زمین پر گر رہا تھا۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ مصطفیٰ" وہ قریب آ کے اُسکے ہاتھ سے گلاس پکڑ کے سامنے ٹیبل پر رکھ چکی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑو مجھے،" وہ اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکالتے ہوئے دوبارہ اپنا گلاس اٹھانے لگا جب عائرہ نے اٹھا کے وہ اُس سے دور کر دیا۔ وہ بُرا سامنہ بناتے واپس صوفے پر لیٹ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹھیں یہاں سے چلیں کمرے میں" وہ بمشکل اُسے اٹھانے کی کوشش کرتی ہوئے کھڑا کر چکی تھی۔

"تمہیں پتا ہے انہوں نے مجھ پر الزام لگایا تھا، میں ایسا نہیں ہوں، میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا،" وہ کسی بچے کی طرح عائرہ کے گلے لگے اُسے کہہ رہا تھا۔

"کس نے" اسکی بات سنتے عائرہ حیرانگی سے اُسکی طرف دیکھنے لگی ہے وہ یہ کیا بول رہا ہے۔

"یہ دیکھو مجھے چوٹ لگ گئی ہے" وہ اپنا ہاتھ عائرہ کو دیکھاتے ہوئے بولا جو بہت مشکل سے اُسے سیڑھیاں چھڑتے ہوئے اوپر لے کر جا رہی تھی، اُسکا بازو اپنے کندھے کے گرد رکھتے وہ ایک ایک قدم پکڑ کے اُسے احتیاط سے لے جا رہی تھی، پر وہ بہت بھاری تھا، ظاہر تھا، وہ اتنی پتلی سی تھی کہاں اپنے اتنے ہٹے کٹے شوہر کو اٹھا سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی میں نے دیکھا ابھی ٹھیک ہو جائے گی۔" وہ کمرے داخل ہوتے ہوئے اُسے دیکھ کر بولی دروازہ بند کر کے اب وہ اُسے بستر پر لیٹا رہی تھی، اسکا سر تکیے پر رکھ کے وہ کمفر ٹرکھول کے مصطفیٰ پر دینے لگی، الماری میں سے فرسٹڈ باکس نکال کر جو اُسے صبح ہی نظر آیا تھا وہاں پڑا ہوا وہ اُسے لے کے مصطفیٰ کے قریب آئی۔

"ہٹ جاؤ لڑکی میں شادی شدہ ہوں" وہ نیند میں بھی یہ نا بھولا تھا کہ وہ شادی شدہ ہے یہی بات عائرہ کی حیرانگی کا باعث بنی۔ وہ اُسے دیکھ رہی تھی جو نیند میں بہت بے چین لگ رہا تھا۔ سر بار بار تکیے پر دائیں بائیں کرتے ہوئے وہ کچھ بڑبڑا رہا تھا پر عائرہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

Kitab Nagri

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کے کاٹن سے ہاتھ پر لگا خون صاف کرنے لگی، ہاتھ پر لگا کٹ بڑا تھا پر شکر تھا کہ گہرا نہیں تھا ورنہ اُس میں سے نکلتا خون رکتا نہیں، وہ دوائی نکال کے اب زخم پر لگانے لگی، اور کچھ دیر بعد سفید پٹی کر دی۔ اسکا ہاتھ چھونے پر پتالگا کے اُسے بخار بھی ہے۔ وہ تو پریشان ہی ہو گئی تھی کہ ابھی وہ بالکل ٹھیک تھا ایک دم اُسے کیا ہوا جو اتنی طبیعت خراب کر لی۔ کچن میں جا کے ایک باؤل میں ٹھنڈا پانی

Posted On Kitab Nagri

اور پٹیاں لے آئی، وہ کمرے کا دروازہ بند کرتی اُسکے قریب آئی۔ سائنڈ ٹیبل پر باؤل رکھ کے وہ ہلکے گلابی رنگ کا کپڑا پانی میں بھگو کر دوسرے ہاتھ سے نچوڑ کر مصطفیٰ کے ماتھے پر رکھ چکی تھی، کافی بار یہی عمل دوہرانے کے بعد اب اُسکا بخار ہلکا لگ رہا تھا۔ اُسے اب خود بہت نیند آرہی تھی، وہ اپنی آنکھیں مسلتی ہوئی صوفے پر جا کے لیٹنے لگی، جب وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کے کروٹ بدلتا اپنے چہرے کے نیچے لے چکا تھا۔

"مت جاؤ" وہ نیند میں بڑبڑاتا بند آنکھوں سے بول رہا تھا۔ عائرہ کچھ دیر تو اُسکی طرف دیکھتی رہی، سوتے ہوئے کتنا معصوم لگتا ہے۔ وہ یہی سوچ رہی تھی، پھر جب جمائی آنے لگی تو اُسے کے پاس تھوڑی سی جگہ بناتی بیٹھ کے اپنے اوپر بھی کمفرٹر لے چکی تھی۔ وہ اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرے مصطفیٰ کو پُر سکون کرنے لگی، وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ یہ سب کیوں کر رہی ہے، بس وہ کر رہی تھی کیوں؟ پتہ نہیں!

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکا چہرہ اتکتی تکتی نا جانے کب سو گئی اُسے اندازہ ہی نا ہوا۔ اُس کمرے میں اب دو وجودوں کی
پُر سکون سانسوں کی آواز اور اندھیرے کا راج تھا۔ کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی کمرے کے ماحول کو
اور پُر سکون بنا رہی تھی۔



صبح کی سنہری سفیدی میں گرمی کی شدت آج کچھ زیادہ تھی۔ کھڑکی سے آتی سورج کی کرنیں اسکے
چہرے پہ پڑیں، تو پلکوں میں ہلکی سی جنبش ہوئی۔ اُس نے آنکھیں کھول کے دیکھا تو وہ بیڈ پر بیٹھنے کی
صورت میں سو رہی تھی۔ اُس نے دوسری سائڈ پر دیکھا نظریں گھمائی تو وہ وہاں بھی موجود نہیں تھا،
مطلب وہ اٹھ کر جا چکا تھا۔ وہ بیڈ سے اٹھ کر پیر نیچھے لٹکا کر بیٹھ گئی، پانچ منٹ تو وہ بیٹھی رہی پھر آنکھیں
مسلتی ہوئی گلاس ڈور کھسکاتے ہوئے اندر داخل ہوئی اور دائیں جانب موجود باتھ روم میں گئی، اُسکا شاید
فریش ہونے کا ارادہ تھا۔ اندر جا کہ دروازہ بند کیا ہی تھا ابھی کہ دروازہ دوبارہ کھلا۔ وہ شاید ابھی بھی نیند

Posted On Kitab Nagri

میں تھی، چلتے چلتے الماری کی طرف آئی اور اپنا ایک جوڑا جو اُس نے کل ہی ملازمہ کے سامنے خود وہاں سیٹ کروائے تھے، ان میں سے ایک بائل گرین رنگ کی شلوار قمیض لے کر ہاتھ روم میں بند ہو چکی تھی۔

کچھ دیر بعد وہ نہا کر باہر آئی تو سفید رنگ کے ٹاول کو موڑ کر بالوں پر باندھا ہوا تھا۔ کچھ بالوں سے لٹوں سے پانی کی بوندیں کارپٹ پر گرتی جا رہی تھی، عائرہ چلتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کے کھڑی ہو گئی، بالوں کو ٹاول کے آزاد کرواتے انہیں سکھاتے ہوئے اب وہ کولڈ کریم لگا رہی تھی، گیلے بالوں کو ہی کیچر سگ باندھ کر بیڈ پر پڑاؤ پٹہ اٹھا کر اب وہ باہر کمرے سے باہر آ چکی تھی۔

Kitab Nagri

"سنیں، آپ کے سر کہاں پر ہیں؟" اُس نے سامنے سے آتی ملازمہ سے پوچھا۔

"وہ تو میڈم اوپر جم میں ہوتے ہیں اس وقت" اُس ملازمہ کے ہاتھ میں ایک ٹرے موجود تھی، جس میں ایک باؤل میں کچھ ڈرائے فروٹس اور ایک گلاس پروٹین شیک موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کس کے لیے" عائرہ نے ٹرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"یہ سر کے لیے ہے میم" وہ مودبانہ انداز میں بولی

"اچھا تم آج دوپہر کے کھانے کی لسٹ بنالو میں آ کے دیکھتی ہوں، اور یہ مجھے دے دو انہیں میں دے دوں گی" وہ ملازمہ کے ہاتھ سے سہولت سے ٹرے لیتی اُسے نیچے جانے کا کہہ چکی تھی، عائرہ کی بات سنتے وہ بھی ہاں میں سر ہلاتے مسکراتے ہوئے نیچے چلی گئی۔

Kitab Nagri

وہ پلٹ کر اب اوپر نظریں کیے ریلینگ کے پار اس کمرے کو دیکھنے لگی جہاں وہ موجود تھا اور پھر سیڑھیوں کے طرف قدم بڑھا گئی۔



Posted On Kitab Nagri

"لگتا تو یہی ہے سر کے اب ایلکس کے آدمی کم از کم کچھ دنوں تک کوئی پروہلم نہیں کریں گے ہمارے لیے، جب سے آپ نے اُسکے ہاتھ وہ سب کیا ہے وہ شاید تھوڑا گھبرا گیا ہے۔" جارڈن اُسکے پاس کھڑا ہاتھ میں آئی پیڈ پکڑے مصطفیٰ سے کہہ رہا تھا۔ جو ٹریڈ مل پر بھاگ رہا تھا، اُسکے بازو کی نسیں باقاعدہ طور واضح ہو رہی تھیں۔ وہ کالے ٹراؤزر پر کالی بنیان پہنے کافی پسیلنگ لگ رہا تھا۔

"ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو تم، پر وہ بس کچھ دنوں تک ہی خاموش رہے گا،" وہ اب ٹریڈ مل روک کر سامنے پڑی شولڈر مشین پر آ کے دونوں ہاتھوں سے اُسے اوپر اور نیچے کھینچ رہا تھا، ابھی اُسے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔

Kitab Nagri

وہ اندر آئی تو وہاں ہر طرف ایکسر سائز کی مشینز موجود تھیں، مصطفیٰ کا چہرہ دوسری طرف تھا، اُسے اندر آتا دیکھ ایلکس نے مصطفیٰ کی طرف دیکھا، اُسے اپنی طرف دیکھتا پا کر اُس نے چہرہ موڑ کر دیکھا تو عائرہ ہاتھ میں ٹرے پکڑے اُسی کو دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایلکس کو باہر جانے کا اشارہ کر چکا تھا جسے دیکھتے وہ آرام سے نظریں جھکائے وہاں سے جا چکا تھا۔

"تمہیں کیا ضرورت تھی لانے کی ملازمہ لے آتی،" وہ اٹھ کر آ کے اسکے ہاتھ سے ٹرے لے کر ٹیبل پر رکھ چکا تھا۔

"میں آپ کی بیوی ہوں یا ملازمہ؟" وہ ناک چھڑا کر بولتی مصطفیٰ کو حیران کر گئی۔ وہ اتنی جلدی ٹھیک کیسے ہو گئی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔



عارفہ چلتے چلتے جا کے بالکونی میں کھڑی ہو گئی۔

www.kitabnagri.com

"بخار کیسا ہے آپ کا؟" وہ اب ہاتھ باندھے نیچے گارڈن میں نظریں گھمائے اُس سے پوچھ رہی تھی جو اپنے شیک کا گلاس لیے وہیں اُس کے پاس آ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بخار تھا؟" وہ بالکل انجان بنتے ہوئے بول رہا تھا یا اُسے سچ میں نہیں پتہ تھا کہ وہ ساری رات کتنے بخار میں تپ رہا تھا۔ عائرہ نے چہرہ موڑ کر اُسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھا۔

وہ بغیر کچھ بولے اُسکا ہاتھ پکڑ کر دیکھنے لگی تھی۔ مصطفیٰ خاموش نظروں سے بس عائرہ کو دیکھ رہا تھا جو اب اس کے زخم کو دیکھ رہی تھی۔ اُس کے کانوں میں موجود سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹاپس بالوں اور ناک میں موجود نوزپن مصطفیٰ کو ایٹریکٹ کر رہی تھی۔ وہ دوسرا ہاتھ پیچھے لے جا کر عائرہ کے بالوں میں لگے کیچر کو کھول چکا تھا جس سے اُس نے بالوں کو باندھا ہوا تھا۔

وہ ایک دن سے چونکتے ہوئے اپنا چہرہ اٹھا کے اُسے دیکھنے لگی، جو ابھی بھی عائرہ کو دیکھ رہا تھا۔ وہ نظریں جکھائے اب اُسکا ہاتھ چھوڑ چکی تھی۔ وہ اُس کے ہاتھ سے کیچیر لے کر دوبارہ باندھنے لگی تو مصطفیٰ نے اُس کے ہاتھ سے کیچیر لے کر پیچھے رکھے صوفے پر پھینک دیا، وہ حیران ہوتی اُسے دیکھنے لگی۔

"رہنے دو ایسے اچھے لگ رہے ہیں" وہ اُس کے بالوں کی ایک لٹ کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیچر تو دے دیں میرا، ایک ہی ہے میرے پاس" اُسکے کیچر مانگنے پر مصطفیٰ جو اُسکے سہر میں جکڑا ہوا تھا، چونک کر عائرہ کو دیکھنے لگا۔

"اور اگر نادوں تو" وہ ایک قدم آگے آتا عائرہ کو پیچھے ہونے پہ مجبور کر گیا۔

"تو.... تو میں آپ کو کاٹ لوں گی" وہ ناک بھلا کر کہتی مصطفیٰ کو مسکرا نے پر مجبور کر گئی۔ وہ ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلا کے اُسکے قریب ہوا اس سے پہلے وہ کچھ کہتا عائرہ ایک قدم پیچھے ہوتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

"پیچھے ہوں، میں آپ کو کیا ڈیلی سوپ کی ہیروئن لگتی ہوں جو آپ میرے پاس آئیں گے اور میرے دل میں آپ کے لیے پھول کھلنے لگ جائیں گے۔ میں یہاں صرف اس لیے رہ رہی ہوں کیونکہ آپ نے مجھ سے نکاح کیا ہے، یہ مت سمجھنا کہ میں آپ سے محبت کرنے لگی ہوں، مجھے آپ ابھی بھی اتنے ہی بُرے لگتے ہیں" وہ عائرہ کے ہلتے لب دیکھ رہا تھا جو مسلسل اُسے کچھ بول رہی تھی، اس سے

Posted On Kitab Nagri

پہلے وہ اور کچھ کہتی مصطفیٰ نے ایک جھکٹے میں اُسکی کلائی پکڑے اپنی طرف کھینچا جس سے وہ اُسکے پاس آگئی۔

"ہاں، اب بولو کیا کہہ رہی تھی، وہ کیا ہے نا اتنی دور سے آواز نہیں آرہی تھی" وہ آنکھوں میں شرارت لیے سنجیدہ چہرے کے ساتھ بول رہا تھا، عائرہ تو ایک دم سے گھبرا کر دوسرے ہاتھ اُسکے سینے پر رکھ کر دور کرنے لگی، کیونکہ اسکا دوسرا ہاتھ مصطفیٰ کی گرفت میں تھا جو وہ گھما کے عائرہ کی کمر سے لگا چکا تھا۔

"موٹے کہیں کے چھوڑیں مجھے" وہ انتہائی غصے اور ناراضگی والے لہجے میں بولتے ہوئے نظریں اٹھا کر دیکھنے لگی۔

"میں موٹا ہوں؟" وہ اُسے مصنوعی غصے سے گھور کر دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ظاہر ہے" وہ نظریں گھمائے، بے نیازی سے بولی۔ جو اُسے چھوڑنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

"تمہیں مجھ سے بہت نفرت ہے نا؟" وہ عائرہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھ رہا تھا۔ اُسکے سوال پر عائرہ نے بے اختیار مصطفیٰ کی طرف دیکھا جو سنجیدہ نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔

"مجھے آپ سے نفرت نہیں ہے، پر مجھے آپ پسند بھی نہیں ہیں، کیونکہ جس لڑکی کو سڑک سے اٹھا کر اُسکے ساتھ نکاح کیا گیا ہو وہ بھی اُسکی مرضی کے خلاف، اُس سے آپ اور کیا ایکسپیٹ کر رہے ہیں، رات جو سب ہوا میں نے انسانیت کے ناتے کیا تھا، اُسکے علاوہ کچھ نہیں" وہ بے حد آرام سے بول کر اپنی کلانی چھڑوا کے جانے لگی پھر سے پلٹی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور ہاں ایک اور بات، مجھے آپ کوئی رونے دھونے والی لڑکی مت سمجھنا، جن کا کام بس بیٹھ کر اپنی قسمت پر رونا ہوتا ہے، میرے ساتھ جو ہونا تھا وہ میری قسمت میں لکھا تھا۔ وہ کہتے ہیں نا جو پیش آنا ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ پیشانی پر لکھا ہوتا ہے، اور میں اس حقیقت کو قبول کر چکی ہوں، اور ظاہر ہے مجھے آزاد تو کرنے نہیں والے آپ "وہ یہ اپنی پیشانی پر انگلی رکھ کر اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

عائزہ کے بولنے پر مصطفیٰ بس اُسے دیکھ رہا تھا، وہ اُسے بولنے دے رہا تھا، وہ چاہتا تھا کہ وہ کھل کر اپنی دل کی بڑھاس نکال دے۔

"ٹھیک کہہ رہی ہو، آزاد میں تمہیں کرنے نہیں والا، تمہیں اب میرے پاس ہی رہنا ہے، تم جہاں بھی جاؤ گی میں تمہیں ڈھونڈ لاؤنگا، تو یہ غلطی مت کرنا۔"

وہ بولتے ہوئے قدم قدم چلتے ہوئے اُسکے قریب آیا اور عائزہ کی پیشانی کو چوما، وہ جو غصے سے بھری کھڑی تھی بالکل ساکت ہو گئی، وہ مصطفیٰ کا لمس اپنی پیشانی پر محسوس کر رہی تھی۔ جب وہ اُسکا ہاتھ چھوڑے اب پیچھے کھڑے ہو کہ بازو فولڈ کر کے کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا، مصطفیٰ کو مسلسل خود کو دیکھتا پا کر وہ اپنے بال کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے کمرے سے باہر بھاگ گئی، اور وہ بس اُسے جاتا دیکھنے لگا، کمرے کا دروازہ بند ہونے پر وہ مڑ کے ریلنگ سے نیچے دیکھنے لگا جہاں حاتم کھڑا اُسکی گاڑی تیار کروا رہا تھا، وہ گاڑی کو کوئی حد ایات دے رہا تھا جسے سنتے وہ گھر سے باہر چلا گیا، وہ اُن گاڑی سے بات کر کے پلٹا تو نظریں بالکونی پر پڑی جہاں وہ کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا، مصطفیٰ کو خود کو دیکھتا پا کر وہ سر کے اشارے سے

Posted On Kitab Nagri

سلام کر چکا تھا، جس کا جواب مصطفیٰ نے اُسی انداز میں دیا تھا، کچھ پل اور وہ اُسے دیکھتا رہا، پر پھر وہ پلٹ کر اندر کی طرف جا چکا تھا۔



کمرے کا پنکھا بند تھا، کارپٹ پر جائے نماز بجھا عائرہ تشہد میں بیٹھی تھی۔ نظریں ہاتھوں کی انگلیوں پر موجود چہرے کے گرد ڈپٹہ لپیٹے لب ہلتے ہوئے، تب وہ کمرے میں داخل ہوا۔ وہ کمرے میں اُسکے موجودگی محسوس کر چکی تھی، سر دائیں جانب پھر بائیں جانب پھیر کر وہ اب ہاتھ دعا کے لیے اٹھا چکی تھی، عائرہ کی ماں نے اُسے سب چیزیں سیکھائیں تھی، پر پھر بچپن میں جب وہ لوگ میکسیکو آئے تو تب وہ بہت چھوٹی سی تھی، پر انہوں نے اُسے کر زندگی گزارنے کا ہر سلیقہ سیکھایا تھا۔ وہ بس اُسے کھڑا دیکھ رہا تھا کتنا نور تھا اُسکے چہرے پہ میکسیکو جیسے آزاد ملک میں رہتے ہوئے بھی وہ عام مسلم لڑکیوں جیسی تھی۔ اُسے تو نماز پڑھے بھی عرصہ ہو گیا تھا، وہ نہیں جانتا تھا اُس نے اللہ کے حضور کب سجدہ کیا تھا، وہ تو بھول بھی چکا تھا یا شاید اُسکے ساتھ جو ہوا تھا، اُس سب نے مصطفیٰ کا یقین اٹھا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟" وہ جائے نماز اکٹھا کرتے ہوئے تہہ لگاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔ اُسکے سوال پر وہ ایک دم سے چونک کر اُسکی طرف دیکھا پھر نفی میں سر ہلاتے ہوئے ڈریسنگ روم کی طرف جانے لگا۔

"کہاں جا رہے ہیں؟" وہ اُسکے پیچھے جاتے ہوئے اُسے دیکھ کر بولی۔

"کیوں تمہیں مجھے گھر میں روک کر میری خد متیں کرنی ہیں" وہ پلٹ کر عائرہ کو دیکھتے ہوئے بولا، اُسکی آنکھوں میں اب کچھ دیر پہلے والا سر دپن نا تھا یا شاید وہ خود کو نارمل کر چکا تھا۔

Kitab Nagri

"مجھے کیا ضرورت ہے آپ کی خد متیں کرنے کی، اپنی ملازمہ سے کروائیں نا جن سے روز روز شیک منگواتے ہیں جم کرتے ہوئے" وہ اب شیشے کی الماری میں بند مصطفیٰ کے کپڑے دیکھ رہی تھی۔ وہ اُسے کپڑے آگے پیچھے کرتے دیکھ کر اُسکی بولی ہوئی بات سمجھتے عائرہ کے پیچھے آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں تمہیں اس بات سے کیا ہوا، تم تو مجھ سے پیار نہیں کرتی نا" وہ اُسکے کان کے قریب سرگوشی نمہ آواز میں بولا، اور اُسکی یہ بات عائرہ کو آگ لگا گئی، وہ فورن سے پلٹ کے کمر پر ہاتھ رکھے کھڑی ہو کے مصطفیٰ کو گھورنے لگی۔

"مصطفیٰ حسام حیدر صاحب میں آپ سے پیار کرتی ہوں یا نہیں اس بات کا میری کہی ہوئی بات سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور ہاں عائرہ خان کبھی اپنی کسی چیز پر کسی دوسرے کی ایک معمولی سی نظر بھی برداشت نہیں کر سکتی پھر وہ بے شک اُس چیز سے پیار کرے یا نا کرے، وہ چیز بس اُسکی ہے صرف اور صرف اُسکی" وہ کافی سنجیدہ انداز میں بغیر ڈرے بول رہی تھی جو بات مصطفیٰ کو بہت اچھی لگی تھی، اُس جیسے انسان کو بس عائرہ جیسی لڑکی ہی لگام ڈال سکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

"عائرہ خان نہیں، عائرہ مصطفیٰ حسام حیدر!"

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیا لگتا ہے میں نے وہ سب تمہیں جلانے کے لیے کیا تھا؟ نہیں ایسا کچھ نہیں ہے یہ انسان تمہیں غلطی سے بھی تکلیف نہیں پہنچا سکتا، وہ صرف مجھے آج چیزیں دینے آرہی تھی، ورنہ یہاں میرا ہر کام میل سٹاف کرتا تھا، پر ظاہر ہے تمہارے آجانے کے بعد میں ان میں سے کسی کو بھی تمہارے گھر میں آنے کی اجازت نہیں تھی، کسی بھی انسان کی نظریں تم پر پڑیں یہ مجھ سے بالکل برداشت نہیں ہوگا، اور پھر اُسکی انسان کی دردناک موت پکی ہوگی میرے ہاتھوں، اُسکی آنکھوں کو نکال کے پیروں تلے دے کر بھی مجھے سکون نہیں آئے گا تو اُسکی آنکھوں میں موجود سارے نسوں کو نکال کے....

"بس کر جائیں" عائرہ کو اُسکا جنونی پن دیکھ کر کچھ ہونے لگا تھا، اُس نے کیوں شیر کو چھیڑ دیا تھا۔ وہ بس آنکھیں بند کیے اُسکا ایک ایک لفظ سن رہی تھی۔ اُس نے اپنے گھر کے بجائے اُسے عائرہ کا گھر کہا تھا، وہ اُسکی یہ بات سن کر بھی حیران ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تو یہ کبھی مت سمجھنا کہ تمہارے سامنے کھڑا تمہارا یہ شوہر کبھی بھی تمہیں تکلیف دے گا... ہم "وہ الماری کے ساتھ لگ کر کھڑی تھی مصطفیٰ کا ایک ہاتھ اسکے دائیں جانب الماری پر رکھا ہوا تھا دوسرے سے وہ اسکے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے اڑتے ہوئے اب پیچھے ہو چکا تھا۔

عائزہ بھی اب نارمل ہوتے اپنا ڈپٹہ صحیح کر رہی تھی۔ جب وہ اپنے کپڑے لیے فریش ہونے جانے لگا تو وہ پیچھے سے بولی۔

"میرا کچھ سامان ہے میرے گھر میں، اگر آپ وہ یہاں منگوا دیں تو" وہ اُسے دیکھتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہیں جو چاہیے وہ نیا آجائے گا" وہ پلٹ کر عائزہ سے بولا۔

"نئے یا پرانے کی بات نہیں ہے، میرا کچھ اپنا سامان ہے، ایکچولی، وہ مجھے پینٹنگ کا شوق ہے تو میری کچھ پینٹنگز ابھی کمپلیٹ نہیں ہوئی ہیں مجھے وہ چاہیے،"

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتا تو ہے مجھے پینٹنگ کرنا اچھا لگتا ہے مصطفیٰ، ابھی تو میں نے بہت سی چیزیں بنانی ہیں اور تمہاری اور تمہارے بھائی کی پینٹنگ تو الگ سے بناؤ گی میں، پھر دیکھنا تم"

"آپ سن رہے ہیں" وہ ایک دم چونک کر اُسے دیکھنے لگا جو اب ناراضگی سے اُسکی طرف دیکھ رہی تھی۔

"ہاں... میں وہ.... ہاں سب آجائے گا فکرنا کرو تم جو کہوں گی وہ تمہارے سامنے ہو گا" وہ ایک نرم مسکراہٹ سے کہتا اب فریش ہونے جا چکا تھا، پیچھے عائرہ آنکھیں چھوٹی کیے بس اُسے جاتا دیکھنے لگی جو کچھ دیر پہلے نا جانے کہاں کھو گیا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"میکسیکو سٹی کے نئے کلب کی کنسرٹیشن شروع ہو چکی ہے سر، اور آپکی اٹلی کی جو میٹنگ ہے وہ کب تک فائنل کی جائے؟"

حاتم اُسکے سامنے کھڑا اُس سے بات کر رہا تھا، جبکہ مصطفیٰ اپنے آفس کی چیئر پر بیٹھا ایک ہاتھ میں سگار پکڑے وقفے وقفے سے اُسکا کش لیتے ہوئے اُسے دیکھ رہا تھا۔

"نہیں اُسکی ضرورت نہیں ہے، جن کے ساتھ میٹنگ ہے ان سے کہہ دو کہ یہاں آ کے مجھ سے مل لیں، اور اگر نہیں ملنا چاہتے تو یہ انکی مرضی ہے" وہ اپنی بات کہتا اب لیپ ٹاپ کھول چکا تھا جہاں اُسے کچھ ڈاکیومنٹس پڑھنے تھے۔ حاتم پہلے وہ اُسکی بات سن کر حیران ہوا، پر پھر اُسکی بات پر ہاں میں سر ہلاتے وہاں سے جا چکا تھا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002903357500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

رات کے اندھیرے چاروں طرف پھیل چکے تھے۔ کچن کی کھڑکی سے کالے بادلوں سے ڈھکا آسمان صاف دیکھائی دے رہا تھا۔ وہ کافی میسر میں اپنے لیے کافی بنا رہی تھی، کچھ دیر بعد کافی بنی تو وہ کافی کا ایک کپ نکال کر اُس میں انڈیلنے لگی۔ رات کے دس بج چکے تھے اور وہ ابھی تک گھر نہیں آیا تھا۔ عائرہ لاؤنج میں آئی تو باہر سے ہارن کی آواز آئی اُس نے لاؤنج کے کونے میں بنی کھڑکی سے دیکھا تو مصطفیٰ کی گاڑی پورچ میں داخل ہوئی تو وہ گاڑی سے اتر کر اب اندر آ رہا تھا، وہ فورن سے جا کر صوفے پر بیٹھ کے ٹی وی آن کر چکی تھی، جس سے مصطفیٰ کو یہ نالگے کے وہ اُسکا انتظار کر رہی تھی، پر عائرہ کی بھول تھی۔

وہ اندر آیا تو محترمہ سامنے صوفے پر براجمان ہاتھ میں ریموٹ پکڑے چینل چینج کرنے میں مصروف تھی۔ ٹی وی کے چینل مسلسل بدل رہے تھے۔

"خیریت کافی پی جا رہی ہے، کھانا کھایا تم نے؟" وہ عائرہ کے ساتھ بیٹھتا صوفے کے پیچھے سے ہاتھ لے جاتا اُسکے کندھے کے پاس کر چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کھایا؟" اُسکے اُلٹے جواب پر مصطفیٰ اُسے گھور کر ایک نرم سی ٹکراپنے ماتھے سے اُسکے ماتھے پر مار کے پیچھے ہوا۔ عائرہ نے منہ بھلا کے اپنا ماتھا مسلا۔

"پہلے میں نے پوچھا" وہ کندھے اچکائے اب ریموٹ اُسکے ہاتھ سے لے کے ٹی وی بند کر چکا تھا۔

"چلیں چلیں اٹھیں اور جا کہ فریش ہوں پتہ نہیں رات کو اتنی دیر گھر سے باہر کون رہتا ہے، یاد بھی ہوتا ہے کے ایک عدد لڑکی کو زبردستی اٹھا کر بیوی بنایا ہے آپ نے جو گھر میں بیٹھی...." وہ ساتھ ساتھ سامنے والے صوفے کے کشن صحیح کرتے ہوئے بول رہی تھی، اور اپنی بات کے درمیان اُسے طعنہ مارنا نہیں بھولی تھی، جب وہ بولتے بولتے ایک دم چپ کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"جو گھر میں" وہ اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔ عائرہ نے ایک دم اپنا چہرہ دوسری طرف کر کے آنکھیں زور سے میچ لیں، اگر مصطفیٰ نے اُسکی آنکھیں پڑھ لیں۔ اب وہ اُسے یہ تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ اُسکا انتظار کرتی ہے۔

"کیا جو گھر میں، کچھ بھی تو نہیں بس جلدی آیا کریں میں اکیلی ہوتی ہوں یہاں پر، اتنا بڑا بھوت بنگلے جیسا گھر بنایا ہوا ہے،" وہ اُسے کہتے ہوئے اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔ اُسکا نظریں چرانا، باتوں کو چھپانا وہ سب سمجھ رہا تھا پر جب تک وہ خود اپنے منہ سے اظہار نہیں کرے گی وہ اُسے کچھ بھی ناکہنے کا ارادہ کر چکا تھا۔ وہ آرام سے اٹھتے ہوئے اب فریش ہونے چلا گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ روم میں آتے ہی اپنے کپڑے لے کر نہانے چلا گیا۔ ہاتھ روم میں آکر وہ آنکھیں بند کر تا شور کھول چکا تھا، پانی سر پر پڑتے ہی مصطفیٰ کو خود میں ایک سکون سا اترتا ہوا محسوس ہوا، پانی کی بوندیں اسکے جسم سے ٹپک کر زمین پر گر رہی تھیں، وہ اپنے دونوں ہاتھ سامنے دیوار پر لگائے کھڑا تھا، اُسکے کندھے کے مسلسل اس وقت پیچھے سے اکٹھے ہوئے ہوئے تھے۔ کچھ دیر بعد وہ شور بند کر کے ٹاول اٹھا تا بال سُوکھا

Posted On Kitab Nagri

کر اپنی بنیان پہن چکا تھا، مصطفیٰ نے جب اپنی آنکھیں کھول کر شیشے میں دیکھا تو وہ ایک پل کے لیے گھبرا گیا، پھر نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا۔

"حد ہے اس لڑکی کی، مجھے دل کا مریض بنائے گی، پہلے وہ عجیب سا کھانا اور اب اس کارٹون کی تصویر" وہ اس تصویر کو شیشے سے اتار کر سائنڈ پر پھینک چکا تھا، جو کسی بہت ہی خوفناک سے کارٹون کی پکچر تھی۔



ہاں جرم وفادیکھیے کس کس پہ ہے ثابت
وہ سارے خطا کار سردار کھڑے ہیں

وہ سبز باغ کے چکر لگ رہا تھا، ہاتھ کمر پر باندھے ہوئے وہ بس چل رہا تھا جب پیچھے سے اسکی آواز آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"سنیں یہ دیکھیں، کتنا پیارا پھول ہے، وہ ایک گلاب کے پھول کے پودھے کے پاس بیٹھی اُس میں اُگے گلاب کے پھول کرہلکا سا پکڑ کر دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔

وہ قدم قدم چلتے ہوئے اُسکے قریب آیا اور گلاب کا ایک پھول توڑ کر اُسکے بالوں کے کیے ہوئے جوڑے میں گلا چکا تھا۔

"یہ کیوں توڑ دیا، اُسے درد ہوئی ہوگی" وہ ناراضگی سے کہتے پلٹ کے اُس جگا کو سہلانے لگی جہاں سے اُس نے وہ پھول تھوڑا تھا۔

"دیکھیں وہ دوسرے پھولوں سے الگ ہو گیا، اگر کوئی مجھے بھی آپ سے الگ کر دے تو" وہ اب خفگی سے پلٹ کے اُسے دیکھ رہی تھی، جس کی بات سنتے وہ تڑپ کر اُسکے قریب آ کے اپنے گلے سے لگا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جان سے مار ڈالوں گا اُسے، جو تمہیں مجھ سے الگ کرنے کی سوچے گا بھی۔" وہ اُسے زور سے خود میں بھینچے جنونی لہجے میں بولا۔

اُسے اپنے ساتھ لگائے وہ آنکھیں بند کیے نا جانے کتنے ہی لمحے خاموشی سے کھڑا رہا، پر کچھ دیر بعد اُس نے اپنی آنکھیں کھولی تو وہاں کوئی نہیں تھا۔

مصطفیٰ ایک دم جیسے کرنٹ کھا کر اٹھا، کمرے میں مکمل تاریکی تھی، کسی انجانے خوف سے اُس نے دائیں سائڈ ٹیبل پر موجود لیمپ پر ہاتھ مار کے اُس کی روشنی جلائی۔ اُسکا دل گھبرا رہا تھا، وہ فوراً اٹھ کر کمرے سے باہر گیا، عائرہ کے کمرے کے باہر دوپل کھڑا رہ کر وہ دروازہ کھول چکا تھا، یک دم لائٹ آن ہونے سے عائرہ نے بے اختیار اپنا ایک بازو اپنی آنکھوں پر رکھ لیا۔ وہ وہیں تھی، وہ سو تیج بورڈ پر دوبارہ ہاتھ مارتے لائٹ بند کر چکا تھا، وہ اُسکی نیند خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔ عائرہ بھی تھوڑا سا کسمسا کر اب دوبارہ سوچکی تھی۔ وہ اُسکے چہرے پر کچھ دیر نظریں جمائے اب دروازہ بند کر چکا تھا۔ کوئی نیچے مرکزی دروازے کے قریب چھپ کر اُسے دیکھ رہا تھا۔ وہ دو آنکھیں اُسی پر گڑھی ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے سے دور ہوتے وہ سامنے ریلنگ پر کھڑا اپنی جیب میں سے سگار نکالتے جلا چکا تھا، آنکھیں ضبط سے لال تھیں، دائیں ہاتھ کی دو انگلیوں سے کنپٹیوں کو مسلتے ہوئے وہ اب اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا۔



دور دور تک نیلے سمندر کی لہریں تھیں، آج کے دن تو سورج پوری آب و تاب سے آسمان پر چمک رہا تھا، دور سے ایک سفید کروڑ کا منظر دیکھائی دیتا ہے جو دھیرے دھیرے پانی میں چل رہا تھا، وہ ہاتھ میں سگار جلانے ایک کش لیتے ہوئے سامنے بیٹھے آدمی پر نظریں گھاڑ چکا تھا، کالی سن گلاسز سے اُسکی نظریں کس طرف تھیں کوئی نہیں جانتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں لایا گیا ہے مجھے یہاں" وہ آدمی مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بولا، ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمک رہی تھیں، ہاتھ میں پکڑے رومال سے بار بار اُس پسینے کو صاف کیا جا رہا تھا۔ وہ اب اٹھ کر کھڑا ہوتے سامنے جا کے کھڑا ہو چکا تھا۔ جہاں سے چاروں طرف بس سمند نظر آ رہا تھا، گہرا چمکتا نیلا پانی خوف اور خوبصورتی دونوں کو اپنے اندر سمیٹ رہا تھا۔

یہ وہی آدمی تھا جو اُس دن الیکس کے ساتھ اُسکے گھر پر موجود تھا، جس کے باڈی گارڈ کا کندھا مصطفیٰ نے خود توڑا تھا، کچھ سالوں پہلے وہ مصطفیٰ کے ساتھ کام کرتا تھا، پھر کب اُس نے الیکس کے گینگ میں شمولیت اختیار کر لی کوئی نہیں جان سکا، پر مصطفیٰ سب جانتا تھا، وہ بہت سے راز بھی الیکس کے حوالے کر چکا تھا، تب سے مصطفیٰ بس صحیح وقت کے انتظار میں تھا، اور اب وہ اُسے سیکھانے والا تھا کہ غداری کا انجام کیا ہوتا تھا۔ کُروز میں سات سے آٹھ اُسکے باڈی گارڈ موجود تھے، وہ آدمی شاید جان چکا تھا کہ اُسکا انجام کیا ہونے والا ہے اِس لیے بس اپنی نظریں مصطفیٰ پر گاڑھے اُسے ہی دیکھ رہا تھا، وہ پلٹا، تو کچھ لوگ اُس آدمی کے ہاتھ باندھ رہے تھے اور دو آدمی اُسکی آنکھوں پر پٹی باندھ رہے تھے۔ وہ ایک ایک قدم چل کر اُسکے بالکل سامنے آکھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"تیری جان لینے کے لیے میرا یہاں ہونا ضروری نہیں تھا، پر تجھے تڑپتے ہوئے مرتا دیکھنے کا نظارہ مصطفیٰ اپنے ہاتھ سے کیسے جانے دیتا۔" وہ گردن ٹیڑھی کیے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اُسکی سفید شرٹ سے ناظر آنے والی دھول جھاڑتے ہوئے بولا۔ اور اگلے ہی لمحے پانی میں زور سے کچھ گرنے کی آواز آئی، وہ اپنے ہاتھ پاؤں مارنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے خود کو بچا رہا تھا۔ اُسکے تڑپتے جسم کو ایک نظر دیکھتے ہوئے اب وہ پلٹ کر سمندر کی خوبصورتی دیکھ رہا تھا۔ سانس اب ٹھنڈی پڑ چکی تھی، جسم آہستہ آہستہ خود کو بچانے سے رُک چکا تھا، کروڑوں کو واپس مڑنے کا اشارہ مل چکا تھا، وہ سمندر کے بیچ و بیچ سے واپس آرہے تھے۔ مصطفیٰ ویسے ہی کھڑا تھا جب جارڈن نے آکے اُسکے کان میں کچھ کہا، جسے سنتا وہ ایک پل کو چونکا، پھر نفی میں سر ہلائے اپنے جلتے ہوئے سگار کا کش لینے لگا، جو کب سے جلتا اُسکے ہاتھ میں موجود تھا۔

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

شام کی ٹھنڈی ہوا درختوں کے پتے سرسراتے ہوئے خوبصورتی بکھیر رہے تھے۔ عائرہ ملازمہ کو چیزیں رکھنے کی ہدایت دے رہی تھی، اُس نے لیمن کلر کے کرتے کے ساتھ کیپری پہنی ہوئی تھی، سفید ڈپٹہ گھما کر کندھے سے گزارتے ہوئے کمر پر باندھا ہوا تھا، بالوں کے جوڑے سے کچھ لٹیں نکل کر چہرے پر بکھری ہوئی تھیں۔

"آپ اسے وہاں پر رکھ دیں، اسے میں پکڑ لیتی ہوں" وہ ایک باکس اٹھا کے ٹیبل پر رکھ رہی تھی جب اُس نے ملازمہ کو کینوس سٹینڈ اندر لاتے دیکھا، وہ اُس سے سٹینڈ پکڑتی ہوئی اب سائڈ پر رکھ چکی تھی، عائرہ جب صبح اٹھی تھی تو مصطفیٰ بالکل اُسکی سوچ کے عین مطابق جاچکا تھا، تھوڑی دیر بعد وہ ناشتہ کر کے لان میں آگئی، سورج کی مناسب تپش موسم میں موجود ہلکی ہلکی ڈھنڈک کو کم کرنے کا باعث بن رہی تھی، کچھ دیر بعد ملازمہ نے اُسے بتایا کہ عائرہ کا منگوایا ہوا سب سامان آچکا ہے، اور اب وہ اوپر والے پورشن پر موجود ایک کمرے کو اپنے پینٹنگ روم کے لحاظ سے سیٹ کر رہی تھی، تقریباً سارا کمرہ سیٹ ہو چکا تھا، کمرے کی دائیں جانب ایک کھڑکی تھی جو سیدھی لان میں کھلتی تھی، کھڑکی کے بائیں جان ایک ٹیبل رکھا گیا تھا جس پر عائرہ کے سب پینٹ برشسٹز، مارکر کلرز، اور باقی پینٹ وغیرہ

Posted On Kitab Nagri

سیٹ کر دیے گئے تھے۔ کمرے کے دوسرے کونے میں کینوس سینڈ سیٹ کر دیا گیا تھا، وہ کمرے پر ایک نظر ڈالے اب الماری کے خانوں میں سب پینٹینگز رکھ رہی تھی جب وہ وہاں آیا، کمرے کو اتنا صاف ستھرا اور اچھے سے سجا دیکھ کے مصطفیٰ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی، وہ عائرہ کے پیچھے جاتا پنجنوں کے بل زمین پر بیٹھتا اسکے کندھے کے پیچھے سے دیکھنے لگا کہ وہ کر کیا رہی ہے۔

"کیا کر رہی ہو" کچھ سمجھنا آنے پر وہ پوچھ بیٹھا،

"ہائے ربہ" وہ ایک دم سے گھبرا کر الماری سے لگ گئی، دوپل تو اسے سمجھ نہیں آیا کہ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے، پر پھر ذہن بیدار ہونے پر مصطفیٰ کے کندھے پر تھپڑ مارتی ہوئی اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

www.kitabnagri.com

"یہ پنجابی کیسے آتی ہے تمہیں" وہ عائرہ کو دیکھتے ہوئے پوچھ بیٹھا، کیونکہ میکسیکو میں رہنے والی لڑکی کو اتنے اچھے سے پنجابی کیسے آسکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ میرے، میرے ماما، اور بابا پنجابی تھے" وہ ایک دم پُر جوش ہو کر بولتی یکدم افسردہ ہو گئی، وہ چہرا پلٹ کر دو منٹ کھڑی رہی پر پھر اپنی ٹون میں واپس آ گئی۔

"آپ کو مجھے ڈرا کے مزا آتا ہے نا" وہ اُسکی آواز بلکل اپنے پیچھے سے سن کر گھبرا گئی تھی۔

"اور یہ چوروں کی طرح دبے پاؤں کیوں آتے ہیں آپ، وجہ کیا ہے اُسکی" وہ اب کھڑکی کھول رہی تھی تاکہ کمرے میں ہوا کا گزرا ہو۔

مصطفیٰ اُسی کو دیکھ رہا تھا اُسکا پل میں تو لاپل میں ماشا روپ دیکھ کر وہ حیران ہوتا تھا، اور اب تو وہ دُکھی بھی ہوئی تھی، اِس سے پہلے وہ اُسے ٹھیک کرتا وہ خود سے واپس صحیح ہو چکی تھی، اُسکے ڈرنے پر وہ مسکراتے ہوئے جیبوں میں ہاتھ ڈالے اُسکے سامنے آ کے کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں دبے پاؤں نہیں آیا، آپ اتنی مصروف تھیں بیگم کہ آپ کو میرے آنے کا پتہ ہی نہیں چلا"۔ وہ اب سامنے پڑے ٹیبل پر پڑے پینٹ بر شسز کو ہاتھ لگا کے ان میں سے اٹھا کر دیکھ رہا تھا۔

"اپنی پینٹنگز تو دیکھاؤ، میں دیکھنا چاہوں گا" وہ پلٹ کر عائرہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔ آج وہ کافی اچھے موڈ میں لگ رہا تھا۔

"ابھی بنی نہیں ہے، جب تیار ہو جائے گی تب دیکھاؤ گی۔" وہ الماری کا دروازہ بند کر کے اُسے لاک لگا رہی تھی۔



"تو جو بنی ہوئی ہیں وہ دیکھا دو" وہ بضد تھا۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ابھی نہیں، اور جو بنی ہوئی ہیں وہ اتنی خاص نہیں ہے، جو میں بناؤ گی وہ دیکھیے گا آپ" وہ بڑے مزے سے اب کمرے سے باہر جاتے ہوئے بولی، مصطفیٰ اُسکی بات پر سمجھنے والے انداز میں سر ہلاتے اُسکے پیچھے ہی باہر آچکا تھا، کمرے کا دروازہ وہ اپنے پیچھے بند کر چکا تھا۔

"کچھ کھایا ہے تم نے؟" وہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اب نیچے آرہے تھے۔

"نہیں ابھی نہیں، مجھے بھوک نہیں تھی،" وہ اب اُسے یہ تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ اُسکا انتظار کر رہی تھی۔



"ہم" وہ اب چپ تھا۔ کچھ دیر کے وقفے کے بعد وہ بولی۔

"روز صبح اٹھ کر چلے جاتے ہیں، کہیں اخبار ڈالنے والے تو نہیں ہیں آپ، جو صبح گھر سے چلے جاتے ہیں، کسی دن چھٹی نہیں ہوتی کیا آپ کو"

Posted On Kitab Nagri

"کل نہیں جانا کہیں" وہ اُسکی باتیں سنتا بس مسکرا رہا تھا مصطفیٰ اُسکے ساتھ خود کو بہت پُر سکون محسوس کرتا تھا۔

"کل کوئی ملنے آرہے ہیں مجھ سے اور تم سے بھی تو گھر پر ہوں گا میں" اُسکی بات سنتے وہ چونک کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، پھر بغیر کچھ پوچھے ہاں میں سر ہلا دیا۔ حشام صاحب عائرہ سے ملنا چاہتے تھے، وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ مصطفیٰ کو جس لڑکی نے اپنا دیوانہ بنایا وہ اصل میں کیسی تھی، اور وہ کل یہیں پر آرہے تھے، ظاہر تھا عائرہ کو مصطفیٰ وہاں کبھی نالے کر آتا، جس وجہ سے وہ خود ان سے ملنے آرہے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

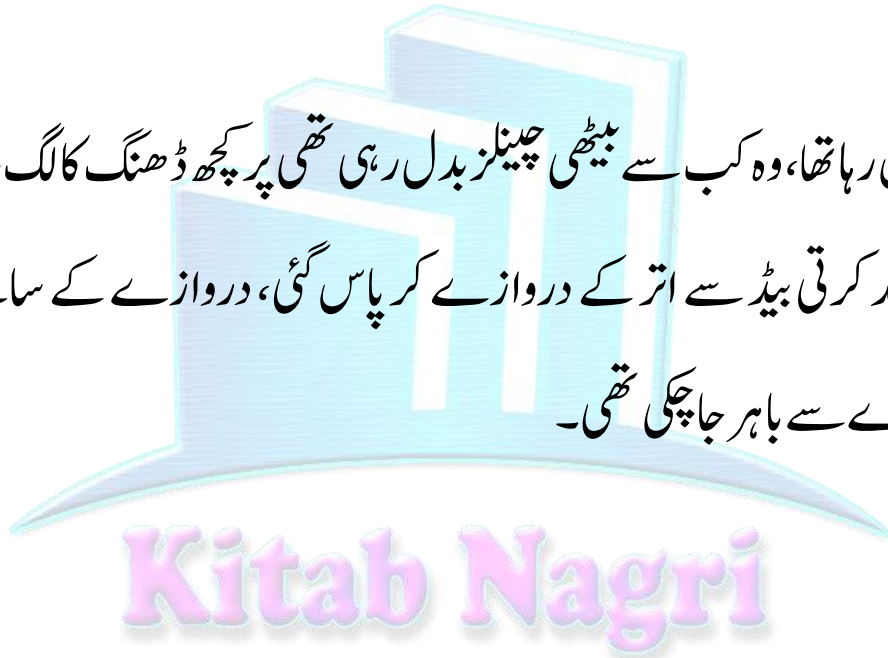
وہ اب کمرے میں آچکے تھے۔ مصطفیٰ اپنا کوٹ اتار کر بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے جا کہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ عائرہ اسکا پھیلاوا دیکھ کر نفی میں سر ہلاتی کمرے سے جا چکی

Posted On Kitab Nagri

تھی، وہ یہ پھیلاوا بعد میں آکر سمیٹنے کا ارادہ کرتے کمرے سے باہر آگئی۔ مصطفیٰ اُسے جاتا دیکھنے لگا، پھر اپنی شرٹ کے کف فولڈ کرتا اب ڈریسنگ روم میں جا چکا تھا۔



کمرے میں ٹی وہ چل رہا تھا، وہ کب سے بیٹھی چینلز بدل رہی تھی پر کچھ ڈھنگ کا لگ ہی نہیں رہا تھا، آخر کار وہ اکتا کر ٹی وہ بند کرتی بیڈ سے اتر کے دروازے کر پاس گئی، دروازے کے سامنے اُسکی جوتی پڑی تھی وہ پہنتے اب کمرے سے باہر جا چکی تھی۔



www.kitabnagri.com

"نیٹ فلیکس کا کچھ کرنا پڑے گا کب تک یہ فضول سے نیوز چینل دیکھتی رہو گی میں۔" وہ سیڑھیاں اترتے ہوئے بول رہی تھی نیچے آکر وہ کچن میں جا کہ اپنے لیے کافی بنانے لگی، اُسے کافی پسند تھی، سب ملازم اپنے اپنے کواٹرز میں جا چکے تھے، ظاہر تھارات کا ایک بج رہا تھا، کچھ سے باہر جھانک کر وہ اوپر

Posted On Kitab Nagri

والے پورشن کی طرف نظریں کیے دیکھنے لگی، جہاں مصطفیٰ کے سٹڈی روم کی لائٹ آن تھی، وہ آنکھیں چھوٹی کیے دو سینڈ گھورنے کے بعد کافی کپس میں ڈال کے ٹرے اٹھا کے اب اوپر جانے لگی۔



"کیا میں اندر آسکتی ہوں؟" وہ اپنی بک شلف کے پاس کھڑا کوئی کتاب دیکھ رہا تھا، جب عائرہ وہاں آئی، مصطفیٰ نے چونک کر پیچھے مڑ کے عائرہ کو دیکھا، جو دروازے کے پاس کھڑی اندر آنے کی اجازت کے رہی تھی۔



"تمہارا دل کر رہا ہے تو آ جاؤ" وہ اب کتاب واپس شلف میں رکھ چکا تھا۔

"کافی پیے گے آپ" وہ مصطفیٰ کی کرسی پر بیٹھ کر اب گول گول دو چکر لگا چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"باہر پڑی ٹرے اندر لے آؤ گی تو پی لوں گا" وہ عائرہ کو ایک نظر دیکھے اب سامنے صوفے پر بیٹھ چکا تھا کیونکہ اُسکی کرسی پر تو اُسکی بیگم بیٹھی ہوئی تھیں۔

اُسکی بات پر عائرہ حیران تو ہوئی تھی پر اُس نے ظاہر نہیں کیا، وہ کیسے جانتا تھا کہ کافی کی ٹرے باہر پڑی ہے۔ وہ باہر پڑے ٹیبل سے ٹرے اٹھا کر اب اندر لاکے ٹیبل پر رکھ چکی تھی۔ اپنا کپ اٹھا کر اب وہ بک شلف کے پاس آگئی تھی، مصطفیٰ اُسکی ایک ایک چیز نوٹ کر رہا تھا۔

"مجھے کسی کام سے پرسوں "اٹلی" جانا ہے، اور تم بھی ساتھ چلو گی۔"

"مجھے سے کب پوچھا آپ نے کہ میں آپ کے ساتھ وہاں جانا چاہوں گی کہ نہیں۔" وہ مصطفیٰ کو گھور کر دیکھتے ہوئے بولی۔

"میں نے کہہ دیا ہے تو تم چلو گی" اب سپاٹ لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں جاؤنگی" وہ ابھی بھی اپنی ضد پر قائم تھی۔ مصطفیٰ اُسکا ضدی پن دیکھ کر کچھ دیر تو عائرہ کو دیکھتا رہا، پھر کافی کے کپ سے ایک سپ لیتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہے، تمہاری مرضی، پر ڈرنا مت کیا ہے نایہ بنگلہ بہت پُرانا تھا جب میں نے اسے خریدا تھا، تو اکثر یہاں آوازیں آتی رہتی ہیں، تمہیں نہیں آئی کیا" وہ عائرہ سے پوچھ رہا تھا۔

"ک... کیا مطلب ہے آپ کا" وہ جو بک شلف کے ساتھ مزے سے ٹیک لگا کر کھڑی تھی ایک دم سیدھی ہو گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خیر میری پیکنگ کروادینا شاید ایک ہفتہ لگ جائے گا مجھے وہاں پر" وہ اب کپ رکھ کر کھڑا ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی ساتھ چلوگی،" وہ ایک دم سے بولی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب ہے کہ، ہاں آخر مجھے بھی تو کوئی اس شادی کا فائدہ ہونا چاہیے، جب سے آئی ہوں اس گھر میں بند ہوں، اور ایک لڑکی کو اٹھا کر نکاح کرنے کے بعد اُسکا اتنا حق تو بنتا ہے کہ اُسے کسی اچھی جگہ پر لے کے جایا جائے۔" وہ باتوں ہی باتوں میں اُسے طعنہ بھی مار چکی تھی، جسے مصطفیٰ سُن کے بھی ان سنا کر دیا پر وہ اُسکی بات سمجھ چکا تھا۔

وہ سگار جلاتے ہوئے اب عائرہ کی طرف نظریں کر چکا تھا۔ اُس کے حامی بھرنے پر مصطفیٰ چہرہ نیچے کیے اپنی ہنسی دبانے لگا۔

وہ سچ میں مصطفیٰ کی باتیں سُن کر ڈر گئی تھی، اُوپر سے وہ اس گھر میں اکیلی ایک ہفتے تک کیسے رہتی، اتنا تو اُسکا دماغ بالکل خراب نہیں تھا، اور اسی بہانے اُس کے آس پاس کا تھوڑا سا ماحول بھی چینیج ہو جاتا۔

"میں تو سونے جا رہی ہوں، یہ کپ اٹھا کر کچن میں رکھ کر آئیے گا، سمجھ آئی" وہ سٹڈی روم کا دروازہ کھول کر اُسے بول کر چلی بھی گئی۔ وہ تو بس اُسے دیکھتا ہی رہ گیا، جو کیسے اتنے آرام سے مصطفیٰ کو حکم

Posted On Kitab Nagri

دے کر گئی تھی، وہ انسان جس سے پورا انڈر ورلڈ ڈرتا تھا، اور یہاں اُسے آرڈر دیے جا رہے تھے، وہ یہی سوچ رہا تھا کہ عائرہ کو مصطفیٰ کی اصل پہچان کا نہیں پتا تھا، جس دن اُسے پتا چلے گا وہ کیا کرے گی، اور یہ سوچ اب اُسے تنگ کر رہی تھی۔ وہ نفی میں سر ہلاتے سامنے ٹیبل پر پڑی پین ڈرائیو اٹھا چکا تھا، کچھ لمحے اُسے دیکھنے کے بعد وہ سامنے نظر آتے لا کر میں اُسے رکھ کر پاسورڈ لگا کر پلٹا، اُسکا چہرہ اب بالکل سپاٹ تھا، شاید اب کچھ بہت بڑا ہونے والا تھا۔



ڈرائینگ روم میں خاموشی کا سما تھا، ٹرائی گھسیٹنے کی آواز پر عائرہ نے دروازے کی طرف مڑ کر دیکھا تو ملازمہ چائے لے آئی تھی، وہ اُس ملازمہ کے پاس اٹھ کر گئی جو ٹرائی گھسیٹ کر اندر لا رہی تھی، عائرہ اُسے چائے ٹیبل پر رکھنے کا کہنے لگی۔ حشام صاحب اُسے ہی دیکھ رہے تھے۔ مصطفیٰ ایک ضروری کال سننے باہر گیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ مصطفیٰ کو کب سے جانتے ہیں انکل؟" وہ چائے کا کپ انہیں پکڑاتے ہوئے بولی، اور اپنا کپ اٹھا کر سامنے ٹیبل پر رکھتے اب صوفے پہ بیٹھ چکی تھی۔

حشام صاحب، کپ سے ایک سپ لیے چہرہ نیچے کیے مسکرائے پھر عائرہ کو دیکھا۔

"اٹھارہ سال کا تھا وہ جب یہاں آیا" انکی بات سن کر عائرہ کو حیرانگی تو ہوئی تھی پر وہ کچھ بولی نہیں۔

"اُسکی ایسی طبیعت سے یہ مت سمجھنا بیٹا کہ وہ کوئی بہت ہی پتھر دل انسان ہے، ہاں بنتا ضرور ہے پتھر دل، لوگوں کو دیکھانے کے لیے، پر بہت ہی کھلے دل کا اور نرم دل انسان ہے" وہ اب چائے کا کپ سامنے ٹیبل پر رکھ چکے تھے۔

www.kitabnagri.com

"ہاں وہ تو مجھے پتہ ہے کتنے نرم دل ہیں" وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ منہ میں بڑبڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا بیٹا" حشام صاحب نے عائرہ کو دیکھتے ہوئے کہا انہیں لگا جیسے وہ کچھ بولی ہے۔

"کیا، کچھ بھی تو نہیں انکل، آپ یہ چاکلیٹ ٹر فل لے نا" وہ ٹیبل پر پڑے ٹر فلز کی طرف اشارہ کرتی بولی۔

"ارے نہیں، ایک کھالیا بس بہت ہے، مصطفیٰ نے تو یہ بھی نہیں کھانے دینا تھا، شوگر کنٹرول نہیں رہتی نا پھر"



"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟" وہ ڈرائینگ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔ اُس کے اندر آنے پر حشام صاحب اور عائرہ دونوں نے مصطفیٰ کی طرف دیکھا۔

"تمہارا ہی ذکر ہو رہا تھا" حشام صاحب نے اُسے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سچ میں" وہ عائرہ کے ساتھ والی جگہ پر بیٹھتے ہوئے عائرہ کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا، جو صرف اُسے ہی سنائی دیا تھا۔ اُسکے ایسے بولنے پر عائرہ نے اُسے آنکھیں دیکھائی۔

"خیر اب چلنا چاہیے" وہ صوفے سے اٹھتے ہوئے بولے، مصطفیٰ اور عائرہ بھی کھڑے ہو گئے۔

"ابھی تو کچھ ہی دیر ہوئی تھی آپ کو، تھوڑی دیر... " ابھی وہ بول رہی تھی کہ حشام صاحب عائرہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر پیار دیتے ہوئے بول پڑے۔

Kitab Nagri

"نہیں نہیں بیٹا، دوبار ضرور آؤنگا،" وہ اب جانے کے لیے دروازے کے پاس آچکے تھے، مصطفیٰ انہیں چھوڑنے تک باہر چلا گیا، انکے جانے کے بعد عائرہ دوپل کھڑی سوچتی رہی، آخری بار اُسکے ماں باپ کے علاوہ کس نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھ کر پیار دیا تھا، وہ کچھ دیر اپنی سوچوں میں گم رہنے کے بعد وہ ملازمہ کو بلا کر ڈرائیونگ روم صحیح کرنے کا کہہ کر اپنے روم میں جا چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



"بہت اچھی بچی ہے، خوش رہو دونوں، خیر اٹلی کے لیے کب نکل رہے ہو" وہ اب گاڑی کے پاس جا رہے تھے۔

"بس کل ہی نکلنا ہے، عائرہ بھی میرے ساتھ جائے گی، اُسے اکیلا ہر گز نہیں چھوڑ سکتا میں، آپ جانتے ہیں" وہ اب گاڑی میں بیٹھ رہے تھے، ڈرائیور آ کے دروازہ کھول چکا تھا۔



"اُسکی حفاظت اب تمہارے ذمے ہے، تم سب جانتے ہو،" وہ یہ بولتے ہوئے اب گاڑی میں بیٹھ چکے تھے، وہ مصطفیٰ کو شیشے سے ہی خدا حافظ کہتے اب گاڑی آگے بڑھوا چکے تھے۔ انکے جانے کے بعد وہ حاتم کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے ہوئے اندر جا چکا تھا، حاتم جو مصطفیٰ کے پیچھے ہی کھڑا تھا، اُسکے اشارے پر فوراً اُسکے پیچھے گیا۔

Posted On Kitab Nagri



"کل کے لیے جہاز (Airplane) ریڈی کروادو، کل اٹلی کے لیے نکلنا ہے، اور یقیناً تم نے ان لوگوں کو ابھی تک انفارم نہیں کیا ہو گا۔" وہ حاتم کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"ہاں... نہیں کیا، لیکن پرسوں تک تو آپ کا پلین کینسل تھا، اب اچانک "وہ مصطفیٰ کو حیرانگی سے دیکھتے ہوئے پوچھ بیٹھا۔

"میری مرضی، کیوں؟ کوئی پر اہلم ہے کیا؟" وہ اب اپنی سٹری ٹیبل کی کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔

"نہیں، میرا وہ مطلب نہیں تھا مصطفیٰ، میں تو بس "ابھی وہ بول ہی رہا تھا وہ بول پڑا۔

"بس، کل سب ریڈی ہو جانا چاہیے، اور مجھے یہ بتاؤ کہ جارڈن کہاں پر ہے؟" وہ بات ختم کر کے اب دوسرا سوال کر رہا تھا اس سے۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اندازہ نہیں ہے وہ کہاں ہے، وہ صبح سے ہی مجھے نظر نہیں آیا" وہ مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"ہم، خیر تم جاسکتے ہو" وہ سامنے ٹیبل پر پڑی فائل کو گھورتے ہوئے بولا۔ اُسکی بات سن کر حاتم اب وہاں سے جا چکا تھا۔



مصطفیٰ نے دروازہ کھٹکھٹایا، پھر دھکیل دیا۔

عائزہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بال سکھار ہی تھی، وہ ابھی ابھی نہا کر نکلی تھی، درواز کھلنے پر اُس نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا، مصطفیٰ اب اندر آچکا تھا، اُسے اپنے قریب آتے دیکھ وہ بیڈ پر پڑا سکارف اٹھا کر اپنے اوپر پھیلا کر لے چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ ایسے ہی ہر کسی کے روم میں چلے آتے ہیں؟" وہ اب پلٹ کے مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہر کسی کے نہیں، صرف اپنی بیوی کے" وہ اُسکے گیلے بالوں کی ایک لٹ جو عائرہ کے چہرے پر آرہی تھی اُسے کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولا۔

"جسے آپ سڑک...." وہ بولتی اس سے پہلے ہی مصطفیٰ اُسے چپ کروا چکا تھا، وہ جانتا تھا وہ کیا بولنے والی ہے۔

"ششششش" وہ دونوں ہاتھوں سے اُسکے چہرے کو پکڑے بہت نرمی سے جھک کر عائرہ کے چہرے کو اپنے ہونٹوں سے چھوا۔ عائرہ کی آنکھیں حیرانگی سے کھلی کی کھلی رہ گئی۔ وہ کافی دیر ایسے ہی کھڑا رہا، عائرہ بھی چپ چاپ کھڑی تھی، پر پھر اس سے پہلے وہ کچھ بولتی مصطفیٰ پیچھے ہو گیا، اور اب وہ اُسکے چہرے پر موجود لالی کو بہت مزے سے دیکھ رہا تھا، عائرہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے، اُسے

Posted On Kitab Nagri

حد سے زیادہ شرم محسوس ہو رہی تھی۔ اُسکی حالت دیکھتے مصطفیٰ اپنی ہنسی دباتا چہرے نیچے کر گیا، پر پھر عائرہ کو عجیب نالگے اُس نے خودی بات شروع کی۔

"کل رات کو نکلنا ہے ہم نے، جتنی پیکنگ ہو گئی ہے کافی ہے، باقی جو لینا ہوا وہاں سے لے لینا" وہ کمرے کے کارنر میں پڑے دو تین بیگز کو دیکھتے ہوئے بولا، جو عائرہ نے صبح ہی ملازمہ کے ساتھ مل کر پیک کیے تھے۔

صبح ملتے ہیں "بٹر فلائی" (Butterfly)۔ وہ عائرہ کے قریب آتے اُسکی پیشانی چومتے ہوئے بولا اُسے ایک نظر ساکت کھڑا دیکھ کر وہ ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلاتے کمرے سے باہر چلا گیا، اور وہ وہیں وہ پل کھڑی رہی کے یہ ہوا کیا تھا اُسکے ساتھ، اُسکا ہاتھ خود بخود ایک گال پر گیا دوسرا ہاتھ پیشانی پر، وہ دروازے کو دیکھتے ہوئے ابھی بھی شرم سے سرخ ہو رہی تھی، کچھ دیر بعد وہ وہوش میں آتی فورن سے کمفرٹر کھول کے بستر میں گھس گئی، اُسکا کیا پتا تھا وہ دوبارہ آجاتا، عائرہ تو اُسے روک بھی نہیں پاتی تھی۔ وہ آنکھیں بند کیے اب سونے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



اب نہ وہ میں ہوں، نہ تو ہے، نہ وہ ماضی ہے،

جیسے وہ سائے تمنا کے سراپوں میں ملیں،

موسم کی ٹھنڈی ہواؤں نے آفس میں خنک سا ماحول پیدا کر دیا تھا، حاتم نے بات کا آغاز کرنے سے پہلے ٹیبل پر پڑی فائیل اور پیپر ویٹ کو سائڈ پر کر کے ایک طرف رکھ دیا، پھر کرسی پر بیٹھ کر مصطفیٰ کو دیکھا، جو گردن ذرا جھکائے، لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے، بلیک پینٹ شرٹ میں، بال جیل سے سیٹ کیے بیٹھا تھا۔

"ہاں بولو حاتم" وہ اب نظریں لیپ ٹاپ سے ہٹاتے ہوئے اُسکی طرف دیکھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اُس کے ساتھ آپ کی پرسوں صبح کی میٹنگ فائنل ہو گئی ہے" حاتم اُسے دیکھتے ہوئے بولا، اٹلی میں وہ جس کے ساتھ میٹنگ کرنے جا رہا تھا وہ اُنکے بارے میں اُسے بتا رہا تھا۔

"گڈ، خیر مجھے اب نکلنا ہے 8 بجے تک پہنچ جائینگے ہم، یقیناً سب تیاریاں مکمل ہونگی" وہ لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کرتے ہوئے بول رہا تھا۔

"جی سر سب تیاریاں مکمل ہیں" وہ اب کُرسی سے کھڑا ہو چکا تھا،

"اُوکے گاڑی نکلوا میں آ رہا ہوں" مصطفیٰ کی بات سنتے وہ اب کمرے سے باہر جا چکا تھا، آفس کا دروازہ بند ہونے کی آواز پر اُسکی لیپ ٹاپ پر چلتی انگلیاں رُکی، دوپل کے لیے اُس بند دروازے کو سپاٹ نظروں سے دیکھا، اب وہ لیپ ٹاپ بند کر کے کھڑا ہو چکا تھا، کُرسی کے پیچھے سے اپنا لڑکا ہوا کوٹ اتار کر، اپنے دائیں ہاتھ کے بازو پر ڈالتے وہ آفس سے باہر آ گیا، اور اب پیچھے صرف خاموشی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے بیڈ پر بیٹھی اپنے شوز کا ہنگ بند کرنے کی کوشش کر رہی تھی، پر وہ بند نہیں ہو رہا تھا، وہ تیار ہو چکی بلیک گھٹنوں تک آتی شرٹ اور جینز پہنے بالوں کو سٹریٹ کر کے ایک کیچر سے باندھا ہوا تھا، ہلکے سے نیوڈ میک اپ کے ساتھ وہ بہت اچھی لگ رہی تھی۔ وہ اب دوبارہ سے بند کرنے کی کوشش کرنے لگی جب وہ اُس کے کرنے سے پہلے ہی ہنگ پکڑ کر اُسے بند کر چکا تھا۔ مصطفیٰ کا ہاتھ اُسکے پاؤں پر تھا۔

"دھیان کہا ہے تمہارا، ہم" وہ اب ہنگ بند کر کے عائرہ کی طرف نرم نظروں سے دیکھ رہا تھا، جو حیرانگی سے اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ، ایسے نہیں کرتے چھوڑ دیں" وہ فورن اپنا پاؤں پیچھے کر چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اب یہ مت کہنا کہ شوہر بیوی کے پاؤں پکڑتے ہوئے اچھے نہیں لگتے" وہ سائنڈ پہ پڑا کپڑا اٹھا کر اب عائرہ کے جوتوں پر لگی دھول صاف کر رہا تھا۔

"ہاں نہیں پکڑتے کتنا عجیب لگتا ہے، پلیز مت کریں" وہ اب اُسے التجائی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"کیوں نہ کروں، میری بیوی ہو تم میں جو مرضی کروں، اور یہ باتیں تمہارے دماغ میں آئی کہاں سے ہیں" وہ اب بیڈ پر اُسکے ساتھ بیٹھ چکا تھا۔

Kitab Nagri

"وہ میں نے سنا ہے، اور ماما بھی کہا کرتی تھیں" وہ نظریں نیچے کیے منمننائی۔

"سب کی اپنی مرضی ہوتی ہے، میں تو سب کروں گا، اور میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم مجھ پر جی بھر کر حکم چلاؤ بٹرفلائی" وہ اب اُسکا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو بس، چلتے ہیں سامان ملازم لے آئے گا" وہ اور عائرہ اب کمرے سے باہر آگئے تھے۔ وہ اُسے لیتے ہوئے باہر آیا تو گاڑی تیار تھی، اُس نے عائرہ کے لیے دروازہ کھولا تو وہ بھی آرام سے بیٹھ گئی، مصطفیٰ دوسری طرف سے آیا تو ڈرائیور نے اُسکے لیے دروازہ کھولا تھا، اُس نے بیٹھے ہوئے ڈرائیور کو چلنے کا کہا تو وہ جی سر کہتے اب گاڑی چلا چکا تھا۔



جہاز تیار کھڑا تھا۔ انکی گاڑی آ کے رُکی تو حاتم وہاں پہلے سے موجود تھا، عائرہ اور مصطفیٰ دونوں گاڑی سے اترے۔ ٹھنڈی ہوائیں، اور اور رات کی چاندنی ماحول کو الگ سا بنارہی تھی۔ مصطفیٰ جینز پر ڈارک گرین کلر کی شرٹ پہنے، وہ عائرہ کے گرد بازو پہلائے اُسے ساتھ لیے جہاز کی طرف بڑھا۔

"سب سامان رکھو اچکا ہوں سر"

Posted On Kitab Nagri

"ہم اُوکے، تم بیٹھو چلو" وہ اُسے جہاز کی سیڑھیوں کی طرف جانے کا اشارہ کرتے ہوئے بول کر پلٹا، پر ایک دم سے اپنی شرٹ پر گرفت محسوس ہوئی۔ مصطفیٰ نے مڑ کر دیکھا تو عائرہ نے بالکل بچوں کی طرح اُسکی شرٹ کو مٹھی میں جکڑا ہوا تھا، مصطفیٰ نے اُسے دیکھا جو بالکل اُسکے ساتھ لگ کر نظریں نیچے کیے کھڑی تھی، وہ اُسکا ڈر سمجھ کر اُسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔

"دھیان رکھنا" وہ حاتم کو سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"آپ فکرنا کریں" حاتم نے مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے مودبانہ انداز میں کہا، جسے سنتے اب وہ عائرہ کو لیتے جہاز کی سیڑھیوں کی بڑھ گیا۔ وہ عائرہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اندر لے آیا تھا، تاکہ وہ بالکل ناڈرے، اُنکے اندر داخل ہوتے ہی جہاز کا دروازہ بند ہو گیا۔ جہاز کا اندورنی منظر بہت خوبصورت تھا، ایک سائنڈ پر کھڑکی کے ساتھ بنی دو سیٹیں، ان کے سامنے سے چھوٹا سا ٹیبل سامنے ایک فینسی سا چھوٹا فریزر، اور بائیں جانب بھی سیٹیں بنی ہوئی تھیں، عائرہ تو جہاز کے اندر کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی تھی، اُس نے آج

Posted On Kitab Nagri

تک اس طرح کی منظر کسی جہاز میں نہیں دیکھا تھا، وہ آرام سے آ کے سامنے نظر آتی سیٹ پر بیٹھ چکی تھی، مصطفیٰ نے اُسکے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ کے جھک کر عائرہ کی سیٹ بیلٹ باندھی، وہ بالکل اُسکے قریب تھا عائرہ کی سانسوں کی تپش مصطفیٰ کو اپنے چہرے پر پڑتی محسوس ہو رہی تھی، عائرہ اپنی طرف سے سانس روکے بس اُسی کو دیکھ رہی تھی جواب بیلٹ باندھ کر اپنی سیٹ بیلٹ باندھ رہا تھا۔ جہاز اب رِن وے پر آہستہ آہستہ چلنا شروع ہو چکا تھا، جسے محسوس عائرہ نے فورن آنکھیں بند کرتے مصطفیٰ کا بازو زور سے جکڑ لیا تھا۔ مصطفیٰ اُسکا ڈر محسوس کرتے اُسکے گرد بازو کا حصار بناتے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔ اگلی کچھ ہی دیر میں جہاز اڑان بھر گیا، وہ دنیا کی بلندیوں سے اُونچائیوں پر موجود، ایک دوسرے کے قریب بیٹھے تھے۔

Kitab Nagri

"آنکھیں کھولو بٹر فلائی" وہ اُسکے بال کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولا جو آنکھیں بند کیے ہوئے تھی۔ وہ بند آنکھیں سے ہی دائیں بائیں سرنامیں ہلا کے اُسے آنکھیں نہیں کولنے کا کہہ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو تو کتنا خوبصورت لگ رہا ہے" اُسکے کسی چیز کو خوبصورت کہنے پر عائرہ نے بے اختیار آنکھیں کھولیں تو اُسکی نظریں مصطفیٰ کی نظروں سے ٹکرائیں، وہ جانے کب تک ایک دوسرے میں کھوئے رہے تھے، جب وہ ہوش میں آتی اُس سے پوچھ بیٹھی۔

"کیا خوبصورت لگ رہا ہے" وہ کسی معصوم بچے کی طرح اُس سے سوال کر رہی تھی جو اُسے ہی دیکھتا جا رہا تھا، اُسکے پوچھنے پر وہ ہوش میں آتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اُسے باہر دیکھنے کا اشارہ کر رہا تھا، عائرہ نے ابھی بھی اُسکا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، وہ تھوڑا سا کھڑکی کی طرف جھکتی وہاں سے دیکھنے لگی، جہاز کے شیشوں سے باہر، جگمگاتی شہر کی روشنیاں اور مناظر دیکھ نظر آرہے تھے وہ بہت خوبصورت منظر تھا۔ وہ دیکھ رہی تھی جب مصطفیٰ آرام سے اٹھتا اُس چھوٹے سے فینسی فریزر کے پاس گیا، اُسے کھول کے اُس میں سے کچھ جو سزنکالے ظاہر تھا ڈرنک تو کر نہیں سکتا تھا وہ، اپنے اور اُسکے لیے جو دو گلاس میں ڈال کر اب وہ ایک عائرہ کو پکڑانے اُسکے پاس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تو ڈر نہیں لگ رہا" وہ گلاس اُسکے سامنے کیے پوچھ رہا تھا۔ جس کے جواب میں وہ نامیں سر ہلاتی گلاس پکڑ چکی تھی۔

"اب میں ٹھیک ہوں،" وہ مسکرا کر کہتی جو س کا سپ لیتے ہوئے بولی۔

"ویسے ہم کب تک پہنچ جائیں گے، اور کیا ساری رات انہیں کرسیوں پر بیٹھیں رہیں گے، مطلب کمفرٹبل تو ہیں، پر میری کمر اکڑ جائے گی" وہ مصطفیٰ سے پوچھ رہی تھی جو سامنے بیٹھا چہرہ اٹھوڑا سا جھکائے موبائل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا، عائرہ کو تو بس اس چیز کی پریشانی ہو رہی تھی کہ کیا وہ ایسے ہی سوتیں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ اُسکی بات سنتے مسکرایا چہرہ ابھی بھی جھکا ہوا تھا، پھر اُس نے عائرہ کو دیکھتے ہوئے دائیں جانب بنے ایک چھوٹے سے دروازے کی طرف آنکھوں سے اشارہ کیا، جسے دیکھتے عائرہ نے پریشانی پر بل

Posted On Kitab Nagri

ڈالے اُس دروازے کی طرف دیکھا، اپنے ہاتھ میں پکڑا گلاس سامنے ٹیبل پر رکھتے وہ اٹھ کر اُس دروازے کے جانب گئی، دروازے کا ہینڈل گھماتے ہی اُس نے جیسے ہی اُسے کھولا وہ حیران ہو گئی۔



وہ حیرانگی سے پلٹ کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی جو اُسی کو دیکھ رہا تھا۔

"یہ اتنا بڑا روم یہاں پر، اور یہ بیڈ،" اُس نے دروازہ کھول کر دیکھا تو سامنے ایک ڈبل بیڈ تھا، جس کے دونوں سائڈ پر سائڈ ٹیبل موجود تھے اور سامنے ایک خوبصورت سا واش روم بنا ہوا تھا، وہ اب آرام سے بیڈ پر بیٹھ چکی تھی، مصطفیٰ اُسے پُر سکون بیٹھا دیکھ کر اب مطمئن تھا، جو دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے، اپنے ہاتھ باندھے کھڑا اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"یہ ٹی وہ تو آن کر دیں میں بور ہو رہی ہوں" وہ سامنے لگی "ایل ای ڈی" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی بیگم جیسا آپ کہیں" وہ اُسکی بات سنتا ٹی وی آن کر چکا تھا۔

"آپ سے ایک بات پوچھوں" وہ ٹی وی آن کر کے پلٹا تو عائرہ اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہم پوچھو" وہ پلٹ کر بولا

"آپ کیا کام کرتے ہیں، مطلب اتنا سب کچھ، ایک بزنس مین کے لیے یہ سب اتنی عام بات نہیں ہے" وہ بول رہی تھی جب مصطفیٰ کا چہرہ اسپاٹ ہو چکا تھا۔

"اس سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے، بس ایک بات جان لو میں جو بھی کرتا ہوں بالکل ٹھیک کرتا ہوں، تو اگر تمہیں زندگی میں کبھی بھی میرے خلاف کوئی بات سننے کو ملے تو سب سے پہلے آ کے تم مجھ

Posted On Kitab Nagri

سے سوال کرو گی، ناکہ بغیر سچ یا جھوٹ کو جانے کوئی بھی فیصلہ لو گی۔ "وہ عائرہ کے پاس بیڈ پر بیٹھے اُسے سمجھا رہا تھا، جسے وہ بہت غور سے سُن رہی تھی، پر وہ اُسکی باتوں پر عمل کرتی یا نہیں یہ تو وقت ہی بتاتا، وہ اب باہر جا کہ بیٹھ چکا تھا، مصطفیٰ کے ٹیبل پر کوئی ڈاکیو منٹس کھلے ہوئے تھے، جو وہ باری باری پڑھ رہا تھا، عائرہ اندر بیٹھی ٹی وی دیکھتے ہوئے کچھ سنیکس کھا رہی تھی، وہ پلٹ کر اُسے ٹی وی میں مگن دیکھ کر اب دوبارہ اپنے کام میں لگ چکا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



وہ کافی دیر سے کام کر رہا تھا، اب اُسکی آنکھیں درد کرنے لگی تھیں، مصطفیٰ نے وہ سارے ڈاکیومنٹس اکٹھے کر کے سامنے پڑے بیگ میں رکھ دیے اور اٹھ کر روم میں آگیا، وہ اندر آیا تو عائرہ سوچکی تھی، ٹی وی ویسے ہی آن تھا، اُس نے ٹی وی بند کر کے اپنی شرٹ اتار کر سائڈ پر رکھی اور بیڈ کے پاس آیا تو محترمہ نے پہلے سے ہی کشنز کی ایک لائن درمیان میں بنا کے اُسکی جگہ رکھی ہوئی تھی، وہ تو سوچ رہا تھا عائرہ اُسے یہاں سونے بھی نہیں دے گی، پروہ اتنی ظالم نہیں تھی جتنی وہ اُسے شروع میں لگی تھی، وہ جوتے اتار تا اب بیڈ پر بیٹھ کر اپنی گھڑی اتار کے سائڈ پر رکھ کر عائرہ کا کمفرٹر اُسکے اوپر اچھے سے دے کر وہ اب خود بھی سونے کے لیے لیٹ چکا تھا، عائرہ کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر چومتے ہوئے وہ اُسے ویسے ہی پکڑے اب سونے کی کوشش کرنے لگا، اور کچھ ہی دیر میں نیند اُس پر مہربان ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



"اُسکی آنکھ کھلی تو، سامنے موجود کھڑکی سے بادلوں کا منظر صاف دیکھائی دے رہا تھا، سفید خوبصورت بادل، وہ بادلوں کے اوپر تھے، کچھ دیر یہ حسین نظارہ دیکھنے کے بعد وہ اٹھنے لگی تو اپنے ہاتھ پر گرفت محسوس ہوئی، عائرہ نے چونک کے اپنی سائڈ پر دیکھا تو مصطفیٰ گہری نیند میں اُسکا ہاتھ پکڑے اپنے چہرے کے نیچے رکھ کر سویا ہوا تھا، وہ اُسے دیکھ رہی تھی، وہ سوتے ہوئے کوئی معصوم بچہ لگ رہا تھا، ماتھے پر بکھرے بال بچوں کی طرح کمفرٹ اور اڑھے، وہ عائرہ کو لگا ہی نہیں کے یہ ہر وقت سنجیدہ رہنے والا شخص ہے۔ وہ اپنے دوسرے ہاتھ سے اُسکے ماتھے سے بال ہٹائے اُسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی، پچھلے دو مہینوں میں وہ مصطفیٰ کو جاننے لگی تھی، جتنا پتھر دل وہ بناتا تھا اتنا تھا نہیں، یا شاید وہ صرف اُسکے لیے ہی نرم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ پیار آرہا ہے مجھ پر" وہ اُسے دیکھ رہی تھی جب وہ آنکھیں کھولے ایک دم سے بولا، اُسکی بات سُن کر عائرہ دو منٹ کے لیے گھبرا گئی، مطلب وہ جاگ رہا تھا یا ابھی جاگا تھا۔

"زیادہ خوش فہمیاں پالنے کی ضرورت نہیں ہے" وہ اپنا ہاتھ آرام سے اُسکی گرفت سے نکالتے ہوئے بولی۔

"تو اتنے پیار سے دیکھا کیوں جا رہا تھا" وہ اٹھنے لگی تو مصطفیٰ نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ سے اپنے ساتھ بیٹھاتے ہوئے پوچھا، اُسکی آنکھیں نیند اور شرارت سے بھری ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

"ہاں تو دیکھ رہی تھی، شوہر ہیں میرے دیکھوں گی میں، آپ کو کوئی پروبلم ہے" وہ بھی مصنوعی غصے سے ناک چھڑا کر مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بولی۔ وہ اپنی ہنسی چھپا رہی تھی اور یہ بات وہ اچھے سے جانتا تھا، اُسکے جواب پر وہ بے اختیار ہنس پڑا دوپل کے لیے تو وہ بھی لاجواب ہو گیا تھا۔ وہ جانتا تھا عائرہ آہستہ آہستہ اس رشتے کو قبول کر رہی ہے، اور یہ بات اُسکے لیے بہت پُر سکون تھی۔

Posted On Kitab Nagri



جہاز لینڈ کر چکا تھا، وہ مصطفیٰ کے ساتھ دروازے کے پاس آگئی جو اگلے ہی لمحے کھل چکا تھا، روم شہر کی سردیوں کی ٹھنڈی ہوائیں، اور صبح کا کھلا نیلا آسمان موسم کو خوشگوار بنا رہا تھا، وہ سنگلا سز لگائے عائرہ کے ساتھ باہر نکلا، سیڑھیوں سے اترتے ہوئے اب وہ نیچے آگئے تھے۔

"کیسا ہے میرا دوست،" ایک شخص مصطفیٰ کے گلے لگتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں ٹھیک تو سنا فارس" مصطفیٰ مسکرا کے بولا

"فٹ فٹ" وہ ہنستے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام علیکم بھابی" وہ اب عائرہ کو دیکھتے ہوئے نرم سی مسکراہٹ سے بولا جو مصطفیٰ کا ہاتھ پکڑے کھڑی تھی۔

"وعلیکم اسلام" اس نے سوالیہ نظروں سے مصطفیٰ کی طرف دیکھا کے جیسے پوچھ رہی ہو یہ کون ہے۔

"یہ میرا بچپن کا دوست ہے فارس، کچھ سال پہلے ہم دونوں اکٹھے یہاں آئے تھے" وہ بولا فارس ہنس دیا۔



"اچھا چلو، اب نکلتے ہیں، تمہاری کل میٹنگ بھی ہے آج کے دن ریٹ کرلو" وہ لوگ اب گاڑی میں بیٹھ چکے تھے، کچھ ہی دیر میں گاڑی روم کی سڑکوں پر بھاگ رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

آوینٹینو ہل: روم

Aventino Hill: Italy Rome

آوینٹینو ہل، روم شہر کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں سے ایک علاقہ، جس پر پرانے روم شہر کی تعمیر کی گئی تھی۔ روم شہر کی خوبصورتی واقعہ لا جواب تھی، مصطفیٰ اور فارس اپنی باتوں میں لگے ہوئے تھے، اور وہ پیچھے بیٹھی گاڑی سے باہر چلتے مناظر دیکھ رہی تھی۔ تھوڑی دیر بعد گاڑی رکی تو عائرہ نے چونک کر سامنے دیکھا۔

"گھر آگیا ہے بھابی، باقی روم شہر ان کچھ دنوں میں مصطفیٰ آپ کو دیکھا دے گا" وہ گاڑی سے اترتے ہوئے ہنس کے بولا، جسے سنتے عائرہ نے گھور کر مصطفیٰ کو دیکھا جس نے کندھے اچکا دیے۔ وہ سب بنگلے کے اندر آچکے تھے، عالیشان بنگلہ جس کے اندر جاتے ہی سامنے ایک سفید رنگ کی پوری دیواریں تھیں اور بیچ میں ایک بہت بڑا دروازہ گھر کے چاروں طرف لان پھیلا ہوا تھا، بہت سی گاڑیاں ارد گرد کھڑی تھیں، اور بہت سے باڈی گارڈز بھی وہاں موجود تھے، وہ گھر میں داخل ہوئے تو دو ملازم پہلے سے

Posted On Kitab Nagri

جوس کی ٹرے لیے کھڑے تھے، مصطفیٰ نے گلاس اٹھا لیا پر عائرہ نے نہیں لیا، اُسے ٹھنڈ لگ رہی تھی، روم کا درجہ حرارت دسمبر کے شروع کے دنوں میں 12- 13 ڈگری سیلسیسیں اور رات میں 6 سے 4 ڈگری تک ہو جاتا تھا، اور اس وقت بھی موسم کافی ٹھنڈا تھا۔

"فارہ ارے کہاں ہوں یار" فارس آوازیں دیتا ہوا بچن کی طرف گیا جہاں سے ایک لڑکی، سفید شرٹ اور کالی پینٹ پہنے بالوں کی پونی بنائے، گلے میں سکارف ڈالے مسکراتی ہوئی باہر آئی۔

"آگئی آگئی" وہ ہاتھوں سے بیکنگ گلوں اتارے ٹیبل پر رکھتے ہوئے جلدی جلدی چل کر آرہی تھی۔

Kitab Nagri

"اچھا ہے ٹائم پر آگئے کیک بھی بیک ہونے والا ہے، کیسے ہیں مصطفیٰ بھائی وہ مصطفیٰ سے سلام لیتی اب عائرہ سے گلے مل رہی تھی، اُسکے اتنے پیار سے ملنے پر عائرہ بھی خوش ہوتے مسکراتے ہوئے فارہ سے گلے ملی۔ فارہ فارس کے ساتھ ہی یونیورسٹی میں پڑھتی تھی فارہ، فارس اور مصطفیٰ اکٹھے ہی پڑھے

Posted On Kitab Nagri

تھے، پھر کچھ عرصے بعد فارس نے فارسیہ سے شادی کر لی تھی تب سے وہ لوگ اٹلی شفٹ ہو گئے تھے۔
اُس سے پہلے وہ میکسیکو میں ہی رہتے تھے پر شادی کے بعد یہاں شفٹ ہونا انکا اپنا فیصلہ تھا۔

"یہ عائرہ ہے نا، کتنی پیاری ہے ماشا اللہ" وہ اُسے ساتھ لیتی ہوئی صوفے پر بیٹھ چکی تھی۔

"آپ لوگ فریش ہو لیں کھانا بس تیار ہی ہے میں لگواتی ہوں بس"

"ارے نہیں ہم فریش ہیں، میں بھی آپ کی مدد کروادیتی ہوں"

Kitab Nagri

"نہیں بھئی مہمان ہو تم اب تم سے کہو میری مدد کرو، اور تمہیں تو پتہ ہی ہے، ہم نے کونسا خود کرنا ہوتا ہے، بس ملازمہ کو ہی کہنا ہوتا" وہ آخری بات عائرہ کے کان میں بولی جسے سن کر وہ بھی ہنس پڑی،
مصطفیٰ اور فارس انہیں ایک دوسرے سے باتیں کرتا دیکھ کر جانے لگے تھے کہ فارسیہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"سنیں، حنان اٹھ گیا ہے اُسے پیچھے میں نے بے بی کاٹ میں بیٹھایا ہوا ہے اُسکا خیال رکھیے گا" وہ فارس کو حکم دے کر عائرہ کو اپنے ساتھ لیے جا چکی تھی، ظاہر تھا وہ بیچاری اکیلی بیٹھی کیا کرتی۔

"جو حکم" وہ بھی تابعداری سے اُسکی بات سنتا، اب مصطفیٰ کے ساتھ گھر کی پیچھلی طرف آگیا تھا۔



آسمان نیلا تھا، سامنے ہی بہت بڑا سویمنگ پول بنا ہوا تھا، جس کے ارد گرد سویمنگ سیٹس لگائی گئی تھیں۔ ایک شیڈ جگہ کے نیچھے ایک ایل شیپ صوفہ رکھا گیا تھا جس کے سامنے ایک ٹیبل پڑا تھا، سائڈ میں موجود ایک بے بی کاٹ رکھا گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

"تجھے کیا لگتا ہے مصطفیٰ، عائرہ کو جب یہ سب پتا لگے گا وہ کیسا برتاؤ کرے گی، اور جہاں تک میرے اور فاریہ کی بات تھی، اُسکے بابا ان چیزوں میں انوالو تھے، وہ سب جانتی تھی اس بارے میں، بے شک ہم باقیوں کی نسبت ویسے نہیں ہیں جیسے مافیا کے بندے ہوتے ہیں، پر ہم ہیں تو اُسی دنیا میں نا"

Posted On Kitab Nagri

"بب...بابا"

"جی بابا کی جان" وہ بچہ فارس کی داڑی پر ہاتھ مارے اپنی تو تلی زبان میں بولا۔

"آج عائرہ ہے، کل کو ظاہر ہیں تمہارے بچے بھی ہونگے، میں میکسیکو سے اس لیے آیا تھا، تاکہ ان سب چیزوں سے دور ہو کر ایک نئی زندگی شروع کروں، اور وہ میں نے کی بھی، اپنا بزنس سٹارٹ کر دیا سب کچھ ہو گیا، اور صرف تیری حد تک اس کام میں محدود رہ گیا، پر تم جانتے ہو دشمنوں کو اب شاید ہمارے یہاں ہونے کی بھی بھنک پڑ چکی ہے، اس لیے میں جلد سے جلد یہاں سے شفٹ ہو جانا چاہتا ہوں، حنان اور فاریہ پر کسی قسم کا رسک نہیں لے سکتا میں۔" وہ بولتے ہوئے بار بار حنان کا ہاتھ اُسکے منہ سے نکال رہا تھا جو وہ بار بار منہ میں لے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اِسے مجھے دو" مصطفیٰ اُسکی باتیں سُن تو رہا تھا، پر وہ سمجھ بھی رہا تھا یا نہیں یہ وہ نہیں جانتا تھا، اُسکے حنان کو مانگنے پر فارس نے اُسے مصطفیٰ کی گود میں دے دیا۔

"شکر ہے اُسکی ناک تیرے پر نہیں گئی" وہ حنان کو چومتے ہوئے بولا، اُسکی بات پر فارس اپنی ناک پکڑ کر دیکھنے لگا کہ اُسکی ناک میں ایسی کیا خرابی تھی۔

"سر میڈم کہہ رہی ہیں کھانا لگ گیا ہے آپ لوگ آجائیں" ایک نوکر وہاں آ کے انہیں بتا کر جا چکا تھا، جسے سنتے اب وہ دونوں بھی کھانا کھانے کے لیے چلے گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



کمرے میں خاموشی تھی۔ وہ بیڈ پر بیٹھی بیگ میں سے کپڑے نکال رہی تھی، جو اُسکے سامنے کھلا پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بیڈ پر سو جاؤ، میں صوفے پر سو جاؤں گا" وہ عائرہ کو کہتے ہوئے اب بیڈ سے تکیہ اٹھا چکا تھا، اس سے پہلے وہ صوفے پر جاتا اسے عائرہ کی آواز آئی۔

"آپ بیڈ پر سو سکتے ہیں" وہ بولی تو مصطفیٰ نے حیرت سے مڑ کر اُسے دیکھا جو نظریں جھکائے بیڈ شیٹ پر بنے ڈیزائن پر انگلی پھر رہی تھی۔ وہ مصطفیٰ کا خیال کر کے کہہ رہی تھی وہ اتنا لمبا چوڑا کیسے اتنے تنگ سے صوفے پر سو سکتا تھا، اور وہ اپنے گھر میں نہیں تھے کے الگ الگ کمروں میں سو جاتے، پر کہیں نا کہیں عائرہ کا یہ بھی خیال تھا کہ اب جب ساری زندگی اُسے اور مصطفیٰ کو ساتھ ہی رہنا ہے تو ابھی سے کیوں ناشروعات کی جائے۔

Kitab Nagri

"تمہیں پر اہلم نہیں ہوگی" وہ بیڈ کے پاس آتے اپنا تکیہ واپس رکھ چکا تھا۔

"مجھے کیوں پر اہلم ہوگی، آپ نے تو پتہ نہیں مجھے کتنی سنگدل سمجھ لیا ہے، کے مجھ سے زیادہ ظالم کوئی ہو ہی نہیں سکتا" وہ بول رہی تھی جب اُس کا فون بجا۔ مصطفیٰ نے کل ہی عائرہ کو اُس کا فون دیا تھا، جب سے

Posted On Kitab Nagri

وہ یہاں آئی تھی اُسکے پاس فون نہیں تھا۔ اُس نے فون اٹھایا تو مصطفیٰ جو بیڈ پر پھیل کر لیٹا ہوا تھا فوراً عائرہ کے قریب آیا کہ دیکھے کون ہے۔

"میری دوست ہے مصطفیٰ" وہ اُسکے اِس طرح سے قریب آنے پر اُسے گھورتی سپیکر پر ہاتھ رکھ کر سرگوشی نما آواز میں بولی۔ جسے سننا وہ سمجھنے کے انداز میں سر ہلاتے اب آرام سے واپس لیٹ چکا تھا۔ وہ سامنے صوفے پر جا کہ بیٹھ کر اُس سے بات کرنے لگی۔

"تو یہ سب ہوا تھا، میرے پاس کوئی راستہ نہیں تھا جس کے ذریعے میں تم سے رابطہ کر سکتی۔" عائرہ نے اُسے سب کچھ بتایا تھا جسے سنتی پہلے وہ ماریہ کافی پریشان ہوئی بس عائرہ نے اُسے ریلیکس کر دیا تھا کہ وہ جہاں بھی ہے ٹھیک ہے۔

www.kitabnagri.com

"تم کینیڈا چلی گئی ہو، مطلب وہیں سیٹل ہو جاؤ گی اب" ماریہ اُسے اپنے کینیڈا شفٹ ہونے کا بتا رہی تھی کہ کاش وہ جانے سے پہلے عائرہ سے مل پاتی۔ کچھ دیر بعد بات کر کے اب وہ فون بند کر چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صوفے سے اٹھ کر بیڈ کے پاس آئی تو مصطفیٰ سوچکا تھا، وہ اُسی طرح بغیر کپڑے بدلے سویا ہوا تھا۔ عائرہ نے نفی میں سر ہلاتے اُسکے پاؤں جو بیڈ سے نیچھے لٹک رہے تھے انہیں اٹھا کر اُوپر کیا، اُس پر اچھے سے کمر ٹرڈالنے کے بعد وہ بھی فریش ہونے چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ باہر آئی تو بیڈ پر اپنے تکیہ سیدھ کر کے لیٹ گئی، اُسے ابھی لیٹے ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ وہ اُسکے ہاتھ کو پکڑ کر اپنے ہاتھ میں لیتا اپنے چہرے کے نیچھے لیے سوچکا تھا، وہ بس خاموشی سے اُسے دیکھ رہی تھی جو نیند میں تھا، عائرہ کچھ دیر اُسے دیکھتی رہی پھر اُسے دیکھتے دیکھتے کب اُسکی آنکھ لگ گئی اُسے پتہ ہی نہ لگا۔



Kitab Nagri

"مطلب وہ کچھ بھی نہیں جانتی" وہ حیرانگی سے فارس کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"تو اور کیا کہا میں نے جاناں" وہ حنان کو بے بی کوٹ میں لیٹاتے ہوئے فاریہ سے بولا جو بیڈ پر بیٹھی اپنے ہاتھوں پر لوشن لگا رہی تھی، اُسکے ہاتھ تب رُکے جب فارس نے اُسے بتایا کہ عائرہ مصطفیٰ کے بارے میں بس اتنا جانتی ہے کہ وہ ایک بزنس مین ہے اُسکے علاوہ کچھ نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے اب فارس، وہ دونوں آپس میں بہت اچھے لگتے ہیں، یہ بات کہیں ان دونوں میں دُوریاں نالے آئے" وہ اب پریشانی سے اُسے دیکھتے ہوئے بولی جواب اُسکے پاس آکے بیٹھ چکا تھا۔

"وہ مصطفیٰ دیکھ لے گا، ہم جانتے ہی ہیں اُسے اُسکے دماغ میں سب کچھ پہلے سے چل رہا ہوتا ہے، جو چیز اُسکے دماغ میں چل رہی ہوتی ہے وہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا، تو وہ سنبھال لے گا" وہ اب فاریہ کے گرد بازو پھیلائے اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اُسے پُر سکون کرنے لگا۔

"مجھے آپ بہت اچھے لگتے ہیں" وہ بھی اب سکون میں تھی۔

www.kitabnagri.com

"مجھے بھی میری جاناں بہت پیاری لگتی ہے" وہ دونوں اب سونے کے لیے لیٹ چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکی آنکھ کھلی تو وہ مندی مندی آنکھوں سے دوپل لیٹی رہی، پھر ذہن بیدار ہونے پر اپنی دائیں جانب دیکھا تو بیڈ خالی تھا، وہ کہاں گیا؟ عائرہ فورن سے اٹھ کر بیٹھ گئی، آنکھیں مسلتے ہوئے وہ اپنے کپڑے لیے واشروم میں فریش ہونے چلی گئی، کچھ دیر بعد وہ باہر آئی تو اُس نے ایک بلیک لانگ شرٹ کے ساتھ جینز پہنی ہوئی تھی، وہاں کے موسم کے مطابق ڈریسنگ کیے وہ سفید رنگ کا فروالا کیپ پہنے وہ کمرے سے باہر آگئی۔ سیڑھیوں سے نیچھے آتے ہوئے اُسے کچن سے آوازیں آرہی تھی، وہ ابھی آخری سیڑھی پر تھی جب فاریہ حنان کو پکڑے کچن سے باہر آئی۔

Kitab Nagri

"ارے عائرہ تم اٹھ گئی، چلو آ جاؤ ناشتہ تیار ہے میں بھی ابھی کچھ دیر پہلے ہی اٹھی ہوں، حنان اٹھتا ہے تو میں اٹھتی ہوں ساتھ "وہ چلتے چلتے اب ڈائینگ روم میں آچکے تھے، عائرہ اور فاریہ بیٹھی تو ملازمہ ناشتہ لگانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کہاں ہیں" وہ اپنے ہاتھ آپس میں مسلتے ہوئے بولی۔ اُسکی بات سن کر فاریہ کا دل کیا اُسے چھیڑے پر اُسے تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرے وہ عائرہ کو بتانے لگی۔

"مصطفیٰ بھی جا چکا ہے اور فارس تو صبح ہی چلے جاتے ہیں" وہ عائرہ کو ناشتہ کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولی۔ اُسکی بات سنتے وہ مسکراتے ہوئے بریڈ کے سلائس پر جیم لگانے لگی۔

"یہ کتنے سال کا ہے ماشا اللہ سے" عائرہ نے حنان کو دیکھتے ہوئے پوچھا، جواب پین کیک کا ٹکڑا منہ میں ڈال رہا تھا، جو فاریہ نے اُسے توڑ دیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابھی دو سال کا ہوا ہے" وہ کافی کا سپ لیتی ہوئی بولی۔

"میں اسے اٹھالوں" عائرہ نے ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے فاریہ سے پوچھا تو وہ ہنس دی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ہاں ہاں کیوں نہیں ضرور" وہ بولی تو عائرہ اپنی کرسی سے اٹھ کر حنان کو اٹھا چکی تھی، جواب اُسکے

چہرے کو ہاتھ لگائے کافی حیرانگی سے اس نئے چہرے کو دیکھ رہا تھا، پھر وہ کھکھلا کے ہنس دیا۔ اُسے ہنستا

دیکھ کر وہ دونوں بھی ہنسنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri



آفس میں عجیب سی تناؤ کی کیفیت تھی، وہ آدمی ایک ایک کر کے صفحے پلٹ کر دیکھ رہا تھا، اور سامنے پڑے پانی کے گلاس سے بار بار پانی پی رہا تھا، ایک اور مینیجر مصطفیٰ کے قریب ہی کھڑا تھا، اُسکے سات سے آٹھ باڈی گارڈز وہاں موجود تھے، مصطفیٰ اٹلی آکر اپنے اٹلی والے گھر میں اس لیے نہیں رُکا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ عائرہ اُسکے جانے کے بعد اُس گھر میں اکیلی رہے، اور ایک اور وجہ یہ بھی تھی کہ وہ عائرہ کو فاریہ اور فارس سے ملوانا چاہتا تھا، تاکہ وہ ان سے مل لے اور کمفرٹبل ہو جائے۔

Kitab Nagri

وہ اُس آدمی کا چہرے دیکھتے ہوئے اپنا سگار جلا چکا تھا۔ ایک کش لیتا ہوئے وہ دوسرے کش لینے لگا جب وہ آدمی بولا۔

"میں نے ان پیپرز پر سائن کب کیے تھے، میں نے کہا تھا کہ اگر میں تمہارے پیسے نالوٹا سکا مصطفیٰ تو اٹلی کے میرے سارے کلب تمہارے ہونگے پر اس میں تو لکھا ہے کہ میرا سارا اسمگل کیا ہوا سونا

Posted On Kitab Nagri

تمہارا ہے، اور آج تک میں نے جتنا اکٹھا کیا ہے وہ سب تمہارا ہے "وہ آدمی پریشانی سے اُن پیپرز کو دیکھتے ہوئے جس پر اُسکے سائن تھے، وہ بولتے ہوئے مصطفیٰ کو دیکھ رہا تھا، جو پُر سکون سا بیٹھا اُسکا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ پھر وہ بولا۔

"ایک سال، ایک سال تھا تمہارے پاس، پیسے واپس لوٹانے کے لیے، اور ان پر سائن تم نے خود ہی کیے تھے، ناکہ تم سے کروائے گئے تھے، یاد کرو وہ دن، کب تم گڑ گڑا کے بھیک مانگ رہے تھے "اُسکے بھیک والی بات پر وہاں موجود اُسکے سب باڈی گارڈز ہنسنے لگ گئے، پر مصطفیٰ کے ہاتھ کے اشارے سے چپ کر گئے۔ وہ اپنی بات کہتے ہوئے اُس آدمی کو سرد نظروں سے دیکھتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر جا چکا تھا، اُسکے ساتھ ہی مصطفیٰ کے سارے باڈی گارڈز اُسکے پیچھے پیچھے تھے۔ پیچھے وہ آدمی اپنے کیے کی سزا بھگتے والا تھا۔

www.kitabnagri.com



"سراسر آدمی نے تو سچ میں ان ڈاکیومنٹس پر سائن نہیں کیے تھے، پھر یہ...."

Posted On Kitab Nagri

"وہ آدمی یاد ہے تمہیں، جس نے ایک مہینے پہلے تمہارے ذریعے مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی،" اُسکے سیکرٹری کو وہ آدمی یاد آیا تو وہ مصطفیٰ کو حیرانگی سے دیکھنے لگا۔

"اس آدمی کے بیٹے نے ایک غریب آدمی کی بیٹی کی عزت کے ساتھ کھلوڑ کی تھی، وہ ایک مسلم آدمی تھا، ہر کسی کے پاس جانے کے بعد وہ یہاں آیا تھا، میں اُسے مایوس نہیں کر سکتا، اس شخص نے بہت سے لوگوں کے ساتھ یہ سب کیا ہے سزا تو ملنی تھی، اور میری دنیا کے گناہوں کی سزا میں خود دیتا ہوں" وہ اب سنگلا سز لگائے گاڑی میں بیٹھ کر جا چکا تھا۔ مصطفیٰ کی گاڑی کے آگے پیچھے ہی چار پانچ گاڑیاں ساتھ نکل گئی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

"ٹھنڈ تو سچ بہت ہو گئی ہے،" رات کے 8 بج گئے تھے وہ دونوں لان میں بیٹھی کافی پیتے ہوئے باتیں کر رہی تھیں، عائرہ کوچ میں بہت ٹھنڈ لگ رہی تھی۔ کیونکہ آج کا درجہ حرارت بھی 4 ڈگری تھا۔ وہ بیٹھی باتیں کر رہی تھیں جب باہر گاڑیاں رکنے کی آواز آئی، عائرہ کو پتہ لگ گیا کہ مصطفیٰ آیا ہے، کیونکہ فارس تو کچھ دیر پہلے گھر آچکا تھا، اور اب آرام کر رہا تھا، حنان بھی اُسکے پاس تھا۔

"رُک جاؤ عائرہ" وہ اٹھ کر باہر جانے لگی تو فاریہ نے اُسے سنجیدگی سے کہا، وہ جانتی کے یہاں کے کیا حالات ہیں اس لیے وہ نہیں چاہتی تھی کہ عائرہ سب کے سامنے باہر جائے، کوئی آدمی بھی بھروسے کے قابل نہیں تھا۔ اُسکے سنجیدگی سے کہنے پر عائرہ بھی خاموشی سے بیٹھ گئی وہ جانتی تھی فاریہ نے اُسے کیوں منع کیا ہو گا کہ وہ ایسے سب کے سامنے نا جائے مصطفیٰ کو بھی یہ پسند نہیں تھا، پر وہ ایک اور وجہ سے بھی بیٹھ گئی تھی کہ آج سے پہلے کبھی بھی وہ مصطفیٰ کے گھر آنے پر اتنی ایکسائٹڈ نہیں ہوئی تھی پھر آج اچانک کیا ہوا تھا اُسے، وہ اپنے جذبات سمجھ نہیں پارہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

"وہاں سب کیسا ہے" وہ اندر آتے ہوئے کال پر حاتم سے بات کر رہا تھا۔

"الیکس نے کوئی پنگا تو نہیں کیا؟" گارڈ نے اُسے سیلوٹ مار کے اُسکے لیے دروازہ کھولا تو وہ اب گھر کے اندر آچکا تھا۔

"اگر اُس نے اب تک کچھ نہیں کیا، تو یہ ہرگز مت سمجھنا کہ وہ چپ رہے گا، بی کیئر فل میں کسی لاپرواہی کی اجازت نہیں دوں گا" اُس سے ایک دو باتیں اور کر کے اب وہ فون رکھ چکا تھا، وہ فون کوٹ کی جیب میں رکھ کے پلٹا تو فارس سیڑھیوں سے نیچھے آ رہا تھا، حنان اُسکی گود میں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسی رہی تمہاری میٹنگ؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ٹھیک تھی، تم بتاؤ آفس کی ڈیوٹی سے آ کے گھر کی ڈیوٹی" وہ اب سیڑھیوں کے پاس جاتے ہوئے بولا، اُسکی بات کا مطلب سمجھتے فارس نے اُسے مصنوعی گھوری سے نوازا، مصطفیٰ ایک جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ اب اُوپر جا چکا تھا۔ عائرہ اور فاریہ لاؤنج میں آئی تو فارس وہاں بیٹھا تھا۔

"فاریہ یار کھانا لگوادو مجھے بھی بھوک لگی ہے، مصطفیٰ بھی آگیا ہے"

"تم جاؤ اُسکے پاس اُوپر" فاریہ نے اُسکے کان میں کہا جسے سنتی اب وہ اُوپر چلی گئی۔

"آج حنان اور حنان کے بابا آپ کی مدد کروائیں گے" فاریہ کچن میں جانے لگی تو فارس پیچھے سے بولا اور خود بھی اٹھ کر اُسکے پیچھے چلا گیا، فاریہ بھی ہنستے ہوئے اندر چلی گئی۔



Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آئی تو واشر روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی، عائرہ شیشے کے سامنے آ کے اپنے بال ٹھیک کرنے لگی جب واشر روم کالا ک کھلنے کی آواز آئی، وہ چونک کر پلٹی تو مصطفیٰ گیلے بالوں کے ساتھ بلیک ٹی شرٹ اور ٹراؤزر پہنے ٹاول سے بال خشک کر رہا تھا۔ عائرہ کو شیشے کے سامنے کھڑا دیکھ کر وہ چلتے ہوئے اُسکے پاس آیا۔ شیشے میں اُسکے پیچھے کھڑے ہو کر وہ ڈریسنگ سے اب برش اٹھا کر اپنے بالوں میں کرنے لگا عائرہ کے کندھا اُسکے سینے سے لگ رہا تھا، جسے محسوس کرتی وہ اب آنکھیں میچی چپ کھڑی تھی، مصطفیٰ بال برش کرتے ہوئے مسلسل اُسے دیکھ رہا تھا، عائرہ کو لگا کہ وہ اُس سے کچھ کہے گا، کچھ دیر بعد جب اُسے کچھ محسوس نا ہوا تو اُس نے آنکھیں کھولیں تو سلپرز پہن رہا تھا، عائرہ کو سچ میں بہت غصہ آیا، وہ نہیں جانتی تھی کہ کیوں آیا پر بس اُسے بہت غصہ آیا تھا وہ پیر پٹک کر کمرے سے باہر جانے لگی تو مصطفیٰ اچانک سے اُسکی کلائی پکڑ کر اپنے قریب کھینچا جس سے وہ اُسے سینے سے آ لگی۔

www.kitabnagri.com

"یہ غصے سے ناک کیوں پھولی ہوئی ہے" وہ عائرہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اُسکی ناک دبا کر بولا۔
اُسے گیلے بالوں سے پانی ٹپک کر عائرہ کے چہرے پر گرا۔

Posted On Kitab Nagri

"میری کوئی ناک نہیں پھولی ہوئی چھوڑیں مجھے" وہ منہ بنا کر بولی۔

"بٹر فلائی" اُسکے اتنے پیار سے بولنے پر عائرہ کی آنکھیں لبلبہ پانیوں سے بھر گئی، مصطفیٰ کی اتنی سی بے
روخی اُس سے برداشت نہیں ہوئی تھی، وہ نہیں جانتی تھی کیوں پر مصطفیٰ نے اُسے اگنور کیا یہ بات اُس
سے بالکل برداشت نہیں ہوئی تھی۔

"نہیں ہوں میں آپ کی بٹر فلائی" وہ ایک دم سے بچوں کی طرح روتی اُسکے سینے پر نگے برسانے لگی۔
جسے وہ تب تک سہتا رہا جب تک عائرہ کے اندر کا غبار نکل نہیں گیا، اب وہ اُسکے سینے پر سر رکھے آرام
سے کھڑی ہچکیاں لے رہی تھی، اور شاید اپنے رویے پر شرمندہ بھی تھی وہ نہیں جانتی تھی اُسے ایک
دم کیا ہوا، پر اُسے اب اپنے شوہر سے فرق پڑنے لگا تھا۔

"اچھا بس چپ" وہ تھوڑے روعب سے بولا تو عائرہ نے چہرہ اٹھا کے شکوہ کن نظروں سے اُسے دیکھا
اور دوبارہ سینے پر سر رکھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"گندے" وہ بچوں کی طرح بولتی اپنی ناک اُسکی شرٹ سے صاف کر گئی، جسے دیکھتے مصطفیٰ نے نفی میں سر ہلاتے سوچا کہ ناک اُسکی شرٹ سے صاف کی جا رہی ہے اور گندہ بھی اُسے کہا جا رہا تھا، کچھ دیر بعد وہ خود دور ہوتے ہوئے نظریں جھکا کے کھڑی ہو گئی، اُسے اپنے حرکت پر بہت شرمندگی ہو رہی تھی، مصطفیٰ کیا سوچ رہا ہو گا اُسکے بارے میں؟ اُس نے تو کہا تھا وہ مصطفیٰ کو پسند نہیں کرتی تو اب۔

"اچھا ادھر دیکھو بٹر فلائی، آنکھیں صاف کرو، چلو کھانا کھانے چلیں سب نیچھے انتظار کر رہے ہوں گے۔" وہ اُسے نارمل کرتے ہوئے بولا، اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ نیچھے لے کر آگیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"یہ کھاؤنا عائرہ تم، بہت مزے کا مٹر قیمہ ہے، یہاں اٹلی کے شہروں میں اب ہمارے والے کھانے کہاں ملتے ہیں اس لیے جو میری ماما نے مجھے سیکھایا تھا وہ میں نے ملازموں کو بتا دیا اب تو اچھا بنا لیتے ہیں" فاریہ عائرہ کی پلیٹ میں سالن ڈالتے ہوئے بولی، مصطفیٰ فارس سے باتوں میں لگا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کھا کیوں نہیں رہی" وہ عائرہ کو دیکھتے ہوئے بولی جو ایک دم سے فاریہ کو دیکھنے لگی، وہ کیسے کھاتی ساتھ بیٹھے اُس کے شوہر نے اُسکا دائیاں ہاتھ پکڑا ہوا تھا، خود وہ آرام سے کھانا کھا رہا تھا، اور اُسکا ہاتھ پکڑ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ اُسے کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی سب کے سامنے اس لیے تھوڑا بہت کھا کے اٹھ گئی یہ کہہ کر کے اُسے ابھی اتنی بھوک نہیں لگی ہے۔ کچھ دیر بعد وہ کمرے میں واپس آچکے تھے۔



"آپ کو پتہ ہے مجھے کتنی بھوک لگتی ہے، خود تو آرام سے کھانا کھا رہے تھے اور مجھے کچھ کھانے بھی نہیں دیا، بہت بُرے ہیں آپ" وہ کمرے میں آتے ساتھ ہی اُسے بولنے لگ گئی وہ بھوک کی کتنی کچی تھی یہ مصطفیٰ بھی جانتا تھا پر اُس نے پھر بھی یہ سب کیا۔
وہ اُسے بول کر اب بستر پر لیٹنے لگی تھی کہ مصطفیٰ نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیگم، میں جانتا ہوں آپ بھوک کی کتنی کچی ہیں، پر اگر ابھی سب کھا لیتی تو بعد میں کیا کھاتی" وہ گھمبیر لہجے میں بولتا اُس کا دل ڈھر کا گیا۔

"ک... کیا مطلب؟" وہ اُسکے قریب کھڑی بس یہی بول پائی۔

"کچھ دیر میں پتہ لگ جائے گا" وہ اب الماری میں سے ایک براؤن رنگ کا لونگ کوٹ نکال کر عائرہ کو پہنا رہا تھا جو اُس میں بالکل چھپ گئی تھی۔

"یہ تو بہت بڑا لگ رہا ہے" وہ معصوم سی شکل بنا کے کوٹ کے بازو اوپر کر کے مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"باہر ٹھنڈ بھی بہت بڑی ہے" اُس نے بھی عائرہ کی زبان میں جواب دیا تو وہ اُسے گھور کر دیکھنے لگی۔
اب وہ خود بھی اپنا کوٹ پہن رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پرہم جا کہاں رہے ہیں؟" وہ اُسے نیچھے لائے گاڑی میں بیٹھا چکا تھا۔

"جب پہنچھے گے تو پتہ لگ جائے گا بٹر فلانی" وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا۔



"سر وہ ابھی ابھی گھر سے نکلے ہیں" ایک آدمی کال پر دوسرے آدمی سے بولا۔

Kitab Nagri

"ہم ٹھیک ہے" وہ یہ کہتے ساتھ ہی بیڈ سے اترتے ہوئے سامنے صوفے پر پڑا اپنا کوٹ اٹھا کر پہننے لگا،

الماری میں پڑے لا کر میں سے اپنی گن نکال کے اپنی پینٹ کے پچھلی جیب میں رکھتے ہوئے اب وہ

اپنے کمرے سے باہر جا چکا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟" پچھلے بیس منٹ سے عائرہ نے کوئی دسویں بار یہ سوال کیا تھا پر ہر بار کی طرح اس بار بھی اُسے کوئی جواب نہ ملا۔ وہ منہ بناتی گاڑی کے باہر سے نظر آتے مناظر دیکھنے لگی۔ کچھ دیر میں گاڑی ایک بہت بڑے گھر کے سامنے رُکی اُس گھر پر ہر طرف سفید رنگ ہوا تھا اور وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا۔ مصطفیٰ اپنی سائڈ سے اتر کر عائرہ کی طرف آیا، اور اُسکا دروازہ کھول کر اُسے ہاتھ پکڑ کر گاڑی سے باہر اُتارا۔ عائرہ تو گھر کی طرف دیکھ رہی تھی کہ اُسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا آگیا۔

"مصطفیٰ" وہ ایک دم گھبرا کے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی جہاں اُس نے کالے رنگ کی پٹی باندھی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ششش" وہ اُسے خاموش کرواتا اپنے ساتھ اُسکا ہاتھ پکڑ کر اندر لے آیا۔ جیسے جیسے چلتے جا رہے تھے عائرہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھیں۔ ایک دم سے اُسے مصطفیٰ نے اپنی گود میں اٹھالیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ" عائرہ نے اُسکی گردن میں ہاتھ ڈال لیا کہیں وہ گرنا جائے، پر یہ بس اُسکی سوچ تھی کہ اُسکا شوہر کہیں اُسے گرانا دے، وہ خود گر سکتا تھا پر عائرہ کو کبھی نہیں گرنے دے سکتا تھا۔ کچھ دیر بعد آکے اُسے نیچھے اتارا اور عائرہ کی آنکھوں سے پٹی کھول دی۔

"کہاں جارہے ہیں" وہاں بہت اندھیرا تھا، وہ مصطفیٰ کا اپنے پاس سے دو سیکنڈ کے لیے بھی دور ہونا محسوس کرتے، اُسکا کوٹ پکڑ کر بولی۔

"سنیں، میں...." اِس سے پہلے وہ کچھ بولتی، لائٹس آن ہو گئی، وہ حیرانگی سے بس دیکھتی رہ گئی کہ یہ سب کیا تھا۔ ہر طرف گلاب کے پھول بکھرے ہوئے تھے، ایک ٹیبل سجا کے اُس پر بہت الگ طرح کی کینڈلز لگائی ہوئی تھیں۔ ہر طرف آئی ایم سوری لکھا ہوا تھا، ہر طرح کے پھولوں سے سجایا گیا تھا، سفید گلاب، لال گلاب، پیلے گلاب پر خاصیت یہی تھی کہ تھے سب گلاب کے پھول تھے۔

وہ حیرانگی سے پلٹ کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی وہ پیچھے کھڑا ہاتھ باندھے اُسی کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری" وہ اُسے اپنی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتا پا کر عائرہ کے قریب آیا، پیچھے سے اُسکی کمر کے گرد ہاتھ باندھ کر اُسکے کندھے پر اپنا چہرہ اٹکا کر بولا۔

"پر کیوں" وہ کچھ بول نہیں پارہی تھی۔

"میں جانتا ہوں میں بہت ہی بُرا انسان ہوں، بہت غلط کیا تمہارے ساتھ، پر میں اپنے کیے پر نہیں تمہارے جزباتوں کو ٹھیس پہنچھانے کی وجہ سے معافی مانگ رہا ہوں، آج پہلی بار کسی سے معافی مانگی ہے تو وہ آپ ہیں بیگم" وہ چپ چاپ اُسکی سب باتیں سن رہی تھی، وہ پلٹ کر اب اُسکی آنکھوں میں جھانکے لگی کے کیا وہ سچ میں شر مندہ ہے؟ ہاں عائرہ کو اُسکی آنکھوں میں ندامت نظر آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں" وہ مصطفیٰ کے کوٹ کے کالر ٹھیک کرتے ہوئے بولی۔ رات کا وقت، سردیوں کی ٹھنڈی راتیں اور سرد ہوائیں، عائرہ کے بال ہوا سے اڑ رہے تھے۔ وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھوئے ہوئے تھے۔

"آئی لویو" وہ بولا۔

"اچھا" عائرہ بھی ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔ اُسکا جواب سنتے مصطفیٰ نے عائرہ کو گھور کر دیکھا جیسے کہہ رہا ہو کہ "آئی لویو" کا یہ جواب ہوتا ہے۔؟"

Kitab Nagri

وہ اُسکا ہاتھ پکڑے سامنے سجائے ٹیبل تک لا کے بیٹھا چکا تھا، عائرہ کی کرسی کھینچ کے اُسے بیٹھا کر اب وہ خود بیٹھا۔ سامنے چار سے پانچ کھانے کی ڈشیز موجود تھیں، جس میں میٹیلین پاستا، چکن پارمران، اور کافی الگ الگ طرح کے کھانے موجود تھے، جو عائرہ اب مزے سے ایک ایک کر کے کھا رہی تھی، کیونکہ کچھ گھنٹے پہلے مصطفیٰ نے اُسے گھر میں بھی کھانا نہیں کھانے دیا تھا۔ کھاتے کھاتے کچھ دیر بعد

Posted On Kitab Nagri

جب عائرہ نے پلیٹ سے چہرا اٹھا کے دیکھا تو وہ اُسی کو دیکھ رہا تھا، اُس نے آئینہ و اُچکا کر پوچھا کے کیا ہوا؟ جس پر مصطفیٰ نے نفی میں سر ہلاتے اُسکے ہونٹوں کے قریب لگی پاستا ساس کو اپنے انگوٹھے سے صاف کیا، جسے محسوس کرتے عائرہ شرم سے سرخ ہو گئی، وہ کیا بچوں کی طرح کھا رہی تھی۔

"کھاؤ بٹر فلائی، بھوک لگی تھی تمہیں" وہ عائرہ کو رکتے دیکھ کر بولا، جو شاید شرم سے اب کھا نہیں رہی تھی۔

"نہیں بس پیٹ بھر.... ابھی وہ بول رہی تھی کے اُسے اپنے اوپر کوئی ٹھنڈی ٹھنڈی چیز گرتی محسوس ہوئی۔ عائرہ نے فورن چہرہ موڑ کر مصطفیٰ کو دیکھا جو اپنے کوٹ کے کندھے پر پڑی برف جھاڑ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"برف" اُسکے لب ہلے۔ وہ کرسی سے اُٹھ کر ٹیبل کے سامنے بنی ریلنگ پر جا کے کھڑی ہو گئی، جہاں سے روم شہر نظر آرہا تھا، برف باری اب تھوڑی تیز ہو چکی تھی۔ عائرہ کے بالوں پر برف پڑتی جا رہی تھی۔ شہر کی ہلکی ہلکی روشنیاں اور ٹھنڈ کی آمد اُس شہر کو اور خوبصورت بنا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ادھر آئیں یہ دیکھیں یہ کتنا خوبصورت لگ رہا ہے" وہ چھت پر موجود تھے جہاں وہ اُسے ریلنگ کے قریب آنے کا کہتی بول رہی تھی۔

"اب چلو بہت رات ہو گئی ہے برف باری بھی تیز ہو گئی ہے، وہ عائرہ کی ٹوپی کرسی سے اٹھا کر اُسے پہناتے ہوئے بولا جو بہت ایکساٹڈ ہو کے وہ خوبصورت نظارے دیکھ رہے تھی۔

"نہیں ناتھوڑی دیر اور رکتے ہیں" وہ مصطفیٰ سے التجائی لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "نوبلکل نہیں" اُسکے انکار پر عائرہ کا منہ بن گیا۔

"اچھا جتنی برف دیکھنی ہو دیکھ لینا" مصطفیٰ کے ہامی بھرنے پر وہ خوشی سے اُسکی طرف دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"سچی" عائرہ نے پوچھا۔

"ہاں بالکل، گھر جا کے فریج کھول کر جتنی برف چاہے دیکھ لینا" وہ اب عائرہ کے ساتھ نیچھے آتے ہوئے بول رہا تھا کہ ایک دم سیڑھیوں پر رُک گیا۔

"اب کیا؟ اب مجھے دوبارہ سے گود میں مت اٹھا لینا، آپ کو تو بس مجھے گود میں اٹھانے کا موقع چاہیے ہوتا ہے، آپ"

"ششش" جا کے دیکھو گاڑی کی چابیاں ٹیبل پر پڑی ہیں "وہ دروازے کے سامنے جو ٹیبل پڑا تھا اُسکی طرف اشارہ کرتے عائرہ سے بولا، جو ایک بار پھر برف میں جانے کا موقع ملنے پر بھاگ کر وہاں گئی۔ عائرہ نے دیکھا تو وہاں پر کوئی چابی نہیں تھی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بٹر فلائی، اگر بخار چھڑا تو دیکھنا میں کیا کروں گا پھر" وہ جو چابی نہ ملنے پر اب گول گول گھومنے لگ گئی تھی مصطفیٰ کی غصے والی تنبیہ آواز سن کر رُک گئی اور بھاگ کر واپس اُسکے پاس آگئی جو کھڑا عائرہ کو ہی گھور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ گرا تھا کیا؟" اُس نے آ کے پوچھا۔

عائزہ کے سوال پر مصطفیٰ کا چہرہ اسپاٹ ہوا۔ اُسکی لال انگارہ آنکھیں دیکھ کر وہ بھی دوپل کو کانپ گئی۔ پر پھر ہمت کر کے اُسکو بلایا۔

"مصطفیٰ"

"چلو عائزہ" اُسکے بلانے پر مصطفیٰ اُسے لیتے ہوئے اب گھر سے باہر آ گیا۔ اُسکی نظریں چاروں طرف تھیں۔ وہ عائزہ کو گاڑی میں بیٹھا کر اب گاڑی سٹارٹ کرتے فورن سے گاڑی چلا چکا تھا۔ عائزہ نے دیکھا تھا کہ آج کتنے دنوں بعد مصطفیٰ نے اُسے اُسکے نام سے پکارا ہے، وہ ڈرائیو کر رہا تھا، اُسکے چہرے پر غصہ واضح نظر آرہا، سٹیرنگ پر موجود ہاتھوں کی رگیں باقاعدہ پھولی ہوئی تھیں۔ وہ کچھ پل اُسے دیکھتی رہی پر پھر چہرہ موڑ کر شیشے سے باہر دیکھنے لگی۔ رات اب آہستہ آہستہ گہری ہوتی جا رہی تھی۔ برف باری ابھی بھی جاری تھی۔ وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب اُسے اپنے ہاتھ پر گرفت محسوس ہوئی، اُس نے

Posted On Kitab Nagri

چونک کر مصطفیٰ کی طرف دیکھا تو وہ اُسکا ہاتھ پکڑے اپنے اور اُسکے ہاتھ کی انگلیاں آپس میں ملائے اُسکا ہاتھ بار بار چوم رہا تھا۔ عائرہ کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔ وہ اُسی کو دیکھ رہی تھی، پر مصطفیٰ کی نظریں سامنے تھیں، اُس نے اپنی گرفت اور سخت کر کے اُسکے ہاتھ کو پھر سے چوما، جسے محسوس کرتی اب وہ آنکھیں موند کر سیٹ پر سر رکھ چکی تھی۔ اُسکے آنکھیں بند کرنے کے کچھ دیر بعد مصطفیٰ نے چہرا اگھما کر اسکی طرف دیکھا جو شاید سوچکی تھی۔ وہ جھک کر اُسکی پیشانی چوم کر پیچھے ہوا اب وہ پُر سکون تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنگ ہاری نا تھی ابھی کہ فراز
کر گئے دوست در میان سے گریز

ایک اندھیرہ کمرہ جہاں اُس شخص کو باندھا ہوا تھا۔ وہ کرسی پر بیٹھا جھپٹا کر خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہا تھا کہ اچانک۔

Posted On Kitab Nagri

"ک.. کون؟" دروازہ کھلنے کی آواز پر اُس آدمی نے جھٹکے سے چہرا اٹھایا۔ قدموں کی چھاپ اب قریب آرہی تھی۔ وہ اب چلتے چلتے اُس آدمی کے سامنے رکھی کُرسی پر بیٹھ گیا۔

"کس کے کہنے پر آئے تھے" وہ اپنی کینیٹی مسلتے ہوئے کسی سائیکو انسان کی طرح بولا۔

”میں..“

"کس کے کہنے پر" وہ آدمی کچھ اور بولتا کے اُس سے پہلے وہ وہشت زدہ لہجے میں اپنا سوال دوبارہ دوہراتے ہوئے کرسی پر بیٹھے آدمی کی ایک انگلی اپنے ہاتھ میں موجود کڑ سے کاٹ دی۔

www.kitabnagri.com

"آہہہہہ" اُس آدمی کی دردناک چیخیں پورے کمرے میں گونج اٹھیں۔ وہ کچھ دیر کوفت سے اُس آدمی کو چیختے دیکھتا رہا پھر سائنڈ ریڑا کپڑا اٹھا کر اُسکے منہ میں ٹھونس دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آہستہ چیخوں یار، اگر میری بیوی کی نیند تمہاری وجہ سے خراب ہوئی تو، تمہیں ہمیشہ کی نیند سلا دوں گا، اچھا چلو جلدی جلدی بولو، مجھے سونا بھی ہے جا کہ"

"میں نہیں بتا....." اُسکی بات پوری ہونے سے پہلے وہ اُسکا جسم گولیوں سے چھلنی کر چکا تھا۔

"انکار وہ بھی مجھے، گڈ ویری گڈ" وہ اب اپنے چہرے پر لگا خون صاف کرتے ہوئے اُس آدمی کا مُردہ وجود دیکھتے ہوئے بولا۔

وہ اپنے باڈی گارڈ کی طرف گن اچھالتے ہوئے اب اُس کمرے سے باہر آچکا تھا۔

www.kitabnagri.com



اُس نے نیند میں کسمسا کر روٹ بدلی تو مندی مندی آنکھوں سے بیڈ کو دیکھا جو خالی تھا، عائرہ کی نیند بھک سے اڑ گئی۔ مصطفیٰ کہاں تھا؟ وہ لوگ کچھ دیر پہلے ہی تو گھر آئے تھے۔ وہ تو آتے ہی سو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اُسے بہت زیادہ نیند آئی ہوئی تھی۔ وہ سامنے کاؤچ پر پڑی اپنی شال اٹھا کر لیتی کمرے سے باہر جانے لگی جب بالکونی کا دروازہ کھلا۔

"آپ... آپ باہر کیا... اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتی مصطفیٰ کے ہاتھ میں موجود سگار دیکھ کر سمجھ گئی کہ وہ باہر کیا کر رہا تھا۔ وہ آنکھیں چھوٹی کیے اُسے گھورتے ہوئے اپنی شال واپس کاؤچ پر رکھ کر بستر میں گھس گئی، اچھے خاصے گرم کمبل میں وہ سوئی ہوئی تھی، اور جب وہ اُسے بیڈ پر نظر نہیں آیا تو وہ فوراً سے اٹھ کر باہر جانے لگی تھی، پر جناب کو بالکونی سے کمرے میں آتا دیکھ کر عارہ کو بہت غصہ آیا تھا کہ اتنی رات کو اٹھ کر کون سگریٹ، سگار وغیرہ پیتا ہے۔ حد ہوتی ہے بھی۔

Kitab Nagri

وہ سائنڈ ٹیبل پر موجود ایش ٹرے میں سگار بھجاتے اب ہاتھ جھاڑ کے بیڈ پر آ کے عارہ کے دائیں جانب آ کے لیٹ چکا تھا۔ وہ اُسے اپنی طرف کھینچ کر اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنا ہی سگار پسند ہے تو اُس سے شادی کر لیتے مجھے کیوں اٹھوایا تھا۔" وہ منہ بنا کے کہتے پورا کمبل خود پر لے چکی تھی۔

"سگار سے شادی؟ وہ بات کرو جو کم از کم لو جیکل تو ہو بٹر فلائی، اور یہ اٹھوانے والے طعنے مارنا بند کرو، معافی مانگ چکا ہوں اچھا" وہ اُسے یاد دلارہا تھا کہ وہ ابھی ابھی اتنے پیار سے معافی مانگ کر آیا ہے اُس سے۔

"کیا بولے، بڑے آئے معافی مانگ کر آیا ہوں، میں تو ساری زندگی طعنے مارو گی دیکھنا آپ کو، جب بچے ہو جائیں گے تب بھی، آپ بھڑے ہو جائیں گے تب بھی مارو گی" وہ فورن سے پلٹ کے اُسے اتنا لمبا لیکچر دے گئی، جو بس لیٹا اُسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے سن رہا تھا۔ عائرہ کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ یہ سب بول کر مصطفیٰ کو بہت اچھا محسوس کروا چکی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بھڑا ہو جاؤنگا تو تم نہیں ہوگی کیا" وہ اب عارہ سے پوچھ رہا تھا۔ وہ پوچھنا کچھ اور چاہتا تھا پر اُس نے نہیں پوچھا، اگر پوچھ لیتا تو اُسکی بیوی جو اس وقت مزے سے بول رہی تھی اُسکی بولتی بند ہو جاتی۔

"ہاں تو آپ سے کوئی دس سال چھوٹی ہوں میں بڑے آئے،"

"میں انیس کا ہوں ابھی بس"

"اور دو مہینوں بعد تیس کا ہو جاؤں گا" وہ مصطفیٰ کی نکل اتارتے اُسکی بات پوری کر کے بولی۔

Kitab Nagri

"زیادہ فری نہیں ہو رہی تم میرے ساتھ ہیں" وہ مسکرا نے لگا تھا اور یہ بات بہت حیران کن تھی۔

"میں تو ہوں گی" وہ اب کروٹ بدل کر لیٹ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے آپ کی میٹنگ کیسی گئی؟ جس کے لیے آپ جناب یہاں تشریف لائے تھے۔" وہ ایک دم پلٹ کے مصطفیٰ سے پوچھنے لگی، جو اُسکا سوال بند آنکھوں سے سُن رہا تھا۔

"اچھی" بس ایک لفظی جواب۔

"لاکھوں کی میٹنگ؟" وہ اب اپنی ہنسی دبائے پوچھ رہی تھی یا شاید وہ مصطفیٰ کو تنگ کرنے کے لیے بات کر رہی تھی کیونکہ کچھ دیر پہلے اُسکی وجہ سے عائرہ کی نیند خراب ہوئی تھی۔



"کڑوڑوں کی" اُس نے جواب دیا۔

www.kitabnagri.com

"بڑے آئے کڑوڑوں کی" وہ جان کر تنگ کرنے والے لہجے میں کہتی اب چھت کو گھور رہی تھی۔

"ایک کڑور میں کتنے زیر و ہوتے ہیں بڑفلائی" وہ اب اُسے اپنے بازو پر لیٹا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آٹھ ہوتے ہیں" کانفیڈننس سے جواب دیا گیا۔

"سات" مصطفیٰ کے ٹھیک جواب پر عائرہ نے چہرے موڑ کر اُسے دیکھا جو آنکھیں موندیں باتیں کر رہا تھا، چہرے پر موجود شرارت عائرہ کو محسوس ہو رہی تھی۔

"ہاں تو... آٹھواں والا سرکل فل سٹاپ تھا، ویسے سات ہی ہوتے ہیں" وہ آنکھیں گھماتی منہ بنا کے بولی، اپنی غلطی کیسے مان سکتی تھی۔ مصطفیٰ اُسکی وضاحت پر مسکرایا پر کچھ بولا نہیں جیسے مان گیا ہو کے ہاں وہ سہی کہہ رہی تھی۔ کچھ دیر باتیں کرنے کے درمیان عائرہ خود ہی سو گئی تھی، جسے سوتا دیکھ کر مصطفیٰ اُس پر کمفرٹ ٹھیک کر کے خود بھی سونے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

آج اتوار کا دن تھا۔ پورا شہر برف کی سفید چادر سے ڈھکا ہوا تھا۔ وہ ریلنگ پر کھڑی اوپر سے نظر آتے گاڑن کو دیکھ رہی تھی جہاں فاریہ ملازم کو گاڑن کی گھاس سے برف ہٹانے کا بول رہی تھی۔ ساتھ کھڑی ملازمہ نے حنان کو اٹھایا ہوا تھا، جو بار بار فاریہ کے پاس آنے کے لیے مچل رہا تھا، عائرہ کچھ دیر کھڑی انہیں دیکھتی رہی پھر بالکونی کا دروازہ بند کر کے کمرے سے باہر نکل آئی۔

فاریہ اندر آرہی تھی جب عائرہ باہر آتی ہوئی نظر آئی۔

"ارے عائرہ آگئی تم، چلو اچھا ہے میں نے ہاٹ چاکلیٹ بنوائی ہے بہت ٹیسی بنی ہے آؤ دونوں پیتے ہیں" وہ اُسے لیے اپنے ساتھ لاؤنج میں آگئی۔

"اسے مجھے دے دیں" عائرہ نے ملازمہ کے ہاتھ سے حنان کو لے لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے زرا کندھے میں درد تھا اس لیے اٹھایا نہیں جا رہا تھا مجھ سے اسے، دیکھو تو زرا تمہارے پاس آ کے کیسے چپ ہو گیا ہے" فاریہ کی بات پر عائرہ اُسے کو دیکھنے لگی جواب ہاٹ چاکلیٹ دو کپ میں ڈال رہی تھی۔

"مصطفیٰ کہاں پر ہیں" وہ پوچھ رہی تھی۔

"وہ اور فارس اوپر جم میں ہیں، آج چھٹی تھی نافر اس کو بھی تو صبح سے وہیں ہیں دونوں" فاریہ اب عائرہ کو ناشتہ سرو کر کے کچن میں جاتے ہوئے اُسے بتا گئی، جسے سنتے وہ سمجھنے والے انداز میں سر ہلا گئی، اور ساتھ ساتھ اب حنان کے ساتھ بھی کھیل رہی تھی۔

www.kitabnagri.com



"تجھے ضرورت کیا تھی یہ سب کرنے کی، اگر میں وہاں وقت پر نا پہنچتا تو جانتا ہے کیا ہو سکتا تھا۔" وہ ٹریڈ مل پر بھاگتے ہوئے مصطفیٰ کو بول رہا تھا جواب بھاری ڈمبلز اٹھا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے مت بتا کے مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں، کوئی کچی گولیاں کھیل کر اس مافیا کی دُنیا کا بادشاہ نہیں بنا، سب جانتا ہوں، اور کل جو ہوا وہ بھی ایک پلین تھا، وہ غدار یہاں ہی سب کے سامنے باہر آ سکتا تھا، میکسیکو میں وہ مجھ پر حملہ نہیں کر سکتے تھے، اور میرا پلین کامیاب گیا جو تھوڑی بہت کنفیوژن تھی مجھے کے وہ انسان ایسا نہیں ہو سکتا، کاش مجھ سے غلطی ہوئی ہو غدار کو پہنچانے میں، پر نہیں غلطی ہی تو نہیں ہوتی مجھ سے، مصطفیٰ حسام حیدر کبھی غلطی کر ہی نہیں سکتا" وہ پسینے سے شرابو جسم لیے اب صوفے پر بیٹھ چکا تھا۔

"جو بھی ہے، یہ سب بہت خطرناک ثابت ہو سکتا تھا، رات ہم نے جس انسان کو ختم کیا ہے، ہمیں اُس سے ساری انفارمیشن مل گئی تھی، پر پھر بھی عائرہ بھا بھی تھی کل تیرے ساتھ"

Posted On Kitab Nagri

"میرے ہوتے ہوئے میری بیوی کو کوئی، آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا، کچھ ہونا تو دور کی بات، خیر اپنا دھیان رکھو رات کو تمہاری بیوی نے بھی وہ سب دیکھا تھا کہیں تم پر ٹرائے ناکر لے" وہ فارس کو بولتے اپ سامنے پڑے ٹاول سے اپنا چہرہ صاف کر رہا تھا۔ اُسکی بات کا مطلب سمجھتے فارس اُسے گھورنے لگا۔

"ہاں جی بلکل کیوں نہیں" فارس طنزیہ لہجے میں بولا۔

"ہاں تو غداروں کو مار کے جو سکون محسوس ہوتا ہے تجھے محسوس نہیں ہوا کیا" کل رات جب وہ عائرہ اُس گھر سے نکل رہے تھے تو مصطفیٰ کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہاں کوئی اور بھی موجود ہے تبھی اُس نے عائرہ کو دوبارہ چابیاں لینے بھیجا تھا، عائرہ کے واپس آنے تک وہ اپنا کام کر کے اُس آدمی کو ٹھکانے بھی لگا چکا تھا، عائرہ کو لے کے جب وہ باہر نکلا تو فارس کی گاڑی وہ گھر کے پچھلی سائڈ پر دیکھ چکا تھا، اُس کی گاڑی کے پیچھے سے نظر آنے والے ایک آدمی کے پاؤں نظر آرہے تھے جس سے وہ سمجھ چکا تھا کہ اُسکا کام تمام ہو چکا ہے۔ مصطفیٰ اور عائرہ کے گھر سے نکلنے کے بعد جس آدمی نے فون کر کے بتایا تھا کہ وہ دونوں گھر سے نکل گئے ہے وہ فارس کا گارڈ تھا، جس نے فارس کو کال کر کے اُن کے گھر سے نکلنے کی

Posted On Kitab Nagri

اطلاع دی تھی، جس کی وجہ سے وہ مصطفیٰ کے پیچھے گیا تھا، وہ جانتا تھا مصطفیٰ نے یہ سب جان کر کیا ہے پر وہ اُسے اپنی زندگی پر کوئی رسک نہیں لینے دے سکتا تھا، گھر پہنچنے کے کچھ دیر بعد جب عائرہ سو گئی، تو جو دوسرا آدمی فارس نے وہاں سے پکڑا تھا اُسے مصطفیٰ کے باڈی گارڈز اٹھا کر لے آئے تھے، اُسکی جان صرف اسی صورت بخشی جاسکتی تھی اگر وہ خود اپنی منہ سے اُس آدمی کا نام بتاتا جس نے انہیں مصطفیٰ اور عائرہ کے پیچھے بھیجا تھا۔ وہ جانتا تو تھا کہ اُس آدمی کو کس انسان نے بھیجا تھا، پر پھر بھی وہ اِس آدمی کو ایک موقع دینا چاہتا تھا زندہ رہنے کا، پر افسوس اُس نے وہ موقع گنوا کے موت چُنی۔ وہ عائرہ کے جاگنے سے پہلے ہی کمرے میں واپس آچکا تھا، کیونکہ جانتا تھا وہ بیچ رات میں ضرور جاگتی ہے، اور اگر وہ جاگ گئی اور اُسے مصطفیٰ کمرے میں نظر نہ آیا تو وہ باہر آجائے گی۔

کمرے میں آنے کے بعد وہ کچھ دیر بالکونی میں کھڑے ہو کے سگار پینے لگا، جس کے کچھ دیر بعد ہی عائرہ اٹھ کر مصطفیٰ کو کمرے میں نادیکھ کر باہر ہی جانے والی تھی، اگر وہ بالکونی سے اندر نہ آتا۔

"کل نکلنا ہے مجھے" وہ روم سے باہر جانے لگا جب فارس کو اُس نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب؟ ابھی تو کچھ دن رُکنا تھا تو نے" وہ بھی مصطفیٰ کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

"یہاں آنے کا میرا مقصد اب پورا ہو چکا ہے" اُسکے اتنے سے جواب پر فارس چپ ہو گیا، وہ کہنا چاہتا تھا کہ کیا یہاں تم صرف اپنے مقصد کے لیے آسکتے ہو، اپنے دوستوں کے لیے نہیں؟ پر وہ نہیں بول سکا، وہ جانتا تھا مصطفیٰ ایسا ہی ہے، جب سے اُسکی زندگی نے پلٹا کھایا تھا تب سے وہ ایسا ہو گیا تھا۔



وہ کمرے میں آیا تو عائرہ بیڈ پر بیٹھی پاؤں کینچی کی صورت میں بنائے لیٹ کر کتاب پڑھ رہی تھی، اُسکے اندر آنے پر عائرہ نے ایک نظر مصطفیٰ کو دیکھ کر واپس چہرہ کتاب پر جھکا لیا۔ اُسکی اس حرکت پر وہ چونکا کہ ایسا کیا ہو گیا جو اُسے اگنور کیا گیا تھا، جو مصطفیٰ کو ہر گز پسند نہیں آیا۔ وہ شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ عائرہ کے پاس آیا، اُسے اپنے پاس آتا دیکھ کر وہ بھی چہرے کتاب پر جھکا چکی تھی۔ وہ اُسکے کان کے قریب جھکا، ہاں وہ کچھ کہنے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نو کرنے خون کیا ہے" وہ آنکھیں بند کیے ناجانے کیا سوچی بیٹھی تھی کہ وہ اُس سے کیا کہنے والا ہے پر اُسکی کہی گئی بات پر ایک دم چونک کر اُسے دیکھنے لگی، پھر مصطفیٰ کی بات کا مطلب سمجھتے وہ صدمے سے مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، کیونکہ وہ جو کتاب اتنے مہینوں سے پڑھنے کا سوچ رہی تھی، وہ آج اُس نے پڑھنی شروع کی تھی اُس کتاب کی کہانی کا سسپینس اُس کے شوہر نے دو سیکنڈ میں خراب کر دیا تھا۔

"مصطفیٰ" وہ زور سے چیختی اُسے ساتھ پڑاکشن اٹھا کر پھینک چکی تھی جو اُس نے اُسی طرح کچ کیا تھا جیسے اُنکی پہلی ملاقات میں کیا تھا۔ وہ غصے سے پاگل ہوتی بیڈ سے اُٹھ کر اُسکی طرف آئی پر وہ اپنی جگہ سے ایک قدم بھی ناہلا۔ عائرہ اُسکے پاس آکر بھی اُسے کچھ نا کہہ پائی، وہ بس اُسے دیکھنے لگی جواب پُر سکون سا کھڑا عائرہ کو دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جان کے کیا نا آپ نے یہ" وہ منہ بھلا کر پوچھنے لگی۔ پر کوئی جواب نا ملنے پر اُسے افسوس کن نظروں سے دیکھتی واپس جانے لگی جب مصطفیٰ نے اُسکی کلائی پکڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیتھے جارہے وسونیو" مصطفیٰ کے بولنے پر عائرہ نے حیرت سے اُسکی طرف دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"آپ کو پنجابی آتی ہے" وہ حیرانگی سے مصطفیٰ کو دیکھتی سوال کرنے لگی۔

"ظاہر ہے ایک لاہوری کو پنجابی نہیں آئے گی تو کسے آئے گی"

"آپ پاکستان میں رہے ہیں" وہ اب پلٹ کر اکیسائیٹڈ سی ہو کے پوچھنے لگی۔ پر اُسکے سوال پر مصطفیٰ کا چہرہ اسپاٹ ہوا۔ یہ اُسے کیا ہو گیا تھا اچانک، اُس نے آج تک اپنے گزرے ہوئے گل کا ذکر نہیں کیا تھا، پھر اچانک آج کیوں؟ وہ عائرہ کے چہرے کو دیکھنے لگا جو اُسکا کل جاننے کو بے تاب تھی، پر وہ کیا بتاتا اُس کل کے بارے میں جس نے اُسے تباہ کر کے اس دلدل میں دھکیل دیا۔

"پیننگ کر لو، کل دوپہر تک نکل جانا ہے ہم نے"

Posted On Kitab Nagri

"پر ابھی تو دودن" وہ مصطفیٰ کی بات سنتے چونک کر بولی، کیونکہ ابھی دودن رہتے تھے اُنکی واپسی میں اور اب اچانک ایسے کیوں۔

"جو کہا ہے وہ کرو" وہ عائرہ کو اُونچی آواز اور سرد لہجے میں کہتا اب کمرے سے باہر چلا گیا، اور عائرہ تو اُسکے لہجے پر حیران رہ گئی، مصطفیٰ نے ابھی تک عائرہ سے اتنی بُری طرح بات ناکی تھی، بند دروازے کو دوپل دیکھتے وہ اپنی آنکھوں میں آئے آنسو صاف کر کے اپنی پیلنگ دیکھنے لگی۔



جہاز میں بیٹھی وہ باہر سے نظر آتی روشنیاں دیکھ رہی تھی، پر فرق صرف یہ تھا کہ اب وہ اٹلی کی روشنیاں تھیں۔ وہ صبح کے نکلے ہوئے تھے اور اب شاید پہنچنے والے تھے، فاریہ اور حنان سے ملتے وہ سچ میں اُداس ہو گئی تھی ان کچھ دنوں میں وہ دونوں بھی عائرہ سے بہت اٹیچ ہو گئے تھے۔ اُسکا چپ چاپ رہنا مصطفیٰ کو اچھے محسوس ہو رہا تھا پر وہ کچھ نہیں بولا تھا وہ سامنے بیٹھا سگار پیتے ہوئے اُسی کو دیکھ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

جو کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی، کچھ دیر بعد وہ سگار کو سائڈ پر پڑے ٹیبل پر رکھی ایش ٹرے میں بھجا کے عائرہ کے پاس آیا اور ایک ہی جھٹکے میں اُسے گود میں اٹھالیا۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ، چھوڑیں مجھے پلیز" وہ اپنے آپ کو اُسکی گود میں سے اتارنے کی کوشش کر رہی تھی جب وہ اُسکے اندر لاکے بیڈ پر بیٹھا چکا تھا۔

"پلیز جائیں، چھوڑیں مجھے اور جائیں یہاں سے، مجھے سونا ہے تھوڑی" وہ لیٹنے لگی جب مصطفیٰ نے اُسکے قریب آتے اُسے ایک دم سے گلے لگا لیا۔ وہ بالکل ساکت ہو گئی، اُس کی آنکھیں لبلبا پانیوں سے بھر گئی۔ وہ ہچکیاں لے کر رو رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پلیز بس کرو ان آنکھوں پر اتنا ظلم مت کرو" وہ اُسکی آنکھوں کو اپنے انگوٹھوں کی پوروں سے صاف کرتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ... آپ نے میرے ساتھ اتنے بُرے طریقے سے بات کی" اُس نے شکوہ کیا۔ وہ ہچکیوں کے درمیان مصطفیٰ سے بولی۔

"میں صدقے اپنی جان کے، ایم سوری مجھ سے غلطی ہو گئی۔"

"بہت بُرے ہیں آپ" وہ اُسکے سینے پر مگے مارتے ہوئے بولی۔

"سوری" وہ اُسے گلے سے لگائے عائرہ کے بالوں کی مہک اپنے اندر اتارتے ہوئے بولا، وہ اب پُر سکون تھی جانتی تھی کہ وہ عائرہ سے بہت محبت کرتا ہے۔

www.kitabnagri.com



لفٹ آفس کے مطلوبہ فلور پر آ کے رُکی۔ دروازے کھل گئے۔ وہ اپنا فون چیک کرتے ہوئے باہر نکلا، اُسکے ساتھ ہی حاتم باہر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کلب کا افتتاح اچھا ہو گیا تھا، کافی لوگ آ جا رہے ہیں" وہ مصطفیٰ کو بتا رہا تھا، جسے پہلے سے سب معلوم تھا، پر وہ پھر بھی اُسے بتا رہا تھا کہ اُن کے جس نئے کلب کی اوپننگ ہونی تھی وہ کافی اچھے سے ہو گئی تھی اور اب وہ کافی اچھا چل بھی رہا تھا۔ وہ ابھی بول رہا تھا کہ مصطفیٰ نے چہرہ موڑ کر اُسے ایسی نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو اچھا؟ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔ اُسکی نظریں خود پر محسوس کرتے وہ چپ ہو گیا۔ وہ آفس کے اندر جا رہے تھے جب سامنے سے آتے جاڑن کو دیکھ کر اُنکے قدم رُک گئے، وہ چلتا ہوا اب اُنکے قریب آ کے رُکا، مصطفیٰ کی نظریں اُسکی چال کا جائزہ لے رہی تھی۔

"کیسے ہو جاڑن؟ گرینی کیسی ہیں تمہاری" مصطفیٰ نے اُس سے پوچھتے ہوئے اُن دونوں کو اپنے پیچھے آفس میں آنے کا اشارہ کیا، وہ اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے سگار جلا چکا تھا۔ مصطفیٰ جب اٹلی میں تھا تب اُسے حاتم نے بتایا تھا کہ جاڑن کی دادی کی طبیعت کچھ زیادہ ہی خراب تھی تبھی وہ بغیر بتائے چلا گیا، جس بات کو مصطفیٰ نے بہت نارملی لیا، ظاہر تھا اُسکی دادی بیمار تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی سراب وہ بالکل ٹھیک ہے" جارڈن نے اسپینش میں جواب دیا اُسکا جواب سن کر وہ مسکرایا، اُسکی مسکراہٹ میں کچھ تھا، اُس نے کن اکھیوں سے حاتم کو دیکھا جس کی نظریں جارڈن پر ہی تھیں۔

"ہم گڈ" وہ اب اپنے سامنے رکھے پیپر ویٹ کو گھمار رہا تھا، جس سے اُن کو پتہ لگ گیا کہ اب وہ انہیں جانے کا کہہ رہا ہے۔ وہ باہر نکلنے لگے تو جارڈن نے ایک شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ مصطفیٰ کو دیکھا، جو اب اپنے فون پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا، دروازہ بند ہونے کی آواز پر اُسکا ٹائپنگ کرتا ہوا ہاتھ رُکا۔ اُس نے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا تو اُسکا چہرہ اب سپاٹ تھا، کے اچانک وہ قہقہہ لگا کے ہنس پڑا جیسے کسی کی موت بہت قریب تھی۔ ٹیبل پر پڑی فائل کے نیچے سے نظر آتی ایک پین ڈرائیو کو دیکھ کر وہ اب اُسے اٹھا کر اپنی کوٹ کی جیب میں ڈال چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



کمرے میں خاموشی تھی، کینوس پر چلتے برش کو بار بار پینٹ میں ڈبونے کی آواز آرہی تھی، پینٹ کی خوشبو کمرے میں پھیلی ہوئی، وہ ساتھ ساتھ ہاتھوں سے رنگوں کو پھیلا رہی تھی، کالا رنگ اب آہستہ

Posted On Kitab Nagri

آہستہ پھیل رہا تھا، بیک گراؤنڈ پینٹ ہو چکا تھا، جسے اب وہ تھوڑا فاصلے پر کھڑی ہو کر ایک نظر دیکھتی ہوئی مسکرا رہی تھی، کمرے میں ہر طرف کاغذ ہی کاغذ پھیلا ہوا تھا، مطلب کافی کوشش کے بعد عائرہ کے مطابق اب جا کہ کچھ ٹھیک بنا تھا۔ وہ اب سب پینٹ واپس بند کرنے لگی، برش کو دھو کر انکی جگہ پر رکھتے وہ پینٹنگ کو پیپر سے ڈھک چکی تھی، اب وہ اپنا ڈپٹہ ٹھیک کیے اب کمرے سے باہر آگئی۔ وہ نیچھے آئی تو لاؤنج میں خاموشی تھی۔ کیا وہ ابھی تک آیا نہیں؟ سیڑھیاں اترتے ہوئے وہ نیچھے آ کے باہر کی طرف جانے لگی جب باہر والے گیٹ سے حاتم اندر آتا نظر آیا۔

"آپ کے سر کہاں ہے؟ کیا وہ آئے نہیں ابھی تک؟" حاتم کے پیچھے موجود گھر میں کھڑی سب گاڑیوں کی موجودگی سے تو لگ رہا تھا وہ واپس آچکا ہے تو عائرہ کو پتہ کیوں نہیں لگا۔

www.kitabnagri.com

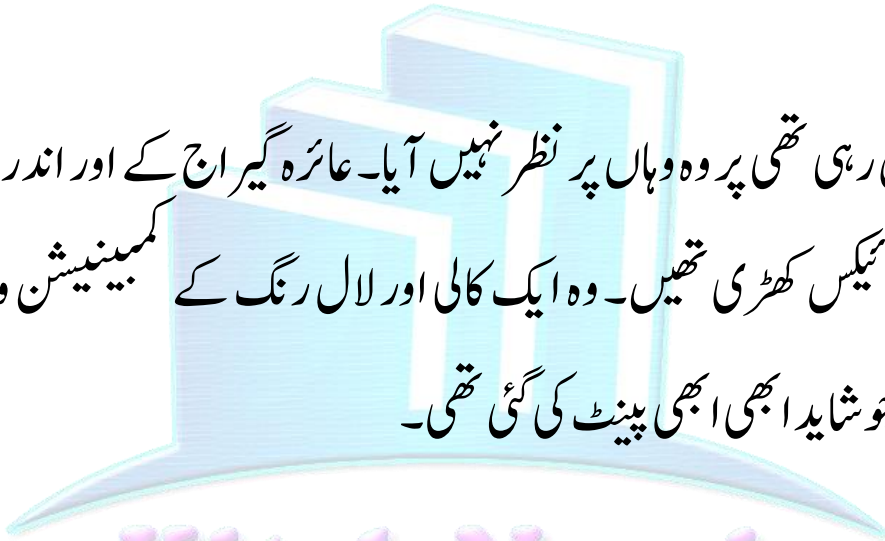
"جی میم وہ آچکے ہیں، سر گیراج میں ہیں اس وقت" وہ مودبانہ انداز میں نظریں نیچھے جھکائے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"گیراج میں؟" وہ پیشانی پر بل ڈالے اُسے دیکھتے ہوئے بولی۔ حاتم کے ہاں میں سر ہلانے پر وہ اُسے دیکھ کر گھر کی پیچھلی سائڈ پر بنے گیراج کی طرف بڑھ گئی، حاتم آنکھیں چھوٹی کیے اُسے جاتا دیکھنے لگا۔



گیراج کی لائٹ جل رہی تھی پر وہ وہاں پر نظر نہیں آیا۔ عائرہ گیراج کے اور اندر آئی تو سامنے طرح طرح کی سپورٹس بائیکس کھڑی تھیں۔ وہ ایک کالی اور لال رنگ کے کمینیشن والی بائیک کے پاس آکر اُسے دیکھنے لگی جو شاید ابھی ابھی پینٹ کی گئی تھی۔



"ہاتھ نالگاؤ، خراب ہو جائیں گے" وہ اُسے ہاتھ لگانے دیکھنے لگی جب وہ پیچھے سے اُسکے کان میں بولا، جس سے وہ گھبرا گئی۔

"حد کرتے ہیں آپ، ہر وقت مجھے ڈراتے رہتے ہیں" عائرہ اُسے ناراضگی سے دیکھتے ہوئے بولی، جو اُسکی بات سن کر اب مسکرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ میکینک بھی ہیں کیا؟" وہ مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی جواب نیچھے بیٹھ کر سکروڈرائیور سے بانیک کے کچھ سکروکس رہا تھا۔ اُسکی بات پر مصطفیٰ نے چہرہ موڑ کر عائرہ کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپا رہی تھی، وہ نفی میں ہلاتا دوبارہ اپنے کام میں لگ گیا۔ گرے رنگ کی بنیان اور سفید رنگ کا ٹراؤزر پہنے وہ زمین پر پورالیٹ کر اپنی بانیک ٹھیک کر رہا تھا۔ وہ اپنی شوق کی چیزیں خود ٹھیک رکھنا پسند کرتا تھا۔

"دیکھو زراسارے ٹراؤزر پر آئل لگا لیا ہے آپ نے، چھوٹے بچے ہیں کیا آپ؟" وہ اُسکے ٹراؤزر پر لگے کالے رنگ کے آئل کو دیکھتے ہوئی بولی، جو شاید بانک کو ٹھیک کرتے ہوئے لگا تھا۔

"میرا پتہ نہیں پر میرے پاس ایک بچی ضرور ہے" وہ عائرہ کے گال پر لگے پینٹ کو اپنے ہاتھ سے صاف کرتے ہوئے بولا۔

"میں بچی نہیں ہوں، آپ مجھے بچی سمجھتے ہیں" وہ منہ بھلا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے بچے آجائیں گے تو نہیں سمجھوں گا" وہ یہ کہتے ہوئے پلٹ کر سامنے پڑی پانی کو بوٹل سے پانی پینے لگا۔ اُسکی بات سن کر وہ دوپل تو سمجھ ناپائی اور مصطفیٰ کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی، پر پھر بات سمجھ آنے پر وہ حیرانگی سے اُسکی طرف دیکھنے لگی کہ یہ اُس نے کیا کہا ہے، اپنے گالوں کو تپتا ہوا محسوس کر کے وہ پلٹ کے کھڑی ہوتے اپنے گالوں پر ہاتھ رکھ گئی، اُسے سچ میں شرم آرہی تھی۔ مصطفیٰ اُسکی حالت دیکھ کر اپنی ہنسی دبانے لگا، وہ بغیر کچھ بولے وہاں سے چلی گئی، مصطفیٰ اُسے جاتا دیکھ دوبارہ سے اپنے کام میں لگ گیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



وہ ٹی وی دیکھتے ہوئے نوڈلز کھا رہی تھی جب مصطفیٰ کمرے میں آیا، عائرہ کا پورا دھیان ٹی وی پر چلتی فلم پر تھا، وہ اُسے فلم میں پوری طرح گم دیکھ کر ٹی وی کی طرف نظریں موڑ گیا جہاں پر ہیر و بغیر شرٹ کے ایک بلڈنگ پر لٹکا ہوا تھا، اور دوسری طرف ہیر وئن لیپ ٹاپ پر کچھ کچھ ٹائپنگ کر رہی تھی، پر مصطفیٰ کا دھیان صرف اُس ہیر و والے سین پر اٹک گیا تھا، جس وجہ سے وہ فورن عائرہ کے پاس آتا اُسکے ہاتھ سے رِموٹ لیتا ٹی وی بند کر چکا تھا۔ سکرین کالی ہو گئی، وہ چہرہ موڑ کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی جو بالکل اُسکے چہرے کے قریب کھڑا غصے بھری نظروں سے اُسے گھور رہا تھا۔ عائرہ اُسکی طرف دیکھ کر ڈر گئی کے وہ غصے میں کیوں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹی وی کیوں بند کر دیا آپ نے" وہ منمناتے ہوئے بولی۔

"میری مرضی" یہ بولتے ہوئے اُسکے ساتھ بیٹھ گیا۔ مصطفیٰ کا ایک ہاتھ عائرہ کے کندھوں کے پیچھے تھا۔ وہ اُسکے بالوں کی مہک محسوس کرتا آنکھیں موند گیا۔ اُسکا اپنے اتنے قریب بیٹھنے پر عائرہ کے ہاتھ کانپنے۔ جسے کانپتا محسوس کر کے مصطفیٰ نے اپنا دوسرا ہاتھ اُسکے دونوں ہاتھوں پر رکھ لیے۔

"آئندہ اس طرح کی فالتو فلمیں دیکھتی نظر نہ آؤ تم مجھے، ورنہ اس ٹی وی کو آگ لگا دوں گا۔" وہ عائرہ کے بالوں کو نرمی سے پکڑے اپنی ناک کے قریب لے گیا۔
کچھ دیر وہ ساتھ بیٹھے ایک دوسرے کی قربت میں سکون محسوس کر رہے تھے۔ پھر مصطفیٰ نے بہت پیار سے عائرہ کا ہاتھ پکڑ کے اُسے اپنے ساتھ اٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں؟" وہ مصطفیٰ دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ جس پر وہ بغیر کوئی جواب دیے اُسے اپنے ساتھ باہر لیجانے لگا۔



وہ اُسے لیتے ہوئے گھر کے پیچھے بنے اُسی گیراج میں لے آیا جہاں وہ دونوں تھوڑی دیر پہلے موجود تھے۔ مصطفیٰ نے جھک کر وہاں کاشٹر اٹھایا وہ سامنے وہ بائیک جو وہ تیار کر رہا تھا، اب بالکل تیار کھڑی تھی، وہ تھوڑی دیر پہلے سے کافی مختلف لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیوں پہنا رہے ہیں" وہ اُسے ہیلیمٹ پہنا رہا تھا جب وہ بولی۔

"تمہارا ہینڈ سم شوہر پہنا رہا ہے تو پہن لو، سوال کیوں کر رہی ہو" وہ ہیلیمٹ کو اچھے سے بند کرتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ" وہ منہ بنا کر اُسے دیکھتے ہوئے بولی، اور ساتھ اپنے ہاتھ سے ہیلمٹ کو تھوڑا سا لوز کرنے لگی۔

"تم میرا نام جان بھوجھ کر لیتی ہونا، تاکہ میں تمہیں کچھ کہہ ناسکو"

"مطلب" مصطفیٰ کے بولنے پر وہ فوراً سے معصوم چہرہ بنا کر اُسے دیکھنے لگی، پر عائرہ کی آنکھوں میں ناچتی شرارت وہ دیکھ چکا تھا۔

"میرا اثر ہو رہا ہے تم پر" یہ بولتے ہوئے وہ اُسے ایک نظر دیکھ کر اب بانیگ کو باہر نکال رہا تھا، اور عائرہ جھک کر اپنے جوتوں کے لیسز باندھنے لگی، اُسے بار بار لیسز کھول کر باندھتا دیکھ وہ بانیگ کھڑی کر کے اُسکے پاس آیا، گھٹنوں کے بل زمین پر نیچھے بیٹھ کے اب وہ اُس کے لیسز باندھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ والے بھی" وہ اٹھنے لگا جب عائرہ دوسرا پاؤں آگے کر کے چہرے پر معصومیت طارے بولی۔ مصطفیٰ نے اُسکے دونوں لیسز باندھ کر اُسے بانیک پر پیچھے بیٹھنے کو کہا۔ وہ مصطفیٰ کی بات مانتی بانیک پر بیٹھ گئی، وہ بیٹھ رہی تھی تب مصطفیٰ ساتھ ساتھ ریس دیے جارہا تھا جسے سنتے وہ مصطفیٰ کو زور سے جکڑ کر بیٹھ گئی۔

"واہ! مجھے لگا تھا کہ اس کے لیے کچھ کرنا پڑے گا مجھے، ایک دو جھکٹے لگے گے تو ہی یہ عنایت ہوگی ہم پر۔" وہ اُسے اپنے ساتھ پوری طرح سے چپک کر بیٹھتے ہوئے دیکھ کر شوخی سے بولا۔ کالی جیکٹ اور پینٹ میں سر پر ہیلمٹ کے ساتھ وہ کافی ڈیشنگ لگ رہا تھا۔ عائرہ نے بھی جینز شرٹ کے اوپر اپنی جیکٹ پہنی ہوئی تھی، اور بالوں کو پونی میں قید کیا ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

"ہاں تو کیا اب میں گر جاؤں پر آپ کو ناپکڑوں، کیوں بھئی؟ اتنی کونسی شرم مجھے وہ بھی میرے اپنے شوہر ہے، خیر چلیں بھی اب" وہ جھنکھلا کر بولتی اُسکا کندھا تھپتھپا کر بولی، جس پر وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتے ریس پر رکھے ہاتھ سے ریس دے گیا اور بانیک اپنی بھاری آواز کے ساتھ گھر کے

Posted On Kitab Nagri

گیٹ سے باہر نکلی، بانیک کے نکلتے ہی پیچھے دو گاڑیاں بھی نکلی جو اُن سے تھوڑے فاصلے پر موجود تھیں۔



رات کے پہر میریڈا شہر کی ٹھنڈی ہوائیں، سڑکوں پر خاموشی کا راج، شہر کی روشنیاں دیکھتے ہی دیکھتے دور کھو گئی تھیں۔ وہ دونوں بانیک پر سوار شہر کی سڑکوں پر ہلکی ہلکی سردیوں کی دھوند میں چلتے جا رہے تھے۔ عائرہ آنکھیں بند کیے، مصطفیٰ کو گس کر پکڑے تازہ ہوا کو محسوس کر رہی تھی۔ اُسکے بال ہوا میں لہرا رہے تھے۔ مصطفیٰ کے سٹرونگ کلون کی خوشبو اُسکے دل کی دھڑکن بڑھ رہی تھی، وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی جب بانیک ایک جھٹکے سے رکی۔

"ک... کیا ہوا" وہ ایک دم سے آنکھیں کھولے چاروں طرف پھیلا اندھیرا دیکھ کر گھبراتے ہوئے بولی، دائیں جانب موجود جنگل کو دیکھ کر عائرہ کو خوف آنے لگا۔ وہ بانیک سے اتر کر اب کھڑا ہو چکا تھا۔ عائرہ بھی اُسکے ساتھ اترنے لگی پر اُس سے پہلے ہی مصطفیٰ اُسکے قریب آگیا، وہ آدھی بانیک پر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور اُسکی ٹانگیں بایک کے ایک سائڈ پر ہو گئی تھیں۔ وہ دونوں ہاتھ عائرہ کے ارد گرد رکھے اُسکے چہرے کے بہت قریب کھڑا تھا۔

"مصط" وہ اُسکا نام لے کر پکارنے لگی جب اُس نے عائرہ کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اُسے خاموش کروادیا۔

"ششش، محسوس کرو اس پل کو بس، کیا پتہ پھر کبھی یہ موقع ملے نالے" وہ ناجانے کیا سوچ رہا تھا، جو اُس نے یہ بات بولی۔ عائرہ اُسکی بات سنتے ڈر اور حیرانگی سے اُسے دیکھنے لگی، وہ ایسا کیوں بول رہا تھا؟۔

Kitab Nagri

"گھر چلیں نا، مجھے یہاں ڈر لگ رہا ہے" وہ مصطفیٰ کے پیچھے سے نظر آتے جنگل کی طرف ہو دیکھتے بولی، جس کے بس شروع میں دو چار درخت نظر آرہے تھے، اور آگے اندھیرا ہی اندھیرا تھا، اُسکے سوا کچھ نہیں۔ وہ اُسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے پلٹا تو اُسکا ڈر سمجھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں لگتا ہے میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ ہو سکتا ہے، ہم؟" وہ عائرہ کے بالوں کو اُسکے کندھے سے ہٹاتے ہوئے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اُنکی خوشبو کو اپنے اندر اُتارنے لگا۔

"آپ سے ہی تو ڈر لگ رہا ہے" وہ منہ میں منمننا کے بولتی نظریں نیچھے کر گئی، وہ جو اُسکے بالوں کی خوشبو سونگھ رہا تھا عائرہ کی منمننا ہٹ سکتے ہوئے اُسے مسکراتی نظروں سے دیکھنے لگا۔

"آئی لو یو" وہ عائرہ کے بازو اپنے گرد لپیٹ کر ایک جھٹکے میں اُسے اپنے قریب کر گیا۔ وہ بھی اُسکے سینے سے لگ کر مصطفیٰ کی آنکھوں میں دیکھنے لگی جہاں جذبات کا ٹھاٹھے مارتا سمندر نظر آ رہا تھا، وہ زیادہ دیر اُسکی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے اُسکے سینے سے سرٹکا کر بولی۔

www.kitabnagri.com

"اچھا" سرگوشی میں جواب دیا گیا، اور پھر سے وہی جواب دیا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"پیام عشق دیا ہے تم نے مجھے، تمہاری وجہ سے ان راستوں پر چل پڑا ہوں، ورنہ مجھ جیسا شخص اور عشق" وہ ہنسا شاید وہ اپنے آپ پر ہنسا تھا، عائرہ کو یہی لگا پر وہ چپ کر کے اُسے سن رہی تھی۔

"تمہیں رات دن دیکھنا عادت ہے میری، تمہیں چاہنا عبادت ہے میری" اُسکے کہے گئے الفاظ عائرہ کو سکون دے رہے تھے۔ وہ اپنا چہرہ اٹھا کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی جو اُسی کو دیکھ رہا تھا۔ اُس میں نا جانے اتنی ہمت کیسے آئی کہ وہ اپنے ہاتھ مصطفیٰ کے چہرے کے دونوں طرف رکھتے اُسکا چہرہ نیچھے جھکائے اُسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ چکی تھی، وہ جو دیکھ رہا تھا وہ کیا کر رہی ہے اُس کے اس عمل سے بالکل حیرت سے ساکت ہو گیا۔ عائرہ اُسے بے حس و حرکت دیکھ کر فوراً اُسکے سینے میں منہ چھپا گئی، جیسے اُس نے بہت کوئی عجیب حرکت کر دی ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب آپ بچ نہیں سکتی بیگم ہم سے، یہ کر کے آپ نے اپنے لیے سارے فرار کے دروازے بند کر لیے ہیں خود پر" وہ عائرہ کے کان کے پاس جھک کر اُسکے بالوں کی ایک لٹ کو کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا، مصطفیٰ کی بات سنتے عائرہ نے اپنی آنکھیں زور سے میچ لیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھنڈ لگ رہی ہے" خاموشی کا دور انیا بھڑنے لگا تو وہ بولی، اُس کے دانت بج رہے تھے، اُسے شاید واقعی ٹھنڈ لگ رہی تھی، مصطفیٰ نے عائرہ کی جیکٹ اچھے سے بند کر کے اپنے گلے میں ڈالا مفلر نکال کر اسکے گلے میں لپیٹ کر اچھے سے کور کیا، پھر اپنا ہیلمٹ پہن کر اُسے بھی پہنایا اور بایک سٹارٹ کر دی، بایک سٹارٹ کرتے ہی پیچھے گارڈز کی دو گاڑیاں جو وہیں پر کھڑی تھیں وہ بھی سٹارٹ ہو گئی، اگلے لمحے ہی بایک مرید اشہر کی سڑکوں پر بھاگ رہی تھی۔



Kitab Nagri

"سنیں... مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے" وہ گھر کے اندر آئے تو عائرہ کپکپاتے ہوئے لہجے میں بولی۔ اُسے شاید واقعی بہت ٹھنڈ لگ رہی تھی۔

"میرا بچہ اتنی ٹھنڈ کیوں لگ رہی ہے، اچھا چلو آؤ کچن میں چلتے ہیں" وہ اُسے اپنے ساتھ لگاتا کچن میں لے آیا، کچن کافی بڑا تھا، چاروں طرف شیف تھے سائیڈ پر موجود ایک ٹیبل کے ساتھ چار کرسیاں پڑی

Posted On Kitab Nagri

تھیں۔ وہ اُسے کرسی کھینچ کر بیٹھا چکا تھا، اور خود شیف کے پاس جا کے کچھ بنانے کی کوشش کرنے لگا۔ عائرہ اُسے کافی بنانے کے سامان کے ساتھ لڑتا دیکھ رہی تھی اور مصطفیٰ کے چہرے پر ابھرتا غصہ بھی نظر آرہا تھا جسے دیکھتی وہ کرسی سے اٹھ کر اُس کے قریب آگئی۔

"ادھر دیں مجھے، آپ سے بن ہی نا جائے کچھ" وہ کافی میکر آن کر کے اب کافی بنانے لگی، مصطفیٰ اُسی کو دیکھ رہا تھا، جو جلدی جلدی ہاتھ چلا رہی تھی، عائرہ نے ساتھ کھانے کے لیے کچھ کوزیز بھی نکال کر پلیٹ میں رکھ دیے۔

"اتنی بھی بات نہیں ہے، چائے تو بنا ہی سکتا ہوں وہ تم پیتی نہیں ہو اس وجہ سے..."

www.kitabnagri.com

"ہاں جی، بالکل بالکل آپ کو سب آتا ہے اب چلیں اٹھائیں یہ ٹرے اور روم میں چلیں کتنی ٹھنڈ ہو رہی ہے" وہ مصطفیٰ کو آرڈر دیتی اپنے ہاتھ آپس میں رُب کرتے ہوئے اُسے اپنے پیچھے آنے کا کہہ کر کچن سے باہر جا چکی تھی، مصطفیٰ تو بس اُسے جاتا دیکھنے لگا جو بلا جھجک اُس پر حکم چلاتی تھی، اگر اُسے پتہ لگ

Posted On Kitab Nagri

جاتا کے اُسکا شوہر کون ہے، تو اُسکا کیا حال ہوتا۔ وہ نفی میں سر ہلائے ٹرے اٹھاتے کچن سے نکل کر اوپر کی طرف چل دیا۔



فجر قضا ہو چکی تھی، صبح طلوع ہو رہی تھی، اُس نے نیم دراز آنکھیں کھول کر اپنے تکیے کے پاس ہاتھ مار کر فون ٹٹولا، اُسے اٹھا کر ٹائم دیکھا تو وقت گزر چکا تھا۔



"چھوڑ دو، دور ہو جاؤ، چھوڑ دو انہیں انکی کوئی غلطی نہیں ہے" وہ نیند میں بڑبڑا رہا تھا جب عائرہ نے چہرا موڑ کر اُسے دیکھا، جس کا پورا جسم پسینے سے بھیگا ہوا تھا۔ وہ بے چینی سے اپنا سر تکیے پر ادھر ادھر مارتے ہوئے بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ، کیا ہوا ہے آپ کو؟ کیا بول رہے ہیں کس کی غلطی نہیں ہے" عائرہ اُسکا کندھا ہلاتے ہوئے اُسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی، وہ خود اُسکی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی۔ اُس کے بار بار پکارنے پر مصطفیٰ کی آنکھ کھل گئی، وہ حیرانگی سے چہرہ موڑے عائرہ کو دیکھنے لگا جو پریشانی سے اُسے دیکھ رہی تھی، مصطفیٰ کا پورا جسم پسینے سے شرابو تھا، پسینے کی بوند سر سے نکل کر کنپٹی سے ہوتے ہوئے چہرے پر آرہی تھی، وہ ایک دم سے اُسکی گود میں سر رکھ کے اُسکے گرد اپنے بازوؤں کا حصار بنا گیا۔ عائرہ پریشانی سے اُسکا ہلتا وجود دیکھنے لگی، وہ رو رہا تھا؟ وہ کچھ نابول سکی بس اُسکے جھکے ہوئے سر کو دیکھنے لگی، اور اُسکے سر میں ہاتھ پھیرتے اُسے پُر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگی، کچھ وقت ایسے ہی گزر گیا، وہ آنکھیں بند کیے بیڈ کے کراؤن سے سر ٹکائے اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی جب وہ اُٹھا۔

Kitab Nagri

"کہاں جا رہے ہیں" وہ بیڈ سے اتر کر کمرے سے باہر جانے لگا جب وہ بولی، اور خود بھی اُٹھ کر اُسکے پیچھے جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے پیچھے مت آنا" اُسے بغیر دیکھے سپاٹ لہجے میں کہتا وہ کمرے سے باہر جا چکا تھا، عائرہ بس اُسے جاتا دیکھنے لگی، بہت سی سوچیں اُسکے دماغ میں آرہی تھیں، کس کے بارے میں بول رہا تھا وہ؟ کس کا کوئی قصور نہیں تھا؟ وہ بند دروازے کو دیکھتے ہوئے بہت سی چیزیں سوچ رہی تھی، پر اس کا جواب اُسے خود ہی پتہ لگانا تھا۔



وہ بالکونی میں کھڑی تھی، اضطراب کی کیفیت میں دائیں سے بائیں چلتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے کافی کے کپ سے سپ لیتے کسی سوچ میں گم تھی، بلیک لانگ شرٹ کے ساتھ بلو جینز پہنے آدھے کھلے بالوں کے ساتھ کھڑی وہ ہواؤں سے اڑتے اپنے بال بار بار کانوں کے پیچھے کر رہی تھی۔ صبح جب اُسکی آنکھ کھلی تو وہ فورن اٹھ کر کمرے سے باہر گئی تھی، مصطفیٰ کے بارے میں پوچھنے پر پتہ لگا کہ وہ صبح ہی چلا گیا تھا، اب شام ہو رہی تھی، اُس نے ایک کال تک نہیں کی تھی عائرہ کو، ورنہ دن میں ایک بار مصطفیٰ کی کال ضرور آتی تھی۔ وہ لان میں گھاس کاٹی بوڑھی سی ملازمہ کو پُر سوچ نظروں سے دیکھنے لگی، کالے اور سفید رنگ کے کپڑے پہنے سر پر سکارف باندھے وہ واحد مُسلم ملازمہ تھی اُنکے گھر میں

Posted On Kitab Nagri

عائزہ اُن سے اکثر باتیں کر لیا کرتی تھی، کیونکہ انہیں اُردو آتی تھی، باقی ملازموں سے وہ بس کام کی حد تک بات کرتی تھی کیونکہ انہیں بس اپینش آتی تھی، جو عائزہ اُنکے ساتھ بول کر ان لوگوں کو کام سمجھا دیتی تھی۔ وہ اُن ملازمہ کو دیکھ رہی تھی، پھر ایک دم سے کچھ سوچتے اپنا کافی کاکپ وہیں بالکونی کے ٹیبل پر رکھ کے نیچھے کی طرف آگئی۔



اندھیرا کمرہ۔ کرسی پر بیٹھا وہ، دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر سفید رنگ کی پٹیاں بندھی ہوئی تھی، کالی بنیان میں میں ملبوس وہ پھول ہوئی سانسیں لیتا آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرا نام مصطفیٰ حسام حیدر ہے، میری فطرت مجھے کسے سے ڈرنے کی اجازت نہیں دیتی، کسی سے کوئی خاص دشمنی لینا میری عادت نہیں ہے، پر اسکا مطلب یہ نہیں کہ میں دودھ کا ڈھلا ہوں، ضرورت پڑنے پر مجھ سے بڑا شیطان کوئی نہیں" ایک دم سے آنکھیں کھولی گئی۔ وہ یہی تھا، یا وقت نے اُسے یہ بنا دیا تھا۔ جو وہ تھا اُسکی اصلیت کچھ اور ہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



"مصطفیٰ بابا کو جب بڑے صاحب یہاں لائے تھے تب وہ چھوٹے تھے، محض 18, 19 سال کے ہونگے، وہ یہاں آئے تب سے ہم نے ہی اُن کو پالا تھا، راتوں میں اکثر ڈر جایا کرتے تھے، پھر آہستہ آہستہ اُنکی طبیعت میں سختی آتی گئی، کسی سے بات تک کرنا بند کر دی تھی انہوں نے، ایک عام انسان سے بہت مختلف شخصیت تھی اُنکی، پر آپ کے آنے کے بعد ہم نے مصطفیٰ بابا میں بہت فرق محسوس کیا۔" وہ بول رہی تھیں اور عائرہ انہیں سُن رہی تھیں، وہ دونوں لان میں چلتے چلتے بات کر رہی تھیں وہ گھاس کاٹ رہی تھی جبکہ عائرہ انکے ساتھ چلتے ہوئے گھاس پر نظریں جمائے اُنکی باتیں سُن رہی تھی، جیسے جیسے وہ بتاتی جا رہی تھیں ویسے ویسے عائرہ کسی گہری سوچ میں ڈوبتی جا رہی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

رات گہری ہو رہی تھی، کمرے کی بالکونی میں وہ سامنے بنی انیکسی کی طرف نظریں جمائے کھڑی تھی، وہ جب سے یہاں آئی تھی وہاں نہیں گئی تھی، پر کل رات جو سب ہوا، اُس وجہ سے وہ مصطفیٰ کی پچھلی زندگی کے بارے میں جاننا چاہتی تھی، گھر میں ہر جگہ جہاں وہ تلاش کر سکتی تھی اُس نے کیا کے شاید کہیں کچھ مل جائے جس سے اُسکی گزری ہوئی زندگی کے بارے میں کچھ پتہ لگ سکے پر اُسے ایسا کچھ بھی نہ مل سکا۔ کچھ سوچتے ہوئے وہ کمرے سے باہر آئی۔ گھر کے لاؤنج سے باہر آتے وہ گھر کے پیچھلی طرف چلتے ہوئے سویمنگ پول کے دائیں جانب سے ہوتی ہوئی انیکسی کی سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے اوپر آئی، سامنے بنے بڑے سے مرکزی دروازے پر لگے ڈیجیٹل کال پر وہ کوڈ ڈال کر دروازہ کھول چکی تھی۔ درمیانے سائز کے لاؤنج میں پڑا براؤن رنگ کا ایل شیپ صوفہ، جس پر کشن ترتیب سے رکھے ہوئے تھے، نیچھے والے فلور پر دونوں جانب دو، دو، کمرے بنے ہوئے تھے، جن کی صفائی ملازم باقاعدگی سے کرتے تھے، اندر بنی تھوڑی سی سیڑھیاں چھڑ کر سامنے ایک کمرہ بنا ہوا تھا جس کا دروازہ ہمیشہ بند ہی رہتا تھا یا کہہ سکتے تھے کہ وہاں آنے جانے کی کسی کو اجازت نہ تھی، عائرہ نے دائیں جانب دیوار پر ہاتھ مار کر لائٹس آن کی تو بے انکسی روشنیوں میں نہا گئی۔ وہ آرام آرام سے چلتے ہوئے ایک ایک

Posted On Kitab Nagri

کمرے چیک کرنے لگی، نیچھے کے چاروں کمرے اچھی طرح چیک کر لینے کے بعد وہ اوپر بنے اُس بند کمرے کے دروازے کو دیکھنے لگی۔ اپنے بال جوڑے میں قید کر کے اپنے قدم اوپر کی طرف بڑھا گئی۔



"بس بہت ہو گیا سر بس کر جائیں، آپ لگاتار دو گھنٹوں سے فائیٹ پر فائیٹ کر رہے ہیں، اب بس کر جائیں ورنہ مجھے مجبوراً گاڈ فادر کو...." جارڈن اُس سے اسپینش میں بول رہا تھا کہ اچانک اُسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ مصطفیٰ کو خون بھری آنکھوں سے اپنی طرف دیکھتا پا کر چپ ہو گیا، جس سے اُسے اپنے لفظوں کا اندازہ ہوا، اُسکے چہرے پر لگے زخم میں سے خون رس رہا تھا، اُسکی کالی بنیان اب پھٹ چکی تھی، وہ برہنہ سینے کے ساتھ بیٹھا گہری گہری سانسیں لیتا کچھ دیر کے لیے رُکا تھا، اُسکی باڈی کے مسلز ہر طرف سے واضح ہو رہے تھے۔

"گھر جاؤ میڈم گھر پر اکیلی ہے" اُسے آرڈر دیا گیا

Posted On Kitab Nagri

"پرسر" اُس نے احتجاج کرنے کی کوشش کی۔

"گھر جاؤ" اپنے لفظوں پر زور دیتا وہ اُسکے لفظ چھین چکا تھا، جس کی وجہ سے وہ ایک بے بس نظر مصطفیٰ پر ڈالتے وہاں سے نکل گیا۔ حاتم وہیں اُس کے پاس کھڑا مصطفیٰ کو دیکھ رہا تھا، اگلی فائینٹ سٹارٹ ہو چکی تھی، وہ فائینٹ رنگ میں آتا، دھڑا دھڑا سامنے والے فائینٹ کو اپنی باکسنگ سے مار مار کر آدھا کر چکا تھا۔



یہاں بھی کچھ نہیں تھا سارا کمرادیکھنے کے بعد وہ الماری کھول کر اُس میں ایک دراز کھول رہی تھی، تھوڑا سا کھینچنے کے بعد وہ دراز کھل گیا، فالتو پیپرز کو ادھر ادھر کر کے دیکھنے پر بھی وہاں کچھ نا ملا، وہ تھکے ہوئے انداز میں دروازہ بند کرنے لگی کے اچانک، ایک خاکی رنگ کا لفافا جو اُن پیپرز کے نیچے پیچھے کر کے رکھا ہوا تھا عائرہ کی نظر اُس پر گئی اُس نے وہ لفافا نکالا، اور اُسے فورن سے کھولنے لگی، تیزی میں کھولنے کی وجہ سے وہ ایک دم سے زمین پر گر گیا، جس کے اندر موجود تصویریں نکل کر کارپیٹ پر گر گئیں، کسی عورت اور مرد کی تصویریں، وہ انہیں اکٹھا کرنے لگی کے ایک الٹی پڑی تصویر کو عائرہ نے

Posted On Kitab Nagri

جب پلٹ کر دیکھا تو وہ حیران رہ گئی، یہ تو مصطفیٰ تھا، پر یہ دو لوگ کون تھے، وہ ایک عورت اور ایک آدمی کے بیچ میں کھڑا تھا، اُس کے چہرے پر موجود مسکراہٹ یہ بات تو بتا رہی تھی کہ ان لوگوں سے مصطفیٰ کا کوئی نا کوئی تو رشتہ رہا ہی ہے۔ کچھ پل اُس تصویر کو دیکھنے کے بعد وہ باقی تصویروں کو فوراً سے واپس اُس پیکٹ میں رکھ کر اس تصویر کو اپنے ساتھ لے آئی، کمر بند کرنے کے بعد وہ لائٹس بند کر کے، انیکسی سے نکل کر دروازہ دوبارہ سے لاک کر چکی تھی۔



"آپ کے سر کہاں ہیں؟ آئے نہیں ابھی تک؟" وہ گھر کے اندر جا رہی تھی تو جاڑن دوسری طرف سے آتا ہوا نظر آیا، عائرہ کو سامنے سے آتا دیکھ کر وہ ہاتھ باندھے مودبانہ انداز میں کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نومیم" اُس کے جواب پر عائرہ نے ہاتھ میں پکڑے اپنے فون کو آن کر کے ٹائم دیکھا، رات کا اندھیرہ ہر طرف پھیلا ہوا تھا۔ رات کے گیارہ بجنے والے تھے، اور وہ ابھی تک نہیں آیا تھا، جارڈن کا جواب سُن کر عائرہ کو بہت غصّہ آیا، وہ سامنے کھڑے جارڈن کو آنکھیں چھوٹی کیے گھورنے لگی۔

"مجھے اُن کے پاس لے کر چلو" عائرہ کی بات سن کے وہ جھٹکے سے سر اٹھائے حیرانگی سے عائرہ کو دیکھنے لگا۔

"میم" وہ اُسے روکنا چاہتا تھا۔

"میں نے کہا کہ مجھے لے کر چلو، اور ایک لفظ نہیں سنو گی میں" وہ غصّے سے پلٹ کر بولی۔ جسے سُن کر وہ اُسکی بات پر ہاں میں سر ہلا گیا۔ عائرہ جا کہ گاڑی میں بیٹھ چکی تھی، جارڈن گارڈ سے مین گیٹ کھولنے کا بول کر ڈرائیور کو ہٹا کر خود گاڑی ڈرائیو کرنے کے لیے بیٹھ گیا، اور گاڑی گھر سے نکالتے ہوئے ریس دے کر گاڑی آگے بڑھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی ایک عالیشان ہوٹل کے سامنے رُکی، وہ اپنے چہرے پر ماسک لگا چکی تھی، جارڈن نے گاڑی سے اتر کے عائرہ کا دروازے کھولا، وہ باہر نکلی۔ جارڈن بھی اُسکے ساتھ پیچھے پیچھے آرہا تھا۔ وہ اندر جاتے ہوئے اُسے بتاتا جا رہا تھا کہ کہاں جانا ہے، بہت سے لوگ ہوٹل کی لابی میں موجود تھے، ریسپشن پر موجود ریسپشنسٹ وہاں کھڑی لوگوں کو ڈیل کر رہی تھی، وہ سب دیکھ رہی تھی، پر ابھی اُسے صرف اور صرف مصطفیٰ کے پاس جانا تھا۔



”مصطفیٰ مصطفیٰ!“

ہر طرف مصطفیٰ مصطفیٰ کی آواز گونج رہی تھی، وہ لگاتار لڑ رہا تھا، کیوں؟ پتہ نہیں! شاید اپنے اندر کے طوفان کو روکنے کے لیے یہ سب کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سرنیکسٹ فائیٹ ریڈی ہے" وہ پانی پی رہا تھا جب حاتم اُسکے پاس آکر بولا، اُسکے بولنے پر وہ ایک نظر حاتم کو دیکھتا اپنے ہاتھ میں پکڑی پانی کی بوتل سائنڈ پر رکھی کرسی پر رکھ کے فائینگ رنگ میں آگیا، جہاں ایک آدمی سامنے کھڑا اُس سے لڑنے کے لیے تیار تھا۔ فائیٹ شروع ہوئی، وہ دونوں ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے، مصطفیٰ نے ایک زوردار پنچ اُسکے منہ پر مارا جس سے وہ شخص نیچھے گر گیا، مصطفیٰ کے چہرے پر دائیں جانب سے ہونٹ پھٹ چکا تھا، ناک سے بہتے خون کو اُس نے اپنے ہاتھ کی مٹھی پر بندھی پٹی سے صاف کیا، وہ مکوں پر نکلے مار رہا تھا، جب اچانک اُسکی نظر تیسرے فلور پر بنے کمرے کی کھڑکی پر گئی، جسے دیکھ وہ ایک دم ساکت ہو گیا۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



وہ چلتے ہوئے آرہے تھے جب جارڈن عائرہ کو مصطفیٰ کے ہوٹل سویٹ میں لے آیا۔

"آپ یہاں رکیں میم، میں سر کو بلا کر لاتا ہوں" وہ یہ کہتے ہوئے دروازے سے نکل کر مصطفیٰ کو بلانے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

عائزہ چلتے چلتے کمرے کا جائزہ لینے لگی، یہ ہوٹل مصطفیٰ کا تھا، اور یہ کمرہ بھی مصطفیٰ کا پرمنٹ روم تھا یہاں پر، وہ جب بھی یہاں آتا، یہیں پر رکتا تھا، اُسکی کوئی بھی کونفیڈنشل ڈیل یہاں پر کی جاتی تھی۔ کمرہ کافی خوبصورتی سے سیٹ کیا گیا تھا، کنگ سائز بیڈ جس کے سامنے ایک اور روم تھا، جہاں صوفے سیٹ کیے گئے تھے، عائزہ چلتے چلتے اُس روم میں آگئی، اپنا سکارف گلے سے اتار کر اُس نے صوفے پر رکھا اور کھڑکی کے پاس آکر پردے ہٹانے لگی، پردے ہٹانے پر جو منظر اُسکے سامنے آیا اُسے دیکھ کر وہ دوپل کو گھبرا گئی، وہ پلکیں جھپکائے دیکھنے لگی کیا یہ وہی تھا؟ وہ بس دیکھ رہی تھی، حیرت، اذیت، کیا کیا نہیں تھا اُسکے چہرے پر، چوٹ اُسے لگ رہی تھی درد عائزہ کو ہونے لگا۔ وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھے ایک ایک قدم پیچھے لینے لگی، وہ کیا کر رہا تھا؟ یہ سب کیا تھا؟ عائزہ پیچھے پڑے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"شٹ، واٹ دا ہیل" وہ اتنی زور سے دھاڑا، کے سامنے کھڑا فائٹر بھی گھبرا کر پیچھے ہو گیا، مصطفیٰ فائٹنگ رنگ سے جھلانگ لگا کر باہر آیا، حاتم جو اُسکے پاس آ رہا تھا وہ بھی چونک گیا کے آخر اُسے ہوا کیا تھا اچانک، سب باڈی گارڈز الرٹ ہو کر مصطفیٰ کے ارد گرد ہو گئے وہ بھاگنے کے انداز میں جا رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

سامنے سے آتے جاڑن کو کوٹ سے اپنے ساتھ پکڑتے ہوئے وہ لفٹ میں لے گیا، وہ جو مصطفیٰ کو بلانے آرہا تھا اس ایک دم سے آئی آفت سے بوکھلا گیا۔ وہ کچھ بولنے کی کوشش کر رہا تھا پر مصطفیٰ نہیں سُن رہا تھا۔

"کس کی اجازت سے تم اُسے یہاں لائے؟" اُسکے دھاڑنے کی آواز کمرے کے اندر موجود عائرہ کو بھی آئی، وہ اُسکی غصے سے بھری آواز پر کانپ کر رہ گئی۔

"سر میں نے انہیں منع کیا تھا پر میم نہیں مانی، وہ بضد تھیں کہ انہیں آپ کے پاس لے کر جایا جائے، میں انہیں منع نہیں کر پایا" وہ اُسے ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا۔ مصطفیٰ کا بس نہیں چل رہا تھا، وہ جاڑن کے جسم سے اُسکی جان نکال لے۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں تمہاری چمڑی ادھیڑ دوں" وہ اُسے اُسکی زبان میں بولا، اور کمرے کے اندر چلا گیا، جاڑن وہیں دروازے کے باہر نگرانی کے لیے کھڑا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ اندر آیا تو وہ کمرے میں نہیں تھی، وہ چلتا چلتا دوسرے کمرے کی طرف آیا جہاں وہ گھٹنوں میں منہ دیے صوفے پر بیٹھی تھی۔ وہ اپنی شرٹ کے آستین سے اپنے پھٹے ہوئے ہونٹ سے رستہ خون صاف کرتے ہوئے عائرہ کے قریب آیا، اُسکی شرٹ کے سارے بٹنز کھلے ہوئے تھے، جو اُس نے فائینگ رِنگ سے نکلتے وقت جلدی جلدی میں پہنی تھی۔

"بٹر فلائی" محبت بھری آواز سے پکارا گیا، وہ جو گھٹ گھٹ کر رہی تھی اُسکے بلانے پر زور زور سے ہچکیاں لے کر رونے لگی، اُس نے ایسا سوچا بھی نہیں تھا کہ مصطفیٰ یہ سب کرتے ہوئے ملے گا اُسے۔

Kitab Nagri

"ادھر دیکھو میری طرف" وہ اُسکا چہرہ اٹھائے اپنی طرف کرچکا تھا۔ آنسوؤں سے تر چہرہ، شکوہ کن نگاہیں لال سو جی ہوئی آنکھیں، یہ کیا کر دیا تھا اُس نے؟ وہ یہ سب تو نہیں چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب کیا تھا؟" اُسکے کیے گئے سوال پر وہ کچھ دیر عائرہ کو خالی خالی نظروں سے دیکھتا تھا۔ پھر چہرہ موڑ کر خود کو جواب دینے کے لیے تیار کیا گیا۔

"کچھ بھی نہیں، میں کچھ دیر اکیلار ہنا چاہتا تھا"

"یہ اکیلار ہنا ہے؟" وہ چیخ کر بولی۔

"میں نے کوئی بزنس مین آج تک اس طرح جانوروں کی طرح لڑتا نہیں دیکھا، آپ نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ میرا کیا ہوگا، آپ نے ایک بار نہیں سوچا کہ آپ کے پیچھے کوئی بیٹھا آپ کا انتظار کر رہا ہے، اگر آپ کے اس پاگل پن کی وجہ سے آج کچھ کو کچھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا؟ میں جانتی ہوں اس دنیا میں رہنا ہے تو خود غرض بن کر جینا پڑتا ہے، پر اس قدر خود غرض آپ نہیں ہو سکتے، میں آپ کو ایسی کوئی اجازت نہیں دیتی کہ آپ میرے ساتھ یہ سب کریں، مجھے اپنی زندگی میں شامل کیا تھا نا آپ نے؟ اور اپنی مرضی سے کیا تھا، نا کہ میں نے آپ کو کہا تھا، پر اب میں اپنی زندگی تباہ ہر گز نہیں

Posted On Kitab Nagri

کرونگی۔ آپ مرد ایسے کیوں ہوتے ہیں، جب پیار کرنے پر آمیں تو انتہا کر دیں گے، پر جب ہم سے دور ہونا ہو تو ایسے بن جاتے ہیں جیسے ہم آپ کے کچھ لگتے ہی نہیں، شادی کی ہے نا آپ نے مجھ سے، تو خود کی بے چینی ختم کرنے کے لیے آپ کو جانوروں کی طرح لڑنے کی ضرورت نہیں ہے، ورنہ میں سمجھونگی میں آپ کے لیے کچھ نہیں.... "وہ مصطفیٰ کے ہونٹ پر جمے خون ہو اپنے انگوٹھے سے صاف کرتے ہوئے بولی۔ وہ بس بولتی جا رہی تھی اُسے نہیں پتہ تھا کہ وہ کیا کہہ رہی ہے پر وہ بس بول رہی تھی۔ اُسکے آنکھوں سے آنسو مسلسل بہتے جا رہے تھے،

"بس چپ، جو تم کہوں گی وہی ہوگا، بس خاموش "وہ عائرہ کو اپنے سینے سے لگائے سرگوشی نمہ آواز میں بولا۔ وہ ہچکیاں لیتے ہوئے کب اُسکے سینے سے لگی سو گئی پتہ ہی نا لگا، مصطفیٰ اُسے اپنی گود میں اٹھا کر کمرے سے باہر آگیا، جارڈن وہیں کھڑا تھا، اُسے باہر آتا دیکھ وہ نظریں نیچے جھکائے اُسکے پیچھے چلنے لگا۔

"گاڑیاں ہوٹل کے پچھلی سائڈ لے کر آؤ" اُسکی بات سنتے وہ مصطفیٰ کا کہا مانتے وہاں سے چل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اُسکا نقصان چاہیے اُسکی موت نہیں، اُسکی سالوں کی محنت میں اپنی آنکھوں کے سامنے ختم ہوتے دیکھنا چاہتا ہوں، جس سے اسے تکلیف پہنچے گی اور مجھے سکون" وہ آدمی صوفے پر بیٹھا، سامنے کھڑے آدمی کو آرڈر دیتے ہوئے بولا، صوفے پر اُسکے ارد گرد بے ہودہ لباس میں موجود لڑکیاں اُسکے قریب بیٹھی تھیں۔ سامنے کھڑے آدمی نے اُسکی بات سنتے کمینے سے ہنسی ہنستے اُس آدمی کے حکم پر سر ہلایا اور باہر چلا گیا۔



"کہاں جارہے ہیں آپ" وہ گھر آئے تھے تو مصطفیٰ اُسے نیند میں اٹھا کر ہی کمرے میں لے آیا تھا، اُسے اچھے سے بیڈ پر لیٹا کمرے دے کے وہ شاور لینے جانے لگا، تب وہ آدمی نیند میں اُسکا ہاتھ پکڑے بولی، کے شاید وہ پھر سے کہیں جانے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کہیں نہیں جا رہا بٹر فلائی ادھر ہی ہوں" وہ اُسے سُلانے کے بعد جانے کا ارادہ کرتے وہیں اُسکے پاس بیٹھ گیا۔ عائرہ کی پیشانی چومتا وہ اُسکے چہرے کے بہت قریب تھا، اُسکی سانسوں کی مہک مصطفیٰ کے چہرے کو چھو رہی تھی۔ کیسے آگئی وہ اُسکی زندگی میں، وہ نہیں جانتا تھا، پر یہ لڑکی اُسکا جنون تھی، اسے کسی نے بھی تکلیف دینے کا سوچا تو وہ اُس شخص کو کیس بھیانک موت دیتا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔



آج کی صبح روشن تھی، موسم بھی خوشگوار تھا۔ کچن سے ناشتے ہی خوشبو پورے گھر میں پھیلی ہوئی تھی، عائرہ آج خود ناشتہ بنا رہی تھی، ملازمہ اُسکی مدد کرواتے ساتھ ساتھ کچن سمیٹ رہی تھیں جو عائرہ نے ان سے کہا تھا، کیونکہ گندا اور بکھرا ہوا کچن اُسے بالکل پسند نہیں تھا۔

"آپ یہ سب لے کر آئیں، آکے ٹیبل پر لگائیں، اور آپ، مجھے کچن بلکل صاف چاہیے" وہ دو تین ملازمہ کو نرمی سے کہتی ایک کو ناشتے کی ٹرالی اپنے پیچھے لانے لاکھ کر کچن سے باہر آگئی۔ وہ باہر آئی تو مصطفیٰ بلکل تیار ہو کر سیڑھیوں سے نیچھے آ رہا تھا، نیوی بلو شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ پہنے بال جیل

Posted On Kitab Nagri

سے سیٹ کیے دائیں بازو پر اپنا کوٹ لٹکا کر وہ نیچھے آ رہا تھا۔ عائرہ اُسے ایک نظر دیکھتے ہوئے ڈائینگ ٹیبل پر چلی گئی۔

"کچھ زیادہ ہی تیار ہو کے نہیں جاتے آپ" وہ اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے مصطفیٰ کو طنزیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔ جس کو سنتے وہ اپنی ہنسی دباتے کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا، عائرہ نے ہاٹ پاٹ میں سے ایک پر اٹھانکال کر اُسکی پلیٹ میں رکھا، باؤل میں بنے پودینے والے دہی کو پلیٹ کی سائیڈ میں تھوڑا سا ڈال کر وہ اب اپنے لیے ڈالنے لگی، پڑاٹھے کو دیکھ کر وہ چونک گیا، کیونکہ اُس نے آج تک اتنا ہیوی ناشتہ نہیں کیا تھا، پر آج اگر اسکی بیوی نے یہ بنایا تھا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ یہ ناشتہ بنا کر تا اس لیے وہ چپ کر کے کھانے لگ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری بات کا جواب نہیں دیا آپ نے"

Posted On Kitab Nagri

"ابھی جا کہ چیئنج کر لیتا ہوں تم آ کر نکال دو کپڑے جو تمہیں سہی لگے" وہ پراٹھے کا نوالا منہ میں ڈالتے ہوئے عائرہ کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔ عائرہ اپنی پلیٹ پر جھکی اُسکی بات سن کر مسکرائی، اور اُسکی مسکراہٹ نے مصطفیٰ کو سکون بخشا۔

"کوئی بات نہیں پر کل سے یہ سب ناہو" وہ یہ بول کر ایک دم سے سامنے پڑی بڑناٹیف اٹھا کر مصطفیٰ کے سامنے کرتے ہوئے بولی، جس کو دیکھ کر وہ آئبرو اچکا گیا، اُسکی بیوی تو بہت خطرناک تھی۔ مصطفیٰ ایک دم سے اُسکے ہاتھ سے ناٹیف لیتا عائرہ کی ناک دبا گیا۔

"بچے ان چیزوں سے نہیں کھیلتے" وہ اب ٹوسٹ پر بٹر لگا رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"پھر سے بچی..."

Posted On Kitab Nagri

"شش چپ، یہ کھاؤ چلو، کل سے تم مجھے صرف سیریل کھاتی نظرنا آؤ" اُسکے بات پورے کرنے سے پہلے ہی وہ عائرہ کے منہ میں ٹوسٹ ڈالتے ہوئے بولا۔

مصطفیٰ کی بات سن کر وہ منہ بنا کر اپنا ناشتہ ختم کرنے لگی۔ کچھ دیر بعد وہ چلا گیا، تو عائرہ بھی ملازمہ سے سب کچھ سمیٹنے کا کہہ کر اپنے کام سے اوپر چلی گئی۔



"آپ کیسے ہیں؟" وہ آفس کی بالکونی میں موجود اپنی نظریں سامنے شہر پر جمائے کھڑا تھا، ایک ہاتھ میں فون پکڑے کان سے لگائے دوسرے ہاتھ میں موجود سگار سے وہ بار بار کش لے رہا تھا۔

"ہم ملنا چاہتے ہیں عائرہ بیٹی سے بھی، جانتے ہو رواج ہے ہمارا، کوئی تحفہ بھی نہیں دیا عائرہ بیٹی کو ہم نے، تو اُسے اپنے ساتھ لے کر آنا، کوئی بہانہ بنا کر میرے ساتھ "حشام صاحب مصطفیٰ سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"جی ٹھیک ہے، پرسوں ملاقات ہوگی" یہ کہتے ساتھ ہی وہ فون بند کر کے اپنی جیب میں رکھنے لگا کے
رُک گیا، فون کو دوپل دیکھنے کے بعد وہ کال ملا چکا تھا۔



کمرے میں گنگنانے کی آواز آرہی تھی، وہ اپنی بالوں کی لٹ بار بار اپنے ہاتھ سے پیچھے کر رہی تھی
کیونکہ اُسکے ہاتھ میں پینٹ برش تھا، وہ اپنے کام میں مصروف تھی کے اچانک اُسکا فون بجا، عائرہ نے
چونک کر پیچھے ٹیبل پر پڑے اپنے فون کی طرف دیکھا جو بار بار بلنک ہو رہا تھا اُسے کال آرہی تھی،
عائرہ پینٹ برش رکھ کر فون اٹھا چکی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہیلو" وہ سامنے موجود کرسی پر بیٹھ کر بات کرنے لگی۔

"کیا کر رہی تھی" وہ جانتی تھی مصطفیٰ کی کال آئی ہے پر اُسکی آواز سن کر اُسکے دل کی ڈھڑکن ہمیشہ بڑھ
جاتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ بھی نہیں بیٹھی ہوئی تھی" اُس نے نہیں بتایا کہ وہ کیا کر رہی تھی۔

"گڈ، کچھ کھایا تم نے" اُسکے جواب کے بعد وہ اب عائرہ سے پوچھ رہا تھا۔

"ابھی تو ناشتہ کیا تھا" مصطفیٰ کے پوچھنے پر عائرہ نے منہ بنا کر کہا، کیونکہ ابھی تو وہ اُسے اچھا خاصا ناشتہ کروا کے گیا تھا۔

"تین گھنٹے پہلے کی بات ہے یہ بڑ فلاحی، کچھ کھاؤ جا کر، ورنہ اگر میں گھر آ گیا اور پھر میں جیسے کھلاؤ گا آپ کے لیے تھوڑا مہنگا پڑ جائے گا۔" وہ جس لہجے میں بولا عائرہ منہ کھولے اُسکی بات سننے لگی، وہ وہاں نہیں تھا پر پھر بھی اُسکی بات پر عائرہ کے گال تپ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو کوئی کام وام نہیں ہے کیا، جو مجھے تنگ کر رہے ہیں" وہ ناراضگی سے بولتے ہوئے مصطفیٰ کو بہت پیاری لگی۔

"کام تو بہت ہے بیگم، پر آپ سے زیادہ کچھ نہیں" اُسکا جواب سُن کر عائرہ کُرسی پر بیٹھی کی نکل اُتارنے لگی، جس طرح سے وہ بولا تھا عائرہ بھی ٹیڑھے میڑھے منہ بناتے اُسکی ایکٹنگ کرنے لگی۔

"میری نکلیں بعد میں اُتار لینا، پہلے جا کہ کچھ کھاؤ، اور ہاں یہ گال پر لگا پینٹ بھی صاف کر لینا الرجی ہو جاتی ہے، خیر شام میں ملاقات ہوتی ہے لو یو" فون بند ہو چکا تھا، وہ اب بیٹھی بند ہاتھ میں پکڑے بند فون کو حیرانگی سے دیکھ رہی تھی، اُسے کیسے پتہ کہ وہ پینٹینگ کر رہی تھی، کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ نفی میں سر ہلاتے دوبارہ سے اپنے کام میں مشغول ہو گئی، جانتی تھی وہ مصطفیٰ ہے اُسے ہر چیز کی خبر رہتی تھی، کوئی چیز اُسکی نظروں سے بچ جائے یہ ممکن نہیں تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"نیا سامان آچکا ہے سر یہ سب کچھ آرڈر پر بنوائیں گئی ہیں، تین دنوں تک دو اور کنٹینرز آنے ہیں، وہ سال کا آخری مال ہو گا۔" وہ جارڈن کے ساتھ بیسمنٹ میں موجود اسلحہ خود چیک کر رہا تھا، مصطفیٰ کا کام یہ نہیں تھا پر اس کام میں ان چیزوں کی ضرورت تو ہوتی ہی تھی، وہ سونا سمگل کرتا تھا، کچھ اور راز بھی تھے اُس کے جو دو لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

"الیکس کی طرف سے کوئی خبر؟" وہ ٹیبل پر پڑی گنز میں سے ایک گن اٹھا کر ہاتھ میں پکڑے الٹ پلٹ کر کے دیکھنے لگا۔

"نہیں سرفلاح! سب کچھ ٹھیک جا رہا ہے، شاید وہ اس وقت اپنے لیے کوئی نقصان افورڈ نہیں کر سکتا" اُس نے جواب دیا۔

"سچ میں" اچانک وہ گن لوڈ کر کے جارڈن کی طرف کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

("Cuánto tiempo ha pasado desde que limpiaron la piscina")

"پول کی صفائی کیے کتنے دن ہو گئے ہیں؟" وہ گھر کے اندر تھی، ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ تھوڑی سے چہل پہل کرنے گارڈن میں آئی تو چلتے چلتے پول سائنڈ پر چلی گئی، جب اُسکی نظر پول کے پانی پر پڑی تو پانی کے اندر پتے، اور درختوں کی ٹہنیاں بھی تیر رہی تھی جس سے پتہ لگ رہا تھا پول کو کافی دنوں سے صاف نہیں کیا گیا۔ عائرہ نے گارڈن میں موجود ملازمہ کو آواز دے کر بلا کر تھوڑا غصے سے پوچھا۔ اگر وہ گھر کی پیچھلی طرف نہیں آئے گے تو کیا وہاں کی صفائی نہیں کی جائے گی؟ کیونکہ وہ سارا گھر خود اپنی دیکھ ریکھ میں صاف کرواتی تھی، ملازموں کی کیا خبر کیسے کریں۔

www.kitabnagri.com

"میم وہ" وہ عورت اسپینش میں بول رہی تھی کیونکہ عائرہ نے بھی اُس سے اسپینش میں سوال کیا تھا۔

"مجھے جواب چاہیے" وہ اُس لڑکی کو گھورتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

"نومیم" ملازمہ نے ندامت سے جواب دیا، جس کو سن کر وہ نفی میں سر ہلائے اُسے دیکھنے لگی، انہیں گھر کی صاف صفائی کے لیے پیسے ملتے تھے، ناکہ فالتو میں رہنے کے، وہ اُسے وہاں کی صفائی کی ہدایت دے کر اندر چلی گئی، وہ ملازمہ عائرہ کی بات مانتے فورن سے اور ملازموں کو اپنے ساتھ ملا کر وہاں کی صفائی شروع کر چکی تھی۔



"سر" لوڈیگن اپنی طرف تانے وہ مصطفیٰ کو دیکھ کر وہ گھبرا گیا، جبکہ مصطفیٰ اپنا چہرہ اٹڑھائیے ایک پُر سرار سی مسکراہٹ لیے اُسے دیکھنے لگا۔

"کیا ہوا" وہ ہنستے ہوئے گن واپس ٹیبل پر رکھ چکا تھا، جسے دیکھ کر جارڈن کی سانس میں سانس آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے باڈی گارڈ ہو کے ڈر گئے؟ یہ بات کچھ جچی نہیں تم پر" وہ اب باہر کو نکل رہے تھے۔

"نہیں سراسی بات نہیں ہے، بس سامنے گن تاننے والے آپ تھے تو، تھوڑا سا گھبرا گیا"

"مجھے اپنے ساتھ موجود لوگوں کی آنکھوں ڈر ہر گز نہیں چاہیے، جن آنکھوں میں مجھے ڈر نظر آیا وہ آنکھیں کچلنے میں مصطفیٰ دیر نہیں کرے گا، ہاں میرے دشمن کی آنکھوں میں ڈر دیکھنے کا مجھے بہت شوق ہے، اور میں اپنے سارے شوق ہمیشہ پورے کرتا آیا ہوں" سپاٹ چہرا، آنکھوں میں برستی آگ، یہی تھا مصطفیٰ، یہی تھی اُسکی پہچان"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ اپنے پینٹینگ والے روم سے نکل رہی تھی جب وہ ایک دم اُسکے سامنے آگیا۔ عائرہ نے فوراً سے کمرے کا دروازہ بند کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آ... آپ کب آئے؟" وہ اُسے دیکھتے اپنا ہجانا مل کیے بولی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

"ابھی ابھی" وہ عائرہ کا اچھے سے جائزہ لیتے ہوئے بولا۔ جو بار بار پلکیں جھپکائے، سادھے سی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس اُسکے سامنے کھڑی تھی، بال کیچر میں باندھے ایک طرف سے کندھے پر ڈالے ہوئے تھے، وہ آرام سے چلتے ہوئے اُسکے قریب آیا، عائرہ پیچھے ہوتے ہوتے دیوار سے لگ گئی۔

"کتنی پیاری ہو تم، اتنی حسین قسمت کیسے ہو گئی میری" وہ عائرہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہا تھا، جو مصطفیٰ کو دیکھ رہی تھی۔

"وہ... میں" وہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہی مصطفیٰ اُسے اپنی گود میں اٹھا چکا تھا۔

Kitab Nagri

"یہ کیا کر رہے ہیں؟" وہ اسکی گردن میں ہاتھ ڈالے اُسکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی، جواب اُسے نیچھے لے جا رہا تھا۔

"نیچھے لے کے جا رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو مجھے بھی پتہ ہے، پر مجھے یہ بار بار گود میں اٹھانے کی کیا وجہ ہے بھلا؟ دیکھیں..."

"دیکھاؤ" وہ اُسکی بات سنتے عائرہ کو ایک نظر دیکھ کر بولا۔

"میرا مطلب ہے میں خود چل سکتی ہوں، اتار دیں مجھے" وہ بہت آرام سے مصطفیٰ سے کہہ رہی تھی۔
جو اُسکی ایک نہیں سُن رہا تھا۔ وہ اُسے لیتے ہوئے اب کمرے میں آچکا تھا، عائرہ کو بیڈ پر بیٹھا کر اُسکی
پیشانی چومتے وہ فریش ہونے چلا گیا، اور وہ بس اُسے جاتا دیکھنے لگی، وہ کبھی اُسکی باتیں نہیں مانتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ باہر آیا تو عائرہ الماری میں سے کچھ نکال رہی تھی، وہ سائڈ سے ہوتے ہوئے اپنی شرٹ نکالنے لگا۔

"مجھے بھوک لگی ہے" وہ الماری کا دروازہ بند کر کے اُسکی طرف مڑ کر بولی جو شرٹ پہن رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو چل کر کھاتے ہیں" وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال برش کرتے ہوئے بولا۔

"آج کچھ نہیں بنوایا میں نے کھانے میں" اُسکی بات سنتے مصطفیٰ نے نے چہرہ موڑ کر ایک نظر دیکھتے واپس اپنے کام میں لگ گیا۔

"میرا مطلب ہے، آپ نے کیا مجھے اس گھر میں بند کرنے کے لیے شادی کی تھی، مجھے باہر کھانا کھانے جانا ہے"



"میرے پاس اُس سے بھی اچھا آئیڈیا ہے ایک" وہ اُسے سیدھے سیدھے انکار تو نہیں کر سکتا تھا، اس لیے کوئی اور آپشن نکالا، اُسکی بات سن کر عائرہ کی پیشانی پر سوچ کی لکیر ابھری۔

"مطلب" وہ اب مصطفیٰ کے سامنے کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو تو پتہ چل جائے گا" وہ عائرہ کو لیتے ہوئے کمرے سے باہر آگیا۔



کچن میں بنتے کھانے کی خوشبو ہر طرف پھیلی ہوئی تھی، وہ دونوں وہاں موجود تھے، جہاں عائرہ شیلف پر بیٹھی ہوئی تھی، اور مصطفیٰ ساتھ ہی کھڑا کچن کڑاہی میں چچ چلا رہا تھا، عائرہ مزے سے بیٹھی ہاتھ میں پکڑے کا جو کھاتے ہوئے اُسے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

"بلکل ٹھیک کر رہے ہیں، یہ ڈالیں اب" وہ اپنے سائنڈ پر پڑا ہوا دھنیا اٹھا کر مصطفیٰ کو پکڑا ہوائے بولی، جو اُسکی بات سنتا عائرہ کو نرم نگاہوں سے گھورنے لگا۔ اُس نے کہا تھا کہ وہ دونوں مل کر کچھ بنائیں گے پر جب وہ کچن میں آئے تو عائرہ نے کہہ دیا کہ اب سارا کھانا وہ بنائے گا کیونکہ یہ اُسکی سزا ہے۔ جسے قبول کرتا اب مصطفیٰ کھانا بنا رہا تھا، البتہ عائرہ نے اُسے سب کچھ بتایا تھا کہ کیا کیا ڈالنا ہے اور کیسے پکانا ہے اور وہ ویسا ویسا کرتا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک دو دن تک انکل نے ہم دونوں کو لچ پر بلوایا ہے، تیار رہنا جانا ہے" وہ سلاد کاٹتے ہوئے عائرہ کو بتا رہا تھا۔ اُسکی بات سن کر وہ ہاں میں سر ہلا گئی اُس کے منہ میں کاجو تھے جنہیں وہ چبا رہی تھی، جیسے وہ اُسکی ساری بات سمجھ چکی تھی۔



"اچھا بنا ہے کمال کر دیا میرے شیر" وہ دونوں ڈائیننگ روم سے باہر بنے خوبصورت سے چار ٹیبل چئیر والے سیٹ پر بیٹھے اپنا کھانا انجوائے کر رہے تھے، موسم میں ہلکی سی ٹھنڈ کیپی کا باعث بن رہی تھی، حالانکہ جہاں وہ بیٹھے تھے اُسکے سامنے لگا لمبا سا گلاس ڈور پوری طرح بند تھا، جس کے باہر سویمنگ پول کا منظر نظر آرہا تھا۔ کھانے کا پہلا نوالا لیتے عائرہ کو وہ بہت مزے کا لگا، تبھی وہ اپنی کرسی سے تھوڑا آگے ہو کر مصطفیٰ کا کندھا تھپتھپا کر اُسے شاباشی دے چکی تھی، جس سے مصطفیٰ کو تھوڑی حیرت تو ہوئی پر وہ بغیر کچھ کہے اپنے فون پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا، اُسکی بیوی کبھی بھی کچھ بھی کر سکتی تھی، اب تو اُسے عادت ہو چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھا رہے ہیں نا آپ ابھی، تو وہی کھائیں، رکھیں اسے یہاں" وہ مصطفیٰ کے ہاتھ سے فون لیتے ٹیبل پر الٹا کر کے رکھ چکی تھی، جس کی اس حرکت سے مصطفیٰ کو غصہ تو آیا پر وہ کنٹرول کر گیا، وہ عائرہ پر سختی نہیں کر سکتا تھا، اُسکے چہرے پر نظر آتے پتھر یلے ایکسپریشن دیکھتی وہ فون واپس اُسکی طرف کر چکی تھی۔

"سوری" اگلے ہی پل وہ اُسے معافی مانگ چکی تھی شاید اُس نے غلطی کی تھی۔

"آئندہ یہ لفظ ناسنو میں تمہارے منہ سے بڑ فلتائی" وہ عائرہ کے ہونٹوں کے سائڈ پر لگے سالن کو اپنے انگوٹھے سے صاف کرتے ہوئے بولا۔ اُسکی بات سنتے وہ چہرے نیچھے کیے چھوٹے بچے کی طرح سر ہاں میں سر ہلا گئی۔ کھانا کھانے کے بعد وہ دونوں اٹھ کر اب کمرے میں جا رہے تھے۔ وہ آدھی سیڑھیوں پر تھے جب اُسی شیشے کے پیچھے کسی سائے کا گزر ہوا۔ وہ دونوں اب کمرے میں جا چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کالی اندھیری رات، ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا، وہ بالکونی میں کھڑا ایک ہاتھ میں سگار سلگائے اور دوسرا ہاتھ پیچھے باندھے ہوئے تھا۔ پورے گھر میں گارڈز نظر آرہے تھے، جو چوبیس گھنٹے الرٹ رہتے تھے۔ وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب واشروم کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔ اُس نے ہلکا سا چہرہ موڑ کر دیکھا تو وہاں کی لائٹ جل رہی تھی، وہ دوبارہ چہرہ موڑے اپنے کام میں لگ گیا۔ وہ باہر آئی تو مصطفیٰ کمرے میں نہیں نظر آیا، عائرہ سمجھ گئی کہ وہ کہاں ہو گا۔ بالکونی کی طرف جاتے ہوئے اُس نے اپنی شرٹ کے بازو کھینچ کر ہاتھوں تک کر لیے کیونکہ اُسے اب ٹھنڈ لگ رہی تھی ظاہر تھا دسمبر کا مہینہ چل رہا تھا۔ وہ وہیں موجود تھا، عائرہ کو سمیل سے پتہ چل گیا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ وہ اُسکے قریب آئی جس کی موجودگی مصطفیٰ محسوس کر چکا تھا۔ اُس کے پاس آنے سے پہلے ہی وہ سگار کو بالکونی سے نیچھے پھینک گیا۔ وہ چہرہ موڑ کے کھڑا ہوا تو عائرہ کمر پر ہاتھ رکھ کر کھڑی اُسے گھور رہی تھی، اُسے اوپر سے نیچھے دیکھنے پر پتہ لگا میڈم مصطفیٰ کے ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس چھوٹی بچی کی طرح کمر پر ہاتھ ٹکائے اُسے گھورنے میں لگی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کھانے کے بعد اس فضول چیز کو منہ لگانا ضروری ہے کیا؟" وہ اُس کے پاس آ رہا تھا جب عائرہ بولی۔

"کون سی فضول چیز" وہ اُسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اُسے اپنے قریب کرتے پیچھے پڑے صوفے پر بیٹھ کر عائرہ کو اپنے گود میں بیٹھا چکا تھا۔

"اب آپ مانے گے تھوڑی میری بات"

"آپ جو کہیں، ہم مان لیں گے بیگم، اس میں کوئی بڑی بات ہے" وہ عائرہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو اُسی کو دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پھر بتائیں، سگار پی رہے تھے نا" وہ آنکھیں چھوٹی کیے اُس سے کسی ڈیٹیکٹیو کی طرح بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیا ہوتا ہے" چہرے پر حیرانگی والے ایکسپریشن سجائے بولا شاید وہ بہت اچھی ایکٹینگ کر رہا تھا، جسے دیکھتے عائرہ منہ بنا کر اُسکی گود سے اترنے لگی پر وہ اپنی گرفت سخت کر چکا تھا۔

"یہ کپڑے کس خوشی میں پہنے ہیں" وہ اُسکی طرف دیکھتا اپنے پہنے ہوئے کپڑوں کی طرف آنکھوں سے اشارہ کر کے بولا۔

"وہ... کیا ہے نا، میرے شوہر مجھے سڑک سے ایک دم اٹھا کر لے آئے تھے، تو بس مجھے پیکینگ کا ٹائم ہی نہیں ملا، اور اب سردیاں آگئی ہیں تو مجھے گرم کپڑوں کی ضرورت ہے کیا ہے نا میں بھی انسان ہوں آخر" وہ طنزیہ لہجے میں اُسکے سامنے پوری تقریر کر گئی، اور وہ چپ کر کے عائرہ کو دلچسپ نظروں سے دیکھتا اُسے سن رہا۔

"ہم... تو اگر آپ کا شوہر بتا کر اٹھواتا تو آپ پیکینگ کر لیتی؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں... نہیں.. میرا مطلب، یہ کیسا سوال ہے بھئی، عجیب اپنے جیسے گھومے ہوئے سوال کرتے ہیں مجھ معصوم سے۔" وہ جھنجلا کر بولی کیونکہ اُسکے کیے گئے سوال نے عائرہ کو گھما کر رکھ دیا تھا۔

"توسیدھے سوال سکھا دو" وہ صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا، دُور سے ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکے اُنکی طرف آرہے تھے۔ جنہیں محسوس کرتی عائرہ کپکپا رہی تھی۔

"کچھ سیکھ ہی نالیں مجھ سے آپ، اندر چلیں مجھے ٹھنڈ میں بیمار ہونے کا کوئی شوق نہیں، آپ تو پتہ نہیں کونسی مخلوق ہیں، بغیر شرٹ کے اتنی ٹھنڈ میں بیٹھے ہوئے ہیں" وہ مصطفیٰ کے برہنہ سینے کی طرف اشارہ کر کے بولی۔ پر اُسکی بات کا مصطفیٰ پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

www.kitabnagri.com

"تمہارے لیے سب کچھ کل آجائے گا، سوڈونٹ وری"

Posted On Kitab Nagri

"میں کپڑوں کی دکان نہیں کھولنی جو چاہیے ہو گا وہی لوں گی پیچھلی بار کی طرح آپ پر چھوڑ دیا تو دنیا جہاں کے کپڑے اٹھا کر لے آئیں گے، پتہ ہے سب ویسے کے ویسے پڑے ہیں"

"جو حکم میری جان" عائرہ کو لیٹاتے ہوئے وہ اُسکے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولا، اُسکے ہاتھوں کے لمس پر وہ نظریں نیچھے کیے خود میں سمٹی۔ کچھ ہی دیر میں وہ دونوں سوچکے تھے۔



"سب کچھ تیار ہے سر، سب کچھ پلین کے مطابق ہی ہو گا" وہ آدمی سامنے کھڑے شخص سے بول رہا تھا۔ جو ہاتھ میں ایک تصویر لیے اپنے لائٹراس تصویر کو نیچھے سے آگ لگا چکا تھا، جیسے جیسے وہ تصویر جل رہی تھی ویسے ویسے اُس شخص کے چہرے پر موجود مسکراہٹ گہری ہوتی جا رہی تھی۔ سامنے کھڑے اُس کی بتائی گئی بات سے بھی وہ خوش ہوتا ایک بریف کیس اُسکی طرف کھسکا چکا تھا، جو وہ اٹھا کر اب وہاں سے نکل گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri



کالی لیمبر گینی بنگلے کے سامنے رُکی، ڈرائیور فورن سے باہر آ کے گاڑی کا دروازہ کھول چکا تھا، آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ گاڑی سے اُترا، کوٹ کے بٹن کو ایک ہاتھ سے بند کرتا وہ آگے بڑھ چکا تھا، حاتم اور جارڈن اُسکے ساتھ موجود تھے۔

"کہاں ہے وہ؟"

"نیچھے بیسمینٹ میں ہے سر" حاتم نے جواب دیا تو وہ چلتے ہوئے بیسمینٹ کی طرف جانے لگا۔ سیڑھیوں سے آتے ہوئے وہاں پر کھڑے گارڈز اُسے دیکھ چکے تھے، اِس لیے انہوں نے وہاں پر موجود اُس کمرے کا دروازہ کھول دیا جہاں اُس نے جانا تھا، قدم بڑھاتے بڑھاتے وہ وہ اپنا ہاتھ جارڈن کی طرف کر گیا، جسے دیکھ کر اُس نے لوڈیڈ گن مصطفیٰ کے ہاتھ میں پکڑائی۔ جیسے ہی مصطفیٰ اور جارڈن اُس کمرے میں داخل ہوئے کمرے کا دروازہ بند کر دیا گیا، حاتم باہر موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بند بوسیدہ سا کمرے، جہاں اندھیرے کے سوا اور کچھ ناکھ، ایک آدمی سامنے پڑے بستر پر بے ہوش لیٹا تھا، اُسے دیکھ کر جارڈن اُسکے قریب جاتا اُسکے منہ پر ہاتھ مار کے اُسے جگا چکا تھا۔ مصطفیٰ اپنا کوٹ اتار کر سامنے پڑی کرسی پر رکھ کر اپنی شرٹ کے سلیوز فولڈ کر کے اب اُس آدمی کے پاس آیا جو اُٹھ کر بیٹھا ہوا تھا اُسکا ذہن ابھی بیدار ہو رہا تھا۔

"اُٹھ چل" جارڈن اُسکے چہرے پر مارتے ہوئے اُسے اٹھا رہا تھا، مصطفیٰ کی نظریں اُسی پر مرکوز تھیں۔

"مجھے یہاں کون لے کر آیا" کچھ دیر غائب دماغی سے بیٹھے رہنے کے بعد وہ ایک دم چونک کر بولا، کیونکہ تھوڑی دیر پہلے ہی تو اُسکا پلین لینڈ ہوا تھا، وہ کسی دوسرے ملک سے واپس آیا تھا کہ بیچ راستے میں اُسے اغوا کر لیا گیا۔

"لڑکیاں کہاں ہیں" مصطفیٰ کی آواز پر وہ چونکا، اُس آدمی نے چہرہ موڑ کر دیکھا تو وہ ہاتھ میں پکڑی گن کے اوپر سائینسر لگا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اے یہ... یہ کیا کر رہا ہے تو"

"جو سوال کیا اُس کا جواب دے" جارڈن نے اُسکے بالوں سے پکڑ کے اُسے سامنے موجود ٹیبل کے ساتھ پڑی کرسی پر بیٹھایا۔

"دیکھ مصطفیٰ تو ٹھیک نہیں کر رہا، میرے بھائی کو پتہ لگا تو وہ تیرے چیتھڑے اڑادے گا" اُس آدمی کے چہرے پر موجود کرختگی اور غلاظت اُسکے کالے کاموں کا بتا رہی تھی۔ اُس آدمی کی زبان سے یہ الفاظ سن کر وہ اُسکی طرف مسکراتے ہوئے دیکھنے لگا، جسے دیکھ اُس شخص کے جسم میں سنسنی دوڑ گئی۔

www.kitabnagri.com

"کیوں پوچھ رہا ہے تو اُن لڑکیوں کا، میرا کام ہے میں جو مرضی کروں، تو کون ہوتا ہے مجھے روکنے والا"

Posted On Kitab Nagri

"سٹالن کی بہن کہاں ہے" جارڈن نے پھر اُسے گریبان سے پکڑ کر پوچھا، سٹالن مصطفیٰ کا سب سے پہلا باڈی گارڈ تھا، جس نے کچھ سالوں پہلے اِس کام کو چھوڑ کر ایک الگ زندگی شروع کرنے کا سوچا تھا، جسکی اجازت اُسے مصطفیٰ نے دی تھی، دو دن پہلے وہ مصطفیٰ کے پاس آیا تھا، اُس نے بتایا کہ اُسکی بہن اپنے کالج سے واپسی کے وقت واپس ہی نہیں آئی، اُس نے رات تک انتظار کیا کہ شاید وہ اپنے کسی دوست کے گھر ہو سکتی ہے، پر وہ گھر نہ آئی، ہر جگہ پتہ کرنے کے بعد تھک ہار کر وہ مصطفیٰ کے پاس آیا تھا، جس پر اُسے مصطفیٰ سننے کو ملا تھا کہ جس دن وہ غائب ہوئی سٹالن نے اُسی دن اُن سے رابطہ کیوں نہیں کیا، وہ جانتا تھا یہ کام کون کرتا ہے، اور اُسکے لاکھوں بار منع کرنے کے باوجود اِس شخص کے علاوہ میکسیکو میں ہر مافیا کے بندے نے یہ کام بند کر دیا تھا، اور وہ کام ہیومن ٹریفیکنگ تھا، اِس کام میں سب سے زیادہ لڑکیوں کی سمگلنگ ہوتی تھی، پر جب سے میکسیکو میں مصطفیٰ کا راج تھا تب سے یہ کام یہاں بند ہو چکا تھا، سب نے یہ کام کرنا بند کر دیا تھا سوائے اِس شخص کے جو اُسکے سامنے موجود تھا، اور اُسکے بھائی کے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں تو نے بھی مزے لینے ہیں ک....." ابھی وہ اپنی بات پوری کرتا اس سے پہلے جارڈن نے زور سے اپنا سر اُسکے چہرے پر مارا جس کی وجہ سے اُس آدمی کے ناک سے خون نکلنے لگا۔ پھر بھی وہ ڈھیٹوں کی طرح ہنسنے لگا۔ وہ سپاٹ چہرہ لے اُسے ہنستے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

"قسم سے بہت سکون ملتا ہے، جب اُن لڑکیوں کی گڑ گڑاتی ہوئی آوازیں میرے کانوں میں پہنچتی ہیں، اُنکی چیخنوں کی آوازیں، مجھے چھوڑ دو پلیز مجھے جانے دو، ہا ہا ہا" بولتے بولتے وہ اُن معصوم لڑکیوں کی بے بسی کی ایکٹینگ کرتے ہوئے ہنسنے لگا۔

"اِسے پانی نہیں پلایا تم لوگوں نے، بہت غلط بات ہے، ہاتھ منہ بھی دیکھو کتنے گندے ہو رہے ہیں" اُس کے چہرے پر نظریں ٹکائے وہ جس طرح سے بولا، سامنے بیٹھا آدمی حیرانگی سے دیکھنے لگا۔ مصطفیٰ نے بٹن دبایا تو اُپر کی دیوار کھل گئی، ایک لوہے کا ٹب نیچھے آنے لگا آہستہ آہستہ نیچھے آ کے وہ اب ٹیبل پر موجود تھا، جس میں پانی موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پانی پی لو آرام سے" مصطفیٰ اُسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا، جس کی نظریں اُس صاف پانی پر تھیں، پیاس تو اُسے بہت لگ رہی تھی، وہ جلدی سے اپنے ہاتھ اُس بالٹی میں ڈال گیا، تاکہ پانی پی سکے، پر اگلے ہی لمحے پورے کمرے میں اُسکی چیخیں پھیل گئی۔

وہ چیخ رہا تھا، اور چیختا جا رہا تھا، پر سامنے کھڑے مصطفیٰ پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔

"ہنس کر دیکھا چل، ہنس ہنس چل" وہ دھاڑا تو وہ ہنسنے لگا، اُسکے ہاتھ پگھل چکے تھے، ہاتھوں کا ماس اتر کر ٹیبل پر گر رہا تھا، سامنے تھیں تو بس ہڈیاں ہاتھوں کی راکھ بنی ہڈیاں، وہ لگھکتے ہوئے اُسکے بازوؤں تک جا رہی تھیں، جو آہستہ آہستہ راکھ بن رہا تھا۔ کیونکہ اُس بالٹی میں پانی نہیں سلفیورک ایسڈ موجود تھا۔ وہ ہنس رہا تھا، اور مصطفیٰ بس اُسے دیکھ رہا تھا۔

"سکون آرہا ہے؟ نہیں؟ چلو اور سکون دیتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہیں میں بتاتا ہوں، لڑکیاں کہاں ہیں پلینز مجھے چھوڑ دو" وہ بھیگ مانگنے لگا۔

"اب میرا موڈ نہیں ہے" اُس نے جازڈن کو اشارہ کیا، جسے وہ آدمی بھی دیکھ چکا تھا، وہ کچھ بولتا اس سے پہلے ہی وہ سلفیورک ایسٹ سے بھری ساری بالٹی اُس پر انڈیل دی گئی تھی، اُسکا ہلتا جسم دو تین جھٹکے کھانے کے بعد اب رُک چکا تھا، کچھ دیر پہلے جس کرسی پر ایک جیتا جگتا انسان موجود تھا اب وہاں بس تھوڑی سی ہڈیوں کا ڈھانچا موجود تھا، اُن میں سے بھی بہت زیادہ راکھ بن چکی تھیں۔ مصطفیٰ شاید اُسے گولی سے آسان موت دے دیتا، پر اُس شخص کی کہی گئی باتوں کے بعد اُسے چھوڑ دینا، ناممکن تھا، جس انسان کو اُن معصوم لڑکیوں کو نہیں چھوڑا، اُس درندے کو وہ کیسے چھوڑ سکتا تھا۔ اور اُن سب لڑکیوں کا پتہ وہ وہ آرام سے لگا سکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھ جیسا شیطان پیدا ہونا ہر ذور میں ضروری ہے تاکہ اس جیسے درندے پیدا نہ ہوں، اور اگر ہوں بھی تو اُنکا خاتمہ کرنے کے لیے کوئی موجود ہو" وہ اُس راکھ سے بھری کرسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اُسکے بھائی کا کیارِ عمل ہو گا سر؟"

"تم جانتے ہو، مجھے کھیل کھیلنے کا کتنا شوق ہے، اُن ساری لڑکیوں کو بازیاب کرواؤ اور سٹالین کی بہن کو بھی اُسکے گھر حفاظت سے پہنچھا دینا" وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے کرسی پر پڑا اپنا کوٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے بولا۔ جس پر جارڈن نے اُسکی پیٹھ کو دیکھا۔ وہ دونوں کمرے سے باہر آئے تو حاتم باہر ہی کھڑا تھا، اُسکی نظریں پیچھے کمرے میں گئی وہ وہاں کوئی موجود نہ تھا، کیونکہ اندر کی کوئی آواز باہر نہیں آئی تھی تبھی وہ نہیں جانتا تھا کہ اندر کیا ہوا۔ کرسی پر موجود راکھ کو دیکھ کر وہ دوپل کو سُن ہو گیا، پر مصطفیٰ کو سیڑھیوں کی طرف جاتا دیکھ کر وہ چونکتے ہوئے اُسکے پیچھے ہو لیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سامنے پڑی آدھی لاش، جس میں ہڈیوں اور ایک دو گوشت کی بوٹیوں کے علاوہ اور کچھ ناچا تھا، وہ بس اُسے دیکھ رہا تھا، چہرہ جیسے کچھ ہوا ہی ناہو۔ ایک دم وہ چہرہ موڑ کر کھڑا ہو گیا، اُسکے آدمی اُسے چہرہ موڑ

Posted On Kitab Nagri

کر سمجھے کے شاید وہ اُنہیں کہہ رہا کے اُسے یہاں سے لے جاؤ، جیسے ہی وہ پاس کے اُس لاش کو اٹھانے لگے، الیکس نے مڑ کر اپنی گن سے اُن سب کے سینے چھلنی کر دیے۔

"میں کہا کیا کچھ؟ نہیں نا تو پھر" وہ غصے سے چیخ رہا تھا اور کھڑے دوسرے آدمی اُن آدمیوں کا حشر دیکھ کر دو قدم پیچھے ہو گئے کہیں وہ اُنہیں بھی نہ مار دے۔

"مصطفیٰ، میرے بھائی پر ہاتھ ڈال کر تو نے اچھا نہیں کیا، تجھ سے تیری سب سے قریبی چیز چھین لوں گا میں اور تو بس دیکھتا رہ جائے گا۔" وہ کسی پاگل کی طرح اپنے بھائی کی لاش کو ہاتھ لگا کر دیکھ رہا تھا، جو صرف راکھ تھی، اُس راکھ کو وہ اپنے ہاتھوں پر ملتے ہوئے باتیں کرنے لگا جیسے کوئی سائیکو ہوتا ہے۔ اُسکا بھائی آج دوسرے ملک سے آرہا تھا، پر بیچ راستے میں ہی اُسے غائب کر دیا گیا، صبح سے الیکس اُسے ڈھونڈنے میں لگا ہوا تھا، پر وہ نہیں ملا، اور اب ملا تو اس حالت میں جسے دیکھ دوپل تو وہ بھی سکتے ہیں رہ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عائزہ گارڈن میں کھڑی ملازم سے درخت کے سوکھے پتے جو ہر طرف گرے ہوئے تھے، انہیں صاف کرنے کا کہہ رہی تھی، جب گیٹ سے ایک گارڈ اُسکی طرف آیا۔

"میم" گارڈ کی آواز پر وہ چونک کر پلٹی جہاں وہ ہاتھ میں ایک پارسل لیے کھڑا تھا۔

"یہ آپ کے نام پر آیا ہے" گارڈ نے وہ پارسل اچھے سے چیک کیا تھا، کہ اُسکے اندر کوئی نقصان دہ چیز نا ہو، سب کچھ کلیر ہونے پر انہوں نے اُسے اندر بھیجا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

خاکی ڈبے میں پیک وہ پارسل اُس گارڈ کے ہاتھ میں موجود تھا، عائرہ نے وہ پارسل اُس سے پکڑ لیا، اُسے الٹ پلٹ کر دیکھتے ہوئے وہ پارسل لے کر اندر آگئی، اپنے پیٹنگ روم میں جا کر اُس نے وہ ڈبہ ٹیبل پر رکھ دیا، کچھ دن پہلے عائرہ نے پیٹنگ برش آرڈر کیے تھے، شاید اُس پارسل میں وہی ہوں، اُسے بعد میں کھولنے کا ارادہ کرتی وہ کمرے سے باہر آگئی کیونکہ مصطفیٰ آنے والا تھا، اور وہ ابھی تک تیار نہیں ہوئی تھی۔ وہ اُسے وہیں چھوڑ کر تیار ہونے بیچھے چلی گئی، اور وہ پارسل وہیں ٹیبل پر پڑا رہ گیا۔



Posted On Kitab Nagri

"گاڑی تیار کرواؤ" وہ ابھی ابھی آفس سے آیا تھا، اور آتے ساتھ ہی وہ حاتم کو دوسری گاڑی تیار کرنے کا کہہ کر گھر کے اندر چلا گیا۔ لاؤنج سے سیڑھیاں عبور کرتے وہ کمرے میں داخل ہوا، وہ وہاں نہیں تھی، مصطفیٰ صوفے پر بیٹھ کر اپنے جوتے اتارنے لگا جب وہ ڈریسنگ روم سے تیار ہو کر باہر آئی، براؤن کلر کا سولڈ ڈریس پہنے اور ساتھ آف وائٹ کلر کا کیپ لیے ہلکے سے میک اپ اور بلوک ہیلز کے ساتھ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی، جسے دیکھ مصطفیٰ کی نظریں پر اُس پر ٹھہر گئی۔

وہ ڈریسنگ روم سے تیار ہو کر باہر آئی، کانوں میں ایر رنگ پہنتے ہوئے وہ پلٹی، جب اُسکی نظر خود کو دیکھتے ہوئے اپنے شوہر پر پڑی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حسین لگ رہی ہوں نا" عائرہ اُسے دیکھتے ہوئے اتر کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی پیدا ہی حسین ہوئی تھی" وہ اُسکے پاس آتا اُسکی کلائی پکڑے جھٹکے سے کھینچ کر اپنے قریب کر گیا۔

"کیا کر رہے ہیں" وہ منمناتے ہوئے مصطفیٰ کی شرٹ کے بٹن پر انگلی پھیر کر بولی۔

"اپنی بیوی ہو نہ رہا ہوں" اس قدر چاہت سے بولے گئے الفاظ، عائرہ نے بے اختیار اُسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں جذبات کا گہرا سمندر تھا۔

"چلیں تیار ہو جائیں، ہمیں دیر ہو رہی ہے" وہ منت بھرے لہجے میں بولی، جسے سن کر وہ عائرہ کی پیشانی پر زور سے چوم کر تیار ہونے کے لیے اٹھ گیا۔
کچھ ہی دیر میں وہ دونوں گھر سے نکل چکے تھے۔



Posted On Kitab Nagri

بڑے سے ڈائینگ ہال میں موجود ڈائینگ ٹیبل پر تین شخص بیٹھے تھے، ڈم لائٹس کے ساتھ سامنے بنی چینی میں آگ جل رہی تھی، ڈائینگ ٹیبل کی ایک مرکزی کرسی پر حشام صاحب، دوسری پر مصطفیٰ اور مصطفیٰ کی ساتھ والی کرسی پر عائرہ بیٹھی تھی، وہ کھانا کھاکم اور اُس سے کھیل زیادہ رہی تھی۔

"آپ کچھ کھا نہیں رہی بیٹا" حشام صاحب اپنی پلیٹ میں موجود سٹیک کو چھری کانٹے کی مدد سے کاٹتے ہوئے عائرہ کو دیکھ کر فکر مندی سے بولے، کیونکہ وہ کچھ کھا نہیں رہی تھی۔ اُنکے بولنے پر مصطفیٰ کا دھیان بھی اُس پر گیا حالانکہ وہ کب سے اُسے نوٹ کر رہا تھا۔

"ن... نہیں انکل بس تھوڑا سا کھا لیا ہے، اور دل نہیں کر رہا" مصطفیٰ کو پتہ تھا وہ بیف نہیں کھاتی، اسی وجہ سے کھانا نہیں کھا رہی تھی۔

"کچھ پیو گی آپ؟ ملازمہ سے کہہ کر منگوادیتا ہوں میں"

Posted On Kitab Nagri

"چکن کی کوئی ڈش منگادوں" وہ عائرہ کے کان کے قریب جھک کر بولا، جسے سن وہ چونک کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، مطلب اُسے پتہ چل گیا تھا وہ کھانا کیوں نہیں کھا رہی۔ وہ معصوم سی شکل بنائے مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، ویسے تو گھر جا کے بھی کھا سکتی تھی، پر اُس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا اس وجہ سے وہ اور دیر بھوک نہیں رہ سکتی تھی۔

"انکل کوئی چکن کی ڈش منگوا دیں آپ، میری بیگم کو گوشت سے الرجی ہے" وہ عائرہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"آئی ایم سوری بیٹا مجھے لگا مصطفیٰ شوق سے کھاتا ہے تو شاید تم بھی کھا لیتی ہو گی"

www.kitabnagri.com

"ارے نہیں انکل اس میں سوری والی کیا بات" وہ انہیں فورن سے منع کرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں ابھی آجائے گا" انہوں نے ملازمہ کو بلا کر عائرہ کے لیے کچھ اچھا سا بنانے کو کہا۔ کچھ ہی دیر میں عائرہ کا کھانا آگیا، چکن پاستا ویدوائٹ ساس، پسند کا کھانا ملنے پر اُسکی بھوک چمکی، اور اب وہ مزے سے کھانا کھا رہی تھی۔



"کتنی خوبصورت کیلیگرافی ہے یہ" ہال میں لگی طرح طرح کی کیلیگرافی دیکھتے ہوئے وہ حشام صاحب سے بولی جو مصطفیٰ سے بات کر رہے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ میری بیگم نے بنائی تھیں، یہاں جتنی بھی لگی ہوئی ہیں سب انہوں نے بنائی ہیں" عائرہ کی بات سن کر انہوں نے بتایا۔ ابھی وہ بات کر رہے تھے کہ ایک دم مصطفیٰ کے فون پر کال آئی، وہ ایکسکیوز کرتا وہاں سے باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

عائزہ اپنی کافی پیتے ہوئے اُسی کیلیگریفی کو دیکھ رہی تھی۔

"آئی کہاں ہوتی ہیں انکل؟" وہ چہرہ موڑ کر اُن سے پوچھ بیٹھی پر اُنکے چہرے پر نظر آتی اُداسی دیکھ کر عائزہ کو لگا کہ اُس نے کچھ غلط کہہ دیا۔

"سوری انکل کیا میں نے کچھ غلط پوچھ لیا" وہ شرمندہ سے ہوتے اُن سے بولی۔

"ارے نہیں بیٹا، ایسی بات نہیں ہے، کچھ سال پہلے ایک کار ایکسیڈنٹ میں میرے بیٹے اور وائف کی ڈیوٹی ہو گئی تھی، بس تب سے ہی یہ بوڑھا اکیلا ہو گیا۔" وہ افسردہ سی ہنسی ہنستے ہوئے بولے، اُنکی بیوی اور بیٹا ایکسیڈنٹ میں نہیں مرے تھے بلکہ حشام صاحب کے دشمنوں نے اُنکی جان لی تھی، پر یہ بات وہ عائزہ کو نہیں بتا سکتے تھے۔ اُنکی بات سُن کر عائزہ بھی افسردہ ہو گئی، وہ ابھی سوچ ہی تھی کہ اُسکے دماغ میں ایک خیال آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل اگر میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہوں تو کیا آپ بتائیں گے"

"ہاں بیٹا ضرور" وہ اپنا کافی کا کپ سامنے ٹیبل پر رکھ کے سیدھے ہو کر عائرہ کی طرف متوجہ ہوئے۔

"آپ مصطفیٰ کو کب سے جانتے ہیں، میرا مطلب اُن سے آپ کا کیا رشتہ ہے" سوچ کی لکیر اُسکی پیشانی پر ابھری وہ سوالیہ نظروں سے حشام صاحب کر دیکھ رہی تھی، جو اُسکا سوال سن کر سنجیدگی سے اُسکی طرف دیکھ رہے تھے، اور پھر کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ بولے۔

"میری ملاقات مصطفیٰ سے گیارہ سال پہلے ہوئی تھی، پاکستان میں تھا میں اُس وقت، میں جانتا ہوں کہ تم جاننا چاہتی ہو کہ وہ یہاں کیسے آیا، اُسکی گزری ہوئی زندگی کیسی تھی، پر بیٹا یہ سب تم خود اُس سے پوچھو گی تو زیادہ بہتر رہے گا، وہ تمہیں خود سے سب کچھ بتائے یہی سہی چیز ہوگی، اور ہاں اپنے شوہر کے علاوہ کبھی کسی پر بھروسہ مت کرنا، بے شک وہ میں ہی کیوں نا ہوں" وہ عائرہ کو شفقت بھرے

Posted On Kitab Nagri

لہجے میں اُسے سمجھا رہے تھے، وہ اُنکی بات سن رہی تھی، اُسکے ذہن میں وہ تصویر چل رہی تھی جو کل عائرہ کو انیکسی کے کمرے سے ملی تھی۔

"جی انکل آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں" وہ اُنکی بات سنتے ہوئے بولی۔ ابھی وہ بات کرتے کے مصطفیٰ اندر آیا۔

"تمہارا اور مصطفیٰ کا شادی کا تحفہ پینڈنگ ہے ابھی" وہ ہنستے ہوئے بولے۔



"چلو عائرہ" وہ جو حشام صاحب سے بات کر رہی تھی
مصطفیٰ کی آواز سن کر چونکی، وہ اندر آتے ساتھ ہی عائرہ کے پاس آکر اُسے اٹھا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا خیریت؟ کس کی کال تھی" حشام صاحب نے فکر مندی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں ہمیں گھر جانا ہے کافی لیٹ ہو گیا ہے" وہ انہیں سپاٹ لہجے میں بولا۔

"اچھا چلو کوئی، نہیں پھر ملاقات ہو گی خیال رکھنا اپنا دونوں" وہ عائرہ کے سر پر پیار کرتے ہوئے بولے۔ وہ بھی حشام صاحب سے مل کر عائرہ کا ہاتھ پکڑے وہاں سے نکل گیا، حشام صاحب اُسے جاتا دیکھنے لگے ایسا کیا ہو گیا تھا جو وہ اتنی جلدی میں نکلا۔

"کیا ہوا؟ ہم اتنی جلدی کیوں جارہے ہیں" وہ چلتے چلتے اُسے بول رہی تھی پر مصطفیٰ نے اُسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ گاڑی کا دروازہ کھول کر وہ عائرہ کو گاڑی میں بیٹھا چکا تھا۔ اندر بیٹھے ساتھ ہی گاڑی کے شیشے کالے ہو گئے، جس سے باہر کا سب کچھ نظر آرہا تھا، پر اندر کا کچھ نہیں نظر آرہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکی نظریں باہر مرکوز تھیں، کچھ تھا جو ٹھیک نہیں تھا، ابھی وہ غور کرتا اُسکے آگے پیچھے گاڑیوں میں سے لائن میں موجود دوسرے نمبر کی گاڑی بلاسٹ ہو گئی۔ عائرہ جو گاڑی کے شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی، ایک دم سے اتنی آواز اور آگ کی شوائیں دیکھتی پھٹی پھٹی آنکھوں سے مصطفیٰ کی طرف دیکھنے لگی، جس کے چہرے پر چٹانوں سی سختی تھی۔



"یہ کیا ہے" وہ گھبرا کر پوچھتی اُسکے ساتھ لگی۔

"نچھے جھک جاؤ"

"پر یہ"

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہا نیچھے جھک جاؤ" وہ اتنی زور سے دھاڑا کہ عائرہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ وہ ڈر کر نیچھے جھک گئی۔ مصطفیٰ کو سیٹ کی پچھلی پاکٹ سے گن نکال کر لوڈ کرتے دیکھ اُسکے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

"گاڑی کو دوسرے روڈ سے لو جارڈن" جارڈن جو گاڑی چلا رہا تھا، مصطفیٰ کی بات سنتا فورن سے گاڑی دوسری جانب لے گیا، پیچھے سب گاڑیاں ایک دوسرے سگ ٹکرا کر پھٹ چکی تھیں، اگر وہ اس وقت عائرہ کے ساتھ ناہوتا تو انہیں ضرور سبق سیکھاتا، پر اس وقت عائرہ اُسکے ساتھ موجود تھی۔ وہ تھر تھر کانپتی اپنی آنکھیں بند کیے مصطفیٰ سے چپکی ہوئی تھی، گاڑیوں کا بلاسٹ ہونا گولیوں کی بو چھاڑ، وہ بہت بُری طرح ڈر گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ڈیم اٹ شوٹ کرو" وہ جارڈن کو دیکھتے ہوئے چیخا۔ اُسکی آنکھوں کی نسیں لال ہوتی نظر آئی، جارڈن کو اُسے دیکھ کر خوف محسوس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اُنکی گاڑی کے پیچھے دو گاڑیاں تھیں، جارڈن نے بٹن دبایا تو گاڑی کے پیچھے موجود گنز آٹو میکینکلی باہر آگئی، اور اُن سے نکلے ہوئے گولوں نے پیچھے آتی گاڑیاں تباہ کر دی تھیں، اُنکی گاڑی چلتی جا رہی تھی اور پیچھے آگ کا سماہ تھا۔ اُس نے عائرہ کو دیکھا تو وہ بے ہوش ہو کر اُسکی گود میں گری ہوئی تھی۔ اُسکا جسم ڈر سے کانپ رہا تھا، یہ سب کیا ہو گیا تھا، اُسے عائرہ گھر سے باہر لانا ہی نہیں چاہیے تھا، وہ اُسکا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے اُسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا، پروہ نہیں جاگ رہی تھی۔

"آنکھیں کھولو ڈیم اِٹ، پلیز یہ ظلم مت کرو میرے ساتھ، جارڈن فاسٹ" اُسکی وہشت بھری آواز سن کر وہ گاڑی کی سپیڈ بڑھا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سگار کی بو پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی، ایک کے بعد ایک سگار پی پی کر کمرے کے کارپٹ پر ہر طرف اُسکی راکھ گری ہوئی تھی۔ سفید شرٹ کے کھلے بٹنوں سے جھلکتا کشادہ مضبوط سینہ، آنکھوں

Posted On Kitab Nagri

میں سرخ ڈورے، ہاتھوں کی نسیں اُبھری ہوئی، ایک ہاتھ میں پکڑا سگار جلتا جا رہا تھا، ماتھے پر بکھرے بال، وہ ایسی حالت میں بیٹھا تھا، جب دروازے پر دستک ہوئی۔

"ٹھک ٹھک ٹھک" وہ جو آنکھیں بند کیے کرسی کی پشت پر اپنا سر گرائے بیٹھا تھا، تیسری چوتھی بار کی دستک سے ہوش میں آیا، ہاتھ میں جلتے سگار کا شعلہ اسکی انگلی جلا گیا پر اُسکا دھیان ابھی صرف ایک طرف تھا اور وہ تھی "عارہ"۔

"آجاؤ" اُس کے اجازت دینے پر وہی بوڑھی سی ملازمہ اندر آئی۔ اُنکا نام عافیہ تھا، کچھ دیر پہلے مصطفیٰ نے ہی بلایا تھا انہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اُسکی طبیعت کیسی ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ابھی ہوش نہیں آیا انہیں، بخار تھوڑا کم ہوا ہے پر ابھی بھی نیم بے ہوشی میں ہیں وہ" وہ کمرے کی حالت دیکھ رہی تھیں، کیا حال کیا ہوا تھا اُس نے اپنا بھی، پر وہ مصطفیٰ کو کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔ انہوں نے افسردہ نظروں سے مصطفیٰ کو دیکھا۔

"اُسکے پاس ہی رہیے گا" وہ اپنی کنپٹی دبائے بند آنکھوں سے بولا۔ وہ اُسکی بات سنتے اب وہاں سے جا چکی تھیں۔ وہ آنکھیں بند کیے اپنے ہاتھ میں پکڑے جلتے ہوئے سگار کو مڑوڑ کر مٹھی میں بند کر گیا۔



"مصطفیٰ... ن... نہیں" وہ ایک دم گھبرا کر اٹھ گئی، آنکھیں کھولے وہ اپنے آس پاس دیکھنے لگی۔ عافیہ بیگم جو سامنے صوفے پر بیٹھی تھیں، عائرہ کے ایک دم سے گھبرا کر اٹھنے پر فوراً سے اُسکے پاس آئی۔ وہ گہرے گہرے سانس لیتی انہیں دیکھنے لگی، وہ تو گاڑی میں تھی، جہاں کچھ دیر پہلے جنگ کا سماں تھا، ہر طرف چلتی بند و قوں کی آواز اُسے خوفزدہ کر رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"پانی" اُس نے پانی مانگا تو انہوں نے سائنڈ ٹیبل پر پڑے جگ سے پانی گلاس میں ڈال کر عائرہ کو اپنے ہاتھ سے پلایا۔ وہ کانپتے ہاتھوں سے پانی پیتی ڈر سے اُن کے ساتھ لگ گئی۔ کچھ دیر بعد وہ تھوڑا ریلیکس ہوئی تو سب کچھ کسی فلم کی طرح اُسکے دماغ میں چلنے لگا۔

"آپ لیٹ جاؤ بچے، میں کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں آپ کے لیے" وہ اُسے پیار سے لیٹا کر عائرہ کے لیے کچھ ہلکا پھلکا کھانے کو لینے چلی گئیں، کیونکہ اُسے مڈسین بھی دینی تھی پھر۔ وہ سب کچھ سوچ رہی تھی، اُنکا باہر جانا وہاں سے واپس آنا، راستے میں کسی کے اُن پر حملہ کرنا سب کچھ، جیسے جیسے وہ سوچتے جا رہی تھی کڑی سے کڑی ملتی جا رہی تھی کے اچانک اُسکے دماغ میں جھماکہ ہوا۔ وہ پارسل، اُس پر لکھی تاریخ عائرہ کو یاد آئی، وہ سمجھ رہی تھی کے اُسکا منگو آیا ہوا پارسل آیا ہے، پر اُسے یاد آیا کے پرسوں اُسے کنفرمیشن میسیج آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ وہ پروڈکٹ چار دن بعد ڈلیور ہوگا، صبح جلدی جلدی میں اُسکا دھیان ہی نہیں گیا کہ وہ پارسل کہاں سے آیا ہوگا، وہ بھی اُسکے نام پر۔ وہ فورن سے بیڈ سے اُٹھتے اپنی جوتی دیکھنے لگی جو بیڈ کے پاس ہی پڑہ تھی۔ پر اب وہاں نہیں تھی، وہ ننگے پاؤں ہی اپنی شال لیتے کمرے سے باہر نکل گئی۔

Posted On Kitab Nagri



وہ اُس کمرے میں آئی جہاں وہ پارسل رکھا تھا، وہ ابھی بھی وہیں ٹیبل پر پڑا تھا، عائرہ فورن سے اُس پارسل کو اٹھا کے کھولنے لگی۔ ڈبہ کھولنے پر اندر موجود ایک کارڈ تھا، جس پر لکھا تھا، اپنے فرشتہ صفت شوہر کی اصلیت دیکھنا چاہو گی؟ یہ سب اسپینیش زبان میں لکھا ہوا تھا۔ اگر دیکھنا چاہتی ہو تو اس پین ڈرائیو میں موجود ڈیٹا دیکھ لو۔ سامنے پڑی پین ڈرائیو پر نظریں جمائے وہ سوچ میں پڑ گئی، کاش وہ جو سوچ رہی ہے ویسا نا ہو۔ عائرہ نے دراز میں پڑا لیپ ٹاپ نکال کر اُسے آن کیا اور وہ پین ڈرائیو اُس میں لگائی، کچھ لکھا تھا اُس میں، کچھ سالوں پہلے پاکستان میں دو سیاستدانوں کو ایک آدمی نے بہت بڑے مجھے کے سامنے مار ڈالا تھا، وہ اُس وقت کا بہت بڑا سیاستدان تھا، اُس شخص کی اور اُسکے بیٹے کی خون سے سنی لاش دیکھ کر عائرہ کا دل خراب ہوا۔ اُن میں سے ایک کو جلا کر مارا گیا تھا۔ جس شخص نے انہیں مارا تھا اُسے پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی، پر وہ تھا کون؟ جس نے اُن بے گناہ لوگوں کا قتل کیا۔ لیپ ٹاپ کے کرسر کو نیچھے کیے وہ پڑھ رہی تھی جب اُسکا ہاتھ ایک جگہ پر رُک گیا، ایک 18 سے 19 سال کے لڑکے کو ہتھکڑیاں لگائے پولیس کے لوگ لے جا رہے تھے، عائرہ نے زوم کر کے دیکھا، تو وہ چہرہ اُسے

Posted On Kitab Nagri

کہیں جانا پہچانا سا لگا۔ تھوڑا غور کرنے پر وہ حیرانگی سے اُس تصویر کو تنکے لگی۔ اُسکا پورا جسم تھر تھر کانپنے لگا۔ وہ مصطفیٰ تھا۔ مصطفیٰ قاتل تھا؟ کسی بے گناہ شخص کا قاتل؟ عائرہ نے سائڈ پر پڑا اپنا فون اٹھایا سامنے چلتی اُس نیوز کی پکچر کھینچ کر وہ خود کو سنبھالتے ہوئے کرسی سے اٹھی، سامنے والی الماری کے پاس جا کر اُسے کھول کے وہ تصویر جو عائرہ نے انیکسی میں سے ڈھونڈی تھی وہ نکالی اور اپنے ہاتھ میں پکڑ کر کمرے سے باہر چلی گئی، جو کسی گم نام پارسل میں آئی ان چیزوں سے پر یقین کر کے مصطفیٰ کے لیے کچھ بھی نہیں سوچ سکتی تھی، وہ ایک میچیور لڑکی تھی، کوئی کان کی کچی چھوٹی بچی نہیں کے کسی کے کہنے پر اپنے شوہر پر شک کرے۔ اُسکے ذہن میں بہت سے سوال تھے، اُسکا دماغ پھٹ رہا تھا اس وقت پر وہ ان سب سوالوں کا جواب لینا چاہتی تھی، جو صرف اور صرف مصطفیٰ دے سکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"تو ٹھیک ہے کہ نہیں؟ عائرہ بھابی کیسی ہے، میں نے تجھے منع کیا تھا مصطفیٰ پر تو نے آج تک میری کوئی بات نہیں مانی، اور اس سب کا نتیجہ ہے یہ، اگر آج کچھ ہو جاتا تو میں تجھے قبر سے نکال کر جواب لیتا" وہ

Posted On Kitab Nagri

بول رہا تھا اور مصطفیٰ سن رہا تھا وہ جانتا تھا اُس سے غلطی ہوئی ہے، پر اُسکا دماغ ایکسیپٹ نہیں کر رہا پارہا تھا کہ اُس سے غلطی ہوئی ہے، کیونکہ ایک طرح سے اُسکی کوئی غلطی نہیں تھی وہ شروع سے عائرہ کو گھر میں رکھتا آیا تھا، جب سے وہ اُس سے جڑی تھی مصطفیٰ نے بہت سنبھال کر رکھا تھا اُسے اور آج صرف حشام صاحب سے ملنے لے کر جانے پر اتنا بڑا حادثہ ہو گیا، جس سے اُسکی بڑفلائی کو نقصان پہنچا تھا اور اب وہ اس سب کے جواب میں کتنی تباہی کرتا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

"فارس فلحال نہیں" اُسکے ایک بار کہنے پر وہ چپ ہو گیا، کیونکہ اُسکی آواز میں موجود وہشت اُسے محسوس ہو گئی تھی۔ وہ اُس سے بات کر رہا تھا، جب کمرے کا دروازہ دھڑام سے کھلا۔ وہ جو اپنی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، چونک کر پلٹا۔ عائرہ دروازے پر کھڑی اُسے خالی خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی، کھلے بال، بخار سے تپتا جسم، آنکھیں رونے کے باعث سو جی ہوئیں، کانپتے ہوئے ہونٹ، مصطفیٰ کا دل کٹا عائرہ کو اس حالت دیکھ کر۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ایک قدم چلتے اُسکے قریب آئی، اُسکی نظریں عائرہ کے پیروں پر گئی جہاں وہ ننگے پیر کھڑی تھی، وہ لب بھینچ گیا۔ سامنے پڑے ٹیبل پر اپنا فون رکھتے اُس نے مصطفیٰ کو دیکھایا۔

"کیا یہ سچ ہے؟" بس ایک سوال۔

"ہاں" ویسا ہی جواب، وہ آنکھیں میچ گئی۔ جو وہ چاہتی تھی کہ ناہو ویسا ہی ہوا۔ مصطفیٰ کی نظریں اُسکے چہرے پر گڑھی تھیں، اور اُسکا چہرہ بالکل سپاٹ تھا، ہر جذبات سے عاری۔

"یہ کون ہیں؟ اور ہاں یہ بھی سُن لیں کے مجھے صرف سچ جاننا ہے، میں بس ایک موقع دوں گی، اور پھر فیصلہ لوں گی، صرف سچ، کچھ بھی مت چھپائیے گا مجھ سے" وہ کانپتے ہوئے لہجے میں بولتی گئی۔ ٹیبل پر پڑی تصویر کو دیکھتے مصطفیٰ کی آنکھیں ضبط سے لال ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہیں کہاں سے ملی" اُسکی آواز میں اس قدم و ہشت تھی، جسے محسوس کرتے عائرہ کی ٹیڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی۔

"انیکسی سے" جواب دیا گیا۔ کچھ دیر اُن تصویروں کو ہاتھ میں پکڑے دیکھتے رہنے کے بعد وہ بولا۔

"میرے بھائی اور بھابھی ہیں، مار دیا گیا تھا انہیں، دونوں کو الگ طریقے سے مارا گیا تھا، بھابھی کی عصمت لوٹ...."

"بس کر جائیں، آپ پاگل ہیں کیا، کوئی جذبات نہیں ہیں کے نہیں آپ میں، اس طریقے سے بتا رہے ہیں جیسے کوئی بہت نارمل بات ہو" وہ چیخ کر بولی، کیونکہ مصطفیٰ جس طرح سے بول رہا تھا اتنے آرام سے اپنے بھائی بھابھی کی موت کا جیسے کوئی کہانی سن رہا ہو۔

"کیوں تمہیں سچ جاننا تھا نا تو سنو"

Posted On Kitab Nagri

"بس کریں، کون ہیں آپ، کیا پہچان ہے آپ کی" وہ روتے ہوئے زمین پر بیٹھتی چلی گئی، پر مصطفیٰ نے اُسے کچھ نہیں کہا۔

"سنو عائرہ سنو! میرے بھائی کو مار دیا گیا، وہ بے گناہ تھا اُنکی جان لے لی گئی، میری بھابھی ماں کی طرح تھی میری، ہمارے ماں باپ نہیں تھے، بھائی نے شادی کی تھی، بہت چھوٹا تھا میں انکے اپنے بچے نہیں تھے، مجھے ماں کی طرح پالا انہوں نے، اور پتہ ہے جب انہوں نے لوگوں کو مدد کے لیے پکارا تو کوئی نہیں آیا، یہ وہی لوگ تھے جنکی مدد کو میرا بھائی ہمیشہ آگے آگے رہتا تھا، بے شک اُسے کتنی ہی مشکل کیوں نا آئے، وہ دن میری زندگی کا بھیانک ترین دن تھا، جب میں نے اپنے ماں باپ جیسے بھائی بھابی کو اپنی آنکھوں کے سامنے مُردہ پایا" وہ عائرہ کے پاس زمین پر بیٹھا اُسے بتا رہا تھا جب وہ رُک کر اُسکا چہرہ تکتے لگی جہاں صرف قرب ہی قرب تھا۔



Posted On Kitab Nagri

ماضی

کراچی: پاکستان

ایک کشادہ سی سوسائٹی جہاں مڈل کلاس لوگوں کے لحاظ سے گھر بنائے گئے تھے۔ اُنکا گھر بھی اُسی علاقے میں تھا۔

"ویسے تمہیں اتنی دُور جانے کی کیا ضرورت ہے، آپ سمجھائیں نا اُسے" وہ سب ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے، جب وہ مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بولی جو مزے سے اپنے ناشتے میں مصروف تھا۔

www.kitabnagri.com

"تم کیوں فکر کر رہی ہو غُروج، آجائے گا دو تین دن میں، آجائے گا نا" ہاشم نے مصطفیٰ کا کندھا ہلا کر اُس سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بھابی آجاؤنگا" وہ انہیں دیکھتے ہوئے نرمی سے بولا

"کب تک نکلنا ہے تم نے" ہاشم نے اُس سے پوچھا۔

"بس نکلنے لگا ہوں، فارس آگیا ہے باہر" وہ سائنڈ پر پڑا اپنا بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے بولا۔

"باہر کیا کر رہا ہے وہ اُسے کہتے اندر آئے ناشتہ ہی کر لے ہمارے ساتھ" ہاشم نے اُسے اٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا۔



"ابھی ابھی آیا ہے وہ، اور گھر سے کھا کر آیا ہو گا وہ جنگلی"

"ایسے نہیں بولتے" غروج نے اُسے ٹوکا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھانا سوری، چلیں خدا حافظ، خیال رکھنا آپ دونوں۔"

"ارے ناشتہ تو پورا کر کے جاؤ مصطفیٰ" وہ اُسکا آدھا چھوڑا ناشتہ دیکھ کر فکر مندی سے بولی۔

"نہیں نہیں بھابی بس پیٹ بھر گیا" اُن دونوں سے گلے ملتے ہوئے گھر سے نکل گیا، یہ جانے بغیر کے وہ انہیں آخری بار دیکھ رہا تھا۔

"میں اسے چھوڑ کر آیا" ہاشم یہ کہتے اُس کے پیچھے ہی باہر چلا گیا، غُرج اُسکی بات سن کر ہاں میں سر ہلائے ناشتہ کے برتن اٹھانے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اور فارس ناردن علاقوں میں پہاڑوں پر جا رہے تھے، وہ ابھی محض 19 سال کا تھا تبھی غُرج کو فکر تھی پر ہاشم کی تسلی پر وہ مان گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



وہ اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب، اُسکے آفس کا دروازہ کھٹکا۔

"آجائیں" انہوں نے اجازت دی تو دو تین لوگ آفس کے اندر آئے۔

"کیسے ہیں ہاشم صاحب، کتنی بار آپ سے ملاقات کرنے کی کوشش کی پر آپ ہیں کے ملتے ہی نہیں ہیں" وہ چالیس سے پینتالیس سالہ آدمی عجیب سی ہنسی ہنستے ہوئے ہاشم کی سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"میرے آج کے سکیجیول میں آپ لوگوں سے ملاقات کا کہیں بھی نہیں لکھا" وہ انہیں اطمینان سے جواب دے گیا۔ جسے سنتے اُنکے منہ پر سچی مسکراہٹ تھوڑی پھیکی پڑی، پر پھر بھی وہ ڈھیٹوں کی طرح ہنسنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے ٹائم لینے کی کیا ضرورت ہے آپ تو دوست ہیں ہمارے"

"معاف کیجیے گا پر مجھے اس طرح بلا وجہ کی دوستیاں کرنا ہرگز پسند نہیں"

"آرام سے کہہ رہے ہیں تو تمہیں سمجھ نہی آرہی؟ خیر چھوڑو، کام کی بات پر آتے ہیں، ایک کام کہا تھا آپ سے ہم نے، ہمارے بیٹے نے ایک کاپر فیکٹری بنوانی ہے ڈریم پر وجیکٹ ہے اُسکا، تو بس آپ ایک سائن کر دیجیے تاکہ اُسے اجازت مل جائے۔" وہ آدمی جو بیٹھا تھا کوئی اور نہیں بلکہ کراچی کا چیف منسٹر تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"دیکھیں غفار صاحب، میں اس پر سائن نہیں کرنے والا، پہلی بات تو یہ آپ کے بیٹے کی ڈگری جعلی ہے، اور دوسری بات، اگر میں یہاں سائن کر بھی دوں تو وہ جگہ اس شہر کی سب سے خطرناک جگہ بن جائے گی، سوچوں وہاں فیکٹری لگ گئی تو جس ہوا سے ہم سانس لیتے ہیں جو پانی ہم پیتے ہیں زہر بن جائے گا زہر، بالکل بھی قابل قبول نہیں ہے یہ، لاکھوں کڑوڑوں لوگوں کی جان کے ساتھ کھیلنے والی بات ہو گئی یہ تو، اور وہ میں نہیں کر سکتا" وہ انہیں دیکھتے ہوئے صاف انکار کر چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے جیسا آپ کہیں" اُس شخص نے ہاشم کو کچھ دیر عجیب سی مسکراتی نگاہوں سے دیکھا پھر اپنا جواب دیا، اور کرسی سے اٹھ کر چلا گیا۔ ہاشم بس اُسے جاتا دیکھنے لگا۔



"آپ ٹینشن نالیں جی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا" ہاشم جب سے گھر آیا تھا، اُسے کچھ بھی ٹھیک نہیں لگ رہا تھا، جب اُس نے عروج کو بتایا تو کچھ دیر وہ بھی پریشان رہی، پر اب وہ ہاشم کو ٹینشن نالینے کا کہہ رہی تھی جانتی تھی ٹینشن سے اُسکی کتنی طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھ گئے۔

www.kitabnagri.com

"میں ذرا مصطفیٰ کو کال کر کے آتا ہوں، پوچھوں تو زرا کہاں پہنچا ہے" وہ عروج سے کہتا فون ملاتے باہر آگیا۔

Posted On Kitab Nagri



"ٹون ٹون...."

"یہ کس کی کال آگئی" وہ دونوں راستے میں تھے فارس گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا جب اُسے کال آئی۔

"چیک کر لے بھائی کی ہو سکتی ہے" فارس کی بات سنتا وہ فون نکال کے اٹینڈ کر چکا تھا۔



"ہیلو، ہاں جی بس راستے میں ہیں"

www.kitabnagri.com

"چلو جب تک سگنل رہے بتاتے رہنا،.... اُوہیلو کون ہو تم اندر کہاں چلے آرہے ہو" ہاشم اُس سے بات

کرتے کرتے پتہ نہیں کس سے بات کرنے لگ گیا تھا، مصطفیٰ ایک دم چونکا۔

"کیا ہوا بھائی؟" اُس کے پوچھنے پر فارس نے بھی ایک نظر مصطفیٰ کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا ہو رہا ہے، کس کی اجازت سے میرے گھر میں گھسے ہو تم لوگ؟" ہاشم کی غصے بھری آواز سن کر مصطفیٰ پریشان ہو گیا۔ وہ ہیلو ہیلو کرتا رہا پر اُسے کوئی جواب نہ آیا، اور اگلے ہی لمحے فون بند ہو چکا تھا۔

"فارس گاڑی موڑ، مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا"

"سب خیریت تو ہے نا"

"تو گاڑی موڑنا یا ر مجھے کیا پتہ خیریت ہے یا نہیں میں یہاں تیرے ساتھ بیٹھا ہوں" وہ ایک دم غصے سے پھٹ پڑا۔

"اچھا اچھا غصہ نا کر موڑ رہا ہوں، ٹینشن نا لے سب ٹھیک ہو گا" اُس نے وہیں راستے سے گاڑی موڑ لی، اب وہ واپس کراچی کی طرف گامزن تھے۔

Posted On Kitab Nagri



"ارے ہاشم صاحب ہم آئیں ہیں، گھبرا کیوں رہے ہیں آپ، پہچانا؟ نہیں پہچانا... چلیں اندر آئیں نا ہم بتا دیتے ہیں، غفار صاحب کے بیٹے ہیں ہم، وہ کیا ہے نا ابو تھک بہت جاتے ہیں، میں نے سوچا پھر کیوں نا آپ سے خود ملاقات کر لوں" وہ ہاشم کو اندر لاتے ہوئے اُسکے گلے میں ہاتھ ڈال چکا تھا جیسے اُنکی کوئی بہت پرانی دوستی ہو۔

"غروج اندر جاؤ" غروج کو لاؤنج میں بیٹھا دیکھ وہ بولے، وہ جوٹی وی دیکھ رہی تھی ایک دم دو چار آدمیوں کو اندر آتے دیکھ کر گھبرا گئی۔

"ارے بھابی بھی ہیں، بیٹھے بیٹھے آپ کہاں جا رہی ہیں، بیٹھیں" آرام سے بولتے بولتے وہ شخص ایک دم سے چیخا، جس سے ڈر کر وہ کانپتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا چاہیے تمہیں؟" ہاشم کو سامنے والے صوفے پر بیٹھا کر اب وہ بھی ساتھ بیٹھ چکا تھا۔

"ارے اتنا کچھ نہیں، بس آپ کا چھوٹا سا سائن، بس اور تو کچھ بھی نہیں چاہیے، ہا ہا ہا کیوں" وہ اپنے ساتھ آئے غنڈوں سے ہنس سوال کرتے ہوئے بولا، جس کے جواب میں وہ سب ہنس پڑے۔

"یہ تمہاری بھول ہے کہ میں ایسا کچھ کروں گا" وہ اپنی بات پر ڈٹا رہا۔

"اچھا، تو پھر ہم بھابی کے ساتھ بڑا کچھ کریں گے" وہ اپنی غلیظ زبان سے گندے الفاظ بولنے لگا۔

www.kitabnagri.com

"کسی کتے کی اولاد تیرے چیتھڑے اڑادوں گا میں" ہاشم نے ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارا جس سے سامنے والے آدمی کا ہونٹ پھٹ گیا۔ وہ پھر بھی ڈھیٹوں کی طرح ہنستا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ نہیں کرنا چاہیے تھا تجھے، خیر سائن کر چل، پھر شاید چھوڑ دوں" اُسکی دھمکی کام کر گئی ہاشم نے غروج کے لیے وہاں سائن کر دیے، اگر وہ ناہوتی تو وہ کبھی سائن نا کرتا، بے شک اُسکی جان چلی جاتی۔

"چلو چلو، کام ہو گیا بھائیوں" وہ صوفے سے اٹھتے ہوئے بولا۔

"ارے ایک کام تو رہ گیا" اُس آدمی کی پیٹھ ہاشم کی طرف تھی جبکہ چہرہ غروج کی طرف وہ غروج کو دیکھتے ہوئے بولا، اور پھر اچانک گولیوں کی آواز پورے گھر میں گونجی۔

"ہاشم" غروج آنکھیں پھاڑے اُسکے گولیوں سے چھنی وجود کو دیکھتے ہوئے اُسکی طرف بھاگی اس سے پہلے ہی کچھ آدمیوں نے اُسے پکڑ لیا۔
www.kitabnagri.com

"ہاشم تو مر گیا" وہ آدمی مصنوعی افسوس والی شکل بنائے اُس کو دیکھنے لگا۔ غروج بس صدمے سے ہاشم کے وجود کو دیکھ رہی تھی یہ کیا ہو گیا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

"اب تیری باری" وہ اُسے غلیظ نظروں سے دیکھتا چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے غروج کے قریب بھڑا، اس سے پہلے وہ اُسے پکڑتا وہ دوسرے آدمی کے ہاتھ پر کاٹ کے گھر سے باہر بھاگی۔

"اے پکڑو گالی* کو" اُسکے سب آدمی غروج کے پیچھے بھاگے۔ اس سے پہلے وہ گھر کے گیٹ سے باہر نکلتی ان لوگوں نے اُسے پکڑ لیا۔ گیٹ سے باہر کچھ لوگ کھڑے تھے ان کے گھر سے آتی چیخوں پکار سنتے لوگ باہر آگئے۔ وہ دیکھ رہے تھے غروج کو کچھ لوگ گھر کے اندر گھسیٹ کر لے جا رہے ہیں پر کسی کو انہیں روکنے کی ہمت ناہوئی۔

Kitab Nagri

"بھائی مجھے بچائیں" وہ چیخ چیخ کر لوگوں سے مدد مانگ رہی تھی پر کوئی آگے نہیں آ رہا تھا، ایک آدمی آگے آنے لگا ہی تھا کہ۔

Posted On Kitab Nagri

"اے اپنی بھی بیٹی کو اٹھوانا ہے تو نے" وہ شخص اُس انسان سے بولا تو اُس کے قدم وہیں رُک گئے۔ غروب بس سُن کھڑی انہیں دیکھتی رہ گئی، یہ تھے وہ لوگ جن کی مدد کرنے کے لیے ہاشم نے کبھی انکار ناکیا تھا۔ جب بھی کسی کو ضرورت پڑی وہ ہمیشہ آگے رہا تھا اور آج انہوں نے کیا کیا؟ وہ اُسے گسیٹتے ہوئے گھر کے لان کے ساتھ بنے سٹور میں لے گئے۔

"اب دیکھ تو، تیری وجہ سے مجھے تھپڑ مارا تھا تا تیرے اُس مرے ہوئے شوہر نے، اب میرے سمیت میرا ہر آدمی تیرا مزالے گا" اُس کے بعد غروب کی چیخیں پورے گھر میں گونج اُٹھی۔ وہ آدمی اُسے نیم بے ہوشی کی حالت میں دیکھ کر اپنا نکر وچہرا لیے سٹور سے باہر آیا۔

Kitab Nagri

"جاؤ کس نے جانا ہے اب" اُس نے اتنا کہا تھا کہ سٹور کا دروازہ بند ہو گیا، سب نے اُن سب نے اُسکی عزت تار تار پر باہر گلی میں کھڑے ایک انسان میں ہمت نا آئی کے اُسے بچا سکیں وہ اندر بامشکل اُٹھ کر چلتے ہوئے باہر بھگنے لگی پر اُس آدمی نے سامنے پڑے مٹی کے تیل کو اٹھا کر غروب پر چھڑک دیا، وہ سسکتے ہوئے مُردہ وجود سے اپنی موت کا تماشہ دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"تجھے گندی موت دینے والا ضرور آئے گا، تجھے بھی اتنی ہی بھیانک موت ملے گی کے تیرا حشر دیکھ کر لوگ پناہ مانگے گیس" وہ اذیت ناک لہجے میں بولتی اپنی لٹی پٹی حالت لے میں پڑی تھی جب اُس آدمی نے اُسکے وجود کو آگ لگا دی اور ایک ٹھوکر مارتا اپنی مکروہنسی ہنستا ہوا باہر نکل گیا۔ اُسکی خینچیں باہر موجود لوگ بھی سُن رہے تھے، پر وہ کچھ نا کر سکے، کیونکہ اُن لوگوں کو اللہ پر بھروسہ نہیں تھا، اگر آج وہ تھوڑی ہمت کر کے غُرج کو بچا لیتے تو آج یہ سب نا ہوتا۔



Kitab Nagri

اُسکی گاڑی گھر کے باہر رُکی تو گھر کے باہر پولیس کی نفری موجود تھی، وہ اور فارس ایک دوسرے کو دیکھتے گاڑی سے باہر نکلے، انہیں پہنچتے پہنچتے صبح کے چار بج گئے تھے۔ وہ لوگوں کے رش کو ہٹاتے ہوئے گھر کے پاس پہنچھا۔ تو دو سٹرچر گھر سے باہر لاتے ہوئے نظر آئے۔ مصطفیٰ کا دل گھبرا یا۔

"یہ کیا، ہٹو پیچھے مجھے دیکھنے دو" وہ پاگلوں کی طرح چیختے ہوئے لوگوں کو سائڈ پر کر کے آگے بڑھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں سر آپ آگے نہیں جاسکتے"

"کیا مطلب نہیں جاسکتے میرا گھر ہے وہ، کیا ہوا ہے یہاں پر؟" وہ پھٹی پھٹی نظروں سے وہاں کے منظر دیکھتے ہوئے بولا۔

"سر اندر موجود لوگوں نے خودکشی کر لی ہے، ایک عورت تھی انہوں نے خود کو آگ لگالی اور اور انکے شوہر نے خود کو شوٹ کر لیا۔" ٹھاٹھاٹھا، اُسے لگاتوں آسمان ایک ایک کر کے اُسکے سر پر گر گئے ہوں، مصطفیٰ کو لگا اُس سے سننے میں غلطی ہو گئی تھی، اُسکے بھائی اور بھابی نے خودکشی کر لی تھی؟ یہ نا ممکن تھا؟ وہ اُن سٹریچر کے پاس بھاگتا ہوا گیا، فارس بھی مصطفیٰ کے ساتھ گیا، اِس سے پہلے وہ سفید چادر اُنکے چہرے سے ہٹاتے اُسے روک دیا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیے سر آپ انہیں ہاتھ نہیں لگا سکتے" اُس پولیس والے کی بات سن کر وہ غصے سے اُسکا گریبان پکڑ گیا۔

"کیا مطلب ہے تمہاری تو ہوتا کون ہے مجھے رُکنے والا، سالے تیری جان لے لوں گا میں" وہ غصے سے پاگل ہوتا اُس پولیس افسر کو مارنے والا تھا جب فارس نے اُسے پکڑ لیا۔

"حسام چھوڑ دے" وہ اُسے چھڑواتے ہوئے پیچھے کرنے لگا، فارس نے ان لوگوں سے بات کر کے ہاشم اور عروج کی باڈی کو لیجانے سے رُک دیا۔ وہ پولیس والا مصطفیٰ کو خونخار نظروں سے گھورتا ہوا اپنی فورس کو لے کر وہاں سے چلا گیا۔ گھر کے باہر بنے تھڑے پر بیٹھا وہ زمین کسی چیز کو گھور رہا تھا۔ اُس پاس کے لوگ اپنے گھروں کو جانے لگے، تماشا جو ختم ہو چکا تھا۔

"بیٹا" وہ اپنی سوچوں میں گم تھا جب اُسے کسی کی آواز آئی، فارس سائڈ پر کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔ آواز سن کر بھی مصطفیٰ نے چہرا اٹھا کر نادیکھا کے کون ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"انہوں نے خود کشی نہیں کی بیٹا، انہیں مارا گیا ہے، اور ان سب بے ضمیروں کے سامنے مارا گیا ہے، میں بوڑھا انسان کچھ نا کر پایا، جب تک میں آیات تک وہ لوگ سب برباد کر گئے تھے، میری پوتی نے مجھے بتایا کہ یہاں کیا ہوا، انہیں چھوڑنا مت حسام انہیں چھوڑنا مت" وہ بوڑھے سے بابا انکے گھر کے پاس ہی رہتے تھے، کچھ دنوں پہلے وہ اپنے گاؤں گئے تھے، آج جب وہ واپس آئے تو مصطفیٰ کے گھر میں لگی آگ دیکھ کر گھبرا گئے، جب انکی پوتی نے بتایا کہ یہاں کیا ہوا تھا، پر کسی نے انکی مدد نہ کی۔ جن لوگوں نے کوشش کی انہیں بھی ڈرا دھمکا کے پیچھے کر دیا گیا۔ وہ جیسے جیسے مصطفیٰ کو بتاتے جا رہے تھے ویسے ویسے انکی آنکھوں میں حشر برپا ہو رہا تھا، گردن کی نسیں ابھرتی جا رہی تھیں، جیسے کسی شیطان کو جگا دیا ہو۔ وہ اس کے کندھے پر رکھتے روتے ہوئے اسے تسلی دے کر چلے گئے۔

www.kitabnagri.com

"فارس" انکی آواز پر فارس جو وہیں کھڑا سب سن چکا تھا، مصطفیٰ کو دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"جان چائیے مجھے اُنکی" وہ ایک دم سے چہرا اٹھائے اُسے دیکھتے ہوئے بولا، اُسکے چہرے کو دیکھ فارس بھی دوپل ہو گھبرا گیا۔

"یہ تو کیا کہہ رہا ہے حسام" وہ لوگ اُسے باہر حسام نام سے ہی بلاتے تھے اُسکے ہر ڈاکیومنٹ پر بھی حسام نام لکھوایا گیا تھا، مصطفیٰ صرف اُسے قریب کے لوگوں جن میں اُس کے بھائی بھابی اور فارس آتے تھے وہی بولتے تھے۔

"جو میں کہہ رہا ہوں وہ کر" اتنا کہہ کر وہ جا کہ گاڑی میں بیٹھ کر کہیں چلا گیا، فارس نے سارا انتظام کر کے ہاشم اور غروج کی تدفین کروائی، صبح کے آٹھ بجے وہ لوگوں سے ملتا ملتا فارغ ہو کر مصطفیٰ کے پاس جانے کے لیے نکل گیا۔

□ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے فیلٹ میں آیا تو مصطفیٰ وہاں نظر نہیں آیا، وہ دروازہ بند کر کے چابیاں ریک پر لٹکا کر کمرے کی طرف بڑھا۔ اندر قدم رکھتے ساتھ ہی سگار کا دھواں اُسکے نتھونوں میں گیا، وہ منہ پر ہاتھ رکھا کھانستے ہوئے صوفے کے قریب گیا جہاں وہ بیٹھا ہوا تھا۔

"تو آیا کیوں نہیں" پورے کمرے میں بھکرے سگار کی راکھ اور دھواں سے ظاہر ہو رہا تھا وہ کب سے اُسے پی رہا ہے۔

"جب آنا چاہیے تھا تب آنہ سکا، اب آنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تیری غلطی نہیں تھی"

Posted On Kitab Nagri

"جانتا ہوں، پر اگر آج میں وہاں ہوتا تو" بولتے بولتے اُسکے لہجے میں نمی گھل گئی، جسے محسوس کرتا فارس بھی اپنی آنسوؤں چھپاتا اپنی شرٹ کے بازو سے چہرہ صاف کرتے ہوئے اُسے دیکھنے لگا۔ صبح تک وہ ایک ہنستا کھیلتا شخص تھا اور اب کوئی اور۔

"تو خود کو غلط مت کہہ حسام" وہ مصطفیٰ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے بولا۔

"جو کام کہا تھا وہ ہو گیا؟" وہ فارس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے اپنے دیے گئے کام کے بارے میں پوچھنے لگا۔



"ہاں ہو گیا ہے، الیکشنز قریب ہیں، اور کل ہی انکی پارٹی کا جلسہ ہے، ہمارے پاس اس سے اچھا موقع پھر نہیں آئے گا" وہ بول رہا تھا، اور مصطفیٰ کے دماغ میں بہت کچھ چلتا جا رہا تھا، وہ لوگ جو کل کرنے والے تھے اس کے بعد انکی زندگی پوری طرح سے بدلنے والی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہر طرف شور ہی شور تھا، جلسے میں لوگوں کا رش، وہ دونوں وہاں پہنچ چکے تھے۔

"پیسے دے کر لوگوں کو بلواتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے چاہنے والے ہیں، کل ہی اس کا بھائی باہر کے ملک سے واپس آیا ہے، جب تک جیل کی قید تھی تب تک باہر رہا جیسے ہی کیس ختم ہوئے ملک واپس آگیا، دوبارہ ملک کو لوٹ کر کھانے کے لیے۔" فارس بولتے بولتے اُسکے ساتھ چل رہا تھا، مصطفیٰ اُسکی باتیں سن رہا تھا۔ اُن لوگوں کی گاڑیاں آگئی تھیں۔ پولیس کی بھاری نفری میں وہ غفار فاروقی اور اُسکا بیٹا دونوں سیٹیج پر جارہے تھے، انہیں دیکھ کر مصطفیٰ کی آنکھوں میں خون دوڑنے لگا۔ جلسہ شروع ہو چکا تھا، اپنے قدموں پر تیزی سے بڑھاتے وہ بہت محتاط ہو کر سیٹیج کے قریب جانے لگا۔ لوگوں کے رش کی وجہ سے اُنکا کام اور آسان ہونے والا تھا۔ وہ بھاگتے ہوئے سیٹیج پر چڑھا، انہیں لگا کوئی فین ہے تبھی غفار صاحب مسکراتے ہوئے مصطفیٰ کے قریب آئے، وہ اُسے اور پیچھے کھڑے اُس درندے کو اپنے کوٹ کے جیب میں موجود گن نکال کر اُس نے سلائیسنسر لگی گن غفار کے پیٹ پر رکھ کر دھڑا دھڑا چلا دی، لوگوں میں ڈر سے بھگدڑ مچ گئی، غفار کا بیٹا مصطفیٰ کے قریب آیا تو ہاتھ میں پکڑی تیزاب کی بوتل

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ نے اُسکے چہرے پر پھینک کر دوسری پکڑی بوتل جو فارس نے اُسکی طرف اُچھالی تھی، اُس میں موجود مٹی کا تیل اُسکے جسم پر پھینک کر اُسکے جسم کو آگ لگادی، وہ اُسکی آنکھوں میں چاکو مار کر اُسے اندھا بھی کر چکا تھا جن ناپاک آنکھوں سے اُس نے اپنی گندی نظر عروج پر ڈالی تھیں۔ یہ سب کچھ سیکنڈز میں ہوا تھا، لوگ ادھر سے ادھر بھاگنے لگے، اُسکے بیٹے کی چیخیں لوگوں تک جا رہی تھی گارڈز اُسکے جسم پر لگی آگ بجھانے کی کوشش کر رہے تھے، پر بہت دیر ہو چکی تھی، وہ دونوں باپ بیٹا بھرے محبے کے سامنے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، مصطفیٰ اور فارس کو پولیس نے پکڑ لیا پر انہوں نے خود کو چھڑوانے کی کوشش ناکی اُنکا کام پورا ہو چکا تھا، اور وہ جانتے تھے اس کام کے بعد اُنکا یہی انجام ہونے والا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"جیسے کے ناظرین آپ لوگ دیکھ سکتے ہیں، ملک کے جانے مانے سیاستدان غفار فاروقی اور اُنکے بیٹے کا آج شام کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا جی ہاں، جو شخص آپ کو اس وقت آپ کی ٹی وی سکرین پر نظر آرہا ہے یہی ہے وہ، اُسکے ساتھ ایک اور آدمی نے اُسکی مدد.... "ٹی وی کی آواز بند کر دی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دو تین دن پہلے پاکستان کسی کام سے آئے تھے، جب یہاں یہ سب ہو گیا، ٹی وہ پر چلتی خبر وہ بہت غور سے دیکھ رہے تھے۔

"اس لڑکے کی ساری ڈیٹیلز نکلاؤ" انہوں نے سوچنے کے انداز میں ٹی وی پر چلتی مصطفیٰ کی تصویر کو دیکھتے ہوئے کہا، اُن کا سیکرٹری اُنکی بات سنتے وہاں میں سر ہلائے وہاں سے چلا گیا۔



www.kitabnagri.com

دو دن بعد:

عدالت نے مصطفیٰ کو اریٹیکل 302 کے تحت پھانسی اور فارس کو عمر قید کی سزا سنائی تھی، رات کے اندھیرے میں پولیس وین سنسان سڑک پر گامزن تھی، وہ دونوں اندر موجود تھے ہاتھوں میں ہتھ کڑیاں لگائے انہیں بڑے جیل میں منتقل کیا جا رہا تھا، دو دن بعد انکی سزا کا دن تھا۔ گاڑی چلتی جا رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔ دو پولیس والے انکے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ مصطفیٰ نظریں نیچھے کیے اپنی ہی سوچوں میں گم تھا، بھٹی ہوئی شرٹ، ماتھے پر بھکرے بال وہ کہیں سے کچھ دنوں پہلے والا مصطفیٰ نہیں لگ رہا تھا۔ ہر طرف خاموشی کا راز تھا، فارس نے ایک نظر اُس کو دیکھ اپنی نظریں گاڑی کی کھڑکی سے باہر کر لیں۔ ایک گاڑی پھر دوسری گاڑی، دو گاڑیاں اُنکی وین کے قریب آرہی تھی فارس دیکھ رہا تھا، جیسے جیسے وہ قریب آرہی تھی اُن دونوں گاڑیوں کے شیشے کھل چکے تھے، دائیں بائیں سے وہ گاڑیاں اُنکی وین کو کور کر چکی تھیں، دیکھتے ہی دیکھتے انہوں نے وین کے ٹائیروں پر فار کر دیا، جس سے اگلے ہی لمحے وین پلٹے کھاتے ہوئی سڑک پر جا کر دُور گر گئی۔ اندر موجود دو پولیس زخمی ہو کر وہیں پر بے ہوش ہو گئے اور گاڑی کا ڈرائیور مر گیا، اُس سنسان سڑک پر وہ وین الٹی پڑی تھی۔

Kitab Nagri

"جاؤ جلدی سے جا کر اُن دونوں کو گاڑی سے باہر نکالو" اُس آدمی نے کہا تو دو لوگ وین کی طرف بھاگے، مصطفیٰ اور فارس زخمی ہو چکے تھے، دونوں نیم بے ہوشی کی حالت میں تھے۔

"سروین سے تیل نکل رہا ہے" ایک آدمی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کو جلدی باہر نکالو "وہ دونوں کا گھسٹتے ہوئے وین سے دُور لے آئے، اور اگلے ہی پل اُس وین میں دھماکہ ہو گیا، دھماکے اتنا شدید تھا کہ اندر موجود لوگوں کی راکھ تک کا اندازہ نہیں ہو سکتا تھا، اُن لوگوں نے، مصطفیٰ اور فارس کو گاڑی میں ڈالا اور وہاں سے نکل پڑے۔ وہ نیم بے ہوشی کی حالت میں اپنے آپ کو کسی گاڑی میں اور لوگوں کے ساتھ دیکھ رہا تھا پر اُس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ کچھ کر سکے۔



"کہاں پر ہے وہ؟" حشام صاحب نے اپنے سیکرٹری سے پوچھا۔

"بیسمنٹ میں ہے سر" وہ چلتے ہوئے بیسمنٹ میں چلے گئے۔



Posted On Kitab Nagri

گھٹن زدہ کمر، ہر طرف سے بند تھا، وہاں کوئی کھڑکی نظر نہیں آرہی تھی، جب اُسکی آنکھ کھلی تو پہلے وہ غائب دماغی سے لیٹا رہا، جسم اور سر میں اُٹھتی درد سے وہ آنکھیں میچتے ہوئے اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ وہ چہرہ موڑ کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ یہ کون سی جگہ تھی؟ اُسے تو بڑے والے جیل میں منتقل کیا جا رہا تھا، وہ پُرسوج نظروں سے اُس جگہ کو دیکھ رہا تھا، ماتھے پر بندھی پٹی پر بال اوپر سے بھکرے ہوئے تھے، اُسکے بازوؤں پر ہر جگہ خراشیں تھیں، مصطفیٰ کی نظر اپنے ہاتھوں پر تھیں جب اُس کمرے کا دروازہ کھلا۔



ایک دم سے روشنی اُسکے آنکھوں پر پڑی جس کے نتیجے میں اُس کے آنکھیں میچتے ہوئے اپنے سامنے اپنا ہاتھ رکھ لیا۔ کسی آدمی کے قدموں کی آواز اُسکے قریب آرہی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے کوئی اُسکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

"کیسے ہو" انہوں نے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ہیں آپ" وہ اُس شخص کو دیکھتے ہوئے بولا، جس کو اُس نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

"وہ بھی پتہ چل جائے گا، پر ابھی تمہیں یہاں سے نکالنا یہ زیادہ ضروری ہے" وہ اُسکے سر پر بندھی پٹی پر نظریں جمائے بولے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیوں، آپ کیوں مجھے یہاں سے نکالیں گے؟"

"سوال بہت کرتے ہو تم"

"جواب بھی تو نہیں دیتے آپ" فورن سے جواب آیا، اُسکا جواب سُن کر وہ مسکرائے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت ذہین لگتے ہو"

"آپ سے مطلب" وہ سپاٹ چہرہ لیے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تم سے کوئی مطلب نہیں، پر تمہیں مجھ سے بہت سے فائدے ہو سکتے ہیں، میں جانتا ہوں تمہارے ساتھ کیا ہوا، یہ بھی جانتا ہوں کہ کس وجہ سے ہوا، پر جو بھی ہوا اس سب کے بعد تمہاری زندگی ختم ہے، میں تمہیں ایک نئی زندگی دے سکتا ہوں"

"میں کسی کا احسان لینے نہیں بیٹھا" وہ چہرہ موڑ کر بولا۔

"تمہارا بھائی یہ تو نہیں چاہتا ہوگا، کہ تمہیں اتنا پڑھانے کے بعد تم ایک قتل کے کیس میں مارے جاؤ" انکی بات سن کر وہ جھٹکے سے پلٹ کر انہیں دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri

"کیوں کر نا چاہتے ہیں میری مدد، میں تو آپ کا کچھ لگتا بھی نہیں" وہ انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ہمیشہ بے گناہوں کی مدد کی ہے، بے شک وہ قانون کو ہاتھ میں لے کر ہی کی ہو" مصطفیٰ کی آنکھوں میں جلتی آگ وہ بہت پہلے ہی دیکھ چکے تھے، وہ نہیں چاہتے تھے کہ بے گناہ ہوتے ہوئے بھی وہ ایک مجرم بن جائے۔

"تم میرے ساتھ جاؤ گے، اُس دوسرے لڑکے کو میں یہیں...."

"مجھے لے کے جانا چاہتے ہیں تو وہ بھی میرے ساتھ آئے گا، ورنہ آپ کے احسان کی کوئی ضرورت نہیں" وہ ایک دم غصے سے بولا، وہ فارس کو یہاں ہر گز چھوڑ کر نہیں جاسکتا تھا، اُس نے ہر قدم پر مصطفیٰ کا ساتھ دیا تھا، اُسکی ماں تو اُسکے پیدائش کے وقت ہی چل بسی تھیں، دو سال پہلے فارس کے ابو بھی اِس دُنیا سے چلے گئے، تب سے وہ ہر وقت مصطفیٰ کے ساتھ ہی رہتا تھا، مصطفیٰ سو فویر انجینئرنگ کا سٹوڈینٹ تھا اور فارس الیکٹریکل انجینئرنگ کی پڑھائی کر رہا تھا، اُسکی پڑھائی ابھی باقی تھی جب مصطفیٰ کی زندگی میں یہ قیامت آئی، اور دو دن بعد مصطفیٰ کی زندگی کا اختتام تھا، اگر آج حشام صاحب اُسے

Posted On Kitab Nagri

یہاں نالے کر آتے۔ وہ مصطفیٰ کی بات پر راضی ہو گئے، اور دونوں بعد ایک نئی پہچان کے ساتھ وہ دونوں میکسیکو آ گئے۔

مصطفیٰ کا اصل نام حسام تھا پر جو اُسکے ماں پاپ نے رکھا تھا، پر ہاشم اپنے بھائی کا نام مصطفیٰ رکھنا چاہتا تھا، اسی وجہ سے مصطفیٰ کو گھر میں اس نام سے پکارنے لگے، پر وہ پکارنے والے اب اس دنیا میں نہیں رہے تھے، پر اس نام کو مصطفیٰ نے خود سے الگ کبھی ناکیا، اور آج مصطفیٰ کو لوگ اسی نام سے جانتے تھے۔



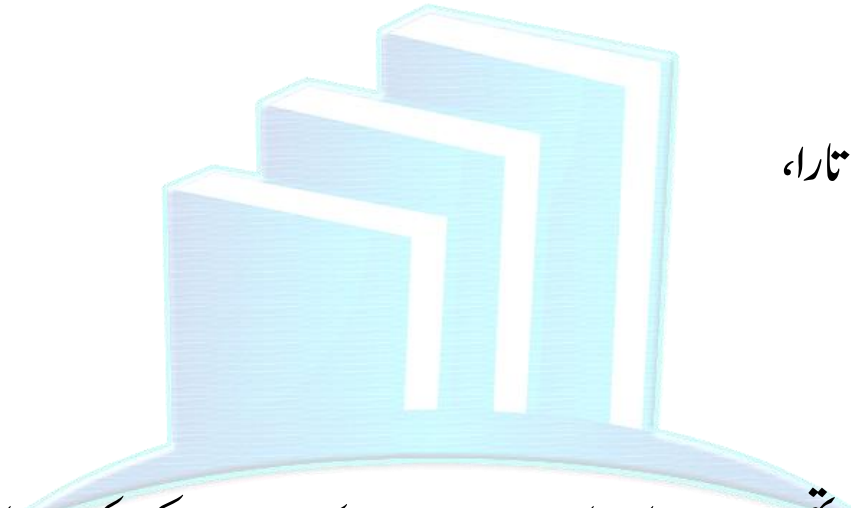
Kitab Nagri

کمرے میں گہری خاموشی تھی، فجر کا وقت ہو رہا تھا سورج کے نکلنے کا وقت، آسمان میں ہلکی نیلی روشنی پر اُس کمرے میں موجود اُس شخص کا کالا ماضی، عائرہ کے آنسو مصطفیٰ کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے، وہ اُسکی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا تھا، عائرہ کا دامن مصطفیٰ کے آنسو سے بھیکتا جا رہا تھا۔ اُسکا دل پھٹ رہا تھا، وہ بالکل خاموش تھا، عائرہ اُسکے جھکے سر کو دیکھنے لگی، وہ سوچکا تھا۔ شاید دل سے بوجھ ہلکا کر کے اب وہ سکون میں تھا، عائرہ بس دیکھتی رہی، کیا کیا برداشت کیا تھا اُس نے پھر بھی آج تک اُس

Posted On Kitab Nagri

شخص نے عائرہ کو کبھی ظاہر نا کروایا کے وہ کتنا دکھ اپنے اندر دفنائے زندگی گزار رہا ہے۔ اُسے دیکھتے دیکھتے کب اُسکی آنکھ لگی پتہ ہی نا چلا۔

□ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥



جو فرق صبح میں چمکے گاتارا،
ہم بھی دیکھیں گے

وہ صبح بہت سہانی اُتری تھی۔ سورج آج آب و تاب سے چمک رہا تھا۔ کھڑکی سے آتی روشنی سے عائرہ کی آنکھ کھلی، اُس نے دیکھا تو وہ مصطفیٰ کے سٹڈی روم کے صوفے پر سو رہی تھی، دماغ پر زور دینے پر یاد آیا کہ وہ دونوں کل رات زمین پر بیٹھے سو گئے تھے، اپنے اوپر سے کمفرٹر ہٹائے وہ اٹھ کر بیٹھ گئی، گھڑی پر نظر ڈالتے وہ صوفے سے اٹھ کر اپنی شال اچھے سے لپیٹتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی۔

□ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آئی تو واشروم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی، عائرہ سمجھ گئی کہ مصطفیٰ ابھی تک گیا نہیں ہے، ڈریسنگ روم میں جا کہ مصطفیٰ کے کپڑے نکال کر وہ خود بھی بھی کپڑے نکالنے لگی کہ واشروم کا دروازہ کھلا۔

ٹاول سے بال سکھاتے ہوئے وہ باہر آیا تو عائرہ الماری کے پاس کھڑی تھی۔

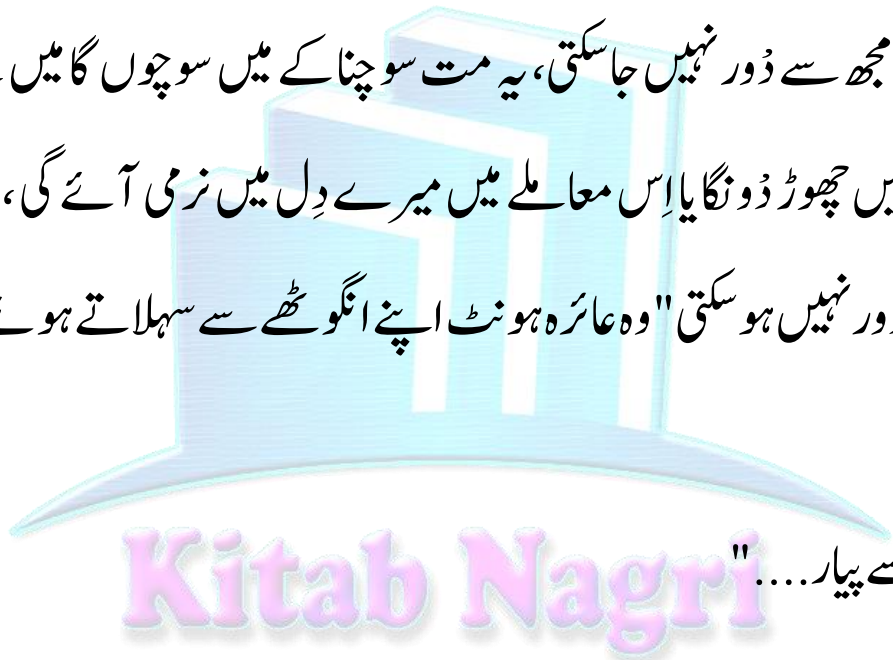
"اٹھ گئی تم" ٹاول صوفے پر پھینک کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس چلا گیا، عائرہ کو اُسکے چہرے پر کہیں بھی رات ہوئی باتوں کی ہلکی سی جھلک بھی نظر نہ آئی وہ ویسا ہی تھا، جیسا وہ ہمیشہ سے اُسکے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ چلتے چلتے مصطفیٰ کے قریب آ کے اُسکی گردن میں بازو ڈال کر کھڑی ہو گئی۔

"میرے سامنے آپ کو اب اس طرح سے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، میں بس یہ کہنا چاہتی ہوں، کہ آپ نے جو کیا وہ غلط نہیں تھا، اگر آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ میں آپ کو گنہگار سمجھتی ہوں تو

Posted On Kitab Nagri

ایسا کچھ نہیں ہے، آپ نے جو کیا وہ بالکل ٹھیک تھا، اُن جیسے لوگوں کا انجام موت ہی ہونی چاہیے تھی۔
وہ بول رہی تھی اور مصطفیٰ بس اُسے دیکھ رہا تھا، اُسکے ہلتے لب، بولتی آنکھیں، وہ بہک رہا تھا، وہ ایک
جھٹکے میں عائرہ کو ایک جھٹکے سے اٹھا کر ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھا چکا تھا۔

"یہ سب بول کر تم مجھ سے دُور نہیں جاسکتی، یہ مت سوچنا کہ میں سوچوں گا میں نے تمہارے ساتھ
بہت غلط کیا اور تمہیں چھوڑ دوں گا یا اس معاملے میں میرے دل میں نرمی آئے گی، میرے مرنے کے
بعد بھی تم مجھ سے دُور نہیں ہو سکتی" وہ عائرہ ہونٹ اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بولا۔



"اگر میں کسی اور سے پیار...."

www.kitabnagri.com

"حد میں، تمہیں کوئی حق نہیں ہے کہ تم کسی اور سے پیار کرنے کا سوچتی بھی، جب سے تم پیدا ہوئی
تمہیں میری قسمت میں لکھا گیا تھا، اگر یہ غلطی تم سے ہوتی بھی، تو بٹر فلائی، تمہیں ہمیشہ کی نیند سلا کر
تمہارے وجود کو اپنے پاس سنبھال کر رکھ لیتا" وہ سرگوشی نمہ آواز میں عائرہ کے بال پکڑے اُسے

Posted On Kitab Nagri

بول رہا تھا، مصطفیٰ کے ہاتھوں کی نسیمیں ابھری ہوئی تھیں، ماتھے پر بنے کٹ کے نشان اور پھٹے ہوئے ہونٹ کی وجہ سے وہ اور بھی خطرناک لگ رہا تھا، پر عائرہ کو اُس سے بالکل ڈرنا لگا۔ وہ بس اُسکے عشق کی انتہا دیکھنا چاہتی تھی، تبھی وہ سب بولا تھا اُس نے، وہ اگے ہوتی اُسکا گریبان پکڑ کر مصطفیٰ کے گال کے ساتھ اپنا گال لگا کر سہلانے لگی۔

"آپ سے دُور اب مجھے صرف موت ہی کر سکتی ہے" وہ محبت سے بولتی مصطفیٰ کو ساکت کر گئی۔ وہ جو سوچے بیٹھا تھا کہ عائرہ اُسکی اصلیت جاننے کے بعد اُس سے نفرت کرنے لگے گی، پر وہ تو مصطفیٰ سے محبت کا اظہار کر گئی، کتنی الگ سی لڑکی تھی وہ، جو سوچتے تھے اُس سے الٹ کر کے دیکھاتی تھی۔ اُسکی سانسوں کو محسوس کرتا وہ عائرہ کو اُسی طرح گود میں اٹھائے بیڈ پر لے آیا۔

www.kitabnagri.com

"آپ بہت چالاک ہیں بیگم" وہ محبت بھری نگاہوں سے عائرہ کو دیکھتے ہوئے بولا، اس سے پہلے وہ کچھ کہتی سائنڈ ٹیبل پر پڑا مصطفیٰ کا فون بجا۔ وہ بد مزہ ہوتا عائرہ کو ایک نظر دیکھتا اپنا فون اٹھانے لگا۔ عائرہ اپنی ہنسی دباتی مصطفیٰ کو دیکھ رہی تھی، جو فون پر بات کرتے عائرہ کو اپنی ہنسی دباتا دیکھ کر اُسے گھور رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا، وہ بیڈ سے اٹھ کر جانے لگی، جب مصطفیٰ نے ایک دم سے اُسکی کلائی پکڑ کر اپنی طرف کھینچا، جس سے اُسکی کمر مصطفیٰ کے سینے سے لگ گئی۔

"کیا کر رہے ہیں چھوڑیں"

"نہیں کینسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے، میں کچھ دیر میں پہنچ رہا ہوں" وہ عائرہ کے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اُتارنے لگا۔ اُسکا لمس محسوس کرتے وہ کانپنے لگی وہ بہت زور سے اُسے جکڑے ہوئے تھا۔

"میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی" وہ فون بند کر کے اپنی جیب میں رکھ رہا تھا جب وہ بولی۔

www.kitabnagri.com

"نا ممکن! جانتی ہوں نا کل رات کیا ہوا تھا، ابھی تو وہ حساب بھی باقی ہے" آخری بات کو منہ میں بولا۔

"کیا کہا آپ نے؟" وہ پلٹ کر اُسے گھورتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا؟ کچھ بھی تو نہیں" وہ بے نیازی سے کندھے اُچکائے عائرہ کو اٹھا کر صوفے پر لے آیا۔ الماری سے اُسکی جرابیں لا کر وہ زمین پر بیٹھا اب اُسکے پاؤں میں جرابیں پہنا رہا تھا۔

"یہ اُترنی نہیں چاہیے اب، طبیعت خراب کی تو دیکھنا پھر" وہ اُسے اچھے سے جرابیں پہنا کر اب بیڈ پر لیٹا چکا تھا۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے نہانے کی، آرام کرو"

Kitab Nagri

"یہ والی لگائیں" وہ ٹی وی نیٹفلکس لگائے سرچینگ کر رہا تھا عائرہ نے اُسے ایک سیریز لگانے کا کہا وہ اُسے لگاتے اب بیڈ کے پاس آگیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ناشتہ روم میں آجائے گا کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی" وہ عائرہ کے بال چہرے سے پیچھے کرتا اُسکے گال سہلاتے ہوئے بولا۔ اُسکے گالوں کو چھونے پر عائرہ کو شرم آنے لگی، وہ چہرہ نیچھے جھکائے ہاں میں سر ہلا گئی، اُسکے چہرے پر قوس قزح کے رنگ دیکھتا وہ بہکنے لگا، مصطفیٰ جھک کر عائرہ کے چہرے کو پکڑے اُسکے ماتھے، گالوں، ناک، ہر جگہ پر چوم گیا۔ وہ کانپتے ہوئے اُسے روکنے کے لیے مصطفیٰ کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ گئی، اُسکی حالت کا خیال کرتا وہ عائرہ محبت سے دیکھنے لگا۔

"آئی لویو"

"خیال رکھنا اپنا" وہ اُسے محبت سے کہتا اُسکی پیشانی پر زور دار بوسہ دیے کمرے سے باہر چلا گیا۔ وہ کتنی دیر کمرے کے دروازے کو تکتی رہی، جہاں سے وہ ابھی ابھی گیا تھا، اسکا لمس اپنے چہرے پر محسوس کرتے اپنا ہاتھ اپنے ہونٹوں تک لے گئی، اُس کے چہرے سے ہنسی اب غائب تھی۔



Posted On Kitab Nagri

"ہیلو" وہ آفس میں بیٹھا تھا جب اُسکے فون پر حشام صاحب کی کال آئی۔

"مصطفیٰ"

"جی" سپاٹ لہجے میں جواب دیا گیا۔

"تم ٹھیک ہو؟ میں نے کل بہت کال کی تھی، پر خیر، حاتم سے پتہ لگا، عائرہ بیٹی کیسی ہے"

Kitab Nagri

"آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ کل جو کچھ بھی ہوا، صرف اور صرف آپ کی وجہ سے ہوا، میں نے عائرہ شروع دن سے بچا کر رکھا، اور اگر کل اُس سب میں اُسے ذرا سی بھی خراش آتی، تو میکسیکو کی تباہی آپ خود سمیت دیکھتے، پلیز مجھے کچھ دن کال مت کیجیے گا" وہ بول کر فون رکھ چکا تھا، وہ جانتے تھے انہیں مصطفیٰ اور عائرہ کو اپنے گھر نہیں بلوانا چاہیے تھے، اگر وہ ملنا چاہتے تھے تو وہاں جا کر مل سکتے

Posted On Kitab Nagri

تھے پر اُن سے غلطی ہوئی۔ وہ اپنے ہاتھ میں اُس فون کو اُداس نظروں سے دیکھنے لگے جو ابھی ابھی بند کر دیا گیا تھا۔



"ساری لڑکیاں بازیاب کروالی تھیں؟" وہ آفس میں بیٹھا تھا حاتم کوئی ڈاکیومنٹس اُس سے چیک کروانے کے لیے لایا تھا، جب مصطفیٰ نے اُس سے سوال کیا۔



"ہاں، آج صبح ہی سب کو اُنکے گھر بھی پہنچوا دیا گیا ہے"

"گڈ جاب" وہ صفحے پلٹتے ہوئے بولا۔

"تھوڑی سی چینجنگ کرنے پڑے گی اس میں تمہیں، کل تک ہو جانے چاہیے" وہ فائل بند کر کے اب حاتم کے حوالے کر چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی ہو جائے گا" وہ مصطفیٰ کے ہاتھ سے فائل لیے اب آفس سے باہر چلا گیا، اُسکے جانے کے بعد مصطفیٰ نے ٹیبل پر پڑا اپنا فون اٹھا کر کال ملائی۔ اپنے دوسرے ہاتھ پڑ بندھی گھڑی میں ٹائم دیکھتا وہ فون کان سے لگائے پینٹ کی ایک جیب ہاتھ ڈالے آفس کے گلاس ونڈو کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔



"م... مصطفیٰ" وہ آدمی جو اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا، ایک دن سے اتنے گاڈز کو اندر آتا دیکھ کر بوکھلا گیا تھا پر دوسری طرف سے آتے مصطفیٰ کو دیکھ کر اُسکی سانسیں خشک ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے واصف، ڈر کیوں رہے ہو؟ بیٹھو بیٹھو، بیٹھاؤ یا راسے" وہ نہیں بیٹھا تو مصطفیٰ کے آدمیوں نے ڈائینگ روم میں پڑے سٹول کو کھینچ کر کر اُسے بیٹھایا۔ اُسکے چہرے سے رنگ اڑا اور آنکھوں میں موجود خوف کو وہ دیکھ رہا تھا۔

"مصطفیٰ مجھے معاف"

"ارے معافی مانگ رہے ہو، سب کہتے ہیں مصطفیٰ سے غلطیاں نہیں ہوتی، پر آپ جناب تو مجھ سے غلطی کروانے ہی والے تھے۔ کیوں، ٹھیک کہہ رہا ہوں نا" اُسے بات سن کر واصف کو ٹھنڈے پسینے آنے لگے۔ یہ وہی آدمی تھا جو کبھی حشام صاحب کے ساتھ کام کرتا تھا، کچھ مہینوں پہلے بھی مصطفیٰ نے اُسکے کنٹینر شہر میں آنے دیے تھے، پر چار دن پہلے وہ مصطفیٰ کو یہ کہہ کر گیا تھا کہ بہت سارا کوئلہ آیا ہے، اُسکے کنٹینر میں تو برائے مہربانی اُسکے کنٹینر کو آنے کی اجازت دے دی جائے، جس پر مصطفیٰ نے اُسے کہا تھا کہ وہ دو چار دن تک دیکھے گا، پر آج صبح اُسے پتہ لگا کہ اُس کنٹینر میں کوئلہ نہیں بلکہ لڑکیاں تھیں، وہ الیکس کے بھائی کے ساتھ ہیومن ٹریفکنگ کے کام شروع کر چکا تھا، الیکس کے بھائی کا

Posted On Kitab Nagri

کیا حال ہوا تھا؟ وہ کہاں تھا؟ مصطفیٰ اور الیکس کے علاوہ باہر کا کوئی آدمی نہیں جانتا تھا، اور واصف اپنے کاموں سے باز نہیں آ رہا تھا، پہلے تو مصطفیٰ کو تھوڑی سی حیرانگی ہوئی، پر وہ ہمیشہ سے ہی واصف کو اچھا آدمی نہیں سمجھتا تھا، ایک غلطی تو اُس نے کی ہی تھی پر دوسری غلطی وہ مصطفیٰ کے ہاتھوں سے کروانے والا تھا، اگر وہ اُس دن اجازت دے دیتا تو وہ معصوم لڑکیاں اب تک بہت سے درندوں کے ہتھے چڑھ چکی ہوتیں۔

"یہ کون ہے؟" واصف کے سامنے ایک تصویر پھینکی گئی، جو ایک راگ زده آدمی کے جسم کی تصویر تھی۔



"نہیں پہچانا؟ پھر شاید اسے پہچان لو" الیکس کے بھائی کی تصویر جیسے ہی اُسکے سامنے آئی واصف کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی، وہ کبھی ایک تصویر دیکھتا کبھی دوسری، اُسکا سر چکرانے لگا، اُس آدمی کا حال دیکھ کر وہ اپنی پینٹ گیلی کر چکا تھا۔ مصطفیٰ نے اُسکی حالت دیکھ کر اکتائے ہوئے ایکسپریشنز سے اُسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"معافی" وہ روتے ہوئے گڑ گڑانے لگا، اپنے سامنے بیٹھے مصطفیٰ کو دیکھ کر۔

لاؤنج میں کھڑی اُسکی بیوی اور بچے کو دیکھتے، جنہیں مصطفیٰ کے گارڈز نے اندر نے سے روکا ہوا تھا، ان پر ایک نظر دیکھ ڈالتا وہ واصف کو دیکھنے لگا۔ وہ اُس سے رحم کی بھیک مانگ رہا تھا۔

"اِسے یاد دِلواؤ، کہ میں کون ہوں، اور میرے ساتھ دھوکا کرنے والوں کا حشر کیا ہوتا ہے" وہ اپنے گارڈز کو اُسے سبق سیکھا کر چھوڑنے کا کہہ کر وہاں سے نکل چکا تھا۔ آج اُس نے اگر اُس آدمی کی جان بخشی تھی تو صرف اور صرف اُس کے بیوی بچے کی وجہ سے۔

www.kitabnagri.com



وہ اپنے کمرے میں بیٹھی، پلیٹ میں پڑے چاولوں کو دیکھتے ہوئے اُن میں چیچ ہلاتے اِسی سوچ میں تھی کہ یہ حرام کا نوا لا اپنے حلق میں اتارے یا نہیں۔ صبح اُس نے مصطفیٰ کو محسوس ناہونے دیا کہ وہ کیا

Posted On Kitab Nagri

سوچ رہی تھی، پروہ جن کاموں میں تھا وہ سب اُسکی جان کے لیے ہر گز اچھے نہیں تھے، وہ خود بھی اس طرح کی زندگی ہر گز نہیں گزارنا چاہتی تھی، پر غصے اور لڑائی سے یہ معاملہ ہر گز نہیں حل ہونے والا تھا، اُسے مصطفیٰ کو اپنے طریقے سے ہینڈل کرنا تھا جس سے وہ عائرہ کی بات سُنے۔ وہ بمشکل وہ نوالا اپنے حلق سے اتارتی اپنی سوچوں میں گم تھی۔



وہ بیڈ پر بیٹھالیپ ٹاپ پر کوئی کام کر رہا تھا جب فاریہ جو حنان کو سُلانے کی کوشش کر رہی تھی اُس سے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"فارس کتنا عرصہ ہو گیا تم مجھے کسی وکیشن پر نہیں لے کر گئے، شادی کے شروع میں کتنا گھماتے تھے، اور اب۔"

Posted On Kitab Nagri

"لو بھئی، میں کب نہیں لے کر گیا، ابھی پرسوں تو چھت پر کینڈل لائٹ ڈنر کیا تھا ہم نے، تمہارا ہاتھ پکڑ کر لے کر گیا تھا" وہ ایسے بولا جیسے کسی دوسرے ملک گئے تھے وہ لوگ۔ اُس کی بات سن کر فاریہ منہ کھولے فارس کو دیکھنے لگی، جو آرام سے اپنے کام میں لگا ہوا تھا۔ فاریہ اُسے خونخار نظروں سے گھور رہی تھی جب فارس نے گن اکھیوں سے اُسکا جائزہ لیا۔

"فارس" وہ چیختے ہوئے ساتھ پڑا تکیہ اٹھا کر فارس کو مار چکی تھی جس سے اُسکا لیپ ٹاپ گرتے گرتے بچا۔

"یار، مذاق کر رہا ہوں، مار کیوں رہی ہو" وہ اُسے تیکے سے ماری جا رہی تھی، جب وہ اُس کے دونوں ہاتھوں کو قابو کر کے اپنے قریب کر گیا۔
www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں پتہ، مجھے کہیں لے کے جاؤ، میکسیکو چلتے ہیں" اُسکے بولنے پر فارس ذرا سنجیدہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"پراسکے لیے مجھے مصطفیٰ کو پہلے بتانا پڑے گا" وہ فاریہ کو پیار سے سمجھانے لگا۔

"کیا فرق پڑتا ہے؟ وہ جانے کو بضد تھی۔

"کچھ عرصے میں دیکھتے ہیں" اُسکے بہت اسرار پر وہ ہامی بھر گیا۔

"تھینکیو تھینکیو، آئی لو یو میرے بھالو" وہ زور سے فارس کے گلے لگتی اُسے بیڈ پر گرا چکی تھی۔

"واہ واہ، یہ عنایت ویسے تو نہیں ہوتی، لگتا ہے ہر مہینے کہیں لے کر جانا پڑے تاکہ یہ سپیشل ٹریٹمنٹ ملے" وہ فاریہ کو زور سے کمر سے جکڑے ہوئے بولا۔ اُسکے بات سن کر وہ اپنے دانت فارس کے کندھے پر گاڑ گئی۔

تمہاری تو، رُکودرا "وہ اُسے پکڑتا اٹھا کر بیڈ پر دوبارہ سے بیڈ پر لیٹا گیا جو وہاں سے بھاگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"فارس، وہ ڈرتے ڈرتے اُس سے بولی۔

"ششش، بہت بولتی ہو چُپ ایک دَم جب مصطفیٰ اور عائرہ یہاں پر تھے تم نے ذرا سا ٹائم نہیں دیا مجھے پورا ایک ہفتہ بغیر تمہیں پیار کیے میں نے گزارا تھا نابلس میں جانتا ہوں، اب اور نہیں"

اِس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی فارس نے اُسکے پیٹ پر گد گدی شروع کر دی اب فاریہ کی کھکھلاہٹیں پورے کمرے میں گونج رہی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ آرام سے بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی جب اُسکا فون بجا، فون چونک کر سائڈ پر پڑے فون کی رنگ کی آواز ہلکی کر گئی کیونکہ کچھ دیر پہلے اُسکے شوہر محترم آکر سوئے تھے، وہ دائیں جانب سوئے مصطفیٰ کو

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر دیکھتی کال اٹھا گئی۔ مصطفیٰ کے چہرہ دوسری طرف تھا، وہ جب گھر آیا تو کافی تھکا ہوا تو لگ رہا تھا اس وجہ سے نہا کر سو گیا تھا، وہ اٹھا ہوا کر لیٹا تکیے کو جکڑ کر سویا ہوا تھا۔

"ہیلو" وہ دوسری طرف چہرا کر کے آہستہ آواز میں بولنے لگی۔

"ہیلو عائرہ" دوسری طرف سے فاریہ کی آواز آئی۔

"فاریہ بھابی، کیسی ہیں آپ؟ جی جی میں ٹھیک ہوں، آپ بتائیں "عائرہ کی آواز سے مصطفیٰ کسمسا کر مندی مندی آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگا جو فون پر لگی ہوئی تھی۔ اُسے فون پر بات کرتا دیکھ وہ کھسک کر عائرہ کے قریب آتا اُسکی گود میں سر رکھ گیا۔ وہ جو فاریہ سے بات کرنے میں مگن تھی ایک دم سے اُسکے اپنے قریب آنے پر ڈر گئی، جو عائرہ کے کمر کے گرد اپنے بازو باندھے اُسکے پہلو میں اپنا چہرا چھپا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ج...جی" مصطفیٰ کی گرم سانسیں وہ اپنے پہلو میں محسوس کرتی جی جان سے کانپی۔

"کیا ہوا عائرہ، تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟" عائرہ کا کپکپاتا لہجہ سن کر فاریہ فکر مندی سے بولی۔

"کچھ بھی تو نہیں" مصطفیٰ اب نظریں اٹھائے آنکھوں میں شرارت لیے عائرہ دیکھنے لگا، جو اُسکی طرف نہیں دیکھ رہی تھی، وہ تھوڑا اوپر اٹھ کر عائرہ کے گال پر چومنے لگا۔

"یہ کیا" وہ مصطفیٰ کی حرکت پر اُسے گھورتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

"کیا؟ میں تو کچھ بھی نہیں بولی" فاریہ جو کچن میں کھڑی تھی ایک دم سے فون کان سے ہٹا کر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہیں آپ کو نہیں کہا بھابی، یہ کمرے میں ایک، اللہ میرے مت کریں" مصطفیٰ نے عائرہ کے بال جو جوڑے میں بند تھے کھول دیے اور اُسکا کیچر بیڈ سے نیچھے پھینک کر اُسکے بالوں کی خوشبو اپنے اندے اُتارنے لگا۔ وہ اُسے جان کر تنگ کر رہا تھا، اور عائرہ بار بار تنگ ہو رہی تھی۔

"ہائے ہائے میں نے کیا کر دیا" فاریہ بولی

"نہیں آپ نہیں، یہاں کمرے میں ایک مچھر ہے بہت تنگ کر رہا ہے، میں آپ کو، ہا ہا ہا" اُسکے مچھر بولنے پر مصطفیٰ اُسے گھورتے ہوئے گد گدی کرنے لگا، جس سے وہ ہنس پڑی۔

Kitab Nagri

"بھا... بھابی میں آپ کو کچھ دیر تک کال کرتی ہوں" یہ کہہ کر وہ فون سے فون رکھ گئی، اس سے پہلے اُسے فاریہ کے سامنے اور شرمندہ ہونا پڑتا۔ فون سائنڈ پر رکھ کر وہ مصطفیٰ کی طرف پلٹی جو محبت بھری نگاہوں سے اُسی کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شرم نہیں آتی آپ کو"

"شرم؟ وہ کیا ہوتی ہے" وہ بازو فولڈ تکیے پر لیٹ گیا، عائرہ اُسکے جواب پر نفی میں سر ہلائے بیڈ سے اٹھنے لگی، جانتی تھی اُسے کچھ بھی کہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ پر اُسکے اٹھنے سے پہلے ہی وہ اُسکا ہاتھ پکڑ اپنے پاس کھینچ چکا تھا۔

"ناراض ہو گئی؟" وہ اُسکی زلفوں سے کھیلنے ہوئے بولا۔



"آپ کو بڑا فرق پڑتا ہے جیسا" عائرہ نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔

www.kitabnagri.com

"نہیں پڑتا؟" وہ عائرہ کا چہرہ اتھوڑی سے پکڑے اپنی طرف کر گیا، اور اُسکے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔ وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی، جہاں دُنیا جہاں کی محبت سمائے وہ اُسے تک رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر مجھے تنگ کیوں کیا" وہ معصوم سا چہرہ بنائے بولی۔

"وہ تو میں کروں گا" اُسکے جواب پر عائرہ کو چہرہ الجھائے بیٹھی تھی، ایک دم سے چہرہ اٹھائے مصطفیٰ کو گھور کر دیکھنے لگا۔ کتنا میسا تھا وہ اپنی باتوں میں پھسانا اُسے بہت اچھے سے آتا تھا۔

"کیا سوچ رہی ہو گی وہ میرے بارے میں، کتنا عجیب لگ رہا ہو گا"

"اُس میں اتنی عقل ہے پتہ لگ جائے کے تمہارے ساتھ کیا ہو رہا تھا، ہم سے پہلے کی شادی ہو چکی ہے اُس کی فارس سے، ایک بچہ بھی ہے ظاہر ہے پلے سٹور سے ڈاؤنلوڈ تو نہیں کیا ہو گا انہوں نے" وہ بے نیازی سے کہتا عائرہ کو اپنی طرف کھینچ گیا، اُسے اپنے نیچھے لیٹا کر وہ خود عائرہ کے اوپر آ گیا۔ اُسکے باتیں سن کر عائرہ آنکھیں پھاڑے مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، کتنا بے شرم تھا وہ، عائرہ اٹھ کر بیٹھی گئی۔

"زرا جو شرم ہو آپ میں توبہ توبہ" وہ کانوں کو ہاتھ لگائے بولتی مصطفیٰ کو بہت پیاری لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"آؤ مل کر توبہ کریں" وہ اُسے اپنے پاس کھینچ کر دوبارہ سے لیٹ گیا۔

"مصطفیٰ، نا کریں نا" وہ کانپتی ہوئی آواز میں اُس سے بولی، اُسکا یہ نیاروپ دیکھ کر وہ سچ میں گھبرار ہی تھی۔

"چھوڑیں مجھے، میں تھک گئی ہوں بیڈ پر بیٹھے بیٹھے مجھے نیچھے جانا ہے" وہ اُسکی گرفت سے نکل کر بیڈ سے اترنے لگی جب مصطفیٰ کی سرد آواز اُسکے کانوں میں پڑی۔

Kitab Nagri

"فورن سے پہلے واپس آؤ عائرہ" بیڈ سے اترتے اُسکے قدم زک گئے وہ چہرہ موڑ کر اُسے دیکھنے لگی جو آنکھیں بند کیے اپنا بازو کھول کر لیٹا ہوا تھا، اُسکا مطلب تھا کہ عائرہ دو منٹ میں واپس اپنی جگہ پر آجائے وہ چور نظر سے مصطفیٰ کو دیکھتے بیڈ کے نیچے پڑی اپنی سلیپر ز کو پاؤں سے گھسیٹ کر اپنے قریب کرتے ہوئے پہن چکی تھی، اور اگلے ہی لمحے وہ کمرے سے باہر تھی، دروازہ کے بند ہونے کی آواز پر

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ نے دروازے کو دیکھا جہاں سے وہ ابھی ابھی گئی تھی۔ اپنی آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولتا وہ اپنے غصے کو قابو کرنے لگا۔ وہ اُس پر غصہ نہیں کر سکتا تھا، اس لیے بیڈ سے اُٹھ کر دوپل ایسے ہی بیٹھے رہنے کے بعد تکیے کو اُٹھا کر زور سے سامنے والے شیشے پر مارتا اُٹھ کھڑا ہوا، تکیے کو اتنی زور سے مارنے پر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے پرفیومز کی بو ٹلنز زمین پر گر کر ٹوٹ گئی۔ وہ اپنا غصہ قابو کرنے کو کمرے سے باہر نکل گیا۔ جس کا انجام اب عائرہ کو بھگتنا تھا۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"میم اوپر کمرے میں کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی ہے، میں وہاں سے گزر رہی تھی تو روم سے آواز آئی اور سر بہت غصے میں نیچھے بیسمینٹ میں گئے ہیں" وہ کچن میں کھڑی ملازمہ کورات کے کھانے کی ہدایت دے رہی تھی، جب ایک ملازمہ بھاگتے ہوئے کچن میں داخل آئی اور عائرہ کو سب بتانے لگی۔ اُسکی بات سنتی عائرہ پریشانی سے سوچنے لگی کہ ایسا کیا ہو گیا جس سے وہ غصے سے نیچھے گیا ہے اور کمرے میں کچھ ٹوٹنے کی بھی آواز آئی ہے، ابھی ابھی تو وہ کمرے سے آئی تھی وہ تو اچھے خاصے موڈ میں تھا۔ اب اچانک کیا ہو گیا؟ وہ ملازمہ کو کام دیتی کچن سے باہر آکر نیچھت بیسمینٹ کی طرف گئی جہاں وہ گیا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

کمرے میں موجود وہ سامنے لٹکے پینٹنگ بیگ کو لگاتار مار کر اپنے غصے کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُس بیگ پر مکے مار مار کر مصطفیٰ کے ہاتھ لال ہو چکے تھے، پر وہ پھر بھی نہیں رُکا، وہ مارتا جا رہا تھا جب بیسمنٹ کا دروازہ کھلا۔ وہ جانتا تھا کون آیا ہے اس لیے بغیر دیکھے اپنے کام میں لگا رہا۔ وہ اندر آئی تو ہر طرف لال رنگ کی روشنی لگی ہوئی تھی، سامنے مصطفیٰ کو پینٹنگ بیگ سے لڑتا دیکھ کر وہ اُسکے قریب جانے لگی۔

"وہیں رُک جاؤ، ایک قدم بھی آگے مت بڑھانا، تمہاری بھلائی اسی میں ہے کے اس وقت تم یہاں سے چلی جاؤ" وہ عائرہ کو دُور سے منع کرتا اپنے قریب آنے سے روک گیا، اُسکی آواز کسی بھی طرح کے جذبات سے خالی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری" وہ آگے بڑھتی کے مصطفیٰ کی ڈھاڑ سن کر کانپ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہانا جاؤ یہاں سے، ایک بات سمجھ نہیں آتی تمہیں" وہ سامنے پڑے ٹیبل کو ٹھوکر مار کر گرا چکا تھا۔ عائرہ اُسکا غصہ دیکھ کر جی جان سے کانپی، کیا اُس سے اتنی بڑی غلطی ہو گئی تھی؟ پر کیا وہ ایک بار اُسکی بات نہیں سُن سکتا تھا؟ وہ کچھ بھی سننے کے لیے تیار نہ تھا، جو بھی ہوا انجانے میں ہوا۔ عائرہ نے اُسے آج اور اُنکے نکاح والے دن غصے میں دیکھا تھا، پر آج اُسکا غصہ حد سے زیادہ تھا، اُسکے اتنے بُرے طرح سے بولنے پر عائرہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، وہ دھندلائی نظروں سے مصطفیٰ کو دیکھتی دوبارہ اُسکے قریب جانے لگی پر مصطفیٰ نے اُسے ہاتھ کے اشارے سے رُک دیا، اُسکی اتنی بے رُخی دیکھ کر وہ پلٹ کر بھاگنے کے انداز میں وہاں سے چلی گئی، اُسے باہر جاتا دیکھ کر وہ پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے بیٹھی روئے جا رہی تھی، عافیہ بیگم نے اُسے بہت چپ کروانے کی کوشش کی پر وہ ناہوئی، اُسکی طبیعت خراب ناہو جائے اس وجہ سے وہ پریشان ہو رہی تھی، انہوں نے مصطفیٰ کے پاس جانے کی کوشش کی تو عائرہ نے انہیں روک دیا۔

"آپ کو پتہ انہوں نے اتنی بُری طرح سے مجھے ڈانٹا، اتنا غصہ کون کرتا ہے، انہوں نے مجھے کہا کہ چلی جاؤ یہاں سے، وہ مجھ سے ناراض ہو گئے ہیں آنٹی" وہ ہیکلیوں سے روتی عافیہ بیگم کو بتانے لگی جو آرام سے اُسکی باتیں سن رہی تھی۔

"تو آپ منالو بچے، اس میں کون سا اتنی بڑی بات ہے" وہ عائرہ کے سر پر پیار کرتے ہوئے اُسے بول رہی تھی۔

"پر انہوں نے مجھ پر آج تک اتنا غصہ نہیں کیا، بلکہ انہوں نے مجھ پر غصہ کیا ہی نہیں ہے" وہ اپنے چہرہ اٹھائے روئی روئی آنکھوں سے بچوں کی طرح بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کچھ تو بات ہوئی ہوگی ناچند اجو چھوٹے صاحب نے غصہ کیا، شاید آپ سے انجانے میں غلطی ہو گئی ہو"

"پر میں..." وہ بولتے بولتے ایک دم سے چپ کر گئی، عائرہ کو سمجھ آ گئی کہ وہ کیوں ناراض ہوا ہے، کچھ دیر پہلے جو ہوا، وہ اُسکی بات نامان کر کمرے سے باہر آئی تھی، کتنے پیار سے وہ اُسے اپنے ساتھ لیٹا رہا تھا، اور اُس نے کیا کر دیا، اُسکی بات نہیں مانی اور اب یہ سب اُس حرکت کا نتیجہ تھا، پر اُسے جیسے بھی کر کے منانا تو تھا مصطفیٰ کو پر کیسے۔ وہ پریشانی سے عافیہ بیگم کو دیکھ رہی تھیں، جو اُسے تسلیاں دے رہی تھیں۔ کچھ دیر بعد وہ کوئی کام کرنے کے غرض سے نیچھے چلی گئی۔ اب عائرہ یہی سوچ رہی تھی کہ وہ ایسا کیا کرے جس سے مصطفیٰ مان جائے، یہی سوچتے سوچتے اُسکی آنکھ لگ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

"کیا کر رہی ہو؟" وہ کمرے میں آیا تو فاریہ الماری سے کچھ نکال رہی تھی، وہ اُسکے قریب آکر پیچھے سے اُسکے کمرے کے گرد حصار بنا کر اپنی تھوڑی فاریہ کے کندھے پر رکھ کر کھڑا ہو گیا۔

"کچھ نہیں، الماری سیٹ کر رہی تھی؟" وہ ہلکے سا چہرہ موڑ کر بولی۔

"مجھے لگا شاید کچھ ٹائم ہو آپ کے پاس ہمارے لیے"

"ہٹو پیچھے، بڑے آئے ہمارے لیے ٹائم کے لگتے کچھ، خود بڑی ہوتے ہو سارا دن اور مجھے کہہ رہے" وہ منہ کر بولی، ابھی فارس کوئی جواب دیتا اس سے پہلے کاٹ میں بیٹھے حنان کے رونے کی آواز آئی۔

www.kitabnagri.com

"ابے یار، ایک تو یہ پیس پیدا کر دیا ہے تم نے، جب پتہ لگے باپ ماں کے ساتھ لگا ہوا ہے رونا شروع کر دیتا ہے" وہ حنان کو دیکھتے ہوئے جھنجلا کر بولا، فارس کا چڑنا دیکھ کر فاریہ ہنستے ہوئے کاٹ کے پاس جا کر حنان کو گود میں اٹھا چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پیدا بھی تم نے ہی کیا ہے، کیا کہا تھا شادی کے ایک سال تک تو بس گھومے گے جاناں، نو بچے وچے اور سال بعد یہ میری گود میں تھا، تم ہمیشہ سے بہت میسنے رہے ہو" وہ اُسے گھور کر بکتے اپنے بیٹے کو پیار کرنے لگی، جو باپ کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا یا کہہ لو اُسے جلا رہا تھا۔

"ہاں تو دیکھو نا کتنا اچھا باپ ہوں میں، آہہ" وہ بول ہی رہا تھا کہ فاریہ نے اپنی کہنی اُسکے پیٹ میں ماری جس سے وہ چپ ہو گیا۔

"شرم کرو شوہر کو مار ہی ہو" وہ اپنا پیٹ سہلاتے ہوئے فاریہ کو دیکھ رہا تھا، جو حنان کو اب فارس کی گود میں دے رہی تھی۔

"یہ مجھے کیوں دے رہی ہو اسے رات ہو گئی ہے اسے سلاؤ یار"۔ وہ فاریہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکی بات کا مطلب سمجھ کر وہ فارس کو گھورنے لگی۔

"فارس اپنی چھچھوری باتیں بند کر لو"

"تو پھر چھچھوری حرکتیں کر لوں؟" وہ فارسیہ کر قریب آ کر بولا جو فیڈر بنارہی تھی۔

"اِسے سُلاؤ پہلے، صرف میرا کام نہیں ہے، تمہارا بھی سپوت ہے یہ"

"اور تمہارے سپوت کے کام دیکھو یا یہ کیا ہے" وہ بولا تو فارسیہ نے مڑ کر دیکھا کے اب کیا مسئلہ ہو گیا، پر اگلے ہی لمحے اُسکی ہنسی چھوٹ گئی کیونکہ فارس کی شرٹ بھیگی ہوئی تھی جس سے پتہ چل رہا تھا انکا بیٹا اپنا کام کر چکا ہے۔

"اِسکا پیسہ کہاں ہے یا ر لگایا کیوں نہیں" وہ اُسے بے بی کاٹ میں بیٹھا کر اپنی شرٹ اتانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے لگانا تھا مجھے یاد ہی نہیں رہا، ہا ہا ہا" وہ منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی جا رہی تھی۔

"ہاں تم ہنسی جاؤ بس"

"نہیں میں.... اچھا اسے مجھے پکڑاؤ جاؤ جا کہ نہالو، پھر آ کے لیٹ جانا" وہ بولی تو فارس آگے ہوتا حنان کو اسے پکڑا کر باتھ روم میں گھس گیا۔ وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلائے اُسکے لیے کپڑے نکالنے لگی۔



www.kitabnagri.com



وہ جم روم سے باہر نکل رہا تھا جب اُسکے جیب میں پڑافون بجا، فون نکال کر کالر کا نام دیکھ کر کال آٹینڈ کر لی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جی بولیے، کیا موت پڑ گئی اب"

"تجھے مارنے کے لیے پلیننگ چل رہی لوگوں میں"

اُسکی بات سن کر وہ ہنسا، "کوئی نئی بات کر"

"تیرا دماغ ٹھکانے پر ہے بھی کے نہیں مصطفیٰ، اُس واصف کو تو نے کل چھوڑ دیا، اُس نے سب کچھ جاکہ
الیکس کو بتا دیا ہوگا، تجھے اندازہ بھی ہے کہ حالات کتنے عجیب ہوتے جا رہے ہیں"

Kitab Nagri

"واقعی مجھے تو پتہ ہی نہیں" وہ ایسے بولا جیسے اُسے تو کچھ پتہ ہی نا ہو۔

"تجھے میں جیسے جانتا نہیں ہوں نا، اس طرح کی باتیں کر کے تو مجھے خود سے بدگمان کبھی نہیں کر سکتا، تو
یہ طریقے چھوڑ دے، اور جو بھی ہوگا تیرے ساتھ مجھے بھی ہوگا، اب کر لے جو کرنا۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ کال بند کر چکا تھا، فارس کو جب پتہ لگا کہ مصطفیٰ نے واصف کو چھوڑ دیا ہے تب سے وہ پریشان تھا کیونکہ اُسے یہی لگ رہا تھا واصف جا کر الیکس کو بتائے گا کہ مصطفیٰ نے اُسے دھکمی دی ہے، پر وہ نہیں جانتا تھا کہ واصف تو بس ایک مہرا تھا، جو شاید آگے جا کر انکے کام آسکتا تھا پر اُسکی ایک اور غلطی اُسکی موت کا سبب بن سکتی تھی۔ ایک اور بات یہ بھی تھی کہ اٹلی میں ہونے والے خوفیاء حملے کے پیچھے جو آدمی تھا وہ بھی اُن کا دشمن تھا، اُنکے گینگ کے بہت سے معاملات الیکس تک پہنچے تھے جس وجہ سے وہ مصطفیٰ پر حملہ کروانے میں کامیاب ہوا تھا، اُسکے لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ لوگ اُس دن گھر سے باہر نکلے تھے، یہ وہی آدمی تھا جس نے اٹلی میں دو آدمیوں کے ذریعے اُن پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی پر وہ ناکامیاب ٹھہرا تھا۔ کون تھا جو الیکس کے ساتھ ملا ہوا تھا؟ کون تھا جو اُس کا ساتھ دے رہا تھا؟ وہ جانتا سب کچھ تھا، بس ایک ٹھیک موقع کی تلاش میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بند ہوئے فون کو وہ جیب میں رکھ کر وہ فریش ہونے کے لیے نیچھے جانے لگا۔ کمرے میں آتے ساتھ ہی وہ واشروم میں گھس گیا۔ عائرہ جو نیچھے لاؤنج میں بیٹھی اُسے اوپر سے نیچھے آتا دیکھ کر مصطفیٰ کے پیچھے آئی تھی اُس کے واشروم میں گھس جانے پر منہ بنا کر اُس کے لیے کپڑے نکالنے لگی۔

وہ باہر آیا تو بیڈ پر پڑے کپڑے دیکھ کر رُک گیا، جانتا تھا کون نکال کر گیا ہوگا، پر وہ اپنی ناراضگی دیکھانے کو الماری سے دوسرے کپڑے نکال کر پہنے لگا۔ اُس نے آج تک کچھ نہیں کہا تھا عائرہ کو، تو کل رات کیا وہ اُسکی اتنی سی بات تک نہیں مان سکتی تھی۔ وہ یہی سوچتے ہوئے تیار ہونے لگا۔



www.kitabnagri.com

"حاتم، حاتم" وہ اُس کا نام پکارتے ہوئے نیچھے آیا، عائرہ ڈائینگ روم تھی فورن مصطفیٰ کی آواز سن کر باہر آئی۔

"کہاں تھے تم؟ گاڑی تیار ہے کے نہیں" حاتم بھاگتے بھاگتے گھر کے اندر آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ج...جی سر سب تیار ہے" وہ مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"سنیں" اُسکی آواز پر مصطفیٰ کے باہر جاتے قدم رُکے۔ پر وہ پلٹا نہیں۔

"ناشتہ تو" وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اُسکے قریب آکر بولی، وہ بغیر کچھ کھائے ہی گھر سے جا رہا تھا۔

"میرا دل نہیں کر رہا، تم کر لینا" وہ عائرہ پر ایک سر سری نظر ڈالتے گھر سے باہر چلا گیا، وہ اُس کے لیے جو کپڑے نکال کر آئی تھی اُس نے وہ بھی نہیں پہنے تھے، اور اب اُس نے عائرہ کی طرف دیکھا تک نہیں تھا۔ وہ آنسوؤں بھری آنکھوں سے اُسے جاتا دیکھنے لگی، وہ بہت ناراض تھا کاش وہ کل رات اُسکی بات مان لیتی تو یہ سب نا ہوتا۔ وہ مرے مرے قدموں سے واپس ڈائینگ روم میں آئی، گرم گرم ناشتہ اب ٹھنڈا ہو چکا تھا، وہ ملازمہ کو آواز لگاتی، ناشتہ اٹھا کر سمیٹنے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

عافیہ بیگم کچن کے دروازے سے کھڑی اُسے دیکھ رہی تھیں، انہیں عائرہ کی فکر ہو رہی تھی پروہ میاں بیوی کے معاملے میں نہیں بول سکتی تھی اس لیے افسوس سے دیکھتی واپس کچن میں چلی گئی۔



"کیا کروں؟ بھابی کو کال کر کے پوچھو کوئی طریقہ جس سے وہ مان جائیں؟ نہیں نہیں انہیں پتہ چل گیا تو کتنا برا لگے گا کہ میں خود سے انہیں منا بھی نہیں سکی، پر کیا کروں میں" وہ کمرے میں یہاں سے وہاں چلتے ہوئے بول رہی تھی۔ عائرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ مصطفیٰ کو کیسے منائے۔ کل مصطفیٰ کی برتھڈے بھی تھی، اُس نے بہت کچھ سوچا ہوا تھا، پر کل اُسکے ناراض ہونے پر وہ کافی زیادہ پریشان ہو گئی تھی کہ وہ اُسے اب کیسے منائے پر اب اُسے آئیڈیال چکا تھا۔

وہ فورن سے ڈریسنگ روم میں گئی، الماری کھول کر وہاں سے ایک ساڑھی نکالنے لگی جو مصطفیٰ نے اُسے شروع میں کپڑے دیے تھے اُن میں موجود تھیں۔ اُن میں طرح طرح کے ڈریسز تھے، جنہیں اُس نے پہن کر بھی نہیں دیکھا تھا پر اب وہ پہن رہی تھی جانتی تھی ایک یہی طریقہ ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی ٹھنڈ میں تو میں جم جاؤں گی" وہ ہینگر ثنیت ایک ساڑھی نکال کر سوچنے لگی، کیونکہ وہ ساڑھی نیٹ کے بلاؤز کے ساتھ تھی اور اُسکے آدھے بازو دیکھ کر عائرہ کو ابھی سے ٹھنڈ لگنے لگی تھی۔ پھر بھی وہ اُسے سٹیم آئرن سے پریس کرنے لگی، شام ہو چکی تھی کچھ دیر میں مصطفیٰ نے آجانا تھا۔ وہ ساڑھی پریس کر کے اب فریش ہونے جا چکی تھی۔



"شرم کر لے کچھ، کیوں کرتا ہے اُلٹی حرکتیں، اب تو تجھے من چاہی بیوی بھی مل گئی ہے، اگر تو نے یہ حرکتیں ناچھوڑیں فالتو کے پنگوں والی تو میں عائرہ بھابی کو بتا دوں گا کہ میٹرک میں تیری دو سپلیاں آئیں تھیں۔" مصطفیٰ آفس کاراؤنڈ لگاتے ہوئے اب واپس اپنے آفس روم میں جاتے ہوئے فارس کی باتیں سن رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی کچھ نہیں کرے گی، پر اپنی خیر منالے اگر میں نے فاریہ کو بتا دیا کہ فرسٹ ایئر میں تجھے ایک لڑکی پر کرش تھا۔" وہ باہر کھڑے حاتم کو ایک چائے لانے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

"کمینے چپ کر، اگر تیرے منہ سے ایسا کچھ بھی نکلنا تو میں تیرا یہ ہنڈسم چہرہ ابا ڈوں گا" اُسکی فارس سُن کر فورن سے فون کے سپیکر پر ہاتھ رکھ کے آس پاس دیکھتے ہوئے بولا کہیں فاریہ ناکھڑی ہو کہیں۔

"خیر گھر جا کر اپنی بیوی کا دماغ کھا، چل رکھ رہا ہوں میں"

"بیوی دماغ کھانے دے تو کھاؤں نا" وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔

www.kitabnagri.com

"کیا" فارس اُسکی بڑبڑاہٹ سن کر بولا۔

"کچھ نہیں بے، رکھ فون اب"

Posted On Kitab Nagri

وہ فون بند کر چکا تھا۔ حاتم چائے لا کر اندر ٹیبل پر رکھ کے کھڑا ہو گیا۔ وہ وہیں پر کھڑا تھا جب مصطفیٰ کی نظر اُس پر پڑی جو مصطفیٰ کو ہی دیکھی جا رہا تھا۔

"کیا ہوا؟ کوئی کام تھا؟" وہ سائنڈ پر پڑی فائل کر اٹھا کر اُسکے صفے پلٹتے ہوئے بولا۔

"ن... نہیں، میں تو بس "

"تو جاؤ پھر، جا کر کام پورا کرو" اُسکی بات ختم ہونے سے پہلے ہی مصطفیٰ نے اُسے جانے کا کہہ دیا۔ حاتم چپ کر کے وہاں سے چلا گیا۔ لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ کرتے وہ چائے کا سپ لیتے لیتے رُک گیا۔ اُسے عائرہ کا خیال آیا تھا، کیا اُس نے کچھ کھایا ہو گا؟ وہ چائے کا مگ واپس پلیٹ میں رکھ چکا تھا، اُسے اب عائرہ کی فکر ہو رہی تھی جانتا تھا وہ بھوک کی کتنی کچی ہے، اور وہ صبح ناشتہ کر کے نہیں آیا تھا، اور اُسے یقین تھا

Posted On Kitab Nagri

عائزہ نے بھی نہیں کیا ہوگا، وہ لیپ ٹاپ بند کر کے، پیچھے کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کے آنکھیں بند کر گیا۔



وہ گھر آگیا تھا، حاتم کو کل شام کے لیے گاڑی رکھنے کا کہتے وہ گھر کے اندر آیا، پورے گھر میسناٹا چھایا ہوا تھا۔ رات کے ساڑھے گیارہ بج رہے تھے۔ مصطفیٰ اپنا کوٹ اتارتے ہوئے بازو پر لٹکائے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آگیا۔ وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر جانے لگا جب اوپر والے پورشن میں اُسے کسی کا سایہ محسوس ہوا، وہ دروازے کے ہینڈل سے ہاتھ اٹھاتا سامنے ریلنگ پر اپنا کوٹ لٹکا کر شرٹ کے بازو فولڈ کرتا اوپر والے پورشن کی طرف بڑھا۔ اوپر جانے والی سیڑھیوں میں دو چار بار اُسکے پیروں کے نیچھے گلاب کے پھول کی پتیاں آئیں تھیں، جسے وہ نظر انداز کر چکا تھا، وہ بس اسی سوچ میں تھا کہ کہیں کوئی گھر میں گھس تو نہیں آیا۔ مصطفیٰ نے اپنی پینٹ کی پیچھلی پاکٹ میں موجود گن پر ابھی ہاتھ رکھا ہی تھا کہ کمرے کا دروازہ جو آدھا کھلا ہوا تھا، اُسکی نظر اُس میں سے اندر پڑی۔ ڈم سی لائٹنگ کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ پورے کمرے کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا، رات کا اندھیرا اور ہر چگہ پھیلے گلاب کے پھول ماحول کو اور حسین بنا رہے تھے۔

"کمرے کو ہی نہارتے رہیں گے یا بیوی کو بھی دیکھیں گے" اُسکی نظریں کمرے کی سجاوٹ پر تھی، جب عائرہ کی آواز سُن کر وہ چونک کر پلٹا۔ لائٹ گولڈن کلر کی خوبصورت سی ساڑھی میں ملبوس وہ بالوں کا بیچ میں سے مانگ نکال کر جوڑا بنائے ریڈ کلر کی لپسٹیک کے ساتھ کافی اچھی لگ رہی تھی۔ ساڑھی کے سیلیولیس سلیوز میں سے اُسکے دودھ دیال بازو جھلک رہے تھے، مصطفیٰ نے اُسکا اوپر سے نیچھے تک پورا جائزہ لیا۔ وہ آہستہ آہستہ سے چلتی ہوئی اُسکے قریب آ کر مصطفیٰ کے سینے پر ہاتھ رکھ گئی۔

Kitab Nagri

"ابھی تک ناراض ہیں؟" انتہا کے معصوم انداز میں پوچھا گیا۔ اُسکی اس ادا پر مصطفیٰ نے داد میں اپنی دائینی آئینہ و اچکا کر عائرہ کو دیکھا جو اُسکے شرٹ کر بٹن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ مصطفیٰ نے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے اور قریب کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی خوبصورت بیوی آفت بن کر سامنے کھڑی ہو تو کون کافر ناراض ہو گا؟" وہ اُسکی پلکوں پر پھوک مار کر گھمبیر لہجے میں بولا۔ اُسکے کمر پر رینگتے اُسکے ہاتھ عائرہ کی ساڑھی کو چھو رہے تھے۔ وہ مصطفیٰ کے لمس پر کانپتے ہوئے وہ اُسکے شرٹ کے کالر کو پکڑ گئی۔

اُسے تو لگ رہا تھا کہ مصطفیٰ کو منانے میں بہت دیر لگے گی پر وہ عائرہ سے ناراض رہ لے ایسا ہو نہیں سکتا تھا۔ وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کر سامنے بنے ٹیبل پر لائی جہاں ریڈ ویلوٹ کیک رکھا ہوا تھا، بارہ بجنے میں دو منٹ باقی تھے۔ وہ مصطفیٰ کے ہاتھ میں چھری پکڑائے آنکھوں کے اشارے سے اُسے کیک کاٹنے کا بولی۔ جسے دیکھ کر وہ عائرہ کے ساتھ مل کر کیک کاٹنے لگا، نا جانے کتنے سالوں بعد مصطفیٰ نے اپنی سالگرہ منائی تھی، وہ عائرہ کو دیکھ رہا تھا، جب سے وہ اُسے کیک کاٹکڑاٹ کر کھلا رہی تھی، جب سے یہ لڑکی اُسکی زندگی میں آئی تھی سب کچھ کتنا حسین لگنے لگا تھا۔

"میرا گفٹ؟" وہ عائرہ کے جوڑے کی پن کھول کر اُس سے بالوں میں اپنا چہرہ اچھپا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں، ہوں ناتو پھر آپ کو کیا چاہیے" وہ ناز سے بول کر اب کیک کاٹنے لگی۔

"بس تم، صرف تم" اُسکی بات پر عائرہ کے کیک کاٹتے ہاتھ رُکے۔

"ایم سوری، مجھے اتنا غصہ نہیں کرنا چاہیے تھا، میں کچھ زیادہ ہی اُور ری ایکٹ کر گیا تھا، شاید میں غلط..."

"نہیں! آپ غلط نہیں تھے، مجھ سے غلطی ہوئی تھی، مجھے آپ کی بات ماننی چاہیے تھی"

www.kitabnagri.com

وہ سائڈ میں ایک بڑے سے سٹینڈن پر موجود کپڑا اٹھا گئی، جسے دیکھ کر مصطفیٰ کے چہرے پر حیرت کے ساتھ خوشی کے آثار نظر آئے، یہ وہی پینٹینگ تھی جو عائرہ اتنے دنوں سے بنا رہی تھی۔ مصطفیٰ کی تصویر کو اتنے اچھے سے پینٹ کیا گیا تھا کہ لگ ہی نہیں رہا تھا کہ وہ ایک پینٹینگ ہے، اُس پینٹنگ میں

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ گرے کوٹ پینٹ میں ملبوس اور ہاتھ میں سگار پکڑے کھڑا تھا وہ پینٹنگ اتنی صفائی سے بنائی گئی تھی۔ وہ ستائیشی نظروں سے دیکھتے ہوئے چہرہ موڑ کر عائرہ کو دیکھنے لگا، وہ چہرہ اُجھکائے اپنے ہاتھ موڑوتی اُسکے کچھ بولنے کا انتظار کر رہی تھی۔

"مائے بٹر فلائی" وہ عائرہ کے قریب آتا اُسکے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اُتارتے ہوئے بولا۔ وہ عائرہ کی ایک دم گود میں اُٹھا گیا۔

"یہ تحفہ بہت خوبصورت ہے میری جان کیونکہ اسے تم نے بنایا ہے، اور اس سے بھی زیادہ خوبصورت میری بیوی ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے گود میں اُٹھانے کی عادت ہو گئی ہے آپ کو شاید" اُسکی تعریف پر وہ شرماتے ہوئے مصطفیٰ کی گردن میں بازو ڈال کر بولی۔ مصطفیٰ عائرہ کی بیڈ پر بیٹھا کر اُسکے پاؤں میں سے ہیلز اُتار کر سائنڈ پر رکھ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں، رُکیں...."

"ششش،" اُسے اپنے ساتھ بیڈ پر لٹائے مصطفیٰ نے عائرہ کی پیشانی پر چوما، دونوں گالوں کو چوم گیا۔ اُسے پلٹا کر مصطفیٰ نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا، وہ آدھی کھلی آنکھوں سے اُسی کو دیکھ رہی تھی، اُس کی مسلسل نظریں خود پر جمی دیکھ کر وہ مصطفیٰ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی تھی۔ وہ اُسکا ہاتھ اپنی آنکھوں سے ہٹا کر اُسکی ہتھیلی کو چوم گیا۔ وہ تھر تھر کانپتے ہوئے مصطفیٰ کو دیکھ کر آنکھیں میچ گئی۔

"ان قاتل نظروں سے دیکھنا بند کرو"

www.kitabnagri.com

جیسے جیسے رات گہری ہوتی جا رہی تھی، ہوا میں موجود خنکی کے باعث وہ ہولے ہولے کانپ رہی تھی، جسے محسوس کرتے مصطفیٰ نے سائڈ پر پڑا کمفرٹر اٹھا کر عائرہ کے اوپر کھول کر دے دیا اور اپنا چہرہ اُس کے بالوں میں چھپا گیا۔

Posted On Kitab Nagri



آفس روم میں خاموشی تھی، وہ چپ چاپ نظریں سامنے موجود پروجیکٹر پر جمائے بیٹھا تھا، جہاں ایک آدمی اپنے پروجیکٹ کی خصوصیات بہت اچھے سے بیان کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"آپ کے پروجیکٹ میں ایسا کیا ہے، فائز صاحب کے میں اس کے لیے ہامی بھروں" وہ سامنے پڑے اپنے چائے کپ کو ایک نظر دیکھ کر بولا۔



"ہمارے ساتھ کام کرنا آپ کے اور آپکے بزنس کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے" مصطفیٰ کے الگ الگ طرح کے ریسٹورینٹس پورے میکسیکو میں پھیلے ہوئے تھے، وہاں کے لوگ مصطفیٰ کو ایک بزنس مین کے نام سے جانتے تھے، ناکہ ایک مافیہ کی شخصیت سے، وہ اُن ہی درندوں کے لیے شیطان تھا جو معاشرے پر ایک کالا دھبہ تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

"تو پھر اگلی بار کچھ اور متاثر کن آئیڈیاز کے ساتھ آئیے گا، کیونکہ مجھے میرا وقت برباد کرنے والے

لوگ ہرگز نہیں پسند۔" وہ یہ کہتے ساتھ ہی وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔ آفس روم میں خاموشی چھا گئی۔

Posted On Kitab Nagri



وہ کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی، جب وہ پیچھے سے آکر اُسے اپنے حصار میں لے لیا۔

"کیا کر رہے ہو... کوئی ملازمہ آجائے گی پیچھے ہٹو"

آنے دو۔ وہ فاریہ کا چہرہ اپنی طرف گھمائے۔

"یہ جب جب میں تمہارے قریب آتا ہوں، تمہیں ہو کیا جاتا ہے بیگم؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ.. کچھ بھی تو نہیں" وہ اپنے بال کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولی، وہ جتنی مرضی فارس کے سامنے

نخرے دیکھالے پر اس معاملے میں اُسکی بولتی بالکل بند ہو جاتی تھی، اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا

اسکے فون پر کال آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک تو یہ... آتا ہوں میں ان کی کلاس لے لوں، پھر آپ کو آکر اچھے سے رومینس کی کلاس دیتا ہوں" وہ اُسکے گال سہلاتے ہوئے کچن سے باہر نکل گیا۔ وہ فارس کو جاتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے ٹرے میں چیزیں سیٹ کرنے لگی۔



نشانے پر گن شوٹ کرتا اور چہرہ ادائیں جانب موڑ کر وہاں سے آتے حاتم کو دیکھنے لگا، جو ہاتھ میں ایک فائل لیے اُس کے پاس آرہا تھا، وہ ابھی ابھی آفس سے گھر آیا تھا۔ اپنے آنکھوں سے پیلے رنگ کی گولڈن اتار کر اور گن کو سامنے پڑے ٹیبل پر رکھ کے وہ ساتھ پڑا جو س کا گلاس اٹھا گیا۔

www.kitabnagri.com

"سر" حاتم آتے ساتھ ہی اُسے پکار گیا۔ اُسکے بلانے پر مصطفیٰ نے اُسے بولنے کا اشارہ کیا۔

"کچھ نئے لوگ آپ کے ساتھ میٹنگ کرنا چاہتے ہیں، انہوں نے اپنی پروجیکٹ آئیڈیا کی فائل بھی بھیج دی ہے،" وہ ایک نیلے رنگ کی فائل اُسکے سامنے رکھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے گھر میں آفس کا کام مت بتایا کرو حاتم، کتنی بار کہا ہے تم سے" وہ سپاٹ لہجے میں کہتا فائل اٹھا گیا۔

"شام ہو رہی ہے تم بھی جا کر آرام کرو" وہ یہ کہتے ہوئے گھر کے اندر چلا گیا۔ حاتم سر جھکا کر وہاں سے نکل گیا۔



وہ کمرے میں آیا تو واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی، مطلب نہایا جا رہا تھا۔ وہ آئینہ و اچکائے شرارت سے صوفے کے سائیڈ پر ہو کے بیٹھ گیا جس سے عائرہ کو وہ نظر نا آئے۔ اگلے ہی پل واش روم کا دروازہ کھلا۔ وہ سفید رنگ کی ٹی شرٹ اور پنک ٹراؤزر میں ملبوس باہر آئی۔

"آپ... آپ آگئے" صبح وہ سوئی ہوئی تھی جب مصطفیٰ آفس کے لیے نکل گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا انتظار کیوں نہیں کیا" وہ گھمبیر لہجے میں بولتا اُسے کانپنے پر مجبور کر گیا۔

"میں نے کیا تھا" وہ ڈرتے ڈرتے بولی۔

"توڑ کی کیوں نہیں؟" وہ اب عائرہ کے آنکھوں میں دیکھ کر اُسکی ٹھوری کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بولا۔



"کھانا کھایا تھا؟"

"آپ کا انتظار کر رہی تھی۔" وہ مصطفیٰ کی شرٹ کے بٹنز پر اپنی انگلی پھیرتے ہوئے بولی، اُسکی بات پر وہ محبت بھری نظروں سے عائرہ کو دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں فریش ہو کر آتا ہوں، پھر کھاتے ہیں" وہ اُسکے گال سہلاتے ہوئے فریش ہونے چلا گیا۔



وہ کھانا کھا کر روم میں آچکی تھی، مصطفیٰ سٹڈی روم میں گیا تھا، اُس نے کچھ ڈاکیومنٹس وہاں رکھنے تھے۔ وہ بیٹھی اپنی کتاب پڑھ رہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا، وہ اندر آ کر دروازہ لاک کر چکا تھا، اپنے ہاتھ سے گھڑی اتار کر سائنڈ ٹیبل پر رکھتا، وہ اپنی شرٹ اتار کر سائنڈ ٹیبل کے دراز میں سے میڈیسن باکس نکال گیا، عائرہ نے اُسے میڈیسن باکس نکالتے دیکھا تو وہ پریشانی سے کتاب رکھ کر مصطفیٰ کے پاس آئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟"

"ہاں بڑ فلاحی، بس تھوڑی سی کمی ہو گئی تھی"

"ک.. کس چیز کی؟" وہ مصطفیٰ کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر چیک کرنے لگی کہیں اُسے بخار تو نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ویٹامن یو کی" وہ اُسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی طرف کھینچ گیا۔

"بہت بڑا ڈرامہ ہیں آپ، یہ کوئی طریقہ ہے؟ ڈرا دیا مجھے" وہ مصطفیٰ کے سینے پر مکہ مارتی اُس سے دُور ہونے لگی۔

"مجھ سے دور جانے کی ہمت مت کیا کرو، سخت نفرت ہے مجھے اِس چیز سے" وہ عائرہ کی کلائی کو زور سے پکڑے غصے سے بولا، اُسکا دور جانا مصطفیٰ کو بالکل پسند نہ آیا۔

Kitab Nagri

"یہ احتجاج کیوں" وہ اپنے سینے پر زور محسوس کرتا چہرہ اٹھا کر عائرہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"مجھے.. آپ سے ڈر لگ رہا ہے" وہ کل رات کی اُسکی جنونیت دیکھ کر گھبرا گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"پر میں تو اپنے بچے کو کچھ بھی نہیں کہتا" وہ اُسکے چہرے کو چومتا کہتا وہ ایک دم سے نرم پڑا۔

"ابھی... آپ نے ڈانٹا ہے" وہ معصوم سی شکل بنائے اُس سے بولی۔

"ڈانٹا نہیں تھا جان، بس کہا تھا کہ میرے کاموں میں خلل نا ڈالا کرو، مجھے پسند نہیں" وہ اُسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اپنے انگلیوں کو اُسکی انگلیوں میں الجھائے اُسکی پیشانی کو اپنے ہونٹوں سے چھونے لگا۔ وہ عائرہ کو لے کے بیڈ پر اپنے ساتھ لیٹا گیا، عائرہ بھاری ہوتی سانسوں سے بمشکل اپنی آنکھیں کھولے اُسے دیکھنے لگی جو اپنے کالے گھنے بالوں سے بھرے سر کو اُسکی گردن میں گھسائے ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com



رات کا ناجانے کون سا پہر تھا، وہ جاگی ہوئی تھی، مصطفیٰ کے سینے پر سر رکھے وہ پتہ نہیں کو نسی سوچوں میں گم تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"سونا نہیں ہے؟" اُسکے گمبھیر آواز کانوں میں پڑتی وہ ہوش میں آئی۔ اُسکی بند آنکھوں کو ایک نظر دیکھ کر وہ اُسکے سینے پر چپت مار گئی۔

"جاگ رہے ہیں آپ" وہ واپس سے اپنے کام میں لگ گئی۔

"نہیں سو رہا ہوں" آنکھیں اب بھی بند تھیں۔ عائرہ نے اُسے گھور کر دیکھا، مجال تھی جو کبھی سیدھا جواب دے دے وہ۔

Kitab Nagri

"کیا سوچ رہی ہو" خاموشی کا دورانِ بڑھنے لگا تو وہ بول پڑا۔

"کچھ... کچھ بھی نہیں" وہ یہ بول کر اپنی آنکھیں بند کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بتاؤ گی یا میں اپنے طریقے سے بات نکلواؤں" مصطفیٰ نے آنکھیں کھول کر اُسے دیکھا، اُسکی آنکھوں میں موجود جمار دیکھ کر عائرہ کو پسینے آنے لگے۔

"آپ.. آپ سچ میں پیار کرتے ہیں مجھ سے؟" وہ جھجکتے ہوئے آخر اپنے دل کی بات بول گئی۔ اُسکا سوال سن کر وہ کچھ پل عائرہ کو دیکھتا رہا، پھر اُسکے ہاتھ کو تھام کر اُسکی ہتھیلی میں اپنی انگلی پھیرنے لگا۔

"ابھی بھی کوئی شک کے" وہ اُسکی گردن پر موجود تل کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"میں.. میں نے ایسا تو کچھ نہیں کہا" اُسکا وجود ہولے ہولے کانپنے لگا، اُسے پھر سے اپنی ٹون میں واپس آتا دیکھ کر وہ گھبرا گئی۔

"تو پھر؟" بھاری روعب دار آواز میں پوچھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایک بک پڑھی تھی"

"اور اُس بک میں مافیا بہت بُرے ہوتے ہیں، یہ بتایا گیا تھا" اُسکی آدھی بات مصطفیٰ نے پوری کر دی۔

"ہاں" وہ فورن سے بچوں کی طرح ہاں میں سر ہلا گئی۔

"جب میں نے تمہیں اپنے نام کیا تھا، اور تم نے مجھ سے چپ چاپ نکاح کر لیا تھا، تب تم نے یہ سوچ کر کیا تھا نا کہ ایک ایسا انسان مجھے بغیر نکاح کے بھی اپنے پاس رکھ سکتا تھا، پر یہ مجھ سے نکاح کر رہا ہے" وہ عائرہ کے قریب میں جھکا ہوا بولنے لگا۔ اُس کی بات ابھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ عائرہ بول پڑی۔

www.kitabnagri.com

"ہاں! ہیں آپ کو کیسے پتا میرے دماغ میں یہ بات آئی تھی اُس وقت" وہ ہاں بولتی، ایک دم جھٹکے سے چہرہ موڑ کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، اُسے کیسے پتہ تھا یہ سب؟ یہ تو عائرہ کے دل میں چھپی بات تھی، اور اُس نے یہ بات آج تک مصطفیٰ کو نہیں بتائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ہلکے میں لینا چھوڑ دو بٹرفلائی" اُسکی اتنی سی کہیں بات کا معنی سمجھتے عائرہ نے حیرانگی سے اُسکی طرف دیکھا، کیا شخص تھا وہ؟ مصطفیٰ سے کوئی بات چھپی رہے، یہ ایک ناممکن سی بات تھی۔

"اب چپ کر کے سو جاؤ" وہ کب سے مصطفیٰ کو تکتی جا رہی تھی۔

"جانتا ہوں بہت ہینڈ سم ہوں میں" وہ اُسے مسلسل خود کو دیکھتا پو کر بول اٹھا۔

عائرہ نظریں نیچھے کیے اُسے سینے میں اپنا سر چھپا گئی

www.kitabnagri.com

وہ بھی مسکراتے ہوئے اپنے اور عائرہ پر اچھے سر کمر ٹر پھیلائے اُسکا سر چومتا آنکھیں موند گیا۔



Posted On Kitab Nagri

"میں نے تمہیں کتنے دن پہلے کہا تھا کہ مجھے اُسکی بربادی چاہیے، اور ابھی تک اُسکی بربادی مجھے نظر نہیں آئی، بلکہ وہ کامیاب پر کامیاب ہو تا جا رہا ہے، کیا ہے یہ سب، جو کمپنیز کل تک میرے ساتھ تھیں آج بھاگ بھاگ کر اُسکے پاس جا رہی ہیں، کیا تمہیں اپنی زندگی پیاری نہیں ہے جو یہ سب ہونے دے رہے ہو" الیکس اپنے سامنے کھڑے اُس آدمی پر چیخ چیخ کر بول رہا تھا۔

"سر، مصطفیٰ حیدر کو تباہ کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے، پورے میکسیکو پر اُسکا راج ہے، ہم اکیلے کچھ بھی نہیں کر سکتے، اور جہاں تک ان کمپنیز کی بات ہے، انہیں ہم روک نہیں سکتے، ناہم اتنے پاور فل ہیں اس وقت، اگر اُسکی بربادی چاہیے تو ہمیں اُسکے دشمنوں کو اپنا دوست بنانا پڑے گا، پھر یقیناً اُسے برباد کرنے میں ہم کامیاب ہو جائیں گے" وہ آدمی سامنے کھڑا بول رہا تھا، اور الیکس گہری سوچ میں ڈوبا، آنکھوں کی پتلیاں سکیڑے کسی غیر مرئی نقطے کو گھور رہا تھا، اُسکے ذہن میں تھا تو بس بدلا، اپنے بھائی کی موت کا بدلا، پچھلے کئی سالوں میں ہوئی اپنی بربادی کا بدلا، کبھی وہ میکسیکو پر راج کیا کرتا تھا، اُسکے ظلم کی انتہا ہر جگہ پھیلی ہوتی تھی، لوگوں میں اُسکا خوف تھا پر اب کوئی جانتا تک نہیں تھا اُسے لوگ سمجھتے تھے

Posted On Kitab Nagri

الیکس نامی گنڈے کو مصطفیٰ حسام حیدر نے ختم کر دیا ہے۔ مصطفیٰ کو پورا میکسیکو جانتا تھا، پر وہ مافیا کی دُنیا کا بادشاہ ہے یہ حقیقت کوئی نہیں جانتا تھا، لوگ بس اُسے ایک بزنس مین اور مسیحا کی حیثیت سے جانتے تھے۔



اُسکی آنکھ تو اُس نے کسما کر اپنی دائیں جانب دیکھا وہ وہاں نہیں تھی۔ کہاں گئی وہ؟ مصطفیٰ کا چہرہ ایک دم سپاٹ ہوا، اپنے اوپر سے کمفرٹ ہٹائے وہ اُٹھ کر بیٹھا کچھ دیر بیٹھے رہنے کے بعد وہ بغیر شرٹ پہنے کمرے سے باہر نکل گیا، نوکروں کو گھر کے اندر آنے کا ایک وقت مخصوص تھا، وہ اُسی وقت پر گھر کے اندر آتے تھے، کمرے سے نکل کر وہ نیچھے چلا گیا۔ بلیک ٹراؤزر پہنے ماتھے پر بکھرے بال، آنکھیں رات جاگنے کی وجہ سے سُرخ تھیں۔ وہ نیچھے پہنچا تو کچن سے ناشتے کی خوشبو آرہی تھی۔ کچن کے اندر آیا تو سامنے ہی وہ کھڑی کچھ بنا رہی تھی، عائرہ کی کمر پر جھولتے گیلے بال بتا رہے تھے کہ وہ نہا کے نیچھے آئی ہے، وہ آہستہ آہستہ دبے پاؤں چلتا ہوا اُسکے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا۔ وہ جو اپنے لیے ٹوسٹر میں

Posted On Kitab Nagri

سلاخیں ڈالنے لگی تھی اُسکے ہاتھوں کی حرکت رک گئی، اپنے پیچھے مصطفیٰ کی خوشبو محسوس کیے وہ سمجھ گئی کہ وہ پیچھے ہی کھڑا ہے۔

"میری موجودگی کو پہچان گئی ہو، ہم" وہ اُسکے پیٹ پر حصار بنائے اپنی ٹھوڑی عائرہ کے کندھے پر ٹکا گیا۔ پتہ نہیں کیوں اُسکی جنونیت دیکھ کر عائرہ کا روم روم کانپ اٹھتا تھا۔

"نہائی کیوں؟" اُسکے گیلے بالوں کی ٹھنڈی مہک کو اپنے اندر اتارتے وہ پوچھنے لگا۔

"ج.... جی؟" وہ حیرت زدہ لہجے میں بولی، نہاتی تو وہ روز ہی تھی، تو پھر یہ کیسا سوال تھا؟۔

www.kitabnagri.com

"میرا انتظار کیوں نہیں کیا؟" ایک اور سوال، اُسکے اس طرح کے بے باک سوالوں پر عائرہ کا دل کیا کمرے میں بھاگ جائے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں آپ نے پہلے نہانا تھا؟" اُسکے سوال پر مصطفیٰ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اُبھری۔

"تمہارے سا...."

"پلیز چپ ہو جائیں نا" وہ فورن سے پلٹ کر مصطفیٰ کے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی، وہ کتنا بے شرم تھا۔ اُسکی آنکھیں، اُف کیسے دیکھ رہا تھا وہ عائرہ کی طرف۔ عائرہ کو کمر سے پکڑ کر وہ اگلے ہی لمحے اُسے اٹھا کر سلیب پر بیٹھا چکا تھا۔

"مصطفیٰ" وہ معصوم سی شکل بنائے اُس سے بولی، پچھلے دو دنوں سے وہ عائرہ کو بہت تنگ کر چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

"ششش، اپنی سزا کے لیے تیار ہو جاؤ" وہ عائرہ کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑتا، اُسکے گالوں، پرچومنے لگا، گالوں کے بعد آنکھوں پر، ناک پر، ہونٹوں کے اوپر موجود چھوٹے سے تل پر

Posted On Kitab Nagri

اپنے لب رکھتا وہ عائرہ کی پیشانی کو چوم گیا۔ عائرہ بمشکل اپنے ہاتھوں سے مصطفیٰ کے بازوؤں کو پکڑے ہوئی تھی۔

ایک دم کچھ جلنے کی سمیل آئی تو عائرہ نے آنکھیں پھاڑے چولہے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے دھواں اُٹھ رہا تھا، مصطفیٰ کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر وہ اُسے ہوش کی دنیا میں لائی، وہ چہرہ اٹھائے عائرہ کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ الال ٹماڑ ہو رہا تھا، وہ فوراً سے مصطفیٰ کو پیچھے کرتی چولہے کو بند کر گئی، جہاں پر کچھ دیر پہلے انڈے پک رہا تھا۔

"دیکھا آپ کی وجہ سے ہمارے انڈے جل گئے" وہ رونی صورت بنا کر اُسے دیکھتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

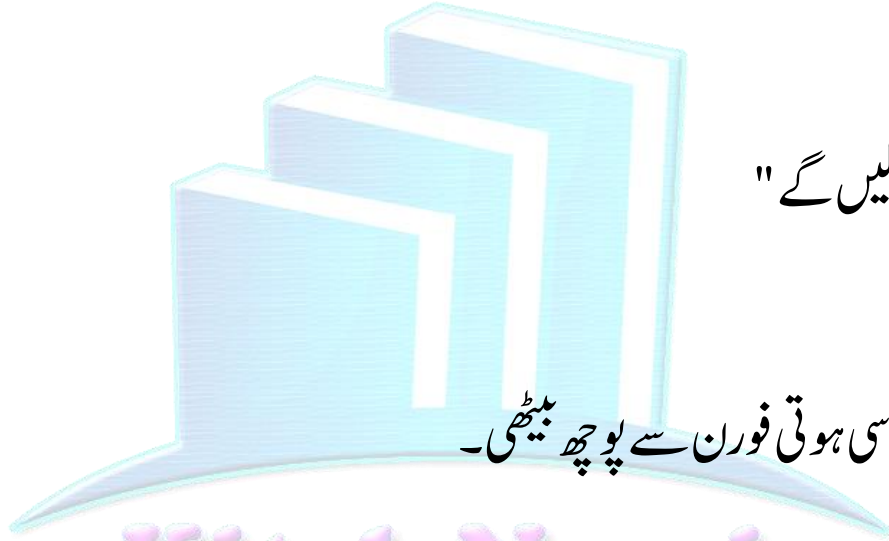
"ہمارے انڈے نہیں بچے ہونگے بٹر فلائی" وہ شرارت سے کہتا اُس جلے ہوئے انڈوں کا ایک ٹکڑا اٹھا کر منہ میں ڈال دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک کام ہے مجھے آج، شام تک آجاؤں گا اپنی نیند پوری کر لینا" وہ عارہ کے بالوں کی لٹ اپنے ہاتھوں سے پیچھے کر گیا۔

"مصطفیٰ میں گھر میں رہ رہ کر بور ہو چکی ہوں، مجھے کہیں باہر جانا ہے" وہ جھنجلاتی ہوئی بولی۔

"چلیں گے ضرور چلیں گے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"ہم" اُسکا بس "ہم" سُن کر وہ ناراضگی سے سلیب سے اتر کر کچن سے باہر جانے لگی، جب اُس نے عائرہ کو کلائی سے سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جتنا مرضی غصہ آئے تمہیں مجھ پر، پر اس طرح مجھ سے چہرہ موڑ کر جانے کی اجازت میں تمہیں ہرگز نہیں دوں گا سمجھ آئی" وہ سپٹ لہجے میں کہتا عائرہ کو بہت کچھ سمجھا گیا تھا، وہ چپ کر کے اپنی نظریں جھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور یہ نظریں، ہمیشہ اُٹھی رہنی چاہیے میرے سامنے، میری بیوی میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی ہمت رکھتی ہے اور میں یہ بات جانتا ہوں، آئندہ ان نظروں کو میں جھکا ہوا نہ دیکھوں" وہ اُسکی پیشانی پر چومتا عائرہ کو اپنی گود میں اٹھا کر کچن سے باہر لے گیا۔



وہ لاؤنج میں بیٹھے ٹی وی پر نیوز دیکھ رہے تھے جب اُنکے فون پر کال آئی۔ فون کی آواز نے انہیں اپنی طرف متوجہ کیا سکرین پر جگمگاتا نام دیکھ کر اُنکی آنکھوں میں حیرت کے ساتھ خوشی ابھری۔ آنکھوں سے چشمہ اتارے سائیڈ میں پڑی ٹیبل پر رکھ کر وہ فون اٹھا چکے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم" اُسکی آواز سن کر انہیں سکون ہوا تھا۔

"کیسے ہو بیٹا" سلام کا جواب دینے کے بعد انہوں نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی طبیعت کیسی ہے؟" میڈیسنز وقت پر لے رہے ہیں؟" وہ ابھی ابھی میٹنگ روم سے نکلا تھا۔

"ہا.... ہاں لے رہا ہوں، تم کیسے ہو؟" انہوں نے فکر سے پوچھا۔

"آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کچھ نہیں ہو سکتا" اُسکی اتنی سی بات نے حشام صاحب کو بہت اچھا محسوس کروایا تھا، شاید وہ اب ان سے ناراض نہیں تھا۔

"میں آپ سے ملنے آ رہا ہوں" کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ بولا۔

Kitab Nagri

"ہاں بیٹا ضرور" وہ بہت خوش ہو کر بولے، کچھ اور باتیں کر کے وہ فون رکھ چکا تھا۔



"سر" وہ فون پر ہی نظریں جمائے کھڑا تھا جب حاتم نے اُسے پیچھے سے پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ کہنے ہے تم نے" مصطفیٰ نے چہرہ موڑ کر اُس سے پوچھا۔

"مصطفیٰ، وہ ایک کمپنی بہت اسرار کر رہی ہے تمہارے ساتھ کام کرنے کے لیے، تمہیں چاہیے کہ ایک بار" وہ بہت عام لہجے میں بول رہا تھا مصطفیٰ سے جب مصطفیٰ کے اگلے لفظوں نے اُسے چپ کروا دیا۔

"حاتم، تم میرے دوست جیسے ہو، پر آئندہ مجھے مت بتانا کیا مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں" یہ کہہ کر وہ چہرہ موڑ کر کھڑا ہو گیا، جس کا مطلب تھا وہ اور کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ حاتم چپ چاپ وہاں سے نکل گیا۔ حاتم اُس کے اور مصطفیٰ کے ساتھ ہی پڑھتا تھا، پر وہ مصطفیٰ اور فارس کا جو نیر تھا، حشام صاحب اُسے کافی پہلے سے جانتے تھے، اُس کے ماں باپ نہیں تھے اور حشام صاحب نے بچپن سے اُسکی پڑھائی کی ذمہ داری لی ہوئی تھی، پڑھائی کے بعد وہ مصطفیٰ کے ساتھ ہی کام کرنے لگا، کیونکہ وہ مصطفیٰ کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ پڑھ چکا تھا، صرف اس وجہ سے وہ اور فارس اُسے تب سے جانتے تھے، اور انکا حاتم سے کوئی واسطہ نہ تھا۔



"حالات بہت عجیب ہوتے جا رہے ہیں مصطفیٰ" وہ فون کان سے لگائے گاڑی کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا۔



"جانتا ہوں" وہ سپاٹ لہجے میں اُس سے بولا۔

"کیا ارادہ ہے" فارس نے پوچھا۔

"میرے ارادوں سے کوئی واقف نہیں ہوتا" اُس نے جواب دیا۔ اُسکا جواب سُن کر فارس نے اپنی آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"بعد میں بات کریں گے فارس" فون بند ہو چکا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں بند فون کو دیکھ رہا تھا۔

"کیا بات ہوئی تمہاری" فاریہ جو اُسکے پاس ہی بیٹھی تھی فارس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگی۔

"آئی ڈونٹ نو یار، یہ آدمی میری سمجھ سے باہر ہے" وہ اپنی کنٹپی مسلتا بہت پریشانی میں لگ رہا تھا، وہ مصطفیٰ کے جنونی پن سے واقف تھا، فارس جانتا تھا کہ وہ کیا کر سکتا ہے۔

"تم فکر نہ کرو، سب ٹھیک ہو جائے گا" وہ اُسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی۔



Posted On Kitab Nagri

وہ گھر کے لان سے گزرتے ہوئے اندر جا رہا تھا جب جاڑن وہاں آیا۔

"سر الیکس بہت ہتھکنڈے آزما رہا ہے کے کسی طرح آپ کا کوئی کام خراب ہو جائے، پر ایسا کچھ ہو نہیں رہا سب جانتے ہیں کے آپ سے دشمنی کتنی بھاری پڑ سکتی ہے اور..."

"ایک منٹ، تم مجھے یہ بتانے کے لیے اتنا بھاگے بھاگے آئے تھے کے مجھ سے دشمنی کتنی مہنگی پڑ سکتی ہے؟" وہ لان سے گزرتے ہوئے گھر کے اندر جا رہا تھا جب جاڑن جو اُسکے پیچھے آ رہا تھا اُسکی بات سن کر مصطفیٰ کے قدم رُکے اور وہ چہرے موڑ کر اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"مجھ سے دشمنی کسی کو کتنی مہنگی پڑ سکتی ہے یہ ہر بندہ جانتا ہے، تو وہ بات کرو جو میں نا جانتا ہوں"

"پر سر ایسی کوئی بات" وہ تھوڑا جھجکتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایگزیکٹو، میں ہر بات جانتا ہوں" اُسکی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا جسے دیکھ کر جارڈن نے تھوک نگلا۔

"الیکس کا کیا کرنا ہے تمہیں بتا دیا جائے گا، اپنی تیاری پوری رکھو بس" اُسکی بات سُن کر جارڈن ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔



وہ لاونج سے ہوتا ہوا اوپر جا رہا تھا، جب عافیہ بیگم کچن سے سوپ کا باؤل لے کر باہر آتی دیکھائی دی تھی۔ وہ تھوڑا حیرت سے انہیں دیکھنے لگا کیونکہ رات کے گیارہ بج رہے تھے اور ملازمہ ساری سات بجے تک اپنے کواٹرز میں چلی جاتی تھیں، پھر وہ اب تک یہاں کیا کر رہی تھیں۔

"آپ گئی نہیں ابھی تک؟" ان کو دھیان شاید کہیں اور تھا تبھی مصطفیٰ کی آواز سُن کر گھبرا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"رلیکس میں ہوں آنٹی، آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟" وہ انہیں سہارا دیتے ہوئے سامنے صوفے پر بیٹھا گیا۔

"ج... جی بیٹا بس تھوڑا سا بخار تھا" وہ تھوڑا ڈرتے ڈرتے اُسے بتا گئیں، جانتی تھی وہ غصے کا کتنا تیز ہے کہیں کوئی بات بُری نالگ جائے، پر مصطفیٰ نے آج تک انہیں کچھ بھی نہیں کہا تھا۔ پھر بھی وہ اُس سے ڈرتی تھیں۔

"تو آپ نے بتایا کیوں نہیں، میڈیسن لی آپ نے کوئی" وہ انکا ماتھا چیک کرتے ہوئے بولا، انکا جسم تپ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کو تو بہت تیز بخار ہے آنٹی، آپ آئیں میرے ساتھ" وہ انہیں سہارا دے کر اٹھاتے ہوئے بولا۔

"نہیں.. نہیں بیٹا، میں ٹھیک ہوں بس جا کر آرام کروں گی ہو جائے گا سہی"

Posted On Kitab Nagri

"میں جو آپ سے کہہ رہا ہوں کریں مزید بحث نہیں چاہیے مجھے" وہ زرا سختی سے بولا تو عافیہ بیگم چپ کر گئیں۔ وہ انہیں سامنے والے روم میں لے گیا، جو اچھے سے سیٹ کہا ہوا تھا۔ مصطفیٰ نے اُن سے بہت بار کہا تھا کہ وہ سرونٹ کو اڑ کی جگہ گھر میں رہا کریں، انہوں نے مصطفیٰ کا بہت خیال رکھا تھا، جب وہ یہاں آیا تھا انہوں نے اُس کا خیال اپنے سگے بچے کی طرح رکھا تھا، انکی اپنی کوئی اولاد نہ تھی، اور انکے شوہر کی بھی ڈیٹھ ہو چکی تھی، مصطفیٰ کے کہنے پر بھی انہوں نے اُسے سہولت سے انکار کر دیا تھا کہ وہ جہاں رہ رہی ہیں اچھے سے رہ رہی ہیں، انہیں اگر کبھی ضرورت ہوئی تو وہ مصطفیٰ سے کہہ دینگی پر انہوں نے کبھی نہیں کہا تھا اُسے، اور آج انہیں بہت تیز بخار تھا، جس وجہ سے وہ اپنے لیے تھوڑا سا سوپ بنانے کچن میں آئی تھی اور مصطفیٰ نے انہیں دیکھ لیا، صبح وہ گھر میں کام کرنے بھی آئی تو عائرہ نے انکی طبیعت کو دیکھ کر کہا کہ وہ یہی کمرے میں ٹھہر جائیں پر وہ زِد کر کے دوبارہ اپنے کواٹر میں چلی گئی، پر اب مصطفیٰ کو ہر گز گوارا نہیں تھا کہ وہ وہاں جائے، وہ انہیں کام کرنے سے بھی منع کر چکا تھا پر وہ اپنی مرضی سے سب کرتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں لا کر بیڈ پر بیٹھا کر وہ انور ٹر آن کر گیا، جس اے کمرہ گرم ہو ہونے لگا۔ سوپ کی ٹرے لا کر بیڈ سائڈ پر رکھی اور باہر سے میڈیسن باکس میں سے میڈیسن بھی کے آیا، اُسے نہیں یاد تھا اُس نے آخری بار اتنا کام کس کے لیے کیا تھا۔



وہ دوبار باہر کا چکر لگا کر آچکی تھی پر وہ ابھی تک نہیں آیا تھا، وہ کمرے میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی جب اُسے عافیہ بیگم کا خیال آیا۔ وہ باہر جا کر انکے کواٹر میں انہیں دیکھنا چاہتی تھی کے انکی طبیعت کیسی ہے پر مصطفیٰ نے رات میں اُسے گھر سے باہر نکلنے سے سختی سے منع کیا ہوا تھا۔ وہ ایک باہر کمرے سے باہر آئی کے شاید وہ آگیا ہو۔ روم سے باہر آکر وہ دروازہ بند کر کے مڑی تو ریلنگ سے نیچھے دیکھنے پر نیچلے پورشن میں لائیٹ جلتی نظر آئی۔ وہ تجسس کے مارے نیچھے جانے لگی، اُسکے علاوہ تو گھر میں کوئی نہیں تھا، پھر یہ لائٹ کس نے جلائی تھی؟۔



Posted On Kitab Nagri

وہ نیچھے آکر کمرے کے اندر جانے لگی، کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا، وہ اندر گئی تو سامنے مصطفیٰ عافیہ بیگم کے بیڈ سے تھوڑے فاصلے پر کھڑا جیبوں میں ہاتھ ڈالے انہیں کچھ کہہ رہا تھا اور وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی سر نیچھے کیے اُسکی باتیں سن رہی تھی۔ عائرہ کے اندر آنر پر دونوں کی نظریں دروازے پر گئی، عافیہ بیگم کے چہرے سے پتہ لگ رہا تھا کہ وہ کتنی بیمار ہیں، وہ فوراً سے انکی طرف بڑھی۔

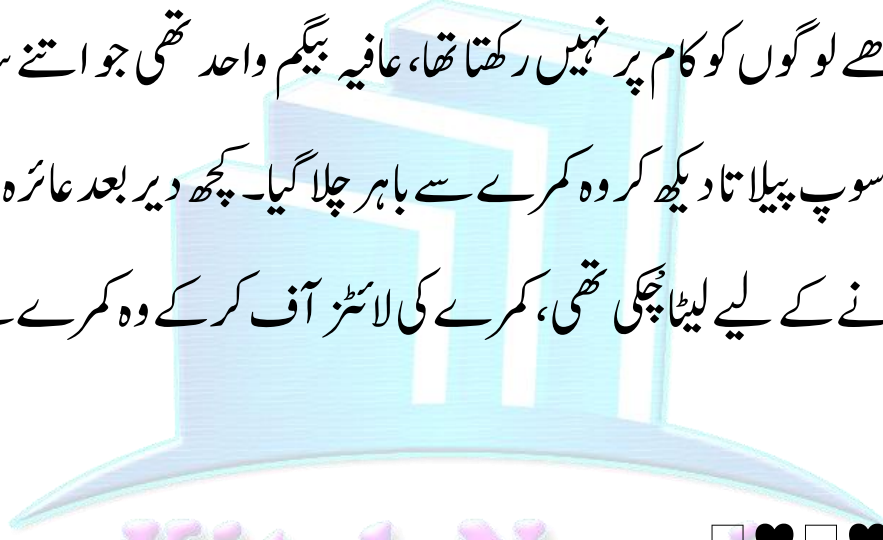
"آپ کب آئے، اور یہ یہاں؟ آنٹی آپ ٹھیک ہے؟" اُس کے پوچھنے مصطفیٰ نے اُسے سب بتایا۔

"میں نے آپ سے کہا تھا نا آنٹی کے ادھر ہی ریسٹ کریں، اب دیکھا، زیادہ بخار چھڑا لیا نا آپ نے" وہ سوپ کا پیالا اٹھا کر انہیں پیلانے لگی۔

"میرے بچوں، پلیز مجھ بیمار بوڑھی پر ترس کھاؤ، دونوں ڈانٹ رہے ہو مجھے" وہ ہنس کر کہتی انکا دھیان اپنے بخار پر سے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی یہ باتیں، مجھے اپنی بات سے نہیں ہٹا سکتی، کل آپ کا سارا سامان یہاں شفٹ ہو جائے گا، بس مزید کوئی بات نہیں" وہ انہیں کچھ کہتا دیکھ کر چپ کر و اچکا تھا۔ عائرہ بھی مصطفیٰ کی بات سے متفق تھی، وہ جانتی تھی عافیہ بیگم کی عمر کی وجہ سے انکا کواٹر میں رہنا ٹھیک نہیں ہے، وہاں صرف انکا ینگ سٹاف رہتا تھا، مصطفیٰ بوڑھے لوگوں کو کام پر نہیں رکھتا تھا، عافیہ بیگم واحد تھی جو اتنے سالوں سے یہیں پر تھی۔ عائرہ کو انہیں سوپ پیلا تا دیکھ کر وہ کمرے سے باہر چلا گیا۔ کچھ دیر بعد عائرہ انہیں سوپ پیلا کر میڈیسن دے کر سونے کے لیے لیٹا چکی تھی، کمرے کی لائٹز آف کر کے وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ کمرے میں آئی تو کمر خالی تھا، وہ دروازہ بند کر کے اپنے ہاتھ میں پکڑی ٹرے دروازے کے ساتھ پڑے ٹیبل پر رکھ گئی اس سے پہلے وہ پلٹی مصطفیٰ نے اُسے کمرے سے اٹھالیا عائرہ ڈر سے چیخ پڑی اُسے اٹھا کر وہ عائرہ کو اپنے کندھے پر ڈال چکا تھا۔ وہ دروازے کے پیچھے کھڑا اُسی کا انتظار کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ" وہ اُسکی کمر پر کئے مارتے ہوئے زور سے بولی، وہ کوئی آٹے کی بوری تھی جو اُسے ایسے اٹھا ہوا تھا۔

"فُتبال کھیل رہا ہوں" پھر سے اُلٹا جواب۔

"آپ نے اپنے یہ اُلٹے جواب دینے والی عادت کب چھوڑنی ہے" مصطفیٰ نے اُسے بیڈ پر لیٹایا اور خود اُس کے اوپر آگیا۔



"تم حکم کرو، ابھی چھوڑ دیتا ہوں" اُس کے اتنے صاف جواب پر وہ خاموش ہو کر اُسے دیکھنے لگی۔

"سوچا تھا آپ کو اچھا سا سبق سیکھا کر سیدھا کر دوں گی، پر میں ہار...."

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ہر آنے والے کی گردن کاٹ کر تمہارے قدموں میں رکھ دوں گا، بے شک وہ میں ہی کیوں نا ہوں، بس حکم... "اُسکی بات پوری کرنے سے پہلے ہی عائرہ اُسکے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی۔

"آئندہ اس طرح کی بات مت کیجیے گا، ورنہ گلاباؤ ڈال کر اُسکی شرٹ کے کالر کو اپنے چہرے کے قریب کھینچ کر بولی۔

"میری جنگلی بلی" وہ اُسکے ناک پر اپنے دانتوں کا دباؤ ڈال کر اُسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں جکڑ گیا۔

"آپ اتنے ہی بے شرم ہوں گے میں ہمیشہ سے جانتی تھی" وہ مصطفیٰ کے لبوں کا لمس اپنچ گردن پر محسوس کیے بولی۔

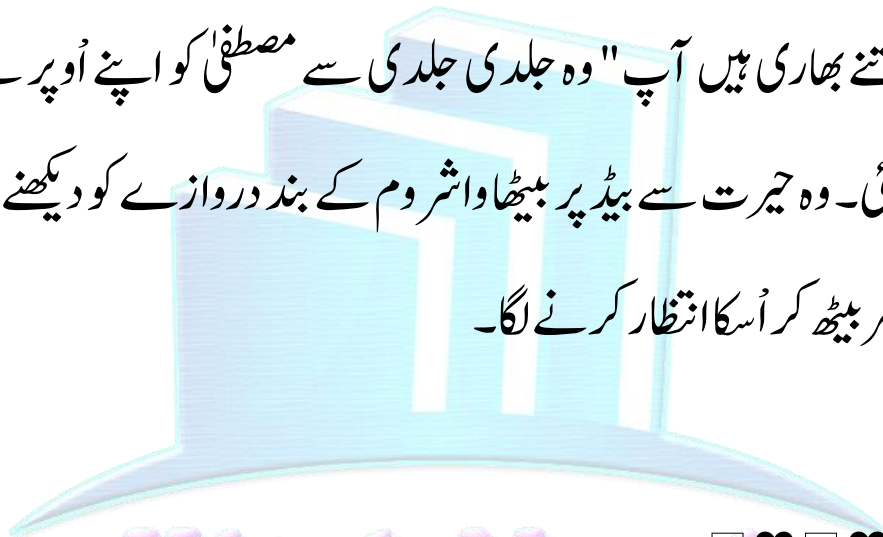
"ٹکڑی بیوی چینی ہے میں نے" وہ وہ عائرہ کے دل کے مقام پر چوم گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آہہ"

"کیا ہوا" وہ درد سے چیخی تو مصطفیٰ چونک کر چہرہ اٹھا کر اُسے دیکھنے لگا۔

"ہٹیں اوپر سے، اتنے بھاری ہیں آپ" وہ جلدی جلدی سے مصطفیٰ کو اپنے اوپر سے اٹھا کر بھاگ کر واشروم میں گھس گئی۔ وہ حیرت سے بیڈ پر بیٹھا واشروم کے بند دروازے کو دیکھنے لگا۔ اُسے کیا ہوا تھا ایک دم؟ وہ وہیں باہر بیٹھ کر اُسکا انتظار کرنے لگا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ اپنے لیپ ٹاپ پر کوئی کام کر رہا تھا جب، فاریہ جو کب سے بیٹھی اُسکا کام ختم ہونے کا انتظار کر رہی اُسے گھورنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"فارس" وہ لاڈ سے اُسے بلانے لگی۔

"ہم" لیپ ٹاپ پر چلتے ہاتھوں سے اُس نے جواب دیا۔

"فارس بس بہت ہو گیا، بند کرو اسے" وہ اُسکا لیپ ٹاپ بند کر گئی۔

"وٹ دا ہیل فاریہ، یہ کیا حرکت ہے، میں کام کر رہا تھا نا، فارغ تو نہیں بیٹھا ہوا" وہ ایک دم اتنے غصے سے بولا کہ فاریہ کانپ گئی۔ وہ غصے سے اپنا لیپ ٹاپ واپس لے کر آن کر گیا، فاریہ دوپل اُسے دیکھتی رہی پھر بیڈ سے اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی، وہ جو لیپ ٹاپ کو دیکھ رہا تھا دروازہ زور سے بند کرنے پر ہوش میں آیا۔ وہ کمرے سے چلی گئی تھی؟ فارس کو ایک دم سے یاد آیا کہ اُس نے ابھی کیا بولا تھا فاریہ کو، وہ آنکھیں میچ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کر دیا تو نے جاہل انسان" وہ لیپ ٹاپ وہیں بیڈ پر پھینک کر کمرے سے باہر بھاگا۔ حنان وہیں کمرے میں کاٹ میں سو رہا تھا۔



وہ کب سے بیٹھا اُسکا انتظار کر رہا تھا پر وہ باہر ہی نہیں آرہی تھی۔ کافی دیر انتظار کے بعد وہ دروازے کے پاس آیا۔

"بٹر فلائی، اگر اب تم باہر نا آئی تو میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا اندر آنے میں"

"آپ... کیوں اندر آئیں گے" اُسکے اندر آنے والی بات پر وہ فورن سے بولی۔

"عائزہ" اُسکا بس اتنا کہنا تھا کہ اگلے ہی منٹ عائزہ نے دروازہ کھول دیا۔ وہ بچوں کی طرح اُسے گھور رہی تھی، مصطفیٰ نے نفی میں سر ہلایا اُسے اپنی گود میں اٹھالیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت شوق نہیں ہے تمہیں واشروم میں جا کر سو جانے کا" وہ اُسے بیڈ پر لیٹا گیا۔ اُسے اچھے سے لیٹا کر سائنڈ پر پڑا دودھ کا کپ اٹھا کر اُسے پکڑا گیا۔

"پسند ہے نا تمہیں دودھ، فورن سے پیو، چلو" دودھ کا گلاس اُسے پکڑائے وہ روم کی لائٹس ہلکی کرنے لگا۔

"آپ کو کیسے پتہ مجھے دودھ پسند ہے" وہ معصوم سی شکل بنائے مصطفیٰ کو دیکھ کر بولی، جواب اُس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔



"اپنی پسندیدہ عورت کے بارے میں ہر مرد کو ساری معلومات ہونی چاہیے" اُسکے جواب پر وہ شرما کر چہرہ اچھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس اور نہیں" وہ دودھ کا گلاس مصطفیٰ کو پکڑا گئی، جو عائرہ کو گھورتے ہوئے بچا ہوا دودھ ایک سانس میں ختم کر گیا۔

"چلو لیٹو اب" وہ فکر مندی کے اُسکے بالوں سے کیچر نکال کر تکیے کے سائڈ پر رکھ گیا۔

"نہیں سونا" وہ اُس سے چپک کر لیٹتے ہوئے اُس کے سینے میں منہ گھسا کر بولی۔

"کیوں نہیں سونا؟ وجہ؟" وہ عائرہ گھورتے ہوئے بولا جو فل نیند میں ٹن تھی، پر پھر بھی نہیں سو رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا میری بات سنیں" وہ اپنے ہاتھ کی انگلی سے اُسے قریب آ کر بات سننے کا اشارہ کرنے لگی، وہ نیند میں ایسی ہی ہو جاتی تھی، اُسے نہیں پتہ ہوتا تھا وہ کیا کر رہی ہے۔ اُسکے بلانے پر مصطفیٰ اُسکے چہرے کے

Posted On Kitab Nagri

قریب آیا شاید وہ اُسکے کان میں کچھ کہنا چاہتی تھی، پر اگلے ہی لمحے وہ اتنی زور سے چیخی کہ مصطفیٰ کو لگا اُسکے کان کے پردے پھٹ گئے۔

"مجھے کیڈنپ کیوں کیا تھا بتاؤ" وہ اُسکے اوپر چڑھ کر بیٹھ کر زور زور سے چیخنے لگی۔ وہ ہڑبڑا کر عائرہ کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اُسے نیچھے کر کے خود اوپر آگیا۔

"چپ خاموش، بلکل" وہ غصے سے بولا تو عائرہ منہ پھیر کر لیٹ گئی۔ مصطفیٰ نے اُسے دیکھا تو وہ آنکھیں بند کر کے شاید سو رہی تھی۔ اُسے بھی بہت نیند آئی ہوئی تھی اس لیے اُسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا آنکھیں بند کر گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



رات کا ناجانے کو نسا پہر تھا جب اُسے اپنے بالوں میں کچھ چلتا محسوس ہوا، وہ نیم دراز آنکھیں کھول کر دیکھنے لگا تو عائرہ میڈم اُسکے بالوں میں کچھ ڈھونڈ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کر رہی ہو تم" وہ الٹا ہو کر لیٹا ہوا تھا جبکہ عائرہ آدھی سے زیادہ اُس پر لیٹ کر پتہ نہیں اُسکے بالوں میں کیا ڈھونڈ رہی تھی۔

"جوئیں دیکھ رہی ہوں، ہلے مت" اُسکے جواب پر مصطفیٰ کی نیند بھک سے اڑی پر وہ کچھ نا بولا۔ کیونکہ اُسکے نرم ہاتھوں کا لمس اُسے اپنے سر میں بہت سکون دے رہا تھا۔

"سنیں" اتنے لاڈ سے بلانے پر مصطفیٰ کا دل کیا اپنا دل گردہ پھیپھڑا سب نکال کر دے دے اُسے۔



"سناؤ، میری جان" وہ الٹا لیٹا بند آنکھوں سے بولا۔

www.kitabnagri.com

"مجھے شاپنگ کرنی ہے اپنا کریڈٹ کارڈ تو دیں" معصومیت سے مانگا گیا۔

"کیا چاہئے تمہیں"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا کریڈٹ کارڈ" فورن سے جواب آیا۔

"اور یہ خیال کہاں سے آیا تمہارے دماغ میں ایک دم؟ کونسی کتاب پڑھی تھی اب"

"بھئی آپ کو کیسے پتہ" وہ حیرت سے سے مصطفیٰ کے چہرے کے پاس آکر بولی۔ اُسے کیسے پتہ تھا؟

"تم کیا سوچ رہی ہو مجھے یہ بھی پتہ ہوتا ہے" وہ بند آنکھوں سے اب عائرہ کو کھینچ کر اپنے پاس کر گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جن کہیں کے" وہ منہ بناتی بولی۔ وہ خاموش رہا۔

"سنیں نا" وہ جھنجلائے ہوئے لہجے میں پھر سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"سُن رہا ہوں جاناں" وہ ساتھ پڑے تکیے کو زور سے اپنے بازوؤں میں جکڑتے ہوئے گھمبیر آواز میں بولا۔

"مجھے نہیں پتہ کل آپ کے کریڈٹ کارڈز میرے ہاتھ میں ہونے چاہیے ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی" وہ اُسے انگلی دیکھا کروارنگ دے گئی۔

"جو چاہیے ہوالے لینا" اُس نے اتنے پیار سے کہا کہ عائرہ اُسکے گلے میں بازو ڈال کر اُسکے ساتھ چپک گئی۔



www.kitabnagri.com

"مصط...."

"اب اگر تم بولی، تو پھر مت کہنا کہ میں نے تمہیں سونے نہیں دیا" اُسکی اتنی سی بات پر عائرہ نے فوراً سے آنکھیں بند کر لیں، کیونکہ وہ جانتی تھی، وہ ایسا ہی کرے گا۔

Posted On Kitab Nagri



"بہت سے مافیا سے کانٹیکٹ کیے گئے ہیں سر، مصطفیٰ کی وجہ سے جن جن کو نقصان پہنچا ہے ہمیں بہت جلد پتہ لگ جائے گا، اور پھر اُسے تباہ ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا" الیکس کا آدمی اُسے بتا رہا تھا۔

"ہم گڈ، میرے بڑے بھائی کارلوس (Carlos) آرہے ہیں۔ میک شور کے اُنکے آنے کی تیاریاں مکمل ہو، میں نہیں چاہتا جس طرح کی کوتاہی تم لوگوں سے میرے چھوٹے بھائی کے وقت ہوئی تھی وہ اب بھی ہوں، میں اپنے بھائی پر ذرا سی خراش بھی برداشت نہیں کروں گا، سمجھے "وہ ایک دم سے کھڑا ہوئے سامنے کھڑے آدمی کا گریبان پکڑ کر اُس سے بولا۔

"ڈیڈ" وہ اُسکا گریبان پکڑے کھڑا تھا جب الیکس کا بیٹا جو دروازے پر کھڑا ہوا تھا اُس نے الیکس کو پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

?Están todos bien

(کیا سب ٹھیک کے؟)" وہ سوالیہ نظروں سے اپنے باپ کو دیکھتے ہوئے بولا، جس نے اب سامنے والے آدمی کا گریبان چھوڑ دیا تھا۔

Sí hijo, todo está bien, pero mañana viene tu tío, tienes que "
 " ?conocerlo, no

("ہاں بیٹا سب کچھ ٹھیک ہے، بس آپ کے انکل آرہے ہیں کل، اُن کے مُطابق بات کر رہے تھے ہم،

اُن سے ملنا ہے نا آپ نے؟)"

www.kitabnagri.com

وہ اُس بندے کو باہر جانے کا اشارہ کر چکا تھا جسے دیکھتا وہ آدمی بوکھلاتے ہوئے جی سرکہتے وہاں سے نکل گیا، الیکس اُسے دروازے سے جاتا دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"obviamente muerto"

("ظاہر ہے ڈیڈ")

وہ بے نیازی سے الیکس کی بات کا جواب دیتا وہاں سے چلا گیا، جیسے ابھی یہاں کیا ہو رہا تھا اُسے اس بات سے کوئی سروکار ہی ناہو، وہ ایسا ہی تھا عجیب سا، اُسے اپنے باپ کے سارے کارناموں کا پتہ تھا، پر میکس (Max) کو یعنی کے اُسکے بیٹے کو ان چیزوں میں فحاش کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی، وہ ویسے بھی کل اپنے ہائر سٹڈیز کے لیے امریکہ جا رہا تھا، اور جاتے جاتے اپنے باپ کے بڑے بھائی یعنی کے اپنے تایا سے مل کر جانے والا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



مصطفیٰ سٹڈی روم میں بیٹھا تھا جب اُس نے کمرے کے اندر جھانکا، وہ اُسکی موجودگی محسوس کر چکا تھا، عائرہ چپ چاپ اندر آ کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، جس نے اُسے ابھی تک نظر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا، عائرہ کو اُسکی یہ حرکت بہت بُری لگی، وہ اُسے غصے سے گھورتی ہوئی اُسکی کرسی کے پاس جا کر ایک دم سے

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ کی گود میں بیٹھ گئی۔ وہ حیران نہیں ہوا تھا جانتا تھا وہ یہی کرے گی۔ اُسکے بیٹھنے پر مصطفیٰ نے اپنے بازو کا حصار اُسکی کمر کے گرد باندھ لیا۔ اُسکے ہاتھ میں پکڑی فائل جو وہ پڑھ رہا تھا عائرہ نے دیکھی تو اُس پر لکھی ڈیٹیلز دیکھ کر وہ خوف سے مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، جس میں پتہ نہیں کتنے لوگوں کے قتل کی ڈیٹیلز لکھی ہوئی تھیں۔ اس طرح کی ڈیٹیلز کون رکھتا؟ عائرہ اُسکے چہرے کو کُن اکھیوں سے دیکھتی ہلکا ہلکا کانپنے لگی تھی، وہ جانتی تھی اُس نے لوگوں کو مارا ہے، پر اُسے اتنا یقین ضرور تھا کہ وہ کسی بے گناہ کی جان نہیں لے سکتا، وہ انہیں لوگوں کی جان لیتا تھا، جن لوگوں کے جرم بہت بڑے بڑے ہوتے تھے۔ پر وہ ڈر گئی تھی اُسکے اس روپ سے اور یہ چیز اگر اُسے آگے جا کر نقصان پہنچاتی تو؟ وہ کیسے رہتی مصطفیٰ کے بغیر۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "مصطفیٰ" وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اُسے پکار گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

"جو تم چاہتی ہو وہ نہیں ہو سکتا بٹر فلائی" وہ فائل پر نظریں جمائے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یر کیوں" وہ جھنجھلا کر بولی۔

"کیونکہ میں کہہ رہا ہوں" بات ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ اُسکے جواب پر عائرہ اُسے ناراضگی اور غصے سے دیکھتے ہوئے اینہ کمر کے گرد بنا اُسکا حصار کھول کر اُسکی گود سے اُٹھ کر باہر چلی گئی۔ عائرہ کی

Posted On Kitab Nagri

ناراضگی کو سوچتے مصطفیٰ نے آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولی، یہ لڑکی کیوں اُسکے غصے کو آزمارہی تھی، فائل ٹیبل پر پٹخ کر وہ کمرے سے باہر نکلا تو اُسے ریلنگ کے سامنے بنی دیوار پر لٹکی بندوق کو دیکھتا پایا۔

وہ سٹڈی روم سے باہر نکلی تو اُسکی نظر سامنے دیوار پر لٹکتی ہوئی بندوق پر پڑی، عائرہ کی آنکھیں چمکیں، چلو کچھ تو اس گھر میں کام کی چیز ملی، وہ چلتے چلتے اُسکے پاس آئی اُسے سٹینڈ سے اتارا تو عائرہ کو دن میں تارے نظر آ گئے۔

"جانِ من یہ بہت بھاری ہے، لاؤ مجھے دو، تم سے ڈبل وزن کے اسکا"

Kitab Nagri

"نو، پہلے مجھے بتائیں میری بات مانیں گے کہ نہیں" وہ اپنے کندھے پر بندوق رکھتی دائیں سے بائیں ڈگمگاتے ہوئے بولی، اگر وہ غنڈہ تھا تو وہ بھی اُسکی بیوی تھی، اُسکی حالت دیکھ کر مصطفیٰ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی پر وہ چھپا گیا۔ پر پھر زرا سختی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اِسے مجھے دولاؤ، فورن سے پہلے" اِس سے پہلے وہ بندوق کے وزن سے گرتی اُس نے عائرہ سے وہ لے کر واپس اُسکے سٹینڈ پر لٹکادی اور اب وہ عائرہ کی طرف مڑا جو معصوم سی شکل بنائے اُسے دیکھ رہی تھی، کیونکہ اُس کا ہتھیار اُس سے چھین لیا گیا تھا، جس سے تھوڑی دیر پہلے وہ مصطفیٰ کو ڈرانے کی کوشش کر رہی تھی، جو صرف اُسکی سوچ تھی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم پیچھے لینے لگی کے وہاں سے بھاگ کر کمرے میں گھس جائے اِس سے پہلے وہ بھاگتی مصطفیٰ نے اُسے کلانی سے پکڑ کر دیوار سے لگا دیا اور اِد-گردد دونوں ہاتھ رکھ کر اُسکا راستہ بند کر دیا۔

"ہاں کیا کہہ رہی تھی؟ پھر سے بولنا ذرا"

Kitab Nagri

"ہا... ہاں بولوں گی میں، ڈرتی تھوڑی ہوں آپ سے، میں یہی کہہ رہی تھی کے ابھی اِسی وقت... مجھے پیزا آرڈر کر کے دیا جائے اور وہ بھی ڈبل چیز کے ساتھ ورنہ...." وہ جن نظروں سے عائرہ کو دیکھ رہا تھا، وہ اپنی بات ہی پلٹ گئی اور اُسکے لفظ منہ میں ہی رہ گئے۔ اُسکے بات پلٹنے پر مصطفیٰ نے اپنی ہنسی بہت مشکل سے دبائی، اور اُسے گھور کر دیکھتے ہوئے وہیں پر گد گدی کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہا.... چھو... چھوڑ دیں نا مذاق... مذاق کر رہی تھی میں" وہ اُنچی آواز میں ہنستی کوئی اُسکے بازو پر کاٹ کر خود کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی، پر یہ اُسکی سوچ تھی کہ مصطفیٰ کو اُس کے کاٹنے سے کوئی فرق پڑنے والا تھا۔

"آنٹی دیکھیں" وہ ایک دم سے بولی تو مصطفیٰ نے چونک کر پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا، اُس نے واپس چہرہ اگھمایا تو وہ وہاں نہیں تھی، عائرہ کو سیڑیوں سے نیچھے جاتا دیکھ کر اُسکی چالاکی پر اُسے گھور کر رہ گیا، کتنی تیز ہو گئی تھی وہ، جو اُسے بے وقوف بنا گئی، وہ ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلائے کمرے میں فریش ہونے چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اُس نے کل بھی کمرے کا دروازہ بند رکھا تھا، وہ ساری رات دروازے کے باہر بیٹھا اُسکا انتظار کرتا رہا پر وہ باہر نا آئی، اندر سے آتی اُسکے رونے کی آواز پر فارس بے چینی سے ساری رات دروازہ بجاتا رہا،

Posted On Kitab Nagri

ڈیجیٹل لاک کی وجہ سے وہ دروازہ باہر سے کھول بھی نہیں سکتا تھا۔ صبح ہوئی تو وہ مایوسی سے اُس کمرے کا بند دروازہ دیکھ کر اپنے کمرے میں آ کر نہانے چلا گیا۔



فاریہ نے دروازہ کھولا تو وہاں کوئی نہیں تھا، اُسکی آنکھوں میں آنسو آئے، وہ کل رات ہی چلا گیا تھا مطلب، فاریہ کو یہی لگا۔ وہ آنسو صاف کرتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی، اُسے حنان کی فکر ہو رہی تھی جسے فیڈ کروانا تھا۔ وہ کمرے میں آئی تو واشروم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی، وہ نفی میں سر ہلائے حنان کی کوٹ کے پاس آئی جہاں وہ جاگتے ہوئے دیوار کو دیکھ کر ہنس رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"ماما بے بی، ماما کی جان اُٹھ گیا، بھوکو لگی ہے میرے بے بی کو، ماما بھی فیڈ رہنا تھی ہے" وہ اُسے صبح میں فیڈ دیتی تھی۔ اُسے فیڈ پکڑائے وہ کاٹ میں لیٹا گئی، اور وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے خودی دودھ پینے لگ گیا۔ اُسے ایک نظر دیکھ کر وہ الماری سے اپنے کپڑے نکال رہی تھی جب وہ واشروم کا

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھول کر باہر آیا، فاریہ کا دھیان نہیں تھا تبھی فارس کا باہر آنا اُسے محسوس نہیں ہوا، فاریہ کو وہاں دیکھ کر فارس کی آنکھیں چمکیں۔ وہ ٹاول سے بال رگڑتا اُسے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا۔

اپنے پیچھے اُسے محسوس کر کے فاریہ کے ہاتھ تھمے، وہ اُسکی کمر کے گرد حصار بناتا اُسکے کندھے پر اپنی ٹھوڑی رکھ گیا۔

"پیچھے ہٹ جائیں" وہ اُسکے ہاتھ کھولنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔



"آئی ایم سوری جاننا" وہ نادم تھا۔

www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں چاہیے آپ کی سوری، پلیز پیچھے ہٹ جائیں۔" وہ جب اُس سے ناراض ہوتی تھی تب ایسے ہی "آپ آپ" کر کے بات کیا کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کہہ رہا ہوں سوری جب مان جاؤنا" وہ اُسے سیدھا کر کے اُسے دونوں بازو اپنے گرفت میں لے گیا۔

"اور میں کہہ رہی ہوں نا نہیں ماننا مجھے" وہ بھی غصے سے بولی۔

"وجہ" آئبرو اُچکائے فاریہ کے بالوں کی لٹ اُسکے کان کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولا۔

"آپ کو نہیں پتا" فاریہ اپنی آنکھیں گھما کر بولی، پوچھ تو ایسے رہا تھا جیسے اپنی کی گئی حرکت کا پتہ ہی نا ہو۔

Kitab Nagri

"میں تو بھول گیا" اُسکی آنکھوں میں شرارت ناچتی دیکھ کر فاریہ کو اور غصہ آیا۔

"تو میں بھی بھول گئی" وہ اپنے بازو چھڑوا کر جانے لگی کے فارس نے اُسے ایک دم سے گود میں اٹھالیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کر رہے ہو، چھوڑو مجھے" اُسے لا کر بیڈ پر بیٹھائے وہ اُسے اپنے گرفت میں لے گیا۔

"مان جاؤ نا، اتنا معصوم شوہر ملا ہے تمہیں، کچھ تو خیال کرو"

"اور تم نے خیال کیا تھا میرا، مجھے بولتے وقت" وہ چہرہ موڑ کر اپنے آنسوؤں چھپانے لگی۔

"فارسیہ یار مت رو پلیز سوری، مجھے پتہ نہیں لگا، اچھا دیکھو تم جو کہو گی وہی ہوگا، بس پلیز رومت" وہ اُسکے آنسوؤں اپنے ہاتھوں سے صاف کرتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پکا وعدہ؟" وہ سو سوں کرتی اُس سے بولی۔

"پکا وعدہ" فارس نے اُسکے آنکھوں پر چوما۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر آج تم آفس نہیں جاؤ گے اور گھر میں رہو گے، اور میرے ساتھ ٹائم سپینڈ کرو گے" اُسکی اتنی معصوم سی خواہش پر فارس کو اپنے بیوی پر بہت پیار آیا۔

"ڈن ہے" وہ ہامی بھرتا اُسکے گالوں کو چوم گیا۔ جس پر وہ مسکرا کر فارس کے گرد زور سے اپنے بازو باندھ گئی۔



"اُسکا بھائی آرہا ہے سر آج، کیا اُسے بھی ہم"

"فلحال نہیں، اور ویسے بھی میرا موڈ نہیں ہے ابھی" جارڈن نے اُس سے کہا جو گھر کے لان میں اُسکے ساتھ چلتا بات کر رہا تھا، مصطفیٰ سگار کا دھواں ہوا میں اڑاتے ہوئے اُس سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"حاتم کہاں ہے"

"آئی ڈونٹ نو سر، وہ شاید دوپہر سے ہی نہیں ہے گھر میں" اُس نے جواب دیا

"تمہیں بہت پتہ ہے، ہاں؟" جارڈن کے جواب پر وہ چہرے موڑ کر اُسے دیکھتے ہوئے بولا، جس سے جارڈن گھبرا گیا۔

"نہیں سر میرا مطلب ہے کہ میں نے بھی اُسے دوپہر سے نہیں دیکھا" اُس نے فورن سے خود کو کلیئر کیا۔ مصطفیٰ اُس پر ایک عجیب سی نظر ڈالتا گھر کے اندر چلا گیا۔

www.kitabnagri.com

□ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥

Posted On Kitab Nagri

وہ اندر آیا تو عائرہ لاؤنج میں بیٹھی عافیہ بیگم سے باتیں کر رہی تھی، انکی طبیعت اب پہلے سے بہتر تھی، وہ لاؤنج کے دروازے پر کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا شاید وہ دونوں کسی بحث میں مگن تھے، سگار کوڈسٹن میں پھینک کر وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا انکی طرف آیا۔



"پر بیٹا اب میں ٹھیک ہوں، کیا ضرورت ہے؟ میں ایسے ہی بیٹھی بیٹھی آرام کرتی رہوں، اچھا ہے اپنے کو اڑ میں چلی جاؤ گی اور....."



"کون کہاں جا رہا ہے" اُسکے بھاری آواز اپنے پیچھے سنتے انکی بولتی بند ہوئی، عائرہ بھی اپنی ہنسی دباتے چہرا نیچھے جھکا گئی، پھر عافیہ بیگم کو ایک نظر دیکھ کر اگلے ہی پل وہ مصطفیٰ کو سب بتا چکی تھی اور وہ عائرہ کو بس روکتی رہ گئی۔

"بہت شوق ہے آپ کو وہاں جانے کا، ہم دونوں کاٹ رہے ہیں آپ کو؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بیٹا ایسا...." وہ اُسے روکنے کی کوشش کرنے لگی۔

"یا کوئی خاص پر اہلم ہے ہم سے، میں بُرا لگتا ہوں؟ یا میری بیوی بُری...."

"بس کر جائیں مصطفیٰ، کیوں غصہ کر رہے ہیں آپ اتنا" وہ عافیہ بیگم کو دیکھنے لگی جو چہرہ اُجھکائے اُسکی باتیں سنتی اپنے آنسو پی رہی تھیں، وہ پتہ نہیں کیوں اتنے غصے والا تھا۔

"وہ آپ کو اپنی ماں جیسا سمجھتے ہیں آنٹی اس لیے کہتے ہیں کہ آپ یہاں رہیں"

www.kitabnagri.com

"پر میں تو ایک نوکر کی حیثیت سے"

Posted On Kitab Nagri

"عارہ ان سے کہہ دو کہ یہ الفاظ میں دوبارہ ناسنوائے منہ سے، اور ہاں میں نے آپ کو ایسا کبھی نہیں سمجھا، تو بس کر دیجیے ایک بات اور اس بات کو گھسیٹے مت، اگر آپ نے کبھی بھی مجھے پیار سے پالا تھا تو یہاں پر رُک جائیے، ورنہ آپ کی مرضی" یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے چلا گیا۔

"وہ ناراض ہو گیا میرے سے بچے" اُسے ڈائینگ روم میں جاتا دیکھ کر وہ عارہ جو افسردہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولیں۔

"نہیں نہیں، یہ تو بس ایسے ہی ہیں، وہ بہت زیادہ ایکسپریس نہیں ہے ناجذبات کے معاملوں میں تو بس غصہ سے بات مانوانے کی کرتے ہیں، کوئی بات نہیں اگر آپ نہیں رہنا چاہتی...."

www.kitabnagri.com

"میں رہ لوں گی بیٹا، کوئی بات نہیں" عافیہ بیگم اُسکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتیں عارہ کو تسلی دے گئیں۔ اُنکی بات پر عارہ مسکرائی۔ انہیں اپنے ساتھ ڈائینگ روم میں لائے وہ اپنے ساتھ والی کرسی پر بیٹھانے کے

Posted On Kitab Nagri

بعد خود بھی مصطفیٰ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی، مصطفیٰ مرکزی کرسی پر چپ چاپ بیٹھا آرام سے کھانا کھا رہا تھا، کچھ دیر پہلے والا غصہ اب اُسکے چہرے پر موجود نہیں تھا۔

"بیٹا مجھے معاف...." عائرہ اپنے اور اُنکی پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے سب سننے لگی۔

"آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے" اُس نے بات وہیں ختم کر دی۔

"خیر، کھانا کھائیے" وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا۔ اُسکی چاولوں کی پلیٹ ختم ہوئی تو عائرہ نے اُسکی پلیٹ میں سالن کے ساتھ روٹی رکھ دی کیوں کہ اُس نے بہت کم کھایا تھا، وہ بغیر کچھ کبے کھانے لگا۔

www.kitabnagri.com

عافیہ بیگم اب پُر سکون تھیں۔



Posted On Kitab Nagri

"آرام سے بات نہیں ہوتی آپ سے، کتنی بُری طرح بولے تھے آپ، ذرا جو صبر ہو آپ...." اُسکے بات پوری نہیں ہوئی تھی کے مصطفیٰ نے اُسے کھینچ کر اپنی گود میں بیٹھالیا۔ وہ دونوں بالکونی میں رکھے ایل شیل صوفے ہر بیٹھے تھے، بالکونی کے شیشے بند کیے ہوئے تھے، ٹھنڈ کے باعث باہر سے نظر آتا دھندھلا منظر کافی اچھا لگ رہا تھا۔ کیونکہ ہوا میں دھند کافی موجود تھی۔

"نہیں کرنی آرام سے بات، اور ایک بات جان لو تم بڑفلائی، یہ جو میری صوفٹ سائڈ ہے نایہ صرف تمہارے لیے ہے، شکر مناؤ کے میرا دوسرا روپ...." اُسکی بات ابھی پوری نہیں ہوئی تھی کے عائرہ بول پڑی۔



"نہیں نہیں، مجھے دیکھنا بھی نہیں ہے، مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کا جلا دوں والا روپ دیکھنے کی" وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی۔

"جلا دو روپ تو تمہیں میں دوسری طرح بھی دیکھا سکتا ہوں" وہ اُسے گالوں کو چومتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"بے شرم" وہ منہ بنا کر کہتی اُسکے سینے سے سر ٹکا گئی، عائرہ کے ہاتھ میں موجود کافی کے کپ سے بھاپ اُڑ رہی تھی۔

"میں نے نوٹ کیا ہے، آپ بہت کم کھاتے ہیں، کیوں؟" وہ ہلکا سا چہرہ موڑتی اُس سے بولی، جو عائرہ کے بالوں سے ناک ٹکائے اُسکی خوشبو اپنے اندر اُتار رہا تھا۔

"پتہ لگ گیا ناب" وہ بند آنکھوں سے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں پر پہلے کیوں نہیں بتایا؟" وہ خفا ہوئی۔

"تاکہ تم مجھ سے یہ سوال کرو"

Posted On Kitab Nagri

عارہ کانچر اس طرح کا تھا کہ اگر اُسے کسی کی کوئی بات پتہ لگتی تو وہ کبھی بھی اُس انسان سے نہیں پوچھتی کہ کیا ایسا سچ میں ہے؟ وہ بہت الگ سی لڑکی تھی، اور مصطفیٰ کو اُس کا انوکھا پن پسند تھا، مصطفیٰ نے جب اُس سے زبردستی نکاح کیا اُس نے تب بھی عام لڑکیوں کی طرح ریکیٹ نہیں کیا، بالکل بہت سلجھے ہوئے لہجے میں مصطفیٰ کو بہت سی باتیں باور کروائیں جنہیں سُن کر وہ بھی سوچ میں پڑ گیا تھا، مصطفیٰ کی اصلیت جاننے کے بعد بھی اُس نے مصطفیٰ سے محبت کا اظہار کیا، جو وہ سمجھ رہا تھا کہ شاید وہ اُسے قبول نہیں کرے گی اُس لڑکی نے مصطفیٰ سے محبت کا اظہار کر ڈالا، ہاں وہ ڈرتی تھی اور اُسکے ڈر سے وہ اچھے سے واقف بھی تھا۔

"مطلب آپ کو پہلے سے پتہ تھا میں یہ پوچھوں گی؟" وہ اُسے تھوڑا گھور کر دیکھتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

"مجھے تو وہ بھی پتہ ہے جو تمہارے دل میں جھپٹا ہوتا ہے" اُسکی کہی گئی بات پر عارہ کی آنکھوں میں ایک حیرت اُبھری۔ کیا وہ یہ بھی جانتا تھا کہ عارہ کو اُس سے بہت زیادہ محبت ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کیا نہیں بتایا آپ کو" وہ نظریں چراتے ہوئے، کافی کا خالی کپ ٹیبل پر رکھ گئی۔

"مذاق کر رہا ہوں" وہ بات ختم کر گیا۔ اُسکی گردن میں منہ چھپائے وہ کتنی ہی دیر اُسکی خوشبو میں سانسیں لیتا رہا، پر عائرہ کا دھیان اب کسی اور طرف تھا۔



سورج ڈھل چکا تھا، شام کا اندھیرا آہستہ آہستہ ہر طرف پھیلتا جا رہا تھا۔

وہ نیچھے بیسمینٹ میں کرسی پر بندھا ہوا جھپٹاتے ہوئے خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"میں نے کہا کھولو مجھے، ورنہ وہ تم سب کی جان لے لے گا" وہ بول ہی رہا تھا جب وہاں کا دروازہ کھلا، وہ اندر داخل ہوا، اُسکے قدموں کی چھاپ آہستہ آہستہ قریب آرہی تھی، وہ ایک ایک قدم چلتا کرسی پر بندھے واصل کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"چل بتا، کیا کروں تیرے ساتھ؟" مصطفیٰ ساتھ پڑی کرسی پاؤں سے کھینچ کر اُس پہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھ کر پوچھنے لگا۔ واصف اُسی کو گھور رہا تھا۔

"مصطفیٰ" وہ ہکلاتے ہوئے لہجے میں بولا۔ اُسکے ہکلانے پر مصطفیٰ چہرہ نیچھے کیے ہنسا۔

اُس نے واصف کو ایک موقع دیا تھا، وہ بھی اُس کے بیوی بچے کی وجہ سے پر وہ گھٹیا انسان اپنے کاموں سے باز نہ آیا اور کچھ دنوں بعد وہی کام دوبارہ سے شروع کر دیا، شاید اُسے لگتا تھا کہ وہ الیکس کے انڈر کام کرتا ہے تو وہ اُسے بچالے گا، اور الیکس نے اُسے یہی کہا تھا کہ وہ اپنے کام جاری رکھے، اُسے کچھ نہیں ہو گا جس کے نتیجے میں آج وہ اپنی موت کے سامنے بیٹھا تھا۔

اُسکے ہاتھ میں موجود، کٹر کو دیکھ کر واصف کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تم کیا...."

"آہہہہ" اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتا مصطفیٰ نے وہ کٹر اُسکے ہاتھ کے بیچونچ مار دیا۔ جس سے وہ پاگلوں کی طرح چیخنے لگا۔ پر بعد میں وہاں خاموشی چھا گئی۔ اُسکے چیخنے کے ساتھ مصطفیٰ ایک جھٹکے میں اُسکے گلے پر وہ کٹر پھر پھیر چکا تھا، اُس نے اگلے سیکنڈ کی بھی دیر نہیں لگائی تھی، خون کی چھینٹھے اُسکے چہرے پر اور سفید شرٹ پر پڑیں، واصف کا جسم ہل رہا تھا اُسکی جان نکل تھی، اور کچھ پل بعد اُسکا جسم بے جان ہو گیا، مصطفیٰ چاہتا تھا کہ اُسے موت آنے تک وہ تکلیف محسوس کرتا رہے اور حد سے زیادہ کرتا رہے۔ یہ سب اُسکے کاموں کا نتیجہ تھا، جس لڑکیوں کو اُس نے الیکس کی شہے پر درندوں میں بانٹا، صبح ہی اُن میں سے چار بھاگی ہوئی لڑکیوں کی لاشیں ملیں تھیں، جس سے مصطفیٰ سمجھ گیا کہ یہ کس کا کام ہے اور اب وہ آدمی اپنے انجام کو پہنچا تھا۔ اور یہ اُسکے اپنے کرتوتوں کا انجام تھا، اُسکے مُردہ جسم پر ایک نظر ڈالتا وہ کٹر جارڈن کی طرف اُچھال گیا، جو اُس نے کیچ کر لیا۔ اپنے مُنہ پر پانی کے چھینٹے مار کر وہ شرٹ پر لگا خون صاف کرنے لگا جس کا رنگ اب کافی ہلکا ہو چکا تھا، ساتھ کھڑے ملازم نے اُسے ٹاول پکڑا یا جو مصطفیٰ نے چہرہ صاف کر کے اُسے واپس دے دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اِسکے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینکنا، جس طرح اُن معصوم لڑکیوں کی لاشیں تھیں، اُس سے بدتر حالت ہو اِس گندے آدمی کی" مصطفیٰ کی دُنیا میں قتل کی سزا تو معاف ہو سکتی تھی، پر ہیومن ٹریفیکنگ، ریپ اور عورتوں یا کسی بھی معصوم کو نقصان پہنچانے والے کے لیے صرف اور صرف سزائے موت تھی، جسے دینا وہ بہت اچھے سے جانتا تھا۔



"انکی میڈیسنز ہیں یہ شام تک آجانی چائیے، مجھے کوئی بھی کوتاہی نہیں چاہیے اِس معاملے میں" وہ عافیہ بیگم کے پاس کھڑی ملازمہ کو اُن کی دوائیوں کے بارے اِسپینش میں بولتے ہوئے اچھے سے سمجھا رہی تھی۔

"میم سر آپ کو بلارہے ہیں" وہ وہیں کھڑی تھی جب جارڈن کمرے کے کھلے دروازے کو کھٹکھٹا کر باہر کھڑا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آتی ہوں آنٹی" وہ بولی تو عافیہ بیگم نے بھی اُسے پیار سے جانے کا کہا۔ وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔



وہ کمرے میں آئی تو سارا کمراتھس نہس ہوا پڑا تھا، صوفے کے کشنز صوفے سے نیچھے پھینکے ہوئے تھے، سارے کپڑے الماری سے باہر تھے، وہ حیرانگی سے سب کچھ دیکھتے ہوئے ڈریسنگ کے پاس آئی جہاں وہ آرام سے ہاتھ باندھ کر کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا۔ یا شاید اُس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ.... یہ کیا طریقہ ہے مصطفیٰ؟ سارا کمرابکھیر دیا ہے آپ نے، ہائے یہ کیا کیا نکال دیا ہے؟" وہ الماری کے دراز میں سے نکلی ہوئی چیزیں دیکھ کر اُسے گھور کر دیکھتے ہوئے بولی۔

"کہاں تھی تم" اُسکا لہجہ انتہائی سرد تھا۔ وہ یہ بول کر اُسکے قریب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نیچھے تھی" مصطفیٰ کے تیور دیکھ کر عائرہ کا گلا خشک ہوا۔ وہ اُس پر غصہ نہیں کرتا تھا، ناکبھی اُس نے کیا تھا بس ایک بار کیا تھا، جب وہ اُس سے ناراض ہوا تھا اور اس بات کی معافی وہ ناجانے کتنی بر مانگ چکا تھا۔

"بول کر گیا تھا نا واپس آؤ تو نظروں کے سامنے نظر آنا" اُسکے قریب آتے مصطفیٰ نے عائرہ کے دائیں بازو پر اپنی انگلیاں پھیریں۔ عائرہ کو ایک دم سے جھر جھری محسوس ہوئی۔

"آپ کہاں تھے؟" وہ مصطفیٰ کے شرٹ کے سامنے نظر آتے لال رنگ کے داغ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"یہ کہاں سے لگا؟" اُسکے سینے پر ہاتھ رکھے وہ جانچتی نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے بولی۔ اُسکے سوال پر مصطفیٰ مسکراتے ہوئے اُسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک مچھر تنگ کر رہا تھا، تو مار دیا" سپاٹ ٹھنڈا ٹھار لہجہ، عائرہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی۔ وہ کچھ نابولی پر اُسے دیکھتی رہی اور پھر بولی۔

"اچھا کیا، مچھروں کو مار دینا چاہیے، ورنہ خون چوستے ہیں" وہ عائرہ کے گالوں کو چوم رہا تھا جب اُس نے یہ بولا، اُسکے جواب پر مصطفیٰ نے داد دینے والے انداز میں آئبر و اچکا کر اُسے دیکھا۔

"اس تیس سالہ زندگی میں تم وہ پہلی عورت ہو جس کی طرف میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو نظریں جھکانا بھول گیا" وہ اُسکے چہرے کے قریب خمار آلودہ لہجے میں اُسکے گالوں پر اپنی ناک ٹریس کرتے ہوئے بول رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

عائرہ اُسکے سینے پر ہاتھ رکھے اُسکے سہارے پر کھڑی وہ ابھی بھی اُسکے حصار میں کھڑی مصطفیٰ کو دیکھتی جا رہی تھی۔ اگلے ہی پل وہ اُسے ایک جھٹکے میں گود میں اٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri



"کیسے ہو بیٹا" الیکس کا بھائی جو کچھ دیر پہلے ہی اُنکے گھر پہنچھا تھا، اُسکے بیٹے میکس کو سامنے سے آتا دیکھ کر گلے ملتے ہوئے بولا۔

"میں ٹھیک ہوں انگل... آپ بتائیں، زندہ ہیں ابھی تک؟"

وہ کمبلی سی ہنسی ہنستے ہوئے بولا، وہ بہت کمینہ قسم کا بچہ تھا، سامنے کھڑے اُسکے تایا کی شکل ایک دم سے غصے سے لال پیلی ہو گئی۔ کچھ دن پہلے کارلوس کا ایک اکیسیڈنٹ ہوا تھا جس میں وہ بچ گیا تھا، اور ابھی میکس نے اُسے اسی بات کا طعنہ مارا تھا، کیونکہ کارلوس کے بہت سے اکیسیڈنٹ ہوتے رہتے رہتے پر وہ ہر بار مرنے سے بچ جاتا تھا

"میکس" الیکس نے اُسے غصے سے پکارا کہ وہ یہ سب کیا بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یس ڈیڈ؟" میکس معصوم سی شکل بنائے الیکس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ جسے دیکھ کر الیکس کچھ نا بول پایا کیونکہ آج وہ امریکہ جا رہا تھا، اور اُس نے اب کچھ سالوں بعد ہی واپس آنا تھا، الیکس نہیں چاہتا تھا کہ اُسکے 14 سال کے بیٹے کے ذہن میں اُسکے خلاف کوئی بدگمانی آئے۔

"خیر اب مجھے نکلنا ہے ڈیڈ" وہ بچہ کسی بڑے آدمی جتنی عقل، اور سوچ رکھتا تھا، الیکس سے ملتے ہوئے وہ کمرے سے نکل گیا، الیکس کمرے کی کھڑکی سے اُسے اپنے ڈرائیور کے ساتھ جاتا دیکھ رہا تھا۔

"بہت بد تمیز بیٹا ہے تمہارا" کارلوس اُسے دیکھتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی صوفے پر پھیل کر بیٹھ گیا۔

www.kitabnagri.com

"تو اب میں تمہاری وجہ سے میں اپنے بیٹے کو کچھ نہیں کہنے والا" الیکس نے بھی آرام سے جواب دیا۔ وہ جانتا تھا اُسکا بھائی بھی کیسا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"خیر، اُس شخص کا کیا بنا؟ جسکی جان کے دشمن تم بنے ہوئے ہو آج کل" وہ سامنے پڑے بلیک کافی کے کپ کو اٹھاتے ہوئے بولا۔

"میں اُسکی جان کا دشمن آج کل سے نہیں بلکہ پیچھلے دس سالوں سے ہوں، تمہیں یہاں اس لیے بلایا ہے کیونکہ مجھے تمہاری مدد چاہیے اس میں، مافیا کے بہت سے لوگ اُسے اپنا دشمن سمجھتے ہیں، پر ان میں سے کسی میں ہمت نہیں ہے کے مصطفیٰ نامی بلا سے پنگا لینے کی، اور اب اس جنگ میں بس ہم دونوں" اُسکے لہجے میں عجیب سی جلن محسوس ہو رہی تھی۔ مصطفیٰ نے کارلوس کا بھی بہت سا نقصان کرویا تھا جب وہ میکسیکو میں الیکس کے ساتھ ہوا تھا۔ پر کچھ سال پہلے وہ روس جا چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com اور تم؟ تم کیا چاہتے ہو؟" کارلوس نے پوچھا۔

"میں؟ میں تو اُسکی تباہی کے ساتھ ساتھ، میکسیکو پر اپنا راج بھی واپس چاہتا ہوں، اور یہی کے میرے وہ سارے کالے کام پھر سے شروع ہو جائیں جو بند کر دیے گئے تھے، اور ہمارا سب سے زیادہ منافع والا

Posted On Kitab Nagri

کام، ہیومن ٹریفکنگ، اُن لڑکیوں کو، عورتوں کو چھوٹے بچوں کو بیچنے کا کام، وہ سب ڈارک ویب کے پیچھے موجود لوگوں کو بیچے جاتے ہیں، جو اُن لوگوں پر اپنی حوس پوری کرتے ہیں "ڈارک ویب ایک ایسے ایک ایسی ویب سائٹ ہوتی ہے جہاں بڑے سے بڑا غیر قانونی کام کیا جاتا ہے اور وہ کام کس قدر خطرناک ہو سکتے ہیں، یہ بس ایک عام آدمی کی سوچ سے بھی باہر ہیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

وہ غلاظت سے بولتا جا رہا تھا، اور سامنے بیٹھا اُسکی باتیں سُن سُن کر ہنس رہا تھا۔



"سینڈ کر دو میں دیکھ لوں گا" وہ اپنے آفس میں بیٹھا کال پر بات کر رہا تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گم ان" دروازے پر ہوئی دستک سے اُس نے اپنے

سیکرٹری کو اندر آنے کی اجازت دی۔

"سر کچھ ڈیلرز آئیں ہیں آپ سے ملنے" سیکرٹری نے اُسے دیکھتے ہوئے بتایا جو اپنے ہاتھ میں پکڑی

فائل پڑھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج کسی کی اپائنٹ نہیں تھی، تو انہیں جانے کا کہہ دو، کل آنا چاہیں تو آجائیں ورنہ انکی مرضی"
فارس اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل کو ٹیبل پر رکھ کر اب اپنی کرسی سے اٹھ چکا تھا۔ کرسی کے پیچھے لٹکا
کوٹ اٹھا کر وہ بازو پر ڈالتا، اسے اپنے پیچھے آنے کا کہہ آفس سے باہر نکل گیا۔

"اور ہاں، آئندہ مجھے کہا کہ کوئی بندہ بغیر آپائنٹمنٹ کے مجھ سے ملنے آیا ہے، تو تم اپنی جاب سے ہاتھ
دھو بیٹھو گے، سمجھے" گاڑی میں بیٹھتا وہ اپنے سیکرٹری سے بولا۔

"جی سوری سر" فارس کی بات سن کر وہ اس سے معافی مانگتے گاڑی سے سائڈ پر ہٹ گیا۔ فارس بھی
صرف اپنے گھر والوں کے لیے نرم دل تھا، ورنہ وہ بھی بہت غصے والا تھا، پر ہاں مصطفیٰ سے کم۔



Posted On Kitab Nagri

"کہاں لے جا رہے ہیں مجھے؟" وہ اُسے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا، گھر کے پیچھے بنی انیکسی کے دائیں جانب بنا ایک کمرہ، وہ عائرہ کو باہر کھڑا کر کے وہاں کالاک کھولنے لگا۔ لاک کھولنے کے بعد وہ اُسکا ہاتھ پکڑے اُسے اندر لا کر دروازہ بند کر چکا تھا۔ کمرے میں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا، دیوار پر ہاتھ مار کر لائٹس آن کر دی گئی، اتنی ساری روشنی ایک ساتھ آنکھوں پر پڑنے سے عائرہ نے ایک دم سے آنکھیں بند کر کے اپنا ہاتھ آنکھوں کے سامنے ہاتھ رکھ لیا۔ کچھ پل بعد آنکھوں سے ہاتھ ہٹائے وہ دیکھنے لگی تو اُسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی، وہاں ہر طرح کا ہتھیار موجود تھا، چاکو، چھری، تلوار، ہے طرح کی گنز، وہ خوفزدہ نظروں سے مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، جو ایک گن کو پکڑے اُسے صاف کرتے ہوئے اُسکے اوپر سائلنسر لگا رہا تھا، اُس نے نظریں اٹھا کر عائرہ کو دیکھا جو آنکھوں میں خوف لیے اُسے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ادھر آؤ بٹر فلائی" وہ اُسے پیار سے اپنے پاس بلانے لگا، جس پر عائرہ نفی میں سر ہلائے دو قدم پیچھے ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ادھر آؤ" دوسری بار کالہجٹھنڈاٹھارتھا، وہ اُسکے لہجے کی سرد مہری کو محسوس کیے ایک ایک قدم بڑھا کر اُسکی طرف دیکھ کر آگے آنے لگی۔

"مجھ سے ڈر رہی ہو؟" وہ قریب آئی تو مصطفیٰ نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔

"نہیں" وہ کانپتے ہوئے لہجے میں بولی۔

"جھوٹ سے نفرت ہے مجھے" وہ عائرہ کے کان کے پاس اپنے چہرہ اچھکا کر سرگوشی کرتا وہ اُسے مزید ڈرا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی ڈر رہی ہوں" اُس نے فورن سے اپنے ڈر کا اعتراف کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ضرورت نہیں ہے" عائرہ کے ہاتھوں میں ایک چاکو پکڑائے وہ اپنے ہاتھ کے نیچھے اُسکے ہاتھ کی مٹھی بند کر گیا۔ اب وہ چاکو مصطفیٰ اور عائرہ دونوں کی گرفت میں تھا۔

"یہ کیا..... آہہہہہ" اس سے پہلے وہ کچھ بولتی مصطفیٰ نے زور سے اُس چاکو کو سامنے پڑی بوری میں گھونپ دیا، جس کے باعث وہ ڈر سے چیخ پڑی۔

"یہی کرنا ہے تمہیں، خطرے بڑھنے والے ہیں، میرے ہوتے ہوئے تمہیں کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا، پراگر میں مر...."

Kitab Nagri

"نہیں" وہ اُسکے الفظ سن کر تڑپ کے مصطفیٰ کے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی۔

"شششش، سنو میری بات" وہ اپنے ہاتھوں سے عائرہ کے بالوں کو اُسکے سر کے پیچھے کیے سہلانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہیں ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا ہے"

"پر میں کیسے" وہ گھبرا گئی تھی۔

"تمہیں کرنا پڑے گا بڑی فلاحی، کرو گی نا؟" وہ اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔ جس پر عائرہ نے کچھ لمحے مصطفیٰ کی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد ہاں میں سر ہلادیا۔ شاید وہ سمجھ گئی تھی کہ زندگی اتنی آسان نہیں ہوگی۔



www.kitabnagri.com



وہ روم کے اندر آیا، تو عائرہ چینی (Fireplace) کے آگے گرم کارپیٹ پر بیٹھی اپنے ہاتھ گرم کر رہی تھی۔ سر پر کیوٹ سی ٹوپی لیے چھوٹی سی لال ناک کے ساتھ۔ مصطفیٰ اپنی جیکٹ اتار کر صوفے پر پھینکتا اُسکے پاس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

'ٹھنڈ لگ رہی ہے میرے بچے کو' وہ اُسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیے، عائرہ کے گال کے ساتھ اپنا گال سہلائے پوچھنے لگا۔ اُسکے ٹھنڈے گال کا لمس محسوس کرتی عائرہ پر کپکپی تاری ہوئی۔ شام میں ہوئی اُنکی باتیں وہ بھول بھی چکی تھی۔

"نہیں گرمی لگ رہی ہے" وہ تھوڑا سا چہرہ موڑ کر بولی۔ اُسکے جواب پر مصطفیٰ نے عائرہ کو گھور کر دیکھا۔

"اپنے شوہر کی نکل اُتار رہی ہو، ہم" اُسکے ساتھ بیٹھ کر سائیڈ پر پڑے کمبل کو دونوں پر ڈال کر وہ دونوں اب ایک دوسرے کے بہت قریب بیٹھے تھے، سامنے جلتی آگ ماحول کو اور حسین بنا رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"کچھ کھاؤ، کھانا تو تم نے کھایا نہیں" کھانے کی ٹیبل پر عائرہ نے بہت کم کھانا کھایا تھا، اسی وجہ سے مصطفیٰ نے بھی کم ہی کھایا تھا، ویسے اُسکی بھوک بھی کم ہی ہوتی تھی۔ سائیڈ پر پڑے سنیکس کے شاپر

Posted On Kitab Nagri

میں سے وہ کافی ساری چیزیں اُسکے سامنے کر چکا تھا، وہ ایک پیکٹ کھول کر اُس میں سے عائرہ کو کھانے کو دینے لگا اس سے پہلے ہی اُسکے ہاتھ میں چاکلیٹ دیکھ کر مصطفیٰ نے فورن سے بوکھلا کر عائرہ کے ہاتھ سے وہ چاکلیٹ چھینی۔

"بٹر فلائی فورن تھو کو اسے، جلدی کرو" اُس نے کہا تو عائرہ آدھے سے زیادہ چاکلیٹ کی بائٹ کھا چکی تھی، پر جو تھوڑی سی اُسکے منہ میں بچی تھی وہ اُس نے مصطفیٰ کے ہاتھ پر نکال دی جسے وہ ٹشو میں لپیٹ کر پھینک چکا تھا۔

"یہ کون لے کر آیا؟" وہ شدید غصے میں بولتے ہوئے کمرے سر باہر جانے لگا پر عائرہ نے اُسکا بازو پکڑ کر روک لیا کیونکہ وہ جانتی تھی، یہ جو کوئی بھی لایا ہوگا اُسے تھوڑی پتہ تھا عائرہ کو مونگ پھلی سے الرجی ہے، شاید غلطی سے آگئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"اس میں مونگپھلی ہے، تمہیں مونگپھلی سے الرجی ہے بڑفلائی" وہ فکر مندی سے اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔ عائرہ کی فرمائش پر کچھ دیر پہلے اُس نے یہ چیزیں اُسے منگوا کر دی تھیں، اُسے نہیں پتہ تھا کہ کوئی یہ لے آئے گا اور اُسکی یہ انتہا کی سمجھدار بیوی اسے کھالے گی۔

"مصطفیٰ" وہ رونی صورت بنا کر اُس کے سینے سے لگی اب پریشان تھی کیونکہ اُس نے بچپن میں ایک دو بار جب مونگپھلی کھائی تھی تو وہ جانتی تھی اُسکے ساتھ کیا ہوا تھا۔

"جی جانِ مصطفیٰ" وہ بہت پیار سے اُسے گلے لگاتا گود میں اٹھائے بیڈ پر لے آیا۔

"آپ... آپ کو کیسے پتہ کے...." وہ سوچتے سوچتے حیرانگی سے اُسکی طرف دیکھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کے تمہیں اس سے الرجی ہے؟ مجھے نہیں پتہ ہوگا تو اور کسے پتہ ہوگا" اپنی شرٹ اتار کر سائیڈ پر رکھتا، سامنے جلتی آگ بھجا چکا تھا۔ اُسے اتنی ٹھنڈ میں پھر سے بغیر شرٹ کے دیکھ کر عائرہ نے اُسے گھورا، پر پھر نفی میں سر ہلا گئی، وہ نہیں سدھر سکتا تھا۔

"ٹینشن مت لو کچھ نہیں ہوگا، اور اگر ہوا بھی تو یہ خادم ہے نا آپ کا، جو کام کرنا ہو مجھ سے کہنا بس"

"میں بیمار نووے، میں میڈیسن نہیں لوں گی اب" وہ بچوں کی طرح اُس کے ساتھ لیٹی بول رہی تھی، وہ اُسے باتیں کرتی جا رہی تھی۔ مصطفیٰ اُسکی ہر بات سن رہا تھا، وہ بس بولتی جا رہی تھی، بولتے بولتے کب وہ سو گئی پتہ ہی نا لگا، مصطفیٰ نے اُس پر اچھے سے کمر ٹر دے کر اُسے اور خود کو اچھے سے کوڑ کر لیا، اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے، اُسکے گرد اپنے بازو پھیلا کر وہ بھی آنکھیں موند گیا۔



Posted On Kitab Nagri

اُسکی آنکھ کھلی تو وہ مندی مندی آنکھوں سے اپنے دائیں جانب دیکھنے لگی جہاں وہ لیٹا تھا پر اب اُسکی جگہ خالی تھی، عائرہ اپنی آنکھیں مسلتی اٹھ کر بیٹھ گئی۔ کھلے بال دونوں طرف سے آگے کی طرف گرے ہوئے تھے، لال ناک کے ساتھ سوس سوس کرتی اُس نے کھڑکی کی طرف دیکھا۔

"ہاں، میں کچھ دیر میں پہنچ جاؤں گا، میک شور کے وہ لوگ اپنے وقت پر وہاں پہنچے، انتظار کرنا مجھے پسند نہیں" وہ فون پر موجود حاتم کو بتا رہا تھا، جو آفس میں موجود تھا، کیونکہ کچھ دیر بعد مصطفیٰ کی ایک میٹنگ تھی۔

"مص... " عائرہ نے اُسے بلانے کی کوشش کی پر اُسکی آواز ہی نہیں نکلی، وہ حیرانگی اور پریشانی سے اپنے گلا پکڑے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی سے باہر کھڑے مصطفیٰ کی طرف گئی جہاں وہ فون بند کر کے اپنی جیب میں رکھ رہا تھا۔ عائرہ بالکونی میں نکل کر فورن سے سامنے چلی گئی، وہ اپنے ہاتھ میں پکڑا سگار جلانے لگا تھا، پر عائرہ کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ واپس رکھ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بڑفلائی، بہت ٹھنڈ ہے یہاں اور تم بغیر کسی چیز کے باہر آگئی ہو" وہ اُسے اندر لے جا رہا تھا پر عائرہ اُسے کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی، جو وہ بول نہیں پا رہی تھی۔

"اچھا بس بس، مجھے پتہ ہے، میری بڑفلائی کی آواز چلی گئی ہے، کچھ نہیں ہو تا دو دن میں ٹھیک ہو جائے گی، تم نے رات کو وہ چاکلیٹ کھائی تھی نا" اُسکی بات سن کے وہ حیرانگی سے مصطفیٰ کو دیکھنے لگی، اُسے کیسے پتہ تھا کہ عائرہ کی آواز چلی گئی ہے۔

"میں سب جانتا ہوں" کارپٹ پر بیٹھ وہ عائرہ کا پاؤں اپنے گٹھنے پر رکھتا اُسے جرابیں پہنانے لگا۔

Kitab Nagri

"میری ایک میٹنگ ہے تو..." وہ ابھی اپنی بات پوری کرتا عائرہ نے غصے سے مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے کچھ کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے میوٹ کتنی پیاری لگ رہی ہو جانِ مَن" وہ شرارت سے کہتا عائرہ کو غصہ دلا گیا، جو اپنا چہرہ نیچھے کیے مصطفیٰ کے ہاتھ پر کاٹ گئی، وہ کاٹ رہی تھی، اور وہ بس آرام سے بیٹھا اُسکے دانتوں کا دباؤ اپنے ہاتھ پر محسوس کر رہا تھا۔ کچھ دیر بعد جب وہ پیچھے ہوئی تو مصطفیٰ کے ہاتھ پر لال اور نیلے رنگ کا نشان دیکھ گھبرا کر اُسے دیکھنے لگی، اُس نے تو آرام سے کاٹا تھا یہ کیسے ہو گیا۔ مصطفیٰ نے اپنے ہاتھ پر وہاں چوما جہاں عائرہ نے ابھی کاٹا تھا، اُسکی اس حرکت پر عائرہ کے گال تپ اُٹھے۔ پر پھر خود کو کمپوز کرتی دوبارہ سے ہاتھ کے اشارے سے بولی، جو مصطفیٰ کو اچھے سے سمجھ آ رہا تھا۔

"پر آپ آفس میں کیا کریں گی بٹر فلانی" عائرہ کے ماتھے پر بوسہ دیتا وہ سائیڈ ٹیبل پر پڑی اپنی گھڑی اٹھا کر کلائی میں پہننے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا میری چیئر پر بیٹھو گی؟" عائرہ نے اشارے سے بتایا جسے سمجھ کر مصطفیٰ ہنستے ہوئے پوچھنے لگا، تو اُس نے ہاں میں سر ہلائے جواب دیا۔ وہ بول سکتی تھی پر بول نہیں رہی تھی کیونکہ اُسکے گلے میں درد تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو پھر، فریش ہو جاؤ تم تب تک ناشتہ آجائے گا" وہ اُسے گود میں اٹھا کر واشروم کے سامنے اتار کر بولا۔

"اگر کوئی ہیلپ چاہیے" وہ عائرہ کو تنگ کرنے کے لحاظ سے ساتھ ہی اندر جانے کا شرارت سے بولا، جس پر وہ اُسے گھوری سے نوازتی انگلی کے اشارے سے باہر رہ کر اُسکا انتظار کرنے کا کہہ کر اندر چلی گئی۔



وہ گاڑی خود ڈرائیو کر رہا تھا، کیونکہ میٹنگ کے بعد اُسے عائرہ کو کہیں لے کر جانے کا پلین تھا، پر وہ عائرہ کے لیے ایک سر پرائیز تھا۔ گرے ٹرٹل نیک شرٹ، جینز اور ساتھ بلیک جیکٹ پہنے وہ کافی ہینڈ سم لگ رہا۔ اُنکی گاڑی کے پیچھے بہت سی گاڑیوں کی قطار تھی، گاڑی سے اتر کر وہ جیکٹ کے بٹن کھولتے ہوئے عائرہ کی طرف آکر دروازہ کھول چکا تھا، ٹھنڈی ہواؤں کے باعث عائرہ کے بال اڑ کر اُسکے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر آرہے تھے، بلیک رنگ کی شارٹ باڈی فروک کے ساتھ وہ جینز اور لانگ شوز اور براؤن کوٹ پہنے وہ اُسکے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اندر آئی، وہ جیسے جیسے چلتا جا رہا تھا سب لوگ اُسے دیکھ کر کھڑے ہوتے جا رہے تھے۔ عائرہ کو لیتے ہوئے اپنے آفس میں آیا جہاں ایک لیڈی امپلائے کھڑی اُنکا ہی انتظار کر رہی تھی، شاید اُسے بتا دیا گیا تھا کہ کون آرہا ہے۔

"تم یہاں آرام سے بیٹھو بے بی گرل، مجھے کچھ دیر میں آتا ہوں بس، پھر میرا سارا ٹائم تمہارا ہے، میم کے لیے کافی آجانی چائیے"



"جی سر" وہاں کھڑی لڑکی نے فورن سے جواب دیا۔

www.kitabnagri.com

وہ عائرہ کے ہونٹوں کو سہلائے اُسکی ناک پر چومتے ہوئے آفس سے باہر نکل گیا، اُسکا رخ اب میٹنگ روم کی طرف تھا۔ جہاں کچھ لوگ اُسکا انتظار کر رہے تھے۔ عائرہ اُسکی حرکت پر شرماتے ہوئے گن

Posted On Kitab Nagri

اکھیوں سے ساتھ کھڑی سیکرٹری کو دیکھنے لگی جو ملازم کو کافی لانے کا کہہ رہی تھی، شکر ہے اُس نے کچھ نہیں دیکھا۔



اُس نے میٹنگ روم میں قدم رکھا تو سب لوگ کھڑے ہو گئے۔ میٹنگ شروع کرنے کا اشارہ کرتے وہ مرکزی کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔



www.kitabnagri.com

وہاں الگ الگ کمپنیز کے لوگ آئے ہوئے تھے، جن میں سے آدھے سے زیادہ لوگوں کے آئیڈیاز سن کر وہ بالکل بھی متاثر نہیں ہوا تھا، اور اب ایک آخری کمپنی بچی تھی، جہاں سے آیا ہوا شخص اپنا آئیڈیاز سن رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پر مجھے نہیں لگتا یہ پروگرام کسی بھی اور بزنس کمپنی اور کلائنٹ کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے، آپ تو بس اسے بیچنے کے چکر میں ہیں" اپنے پیچھے سے آئی ایک آواز پر مصطفیٰ نے چونک کر چہرہ موڑ کر دروازے کی طرف دیکھا، وہ شخص اُس آدمی کو بیچ میں ٹوکتے ہوئے بولا، وہ بول رہا تھا اور مصطفیٰ بس اُسے دیکھتا جا رہا تھا۔



وہ اُسکی کرسی پر بیٹھی گول گول گھوم رہی تھی، سامنے کھڑی لڑکی جو سیکرٹری تھی عائرہ کو ایک نظر دیکھ کر ہنستے ہوئے چہرہ موڑ گئی۔ عائرہ نے اُسے گھور کر دیکھا، وہ اُس پر ہنس رہی تھی؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کب سے یہاں کام کر رہی ہو یہاں؟" عائرہ نے بہت میٹھے لہجے میں اُس سے پوچھا، جو اُسکے سوال تھوڑی کنفیوز ہوتی بولی۔

"الموسٹ پانچ سال میم"

Posted On Kitab Nagri

"ہم.... مزید کام کرنا چاہتی ہو تو دوبارہ میرے شوہر کو اپنی ان گھٹیا نظروں سے دیکھنے کی ہمت بھی مت کرنا، سمجھ آئی؟ جاؤ اب یہاں سے" عائرہ کچھ دیر پہلے مصطفیٰ پر اس لڑکی کی عجیب سی نظریں دیکھ کر سمجھ گئی تھی کہ وہ کس قسم کی لڑکی ہے، اور وہ بہت جلد اسکا علاج کرنے والی تھی۔

"ج... جی میم" عائرہ کو گھورتے ہوئے دیکھ کر وہ فورن جی میم کہتی وہاں سے نکل گئی۔ عائرہ چہرہ موڑ کر اب آفس کا جائزہ لینے لگی۔



www.kitabnagri.com

فارس یہاں کیا کر رہا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

"سرا ایک سیکنڈ، آپ دونوں آپس میں کیوں نہیں ڈیل کر لیتے کیونکہ ہم میں سے تو کسی کے آئیڈیا پسند نہیں آئے آپ لوگوں کو" وہ آدمی ایک دم سے بد تمیزی سے بولا۔ جسے مصطفیٰ نے کڑی نظروں سے دیکھا۔

"ہے یو، گیٹ آؤٹ فرام ہیئر" اُسکی دھاڑ سے وہ آدمی ڈر کر مصطفیٰ کی طرف دیکھنے لگا، جو اپنی کرسی پر بیٹھا خونخوار نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔ مصطفیٰ کے گارڈز نے اُس آدمی کو پکڑ کر کمرے سے باہر نکال دیا۔

"آپ لوگ جاسکتے ہیں" وہ سب کو جانے کا کہہ کر اپنی کرسی سے اٹھ گیا، اور میٹنگ روم کے دروازے پر کھڑے فارس کو گھور کر اُس کی دوسری طرف سے ہوتے ہوئے اُسے پوری طرح اگنور کر کے باہر نکل گیا، فارس تو بس اُسے باہر جاتا دیکھنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

"تو یہاں کیا کر رہا ہے؟" وہ دونوں اب ساتھ ساتھ چلتے ہوئے مصطفیٰ کے آفس روم کی طرف جا رہے تھے۔

"تو مجھ سے پوچھ کر کام کرتا ہے جو میں تجھ سے اجازت لیتا یہاں آنے سے پہلے" آج وہ بھی پورے موڈ میں تھا۔ مصطفیٰ اُسے کڑی نظروں سے دیکھتے ہوئے آفس کے اندر چلا گیا۔ دروازہ کھلنے کی آواز پر عائرہ جو اپنا فون دیکھ رہی تھی اُس نے چہرا اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا، پر مصطفیٰ کے ساتھ اندر آتے فارس کو دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوئی۔



"فارس بھائی آپ"

"کیسے ہو عائرہ بچے؟" وہ مسکراتے ہوئے بولا، مصطفیٰ ابھی بھی اُسے گھور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"عارہ، اپنے شوہر سے کہو مجھے اس طرح گھورنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے" وہ بھی ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے بولا۔

"بٹر فلائی تم اوپر جاؤ، جارڈن میم کو اوپر چھوڑ کر آؤ"۔ وہ جانتا تھا کہ فاریہ اور حنان بھی اوپر ریسٹ روم میں ہونگے، وہ عارہ کو وہاں جانے کا کہہ کر فارس کی طرف بڑھنے لگا۔ عارہ اسکی بات سن کر ان دونوں کو پریشان نظروں سے دیکھتے ہوئے باہر چلی گئی، اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ مصطفیٰ سے کوئی سوال کر سکے۔ کیونکہ وہ بہت غصے میں لگ رہا تھا، ہاں وہ غصے میں ہوتا تھا تب بھی عارہ کو کچھ بھی نہیں کہتا تھا پھر بھی وہ ڈر جاتی تھی پتہ نہیں کیوں۔

Kitab Nagri

"تو جانتا تھا یہاں کتنا خطرہ ہے، پھر بھی تو یہاں آیا، کیا دماغ پاکستان چھوڑ آیا تھا دس سال پہلے" وہ دھاڑ کر کہتے ٹیبل پر ہاتھ مار گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"دماغ کا پتہ نہیں، پر اپنا دوست وہاں ضرور بھول آیا ہوں، وہ دوست جسے ہر مصیبت میں میری ضرورت پڑتی تھی، آج اُسے میری ضرورت ہی نہیں ہے"

"فالتو بکواس مت کر فارس، تو اکیلا نہیں ہے، تیری فیملی ہے اب، اور میں نہیں چاہتا میری وجہ سے..."

"تیری وجہ سے جو ہونا ہے نا وہ ہم سب کو ہو گا، تو نے خود کو ہر چیز کا قصور وار ٹھہرانا ہے تو ٹھہراتا رہ میں تجھے نہیں روکنے والا اب، چھوٹا بچہ نہیں ہے تو، اور تو مجھے یہاں آنے سے نہیں روک سکتا، میں جانتا تھا تو مجھے یہاں نہیں آنے دے گا، تبھی میں تجھے بغیر بتائے آیا، اور تو جانتا ہے میں اپنے فیصلے نہیں بدلتا تجھ سے زیادہ زِد ہے مجھ میں"

"تو نہیں سمجھ" وہ جھنجھلا کر بولتا اپنی بات مکمل کرنے لگا جب فارس بیچ میں بول پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں سمجھنا بھی نہیں چاہتا، تو بہتر یہی ہے کہ اپنی بکواس بند کر لے، اینڈ آف ڈسکشن ناؤ" فارس کتنا ڈھیٹ تھا یہ مصطفیٰ بھی جانتا تھا اس لیے مزید کچھ نہیں بولا، اور اُسے خاموش نظروں سے دیکھنے لگا۔ جہاں صرف اور صرف اُسکے لیے فکر نظر آرہی تھی۔

"زیادہ اموشنل مت ہو اب" فارس اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہلکے پھلکے لہجے میں بولا، جس پر مصطفیٰ نفی میں سر ہلائے سگار کی ڈبی اُسکی طرف اچھال چکا تھا۔



وہ لوگ گھر آچکے تھے، عائرہ تو حنان کو گود میں اٹھا کر بار بار اُس کے گال چوم رہی تھی جو منظر مصطفیٰ کی نظروں سے دور نہ رہ سکا۔

"خوش آمدید سر" ایک ملازم نے فارس کو اندر آتا دیکھ کر کہا۔ جس پر وہ اپنے پیچھے آتے مصطفیٰ کو تعجب سے دیکھنے لگا، جیسے کہہ رہا ہو اتنے فارمل نوکر۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگ آرام کر لیں، تھک گئے ہونگے تب تک کھانا بھی تیار ہو جائے گا، کیوں حنان بے بی ہے نا" وہ حنان کے پیٹ پر اپنے ناک سے گدگدی کرتے ہوئے بولی جو عائرہ کی حرکت پر کھکھلا کر ہنس رہا تھا۔

"یہ تمہارے ساتھ کتنا اٹیچ ہو جاتا ہے یار" فاریہ جو صوفے پر بیٹھی تھی حنان کو کھلکھا کے ہنستے ہوئے دیکھ کر بولی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"ہاں نا، مجھے بچے بہت پسند ہیں بھابھی" اُس نے فاریہ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔

"تو مصطفیٰ سے کہتی کیوں نہیں ہو" فاریہ نے عائرہ کے کان میں کہا تو وہ حیرانگی اور شرم سے فاریہ کو دیکھ کر نظریں جھکا گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بھابی آپ بھی نا، اچھا چھوڑیں نا، آپ لوگوں کا روم سیٹ ہے آپ آرام کریں جا کر" صبح کی نسبت اب اُسکی آواز کافی بہتر تھی، کیونکہ آفس میں دو، تین بار تو وہ کافی پی چکی تھی، جس سے اُسکے گلے کو بہت آرام پہنچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہاں، اب چھوڑیں ہو گیا" فارسیہ یہ بولتے ہوئے اُس کی گود سے حنان کو اٹھالیا جو ماں کے پاس آنے کو مچل رہا تھا، شاید اُسے بھوک لگی تھی، عائرہ نے ہنستے ہوئے اُسے گھور کر چپ رہنے کا اشارہ کیا، کیونکہ مصطفیٰ وہیں کونے میں کھڑا فارس سے کوئی بات کر رہا تھا۔ وہ اُسے ایک نظر دیکھ کر کچن میں چلی گئی۔



"ظاہر ہے میں بھی چلوں گا" وہ دونوں کھانے کے بعد ڈائیننگ روم میں بیٹھے تھے، جب وہ مصطفیٰ کی بات کے جواب میں بولا۔ وہ حشام صاحب سے ملاقات کرنے جانے والا تھا، جس کو سُن کر فارس بھی بول پڑا۔

www.kitabnagri.com

"جونک کہیں کا"

"کیا بولے؟" فارس اُسکی بڑبڑاہٹ سُن کر اُسے گھورتے ہوئے اپنے کُرسی سے آگے ہو کر پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا؟" کان صاف کروا اپنے "وہ فارس کو دیکھ کر اپنی آنکھیں گھما کر بولا۔

"جا کر سو جا اب، کسی اور کو ٹھوکنے کی پلیننگ نہ کرنے بیٹھ جانا" وہ مصطفیٰ کو بولتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر اپنی شرٹ کے بازو فولڈ کرتا کرے سے باہر نکل گیا۔

"جا کر سو جا اب کسی اور کو ٹھوکنے کی پلیننگ نہ کرنے بیٹھ جانا، بڑا آیا جنگلی انسان"

مصطفیٰ دروازے سے اُسے باہر جاتا دیکھ کر اُسکے بات کرنے کے طریقے کی نکل اُتارنے لگا۔ پھر ایک دم سے رُک کر سوچنے لگا کہ یہ وہ کیا کر رہا تھا؟ عائرہ کی عادتیں اُس میں بھی آگئی تھیں کیا؟

"اُف" وہ تھکے تھکے انداز میں کُرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بھی مصطفیٰ سے اُلجھنے کے لیے تیار نہیں ہے سر، ہم نے جن جن سے بھی کانٹیکٹ کیا ہے وہ سب اُس سے اُلجھنے سے انکاری ہیں" وہ آدمی الیکس کو بتا رہا تھا۔

"اُسکے لیے اب میں اور میرا بھائی ہی کافی ہے" وہ ایک نظر اُس آدمی کو دیکھتے ہوئے بولا، الیکس کے ساتھ بیٹھا اُسکا بھائی اُس آدمی کو گھور رہا تھا جو ابھی ابھی یہ ساری خبر دے کر وہاں سے گیا تھا۔

"یہ آدمی تو اُس مصطفیٰ کا...."

Kitab Nagri

"ہاں، یہ وہی ہے، وہ کیا ہے ناحسہ اور بدلہ انسان سے کچھ بھی کروا سکتا ہے، تم جانتے تو ہو" وہ کارلوس کو دیکھ کر اپنے چھوٹے بھائی کی تصویر ہاتھ میں اٹھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تیری موت کا بدلا ہم ضرور لیں گے" ہاتھ میں پکڑے کٹر کو زور سے دباتا وہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو کاٹ گیا، جس میں سے خون بہنے لگا، کرسی سے اٹھ کر وہ سامنے بنے بورڈ کی طرف آیا، وہاں لگی تصویروں میں سے ایک تصویر پر وہ اپنا خون سے بھرا ہاتھ لگا کر اُس پر کراس بنا چکا تھا۔



رات کا ناجانے کون سا پہر تھا جب وہ نیند میں کسمائی، اتنی ٹھنڈ میں بھی اُسکی پیشانی پر پسینے کی بوندیں بتا رہی تھی کے اُسے کچھ ہو رہا ہے۔



"نہیں، نہیں انہیں مت، دے دوں نہیں، آہہ" وہ ایک سے چیخ مار کر اٹھ گئی، عائرہ کے ایک دم اس طرح سے اٹھنے پر مصطفیٰ بھی پریشانی سے اٹھ کر سائنڈ لیمپ آن کر کے عائرہ کا چہرہ اچھو کر دیکھنے لگا کہ اُسے کیا ہوا تھا کیونکہ وہ بہت بُری طرح ڈر گئی تھی۔

"چھوڑو" وہ اپنا آپ اُسکے برہنہ سینے دُور کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"بٹر فلائی میں ہوں، شششش بس کچھ نہیں ہوا" وہ اُسے اپنے سینے سے لگائے اُسکا سر سہلانے لگا۔

"میں نہیں چھو"

"عارہ" اُسکی تھوڑی سخت آواز پر وہ ہوش میں آئی۔ وہ کچھ دیر آنکھیں کھولے حیرانگی سے اُسے دیکھتی رہی، پر پھر اچانک سے پورا کنبل اپنے اوپر لیے اپنا چہرہ اُس میں جھپکا کر ایک دم سے لیٹ گئی۔ وہ اُسکے کانپتے جسم کو محسوس کر رہا تھا، پر وہ کروٹ لے کر لیٹی ہوئی تھی۔ مصطفیٰ نے سپاٹ نگاہوں سے اُسے دیکھتے ہوئے عارہ کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اُسے اپنے بہت قریب کھینچ لیا، اُسکی گرم سانسوں کی تپش مصطفیٰ کو اپنے سینے پر محسوس ہو رہی تھی، وہ کیا کر رہی تھی وہ سب جانتا تھا، پر وہ انتظار میں تھا۔



Posted On Kitab Nagri

صبح اب تازہ نہیں تھی، صبح کی سفیدی اب سنہرے پن میں بدل گئی تھی۔ سب ناشتہ کر کے فارغ ہو چکے تھے۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے عائرہ؟" وہ دونوں کچن ٹیبل پر بیٹھی ہوئی تھیں جب فاریہ نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُسے ہوش دلایا، جو کپ کیس کا مکسچر کو باؤل میں مکس کرتے ہوئے نہیں کن سوچوں میں گم تھی۔

"ہاں... ج... جی، میں ٹھیک ہوں" وہ بمشکل مسکراتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "آریو شیور" اُس نے پھر سے فکر مندی سے پوچھا۔

"ہاں جی بلکل آئی ایم اوکے، ڈونٹ وری" عائرہ نے ہلکے بھلکے لہجے میں اُسے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اُوکے اُوکے، میں ذرا آتی ہوں، حنان کو فیڈ کروانا ہے" وہ اُسکا چہرہ اٹھتھپاتے ہوئے کرسی سے اٹھ گئی۔

اُسکی بات پر عائرہ نے ہاں میں سر ہلایا۔ فاریہ کے جانے کے بعد وہ پھر سے اپنی سوچوں میں گم ہو گئی۔ کل رات جو ہوا نہیں ہونا چاہیے تھا، وہ جو کرنے والی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ اُسکا کیا انجام ہوگا، پر وہ اپنی طرف سے سب ٹھیک کرنے کی کوشش کرنے والی تھی، اور اُسکے یہ کام پورا کرنے کے بعد سب ٹھیک ہو جاتا۔

کسی کی موجودگی محسوس کر کے وہ ہوش میں آئی۔ وہ کچن کے دروازے پر ہاتھ باندھے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔ جیسے جیسے وہ اُسکے قریب آ رہا تھا عائرہ کی دل کی دھڑکن بڑھتی جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا کیا کام ہے کچن میں بیٹھنے کا، کمرے میں نہیں بیٹھا جاتا تم سے" عائرہ کے قریب آئے وہ اُسے ایک ہی جھٹکے میں کُرسی سے کھڑا کر کے گود میں اٹھا گیا، اور اُس باؤل میں بنے مکسچر کو ایک انگلی ڈال کر چھلکنے لگا۔

"کیوں؟ میرا گھر ہے میں جہاں مرضی بیٹھوں" اُسکی گردن کے گرد اپنے بازو باندھے وہ ناک چھڑا کر کہتی مصطفیٰ کو بہت پیاری لگی۔ وہ کچن سے باہر نکل رہے تھے جب دروازے سے ایک ملازمہ اندر آئی، اور اُن دونوں کو ایسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے چہرا جھکا گئی۔

.La masa para cupcakes está lista en la mesa, ponla a hornear

www.kitabnagri.com

(ٹیبیل پر کپ کیس کا بیٹر بنا پڑا ہے، اُسے بیک کرنے کے لیے رکھ دو۔) وہ اُس ملازمہ کو محکم دیتا کچن سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"حد کرتے ہیں آپ دیکھا اُس ملازمہ نے ہمیں ایسے دیکھ لیا، اگر کسی اور نے دیکھ لیا تو؟ اب اُتار دیں مجھے نیچھے" وہ مصطفیٰ کے کان کے قریب جھک کر سرگوشی نما آواز میں بولی۔ اُسے واقعی میں شرم محسوس ہو رہی تھی۔

"مجھے سیڈ... "اُسکی بات کا جواب دیے بغیر وہ اپنے کہنے لگا۔

"چُپ ششش، کیا کروں میں آپ کا" مصطفیٰ کیا بولنے والا تھا وہ جانتی تھی اِس لیے فورن اُسے آنکھیں دِکھا کر چُپ کروا گئی۔

"پیار کرو" وہ گھمبیر لہجے میں عائرہ کے کان کے قریب ہو کر بولتا اُسکے کان کی لُو کو اپنے لبوں سے چھو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں تو جیسے نہیں کرتی نا؟" عائرہ نے اُسے گھورتے ہوئے بولا۔ جواب سیڑھیوں کے پاس آگئے تھے۔

"ویسے تو نہیں کرتی جیسے حنان کو کر رہی تھی" شکوہ کیا گیا، عائرہ اُسکی بات سُن کر شرارتی نظروں سے اُسے دیکھنے لگی، یعنی کے وہ جیسے ہوا تھا۔

"تو کوئی جل رہا تھا؟" وہ اپنی ہنسی دبائے بولی۔

Kitab Nagri

"زیادہ اُلٹا سوچنے کی ضرورت نہیں بیگم، کیونکہ تم میری ہو، اور میں جو چاہوں، جب چاہوں، جس طرح سے چاہوں، تمہیں بے انتہا پیار کر سکتا ہوں، سمجھی" وہ اُسکی گردن میں مَنہ چھپائے بولتے ہوئے سیڑھیوں پر چڑھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اُسے ایسی نظروں سے دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہو، ہاں کیا بول رہی تھی؟ وہ نفی میں سر ہلائے اُسکے چہرہ اپنے ہاتھ سے دوسری طرف کر کے اُسکے سینے میں سر چھپا گئی۔



"میں تو سارا سارا دن اس گھر میں بور ہو جایا کرتی تھی، اچھا ہے آپ لوگ آگئے" وہ دونوں لائبریری میں تھیں، عائرہ ٹیبل پر بیٹھی کتاب پڑھتے ہوئے فاریہ سے بولی۔ مصطفیٰ نے بہت مشکل سے اُسے کچھ دیر پہلے کمرے سے نکلنے دیا تھا وہ بھی اس شرط پر کہ وہ رات کو بیٹھ کر فاریہ کے ساتھ دیر تک باتیں نہیں کرے گی، جس پر عائرہ نے اُسکی یہ شرط مان لی تھی، کیونکہ وہ بالکل نہیں چاہتی تھی کہ فاریہ اُسے چھیڑے، اگر وہ اتنی دیر کمرے میں بیٹھی رہی، ظاہر تھا فاریہ اور فارس مہمان تھے اور مصطفیٰ نے اُسے کمرے چھپا کر رکھا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

فارسیہ سامنے بنے شیف میں سے کوئی کتاب ڈھونڈ رہی تھی، جب عائرہ کی بات پر پلٹ کر اُسے دیکھ کر اُسکی ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھ گئی۔

"تم جانتی تو ہو عائرہ، جو حالات چل رہے ہیں فارسِ بلکل مصطفیٰ کو اکیلا چھوڑنے کے لیے راضی نہیں تھا، اُس نے مجھے بھی نہیں بتایا کہ ہم جارہے ہیں، بس پلین تیار کروایا اور آگئے، اگر وہ مصطفیٰ سے پوچھتا تو وہ یقیناً منع کر دیتا۔"

"میں کبھی کبھی بہت ڈر جاتی ہوں فارسیہ بھابھی، اگر انہیں کچھ...."

Kitab Nagri

"اوہو یار کچھ نہیں ہو گا تمہارے شوہر کو، ڈرامت کرو، اب تم ایک ایسی فیملی میں ہو جن کی زندگیاں ہر وقت خطروں سے بھری پڑی ہیں، میرے بابا خود ایک مافیاتھے، اُنکی ڈیتھ کے بعد فارس مجھے اٹلی لے گیا اور حنان کے پیدا ہونے کے بعد ان کاموں سے دور ہو گیا، مصطفیٰ اکیلا تھا، اور جو کچھ وہ اپنی پُرانی زندگی میں دیکھ کر آیا ہے اُن چیزوں نے اُسے توڑ کر رکھ دیا تھا، اُس نے ان سب چیزوں میں خود کو گم

Posted On Kitab Nagri

کر لیا، اُس نے تو ہم سے یہ تک کہا تھا کہ وہ کبھی شادی نہیں کرے گا، پھر اُسکی زندگی میں تم آئی۔
فارہ نے عائرہ کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر نرم مسکراہٹ سے اُسے دیکھا جو فارہ کو ہی دیکھ رہی تھی۔

"ہم سب ہیں تمہارے ساتھ، تمہیں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔"

"خیر چھوڑو ان باتوں کو، یہ کیا ہوا ہے تمہارے؟" وہ اُسکی گردن سے بال ہٹا کے وہاں بنے نشان کو دیکھ
کر بولی۔ جسے سُن کر عائرہ کا چہرہ ایسے ہو گیا تھا جیسے اُسکے چہرے پر کسی نے لال رنگ لگا دیا ہو، وہ شرم
سے سرخ ہوتی کر سی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

Kitab Nagri

"یہ وہ.... مجھ، مجھرنے کا تھا، اسے چھوڑیں میں آپ کو اچھی سی بک دیتی ہوں ایک"

Posted On Kitab Nagri

اُسکی بات سن کر فاریہ چہرہ اچھکا کر مسکرائی، فاریہ کو سچ میں لگا تھا کہ عائرہ کو کوئی زخم ہوا ہے کیونکہ وہ نشان بہت لال تھا، پر عائرہ کے ریکشن سے اُسے پتہ لگ گیا کہ یہ کیا تھا اس لیے وہ خاموش ہو کر اُسکی بات پر ہاں میں سر ہلا گئی۔

"ہاں... کوئی ناول دینا مجھے" اُسکے کہنے پر عائرہ نے ایک اچھا سا انگلش ناول نکال کر اُسے پکڑ لیا۔

"میں آتی ہوں بھابھی، وہ میڈ کو کچھ ڈریسز پریس کرنے کو بتانے ہیں، آپ پڑھیں، میں آتی ہوں۔"

وہ ٹیبل پر بکھری کتابوں کو سمیٹتے ہوئے نظریں نیچھے کیے بول رہی تھی، جیسے وہ فاریہ کی آنکھوں میں نا دیکھنا چاہتی ہو۔ پر فاریہ سب نوٹ کر چکی تھی پھر بھی کچھ نابولی، اور اُسے مسکرا کر جانے کا کہنے لگی۔

عائرہ کے جانے کے بعد وہ سنجیدگی سے دروازے کو دیکھنے لگی جہاں سے وہ ابھی ابھی نکلی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

ہوا کی زد پہ بھی دو
دو خاک چراغ روشن ہیں۔

وہ کمرے سے نکل رہی تھی جب اُسکی زور سے کسی سے ٹکرائی، وہ اپنا سر پکڑ کر دبائے لگی، اُسے لگا جیسے
اُسکا سر کسی چٹان سے ٹکرا گیا ہو۔ عائرہ نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو مصطفیٰ اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتا اُسکا
جائزہ لے رہا تھا، یا ایسے کہہ سکتے تھے کہ وہ عائرہ کو سکین کر رہا تھا۔ اُسے اپنے سامنے دیکھ کر وہ اپنے
دونوں ہاتھ فورن سے کوٹ کی جیب میں ڈال گئی۔

Kitab Nagri

"آپ... یہاں کیا کر رہے؟" وہ ہکلاتے ہکتے بمشکل بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"بزنس میٹنگ کے سلسلے میں آیا ہوں" اپنے ہاتھوں کو کمر کے پیچھے باندھے وہ عائرہ کے ارد گرد چکر لگانے لگا۔ اُسکا جواب سن کر عائرہ نے اُسے گھور کر دیکھا، وہ اور اُس کے اُلٹے جواب، پر اس بار وہ کچھ نا بولی، شاید اُسکا دھیان کہیں اور تھا۔ جوابات مصطفیٰ کی بھی نظروں سے دور ناراہ سکی۔

"میں وہ، میرا کیچر نہیں مل رہا تھا، میں.... وہ لینے آئی تھی بس" وہ نروس سی ہو کر اپنے بال کانوں کے پیچھے اڑیسنے لگی۔

"میں نے کچھ نہیں پوچھا بڑ فلائی، تمہارا جو دل کرتا ہے تم کرو کوئی تمہیں نہیں روکے گا" وہ اُسکے قریب آتا اُسکے ہونٹوں کے اوپر موجود تل پر بوسہ دے گیا، جا سے وہ مصطفیٰ کی شرٹ کے بازو تھام گئی۔

"کھانا تیار ہو گیا ہو گا، میں دیکھ آتی ہوں" وہ اُس سے دور ہوتی فورن سے سائیڈ سے نکل کر سڑھیوں سے نیچھے اترنے لگی، جب تک وہ نیچھے نہیں اتر گئی اُسکی نظریں مسلسل عائرہ کے وجود پر ٹکی ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri



"اب تو کافی بہتر ہے آپ کی طبیعت آنٹی" عائرہ اور فاریہ عافیہ بیگم کے ساتھ ہی بیٹھی تھیں، جب وہ انکا بخار چیک کرتے ہوئے بولی۔

"ہاں بیٹا اب اچھا محسوس ہو رہا ہے مجھے، آپ کیسے ہونچے فارس بیٹا کیسا ہے؟ معاف کرنا کل طبیعت کی وجہ سے آنکھ ہی نہیں کھلی رات کے کھانے پر اس لیے ملاقات ہی نہیں ہو سکی" وہ فاریہ کے سر پر پیار کرتیں شفقت بھرے لہجے میں بولی۔

www.kitabnagri.com

"ارے نہیں نہیں آنٹی معافی والی کونسی بات ہے، ہم تو یہیں پر ہیں ابھی، کچھ نہیں ہوتا، آپ اپنا خیال رکھا کریں بس" اُس نے بھی بہت پیار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"فارہ یارِ اسے پکڑوں" وہ فارہ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے عافیہ بیگم کے کمرے میں آگیا پر وہاں اُن دونوں کو موجود دیکھ کر وہ بیڈ پر بیٹھی عافیہ بیگم کر دیکھنے لگا۔

"اسلام و علیکم آنٹی"

"وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہو؟ وہ اُسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کر کے بولیں، وہ فارس کو بہت سال بعد دیکھ رہی تھیں۔

"یہ تم دونوں بیٹا ہے، کتنا پیارا ہے ماشا اللہ، ماں صدقے جائے" وہ فارس کی گود سے حنان کو لیتے ہوئے فارس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار کرتے ہوئے بولی۔ فارس کچھ دیر بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا، فارہ اور عائرہ ابھی بھی وہیں بیٹھی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"مطلب وہ پین ڈرائیو کے لیے یہ سب کر رہا ہے، آئی نیواٹ کیونکہ اُس پین ڈرائیو میں اُسکے بھی کالے چٹھے ہونگے۔ جسے وہ چھیننا چاہتا ہے، تاکہ اُسکے خلاف کوئی ثبوت نہ رہے۔"

"واہ! بہت نئی باتیں بتائیں ہیں مجھے تو نے، کھڑے ہو کر تالیاں بجاؤ؟" فارس کی بات سن کر مصطفیٰ نے اُسے اکتائی ہوئی نظروں سے دیکھ کر بولا، اور اپنی کرسی سے کھڑا ہو کر سائنڈ پر پڑے ٹیبل سے سگار اٹھا کر جلاتے ہوئے کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پر مجھے لگتا ہے وہ..."

"ہاں.... وہ آئے گا، پر یہاں سے زندہ بچ کر نہیں جاسکے گا" مصطفیٰ نے چہرہ موڑ کر اُسے دیکھا، اُسکی آنکھوں میں جلتی آگ کو وہ اچھے سے دیکھ رہا تھا، جو سب کچھ جلا کر بھسم کرنے والی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



"پلینگ مکمل ہو چکی ہے الیکس، اب بس سہی وقت کا انتظار ہے" کارلوس اپنے سامنے پڑے ٹیبل پر نظریں جمائے الیکس کو بولا، جو اپنی بڑی سے بھڑہیے کے سر سروالی کرسی پر بیٹھا اُسے سن رہا تھا، اُس نے اپنے ٹیبل پر لگی بیل پر ہاتھ رکھ کر اُسے بجایا تو وہ آدمی اگلے ہی لمحے بھاگتا ہوا کمرے میں داخل ہوا جو الیکس کو ہر خبر دیتا تھا۔

"جی سر، میرے لیے کیا کام ہے؟" وہ ہاتھ باندھ کر مودبانہ انداز میں بولا۔ الیکس اُسے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہی، کے تمہیں اُس مصطفیٰ کے رائٹ ہینڈ کو موت کی نیند سُلانا ہو گا، جو تمہارا واحد کام ہے، باقی ہم دونوں بھائی دیکھ لیں گے" وہ اپنے سامنے کھڑے شخص سے بولا، جو اُسکی بات سن کر حیرانگی سے چہرا اٹھائے اُسے دیکھنے لگا، پر اگلے ہی پل ایک کمینی سی مسکراہٹ اُسکے چہرے پر آئی۔ کچھ پل پہلے وہ سوچ

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا کہ یہ وہ کیسے کرے گا؟ کیونکہ یہ بہت مشکل کام تھا، پر پھر اُس نے سوچا کہ کیوں نہیں؟ اگر اُس کا باس اُس مصطفیٰ کی جان لینے والا تھا، تو وہ اُسکے خاص آدمی کی جان تولے ہی سکتا تھا۔



"سارا مال اُچکا ہے سر، اور جن جن لوگوں کو مال پہنچھانا تھا وہ پہنچ چکا ہے، بٹ سر آپ نے اور مال آنے سے منع کیوں کر دیا، وہ کافی منافع والا تھا"

جارڈن اُسکے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے بول رہے تھے، جو اپنے گھر کے پیچھے بنی زمین پر اُسکے ساتھ چل رہا تھا جسے اُس نے کچھ دن پہلے خریدنے کا سوچا تھا۔

"تمہیں پتہ چل جائے گا جارڈن، خیر مجھے اس طرح کی ہی زمین....."

فارس جو دُور سے چلتا ہوا آ رہا تھا، مصطفیٰ کو جارڈن کے ساتھ بات کرتا دیکھ کر اُنکے قریب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جارڈن کو بولتے ہوئے سمجھا رہا تھا، جب بولتے بولتے اُسکی نظر فارس پر پڑی جو اُنکی طرف آتے ہوئے نظر آیا۔ مصطفیٰ نے اُسے جو سمجھانا تھا وہ اچھے سے سمجھا چکا تھا۔

"جی سر، کام ہو جائے گا" اُسکی بات پر مصطفیٰ نے ہاں میں سر ہلا کر اُسے جانے کا کہا۔

"کیا کہہ رہا تھا یہ؟ اور تو یہاں کیا کر رہا کے ہیں؟ اتنی ٹھنڈ میں، انفف" وہ اپنی پھولی ہوئی سانس سے مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھک کر سانس لینے لگا۔

Kitab Nagri

"بوڑھا ہو رہا ہے تو" اُسکی بات سن کر فارس نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔

"بڈھا ہو گا تیرا باپ، بڑا آیا" وہ اُسے گھور کر بولا، جواب اپنا سگار جلا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"زندہ ہوتا تو بڈھا ہوتا" سگار کا دھواں ہوا میں اڑا کر وہ اُسے ایک نظر دیکھ کر بے نیازی سے بولتا اپنی نظریں ادھر ادھر دوڑانے گا۔

"تیس کا تو بھی ہو گیا ہے، پہلے کہتا تھا میں شادی نہیں کروں گا، اور اب جب کی تو ایک بچی سے کر لی، ذرا تو دیکھ لیتا ہے،" وہ اپنے گھٹنوں سے ہاتھ ہٹا کر سیدھا ہو کے کھڑا ہو گیا۔

"وہ بچی اب میرے بچے پیدا کرے گی" وہ بے نیازی سے بولتا سامنے دیکھ رہا تھا۔

"بے ہودا انسان کہیں کا، خیر انکل کی کال آئی تھی وہ کہہ رہے تھے کہ...."

www.kitabnagri.com

"کل ملنے آ جانا، جانا ہی ہے ہم نے، اور یہ میرا فیصلہ تھا اُن سے ملنے جانے کا، یہ مت سوچنا کہ اُنکے کہنے پر اُنکی بات سن کر جا رہا ہوں، میں صرف اپنی سنتا ہوں اور کسی کی نہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

"جانتا ہوں جناب ڈھیٹ صاحب، آپ صرف اپنی سنتے ہیں یہ مجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے" فارس اُسکے آگے ہاتھ جوڑ کر بولا، جس پر مصطفیٰ نے آنیبر و اچکا کر اُسے دیکھا۔

"ہم، گڈ، اچھا نام ہے" وہ اُسکے کندھے پر تھکی دیتے ہوئے اب گھر کی طرف چل دیا، فارس بھی نفی میں سر ہلائے اُسکے پیچھے آگیا۔



"ہاں یہ والی لگائیں، آپ کو پتہ ہے مجھے تو شارخ خان بہت پسند ہے، آج کل کے ہیر و تو کہہ دیتے کے ہم سے کوئی ڈانس وغیرہ مت کروانا اور اُسے دیکھو 58 کا ہو کے بھی اتنی انرجی سے سارے گانوں پر ڈانس کر لیتا ہے۔" وہ بولتے بولتے پاپکارن کا باؤل اٹھا کر اُس میں سے پاپکارن کھانے لگی، اُسکی باتیں سُن کر فاریہ ساتھ بیٹھی مسکراتے ہوئے چاکلیٹ کا پیکٹ کھول رہی تھی۔

"ہاں اچھا تو بہت ہے، اور آج کل کوئی ہیر و جیسا لگتا بھی نہیں ہے" فاریہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آواز تھوڑی آہستہ کر دیتی وہ سو رہا ہے نا، اچھی فلم ہے یہ دیکھیں" عائرہ بیڈ پر سوئے حنان کو دیکھتے ہوئے بولی، عائرہ کو اُس کا خیال کرتا دیکھ کر فاریہ مسکرا دی، کتنی اچھی لڑکی تھی وہ۔ وہ دونوں اب آپس میں باتیں کرتے کرتے فلم دیکھ رہی تھیں۔



"کیا سوچ رہا ہے؟" وہ دونوں سٹڈی روم میں بیٹھے ہوئے تھے، مصطفیٰ سگار پیتے ہوئے کسی گہری سوچ میں ڈوبا، آنکھوں کی پتلیاں سکیڑے کسی غیر مرئی نقطے کو گھور رہا تھا جب فارس نے اُس سے پوچھا کہ وہیں پر بیٹھا کوئی ڈاکیومنٹس پڑھ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"میں عائرہ کا کھونا نہیں چاہتا" وہ جوڈرا اپنے دل میں جھپٹائے بیٹھا تھا، فارس کے ایک بار پوچھنے پر اُسے بتا گیا۔ اُسکے ڈر کو سنتے فارس کچھ دیر مصطفیٰ کے چہرے کو دیکھتا رہا، پھر اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل کو ٹیبل پر رکھ کر اُسکے پاس آکر اپنے ٹراؤزر کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اُسے کچھ نہیں ہونے دے گا یہ بات میں بہت اچھے سے جانتا ہوں، تیرے بچپن کا دوست ہوں میں تیرے اندر کے جتنے بھی ڈر ہے تو مجھ سے کہے ناکہے میں سب جانتا ہوں، اور یہ بھی جانتا ہوں کہ تو اپنی محبت کو کچھ نہیں ہونے دے گا" وہ بول رہا تھا اور مصطفیٰ اُسکی ساری بات سُن کر اب چہرہ اٹھا کر اُسے دیکھنے لگا۔

"ہم، میرے والی سمجھداری تجھ میں بھی آگئی ہے، ویری گڈ، شاباش" وہ فارس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے صوفے سے کھڑا ہو گیا۔ فارس کو بس اُسے گھور رہا تھا، ابھی کیسا دیو داس بنا ہوا تھا اور اب دیکھو ذرا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیویاں ہماری اکٹھے بیٹھے فلمیں دیکھ رہی ہے، تو چل میرے ساتھ نیچھے اب" فارس کمرے سے باہر نکل کر اُسکے پیچھے پیچھے آتا ہوا بولنے لگا، عائرہ فاریہ کے ساتھ فلم دیکھ رہی تھی یہ بات اُسکے مُنہ سے سُن کر وہ سیڑھیوں سے اترتے ہوئے چہرہ موڑ کر اوپر اُنکے بند کمرے کا دروازہ دیکھنے لگا۔ اُسنے جو صبح

Posted On Kitab Nagri

شرط منوائی تھی عارہ سے مطلب میڈم بھول گئی ہیں، اور تو اور مصطفیٰ کو بتایا بھی نہیں، ہاں اگر بتا دیتی تو وہ اُسے اجازت تھوڑی دیتا، خودی اپنے سوال کا جواب سوچ وہ اب فارس کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھ کر ٹی وی آن کر لیا تھا۔ اپنی بیوی کا علاج وہ تھوڑی دیر بعد کرنے والا تھا۔



رات کے بارہ بج چکے تھے وہ اور فارس کافی دیر سے بیٹھے آپس میں بات کرتے رہے، پر وہ بھی اب نیند میں صوفی کی پشت سے ٹیک لگائے حنان کو اپنے سینے پر لٹائے اُسے تھپک رہا تھا۔ مصطفیٰ نے ٹی وی بند کر کے رموٹ سامنے ٹیبل پر رکھ دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جنگلی انسان اوپر جا کے سو، یہاں مت سو جائی" وہ اُسے کندھے سے ہلا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہا..ہاں، اُٹھ رہا ہوں یار، رُک میں پانی پی آؤں کچن سے" وہ صوفے سے اُٹھ کر حنان کو گود میں لیے کچن کی طرف جاتے ہوئے بولا، مصطفیٰ اُسکی بات سن کر ہاں میں سر ہلائے اُوپر کی طرف بڑھ گیا، وہ کتنی دیر سے اُوپر بیٹھی تھی اور ابھی تک نیچھے نہیں آئی تھی۔



اُس نے کمرے کا دروازہ ناک کیا، پھر دھکیل دیا۔ وہ صوفے پر بیٹھی کوئی اور فلم لگانے کے لیے سرچ کر رہی تھی، فارسیہ شاید واشروم میں تھی، عائرہ کو وہاں بیٹھے دوسری فلم لگاتا دیکھ کر مصطفیٰ کی پیشانی پر بل آئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو بس بہت فلمیں دیکھ لیں" وہ عائرہ کے پاس آئے اُس کے سر پر کھڑے ہو کر اُس کے ہاتھ سے رموٹ لے کر صوفے پر پھینک کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"بس ایک اور، پھر پکا آجاؤنگی" وہ ایک دم اُسکی موجودگی سے چونک گئی، پر پھر مصطفیٰ کو التجائی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔ وہ اُسکے بات سن کر آرام سے اُسکے پاس آتا ایک جھٹکے میں اُسے گود میں اٹھا چکا تھا۔ مطلب اُسکی بات کو کسی کھاتے میں ہی نہیں لیا گیا تھا۔

"کیا کر رہے ہیں، فارس بھائی باہر ہونگے وہ دیکھ لیں گے پلینز اتار دیں، کیوں مجھے گود میں اٹھاتے رہتے ہیں آپ" وہ مصطفیٰ کی گود میں موجود اوپر ریلنگ سے نیچھے دیکھتے ہوئے بولی، کہیں فارس اوپر نا آ رہا ہو۔

"چپ" وہ اُسے گھورتے ہوئے بولا، جسے سن کر وہ فورن سے چپ ہو گئی۔ کمرے کے اندر آنے کے بعد وہ دروازے کو پاؤں سے بند کر چکا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے سونے کے لیے اٹھا کر لے آئیں ہیں، میرا دل نہیں کر رہا سونے کا" وہ لا کر اُسے بیڈ پر بیٹھا چکا تھا۔

"تو نا سو میری جان، اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھ کر فلم دیکھو" وہ بھی اپنی شرٹ اتار کر صوفے پر پھینک کر اپنی مضبوط کلائی سے گھڑی اتارتے ہوئے بولا۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ" وہ اُسے پھر سے اتنی ٹھنڈ میں شرٹ اتار تا دیکھ کر بولی۔

"کچھ نہیں بس تمہیں دیکھا رہا ہوں کے تمہارا شوہر کتنا ہینڈ سم ہے" اُسکی بات سُن کر وہ نفی میں سر ہلا گئی، جیسے کہہ رہی ہو ہاں ہاں مجھے پتہ ہے۔

"آپ دیکھیں گے میرے ساتھ فلم؟" وہ آنکھیں چھوٹی کیے مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔ اُسے لگا شاید وہ ایسے ہی بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ محکم کریں بس، سب کچھ دیکھ لیں گے ہم" وہ عائرہ کو سر تا پیر بہکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا۔

"ہاں محکم تو میرا ہی چلتا ہے" وہ اتر کر بولی اور مصطفیٰ کو شرارت اور محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"کیا ارادے ہیں بیگم؟" وہ اُسکے بالوں کی لٹکان کے پیچھے اڑتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا۔

"ان نظروں سے گھائل کرنے کے ارادے ہیں، کیوں آپ کو اعتراض ہے کوئی؟" وہ آئبرو اچکا کر بولتی مصطفیٰ کو دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہمیں آپ کی کسی بات سے اعتراض نہیں ہو سکتا جانم" اُسکی نظریں ایک جگہ پر ٹکی دیکھ عائرہ شرما کر اُسکا چہرہ اپنے ہاتھ سے دوسری طرف کر دیا۔ وہ بھی مسکراتے ہوئے سائنڈ ٹیبل سے ٹی وی کارموٹ اٹھانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri



وہ کب سے بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے، اور اب اُسے نیند آرہی تھی پر مصطفیٰ تو پوری فلم بڑے غور سے دیکھ رہا تھا، اُس نے مصطفیٰ کے سینے سے چہرہ اٹھا کر ٹی وی کی طرف نظریں کی تو وہاں ایک ہیروئین کا آئٹم سونگ چل رہا تھا، عائرہ نے مصطفیٰ کی طرف نظریں کی تو وہ وہیں دیکھ رہا تھا، وہ اُسے گھورنے لگی۔

"یہ کیا دیکھ رہے ہیں، بند کریں اِسے" وہ غصے سے بولتی اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"کیا" وہ ایک دم سے اُسے غصہ کر تا دیکھ حیرانگی سے عائرہ کو دیکھ کر بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ، یہ بے شرم لڑکی کا ڈانس آپ کو پسند ہے جو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھ رہے ہیں" اُسکی بات سن مصطفیٰ کو ہنسی آئی جو وہ بہت کمال طریقے سے چھپا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھوں تو تمہیں بُرا لگتا ہے" وہ ایک ہی جھٹکے میں اُسے اپنے قریب کرتا عائرہ کو لیٹا کر اُس کے قریب ہو کے عائرہ کے بال کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے پوچھنے لگا۔

"ہاں" وہ منہ بنا کر کہتی بہت پیاری لگی، اُس نے انکار نہیں کیا تھا جو بات مصطفیٰ کو بہت اچھی لگی۔

"تو تمہیں اگر لگتا ہے کہ میں اُس لڑکی کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہا تھا تو کیا کرو گی؟"

"تو میں آپ کی آنکھیں نکال کر چیل کوؤں کو کھلا دوں گی" وہ زخمی شیرنی کی طرح مصطفیٰ کے بال پکڑ کر اپنے طرف کھینچ کر بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آئی لائیک اٹ" وہ آئبر و اچکائے اُسکے ہمت کی داد دیتے ہوئے بولا۔ وہ کبھی بھی عائرہ کو جلانے کے لیے کچھ نہیں کر سکتا تھا نا ہی وہ کسی لڑکی کو دیکھ رہا تھا اُس گانے کے درمیان ہیر و کوئی مسٹری سلجھا رہا تھا مصطفیٰ وہ دیکھ رہا تھا پر عائرہ کی نظر صرف اُس ہیر و نین پر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میری جنگلی بلی، آئندہ ایسا کبھی مت سوچنا کہ میں تمہارے علاوہ کسی کو دیکھ بھی سکتا ہوں، یہ ممکن نہیں ہے، میں عام آدمیوں کی طرح نہیں ہوں جو اپنی بیویوں کے ساتھ دوسری شادی کی بات مذاق میں بھی کرتے ہیں، اور ہاں اگر میں کسی کے بارے میں سوچنا بھی حرام سمجھتا ہوں تو تمہیں بھی کوئی حق نہیں کہ کسی کے بارے میں سوچو، اور یہ بات اپنے دماغ میں بیٹھالو، ورنہ دماغ کھول کے اندر فٹ کر دوں گا"

اُسکے بولنے پر عائرہ حیران نظروں سے اُسے دیکھنے لگی، اُس نے کب کسی کو پسند کیا؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پر میں نے کب..."

"ششش، آواز نہیں ورنہ اُس شارخ خان کے چیتھڑے اڑاوا دوں گا" وہ عائرہ کے قریب ہوتا اُسکی خوشبو اپنے اندر اتارتا اُسکی گردن کو چوم گیا۔ جو اُسکے بات سنے اب اپنی ہنسی دبا رہی تھی، مطلب اُسے

Posted On Kitab Nagri

پتہ لگ گیا تھا کہ عائرہ نے شارخ خان کی بات کی تھی۔ اُسے کیسے پتہ لگا تھا؟ عائرہ کو نہیں جاننا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی مصطفیٰ کو سب پتہ ہوتا ہے۔

وہ مصطفیٰ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنی آنکھیں موند گئی۔



"تمہیں یقین ہے کہ وہی آدمی ہے جو مصطفیٰ کے خلاف کام کر رہا ہے" حشام صاحب اپنے آفس روم میں بیٹھے تھے جب انکا سیکرٹری اندر آیا اور انکی مانگی گئی معلومات انہیں دینے لگا، اور ایک آدمی کی تصویر وہ ٹیبل پر رکھ کے پیچھے ہاتھ باند کر کھڑا ہو گیا۔ حشام صاحب نے اپنے سیکرٹری کو مصطفیٰ کی حفاظت کے لیے رکھا ہوا تھا اور انہیں لگتا تھا مصطفیٰ کو اس بات کا نہیں پتہ۔

Posted On Kitab Nagri

"جی سر یہی ہے وہی آدمی ہے" انکے سیکرٹری نے جواب دیا۔ وہ ابھی بات کر ہی رہے تھے جب باہر گاڑیوں کے رکنے کی آواز آئی۔ وہ جانتے تھے کون آیا ہے تبھی اپنی کرسی سے اٹھ کر سیکرٹری کو اپنے ساتھ آنے کا کہتے کمرے سے نکل گئے۔



وہ گاڑی سے اترتا تو ایک باڈی گارڈ نے مصطفیٰ کی گن اُسکے ہاتھ میں پکڑائی جو وہ اپنی پینٹ کے پیچھے اڑیس کر رکھ چکا تھا۔ وہ نیوی بلو شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس رَف سے ہلیے میں بھی بہت ڈیشننگ لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس اُسے گن پکڑ کر رکھتے ہوئے دیکھ کر نفی میں سر ہلا گیا۔

وہ دونوں چلتے ہوئے گھر کے مرکزی گیٹ سے اندر داخل ہوئے تو بہت سے گاڈز اندر بھی موجود تھے، وہ اندر آئے تو حشام صاحب وہیں لاؤنج میں کھڑے اُن کا انتظار کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام و علیکم، کیسے ہیں آپ انکل؟" فارس اُن سے گلے ملتے ہوئے بولا۔

"اتنے عرصے بعد شکل دیکھانے کے بعد پوچھو گے تو کیا جواب ملے گا بر خوردار؟" سلام کا جواب دے کر وہ فارس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے تھوڑا خفا ہو کر بولے۔

"ایسی بات نہیں ہے انکل بس کام کی وجہ سے..." وہ تھوڑا سا شرمندہ ہوتے ہوئے بولنے لگا۔

"کام کی وجہ سے بھول گئے؟" وہ فارس کو دیکھتے ہوئے اُسکی بات پوری کر گئے۔

www.kitabnagri.com

"پیار محبت ختم ہو گیا ہو تو کچھ ضروری باتیں کر لیں؟" مصطفیٰ کی بات پر فارس نے چہرہ موڑ کر اُسکی طرف دیکھا جبکہ حشام صاحب نے مسکرا کر چہرہ اُجھکا لیا۔ وہ دونوں حشام صاحب کے ساتھ اُنکے سٹڈی روم کی طرف بڑھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri



"اسکا پیپر میں چہنچ کروں؟" فاریہ جو حنان کے بیگ میں سے اسکا پیپر نکال رہی تھی عائرہ نے اُسے دیکھ کر بولا۔

"ہاں ہاں، یہ لو" فاریہ نے پیپر اُسکے ہاتھ میں پکڑا دیا۔

"چچی کی جان، اتنا پیارا بے بی ہے، میرا گڈا" وہ بہت پیار سے اُسے بہلاتے ہوئے پیپر لگانے لگی، اچھے سے پاؤڈر لگانے کے بعد اب وہ پیپر بند کر رہی تھی، فاریہ اُسے دیکھتے ہوئے مسکرا گئی۔

وہ حنان کو گود میں اٹھا کر فاریہ کو پکڑا کے جا کر صوفے پر بیٹھنے لگی جب اُسے بہت شدید قسم کا چکر آیا جس کی وجہ سے وہ ایک دم سے بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

"عارہ، تم ٹھیک تو ہو" فاریہ پریشانی سے فورن اُسکے پاس آئی۔

"جی... پتہ نہیں چکر آگیا ایک دم سے۔"

"کچھ کھایا تھا تم نے، ناشتہ بھی ٹھیک سے نہیں کیا تھا تم نے، کیوں نہیں کیا تھا ناشتہ؟" وہ اُسے بیڈ پر آرام سے لیٹاتے ہوئے بولی۔

"کچھ دل ہی نہیں کر رہا تھا کھانے کا، عجیب سی ہو رہی طبیعت، کیا کہوں اب میں، شاید اسی وجہ سے ہوا ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم چلو ادھر لیٹو یہاں پر، آرام کرو، ملازمہ سے کہہ کر کچھ کھانے کے لیے بنواتی ہوں میں۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ مہمان ہیں بھابھی، میں کھالوں گی خود سے، آپ فکرنا کریں میں ٹھیک ہوں" وہ فاریہ کی بات سن کر دوبارہ سے بیڈ سے اٹھنے لگی۔

"حد ہے تمہاری عائرہ، تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک چکر آرہے ہیں تمہیں اور تم کہہ رہی ہوں خود سے کر لوں گی، چپ کر کے لیٹی رہو ادھر ہی"

"میں ملازمہ کو کہتی ہوں، کچھ ہلکا پھلکہ کھانے کو بنائے تمہارے لیے، آنٹی کا کھانا بھی بنوانا تھا نا ابھی تم نے، اور میں کون سا خود بنانے جا رہی ہوں، بس ملازمہ کو کہنا ہے، تم بس آرام کرو" وہ اُسے پیار سے کہتی عائرہ پر کمفرٹ دے کے کمرے سے باہر چلی گئی۔ عائرہ کو پتہ نہیں کیوں بہت زیادہ نیند آرہی تھی، وہ بھی ساری سوچیں دماغ سے نکالے سونے کے لیے لیٹ گئی۔



Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے تھے یہ سب پھر بھی تم نے اُس آدمی کو اتنی ڈھیل دی" حشام صاحب کا غصہ کسی قیمت پر کم نہیں ہو رہا تھا۔

"مجھے کس کو کتنی ڈھیل دینی چاہیے اور اپنا کام کس طریقے سے کرنا ہے کوئی مجھے نہیں بتائے گا" سگار کا دھواں ہوا میں اُڑائے وہ کھڑکی سے باہر لان پر نظریں جمائے بولا، فارس نے حشام صاحب کو دیکھا جو اُسے غصے سے گھور رہے تھے۔ معاملہ اب سنجیدہ ہوتا جا رہا تھا۔

"الیکس کیا کرنے والا ہے یہ صرف یہی کمینہ جانتا ہے ہے انکل اور یہ نہیں بتا رہا۔" اب کی بار فارس نے کہا، وہ مصطفیٰ سے پوچھ پوچھ کر تھک گیا تھا کہ الیکس کیا کرنے والا ہے پر مصطفیٰ نے اُسے کچھ نہیں بتایا تھا، مصطفیٰ کا کہنے تھا کہ وہ اُسے بتا کر میکسیکو نہیں آیا، جس وجہ سے اب وہ بھی اُسے کچھ نہیں بتانے والا۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ اُس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔

"مصطفیٰ اب تم حد کر رہے ہو، میں کہتا ہوں کہ ابھی اسی وقت ہمیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ بول ہی رہے تھے جب مصطفیٰ کی جیب میں پڑا اُسکا فون بجا۔ اُس نے چونک کر اپنی جیب میں سے فون نکال کر دیکھا تو کوئی انون نمبر سے کال آرہی تھی، دوپل دیکھنے کے بعد وہ فون کان سے لگا چکا تھا۔

"اپنی بیوی بچانا چاہتا ہے تو بچا کر دیکھا دے" فون اُٹھاتے ہی دوسری طرف سے یہ کہا گیا۔ جسے سُن کر وہ مُسکرایا۔

"اچھا؟ تو، تو ہاتھ لگا کر دیکھا دے انہیں" اُسکے اتنے اطمینان بھرے جواب پر فارس نے مصطفیٰ کو دیکھا وہ اتنا پُر سکون کیوں تھا؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حشام صاحب اُسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگی، وہ اتنا رلیکس کیوں تھا، پراگلے ہی لمحے وہ وہاں سے نکلا تھا، وہ دونوں بھی اُسکے پیچھے باہر آئے۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ پیچھے مت آئیے گا" وہ انہیں فارس کے ساتھ باہر آتا دیکھ کر بولا۔ جس سے اُنکے قدم وہیں پر رُک گئے۔ وہ دونوں بھاگتے ہوئے وہاں سے نکلے تھے، اُن کے نکلنے کے بعد حشام صاحب نے اپنے ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا کہا جو انکی بات سُن کر اُس پر عمل کرنے لگا۔



باہر ہوتے شور سے اُسکی آنکھ کھلی۔



www.kitabnagri.com

"ہاں... کیا ہوا" وہ اپنے آنکھیں ملتے ہوئے عائرہ کو دیکھنے لگی، جو بیڈ پر ہی بیٹھی تھی۔

"یہ شور کہاں سے آرہا ہے" یہ کہتے ہوئے وہ بیڈ سے اُٹھ کر کمرے کی کھڑکی کی طرف گئی اور پردے کو ذرا سا ہٹا کر باہر دیکھنے لگی، پر باہر کا منظر دیکھ اُسکی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی، وہ پتہ نہیں کون لوگ

Posted On Kitab Nagri

تھے؟ باہر ساری سیکیورٹی کو مارا جا رہا تھا، اُسکے سامنے چاکو سے ایک بندے کا گلا کاٹا گیا جس کی گردن دھڑ سے علیحدہ ہو گئی۔ عائرہ کو ایک دم سے متلی محسوس ہوئی۔

اور لوگ اندر آنے کی کوشش کر رہے تھے پر پر اُن لوگوں کے پاؤں بڑے بڑے ٹریپز (Traps) میں قید ہوتے جا رہے تھے، عائرہ کی نظریں پیچھے سے آتے غنڈوں کو پر پڑی جنہوں نے لان میں قدم رکھا ہی تھا کہ اچانک سے اُن میں سے تین کا پاؤں ایک کٹر میں آیا، اور انکے پاؤں کٹ گئے۔ وہ بہت زیادہ لوگ تھے، عائرہ فورن سے کمرے کے دروازے کے پاس آتی اُسے لاک کر چکی تھی۔ جو لوگ گھر کے اندر آنے کی کوشش کر رہے تھے اُنکی گردنوں پر بہت باریک سی تار پھرتی جا رہی تھی، اور وہ وہیں پر گرتے جا رہے تھے۔ اُنکے بہت سے لوگ مارے جا چکے تھے۔

www.kitabnagri.com

"عائرہ، تم ٹھیک ہو کیا ہوا ہے؟" فاریہ اُسکی بوکھلاہٹ دیکھ کر گھبرا گئی۔ وہ گرنے لگی تھی جب فاریہ نے اُسے پکڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"ششش، اُدھر مت جائیں کچھ مت بولے گا، حنان کو گود میں اٹھائیں، ہم ابھی باہر نہیں نکل سکتے پتہ نہیں کون لوگ ہیں یہ، مجھے مصطفیٰ کو کال کرنی ہے" وہ جلدی جلدی سے سب کچھ بولتی اپنا فون ڈھونڈنے لگی۔ یہ سب اتنی اچانک کیا ہو گیا تھا وہ نہیں جانتی تھی، پر وہ گھبرا نہیں سکتی تھی۔

"شٹ، فون تو میں کچن میں بھول آئی، آپ کا فون۔"

"اس میں تو چار جنگ ہی نہیں ہے" وہ اپنا فون عائرہ کے سامنے کرتے ہوئے بولی۔

"ریلیکس عائرہ کچھ نہیں ہوتا" فاریہ ان چیزوں سے گزری ہوئی تھی تبھی اُسے ریلیکس رہنے کا کہنے لگی۔
www.kitabnagri.com پر گھبرا وہ بھی رہی تھی پر اس وقت اُسے عائرہ سنبھالنا تھا۔

"نہیں بھابی مجھے اپنی فکر نہیں ہے، ہمارے ساتھ حنان ہے اس وقت، مجھے ٹینشن ہو رہی ہے، مصطفیٰ پتہ نہیں کہاں ہونگے" وہ بیڈ پر اپنا سر پکڑ کر بیٹھی ہوئی بول رہی تھی۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتی، ایک

Posted On Kitab Nagri

تیزاب کا گولائے روم کی کھڑکی توڑ اندر آیا اور عائرہ کے پاؤں پر آکر لگا۔ وہ شاید باہر سے کسی نے پھینکا تھا۔

"آہہ" وہ زور سے چیخ کر درد سے اپنی آنکھیں میچ گئی۔

"عائرہ" فاریہ گھبرا کر اُس گولے کو اپنی جوتی سے دور کرتی اُسکے پاس آئی۔

"درد ہو رہی ہے بھابی" وہ درد بھرے لہجے میں کہتی عائرہ کے کندھے سے لگ گئی۔

Kitab Nagri

"واشر روم میں چلو میرے ساتھ اٹھو شاباش اسے دھوتے ہیں" وہ اُس کے پاؤں پر بنے جلنے کا نشان دیکھ

کر بولتی اُسے دھیان سے سہارا دے کر اٹھاتی واشر روم میں لے گئی۔ وہ اندر کھڑی عائرہ کے پاؤں پر پانی

ڈال رہی تھی جب روم کا دروازہ زور سے کھٹکا۔ وہ دونوں گھبرا کر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگی،

دروازہ پر دستک ہوئی جارہی تھی۔ دروازے کو نیچھے سے لاک لگا ہوا تھا، فاریہ نے جلدی سے جا کر اوپر

Posted On Kitab Nagri

والا لاک بھی لگایا، اور عائرہ اور حنان کے ساتھ کمرے کے کونے میں کھڑی ہو گئی۔ دستک بند ہو چکی تھی۔ وہ ڈر سے کانپتے دروازے پر نظریں جمائے کھڑی تھیں جب ایک جھناکے سے شیشے کے ٹوٹنے کی آواز سے وہ دونوں خچیس حنان انکی چیخوں سے ڈر کر رونے لگ گیا۔

ایک آدمی کھڑکی توڑ کر اندر داخل ہوا تھا۔ اُس کے ہاتھ میں گن تھی، وہ عجیب سا وحشی آدمی فاریہ اور عائرہ کی طرف بڑھنے لگا۔ وہ فاریہ سے حنان کو چھیننے لگا۔

"چھوڑو میں کہتی ہوں دور ہو جاؤ" وہ چیخ رہی تھی۔

عائرہ نے فورن سے وہ چھوٹا سا چاکو جو مصطفیٰ نے اُسے دیا تھا، اپنے جوتے کی نچلی سائڈ میں سے نکال کر اُس آدمی کے سینے پر مارا پر جو اُسکے سینے کے اندر گھس گیا، پر اُس جانور نمہ آدمی پر کوئی اثر نہیں ہوا اور اُس نے وہ چھوٹا سا چاکو اپنے سینے سے نکال کر دور پھینکا۔ وہ آدمی اچانک سے فاریہ اور حنان سے دور ہٹ کر چہرہ موڑ کر اب عائرہ کی طرف دیکھنے لگا، یہ وہی لڑکی تھی جسے یہاں سے اغوا کر کے لانے یا مارنے کا کہا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"Entonces estarás vivo"

(تو نہیں بچے گی اب)

وہ عجیب سی ہنسی ہنستا ہوئے بولا۔ وہ اُس کے پاس آکر عائرہ کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹنے لگا۔ وہ آدمی عائرہ کو گھسیٹتے ہوئے کمرے سے باہر لا رہا تھا۔

"کمینے چھوڑ مجھے، چھوڑ میرے بال تیرے چیتھڑے اڑا دوں گی، تجھے کیا لگ رہا تجھے جیسے سانڈھ سے ڈر جاؤں گی میں، میں نے کہا چھوڑ" اُسے گھسیٹنے کی وجہ سے اُسکے کوٹ کی اندرونی جیب سے پھسل کر نکلتی پین ڈرائیو جو اُس نے مصطفیٰ کے سٹڈی روم کے لا کر سے نکالی تھی وہ گرنے لگی، اس سے پہلے وہ وہاں پر گر کر اُس آدمی کی نظروں میں آتی عائرہ نے اُسے اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا۔ اُسے کہا گیا تھا کہ یہ

Posted On Kitab Nagri

پین ڈرائیو انکے حوالے کر دی جائے تو وہ کچھ نہیں کریں گے، پر اب اس سب کے بعد وہ ہر گز یہ پین ڈرائیو انکے ہاتھ نہیں لگنے دے سکتی تھی۔

"آہہ" عائرہ نے اُس آدمی کے ہاتھ پر کاٹا اور اُسے دھکا دے کر فورن سے اٹھ کر سیڑھیوں کی طرف بھاگی، پر اگلے ہی پل وہ پین ڈرائیو انکے ہاتھوں سے پھسل کر ریلنگ سے نیچھے گر گئی۔ وہ بوکھلا کر ریلنگ کے پاس آ کے نیچھے دیکھنے لگی پر وہاں کھڑے ایک آدمی کو دیکھ کر اُسکی آنکھیں حیرت سے کھل گئی، وہ پین ڈرائیو اٹھا کر عائرہ کو طنزیہ نظروں سے دیکھتا مسکراتے ہوئے دیکھ کر وہاں سے نکل گیا۔ عائرہ کی حیرت کسی طور کم نہیں ہو رہی تھی، یہ کیسے ہو سکتا تھا؟ اپنی حیرت میں وہ یہ بھول گئی کہ پیچھے کھڑا وہ آدمی جو اُسکے کاٹنے اور دھکا دینے کی وجہ سے گر گیا تھا اب اٹھ کر کھڑا ہو چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

عائرہ نے وہ پین ڈرائیو اس لیے مصطفیٰ کے لاکر سے نکالی تھی کیونکہ دو دن پہلے اُس کے فون پر کسی انجان نمبر سے میسج آیا تھا کہ اگر مصطفیٰ کی جان بچانا چاہتی ہو تو وہ پین ڈرائیو ان لوگوں تک پہنچ جانی چاہیے، ورنہ مصطفیٰ پر دوبارہ سے اُس طرح کا حملہ ہو گا جس طرح کاتب ہوا تھا جب وہ دونوں حشام

Posted On Kitab Nagri

صاحب کے گھر سے واپس آرہے تھے، تب تو وہ بچ گئے تھے، پر اب کی بار انہوں نے مصطفیٰ کی جان لینے کی دھمکی دی تھی، جس سے گھبرا کر عائرہ وہ پین ڈرائیو انکے بتائے گئے اڈریس پر پارسل کرنے والی تھی پر اُس سے پہلے ہی یہاں یہ سب ہو گیا۔ کیونکہ عائرہ کو کہا گیا تھا کہ یہ ایک دن میں پارسل ہو جانی چاہیے، اور اُس نے دیر کر دی اس لیے الیکس اور اُس کے بندوں نے سوچا کہ وہاں حملہ کر کے پین ڈرائیو بھی حاصل کر لی جائے اور مصطفیٰ کی بیوی کی جان بھی لے لی جائے، اور اب وہ پین ڈرائیو ان کے بندے کے ہاتھ لگ چکی تھی۔

وہ آدمی عائرہ کو خانخار نظروں سے دیکھتے ہوئے غصے سے پاگل ہوتا اپنی گن نکالتا لوڈ کر کے اُسکی طرف نشانہ کیے ٹریگر چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھا، ٹھا، ٹھا" گولیوں کی آواز کے بعد وہاں خاموشی چھا گئی۔



Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں بھاگنے کے انداز میں گھر میں گھسے، ہر طرف لاشیں ہی لاشیں تھیں اُسکے سارے گارڈز مر چکے تھے، اچانک اُسکی نظر گھر کے پیچھے سے آتے دو آدمیوں پر پڑی پر اس سے پہلے وہ مصطفیٰ پر حملہ کرتے اُس نے اپنے ہاتھ میں پکڑی گن سے اُنکے سینے کا نشانہ لیا، وہ دونوں وہیں پر گر گئے۔

لان سے ہوتے ہوئے وہ گھر میں جانے لگا پر وہیں پر بے ہوش جارڈن کو دیکھ کر مصطفیٰ کا غصہ انتہا پر پہنچ گیا۔ اُسکے اندر قدم رکھتے ہی وہ اوپر کی طرف بھاگا پر شاید بہت دیر ہو چکی تھی۔



Kitab Nagri

"آئی" وہ چیخ کر اُنکی جانب بڑھی جن کے پیٹ سے بھل بھل خون نکل رہا تھا، وہ آدمی عائرہ کو گولی مار چکا تھا اگر عافیہ بیگم اُسکے سامنے نا آتی۔ عائرہ خوف سے ریلنگ کے ساتھ چپکی کانپنے لگی، وہ اُنکے لیے ہی تو نیچھے بھاگ رہی تھی، پر وہ کب اوپر آئی عائرہ نے دیکھا تک نہیں۔ فاریہ حنان کو گود میں لیے عافیہ بیگم کے پاس بھاگتے ہوئے آئی، وہ سڑھیوں پر ہی تھیں جب اُس آدمی نے عائرہ کے پیٹ پر گولی چلائی پر اس سے پہلے کے گولی عائرہ کو لگتی انہوں نے عائرہ کے آگے آکر گولی خود کو لگوالی۔

Posted On Kitab Nagri

"آئی آنکھیں کھولیں ہوش میں آئیں" وہ گھٹنوں کے بل آگے آتی عافیہ بیگم کا چہرہ اٹھتھپاتے ہوئے بولی، اُسکا پورا چہرہ آنسوؤں سے بھرچکا تھا۔ وہ روتے ہوئے انہیں اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی جو اپنے خون بھرے ہاتھوں سے کانپتے ہوئے عائرہ کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اُسکے آنسوؤں صاف کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

"کچھ... کچھ نہیں ہوگا آپ کو، بھابھی، بھابی انہیں اٹھائیں" وہ روتے ہوئے انہیں اٹھانے کی کوشش کرنے لگی پر اب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ انکی مسکراتی آنکھیں عائرہ کو دیکھ رہی تھی، جوابِ بلکل ساکت ہو چکی تھی۔ اُنکے چہرے کو تھپتھپاتے عائرہ کے ہاتھ رُک گئے، وہ خاموش ہو گئی۔

www.kitabnagri.com

وہ بھاگ کر اوپر آیا تھا پر سامنے نظر آتے منظر کو دیکھ کر مصطفیٰ کو ایسا لگا کسی نے اُسکے جسم سے جان نکال لی ہو۔ ہاتھ میں AK47 گن پکڑے وہ سڑھیوں کے نیچو نیچ کھڑا خونخوار نظروں سے کھڑا اُس آدمی کو دیکھ رہا تھا، کو اب دوسری بار اپنے گن لوڈ کرنے لگا تھا۔ عائرہ چہرے پر موجود آنسوؤں کے نشان

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے مصطفیٰ کا خون خولا وہ ایک دم سے گن لوڈ کرتا اگلے ہی پل اُس آدمی کا سینا چھلنی کرنے لگا۔
دھڑادھڑ گولیوں کی آواز سے عائرہ کانوں پر ہاتھ رکھے آنکھیں میچے بیٹھ گئی۔ وہ رکا نہیں، اور لگاتار
اُس آدمی کے جسم میں گولیاں ڈالتا گیا۔ فارس نے پیچھے سے آکر مصطفیٰ کے ہاتھ روکے۔

"بس کر مصطفیٰ" اُسکی شرٹ پر خون دیکھ کر فاریہ کے ہاتھ بے ساختہ اپنے لبوں پر گئے۔ عافیہ بیگم کا سر
اٹھا کر فاریہ نے اپنے گود میں رکھا، جو پل اپنی آنکھیں ہمیشہ کے لیے موند گئی تھیں۔

"فارس" اُس نے نم لہجے میں فارس کو پکارا، اُسکی آواز پر وہ فاریہ اور حنان کو دیکھتا فورن سے اُن کے
پاس آیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ فاریہ کا ہاتھ پکڑے ابھی بھی کانپ رہی تھی، مصطفیٰ اپنے گن وہیں پینک کر قدم قدم چلتا، عائرہ کے
قریب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں" وہ ڈر سے کانپتی مصطفیٰ سے دُور ہونے لگی، وہ اُس کا یہ روپ دیکھ کر سچ میں خوفزدہ ہو گئی تھی، وہ جانتی تھی وہ ایسا ہے پر آج اُس نے خود اپنی آنکھوں سے مصطفیٰ کا یہ روپ دیکھا تھا۔

"ششش، بس کچھ نہیں ہوا، میں ہوں ادھر دیکھو" وہ عائرہ کو اٹھا کر اپنی گود میں لیا۔

"نہیں وہ مجھے لے جائے گا.... وہ دکھیں آنٹی دیکھیں وہ سانس نہیں لے رہیں مصطفیٰ" وہ اونچی آواز میں روتے ہوئے زمین پر ہاتھ مارنے لگی، اُسکے رونے میں اتنی افیت تھی کہ مصطفیٰ کا دل کیا سامنے اُس مُردہ آدمی کے جسم میں جان ڈال کر واپس اُسے گندی گندی موت دے۔

"عائرہ" اُسکی روعب بھری آواز پر وہ آنکھیں کھولے مصطفیٰ کی طرف دیکھنے لگی۔

"تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میرے ہوتے ہوئے کوئی تمہیں کہیں لے جاسکتا ہے" وہ اُسکے بال دونوں طرف سے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔ عائرہ کچھ پل اُسکی آنکھوں میں دیکھتی رہی، جہاں صرف

Posted On Kitab Nagri

آگ تھی، سب کچھ تباہ کر دینے کی آگ۔ وہ عافیہ بیگم کے بے جان وجود کر دیکھتی ایک دم سے اُسکے گلے لگ کر رونے لگی، اور یہ رونا عافیہ بیگم کو کھودینے کا تھا۔ وہ اُسکی پیٹھ سہلانے لگا، اور اُسے بتانے لگا کہ وہ اب اُسکے ساتھ ہے۔ عائرہ کا چہرہ اپنے سینے میں دیے وہ عافیہ بیگم کو اس حالت میں دیکھ کر قرب سے آنکھیں میچ گیا، اُس نے پھر سے دیر کر دی۔



وہ اُسکے قریب بیٹھا تھا، جو دوائیوں کے اثر میں نیم بے ہوشی کی حالت میں لیٹی ہوئی تھی۔ مصطفیٰ کی نظریں اُسکے پاؤں کے اُس چھوٹے سے زخم پر گئی جو بُری طرح سے جلا ہوا تھا، اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسکے پاؤں کے زخم پر اپنے کھر دری انگلیاں پھیری جس سے وہ نیند میں اُسکے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتی کسمائی۔ وہ چہرہ موڑ کر اُسکے چہرے کو دیکھنے لگا جہاں درد کے آثار نظر رہے تھے۔ وہ لب بھیج گیا۔ اُسکے نرم ملائم ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کے درمیان لے کر وہ اپنے لب عائرہ کے ہاتھ پر رکھ کر کتنی دیر ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا اُسے دیکھتا رہا۔ کچھ دیر بعد وہ دوبارہ اُسکے پاؤں کے

Posted On Kitab Nagri

قریب جا کر اپنے لبّ بار بار اُس زخم پر رکھتا اُسے سُکون دینے کی کوشش کرنے لگا۔ کیونکہ یہ زخم اُسے اُسکی وجہ سے ملا تھا، اور ایسا مصطفیٰ کو لگتا تھا۔

وہ ایک دم سے اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر عائرہ کی طرف دیکھنے لگا جو گہری نیند میں تھی، اور اب وہ اُسکے ایک ایک درد کا حساب پورا کرنے جا رہا تھا، اُن کی سانسیں چھینے جا رہا تھا جس نے اُسے تکلیف دی تھی، کیونکہ اب اُسکے اندر کا شیطان جاگ چکا تھا۔



Kitab Nagri

کمرے میں خاموشی چھائی ہوئی تھی، وہ تینوں وہیں موجود تھے، اب سے چار گھنٹے پہلے عافیہ بیگم کی تدفین ہو چکی تھی۔ مصطفیٰ نے آج پھر سے ایک رشتہ کھویا تھا، جو اُسکی ماں کے برابر کا تھا۔ اُسکے چہرے پر موجود قرب کو دیکھ کر حشام صاحب کا دل کٹ کر رہ گیا، انہوں نے دس سال پہلے والا دکھ اور آج اُسکے چہرے پر موجود دکھ میں کوئی فرق محسوس نہ کیا۔ اُس بوڑھی عورت نے عائرہ کی جان بچانے کے لیے اپنی جان دے دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ" وہ سب اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے جب حاتم بھاگتے ہوئے وہاں آیا۔

"مصطفیٰ، میکسیکو سٹی کے ہمارے سارے کلبرز کو آگ لگ گئی ہے، آئی ڈونٹ نو کیسے، ہماری فل سیکورٹی تھی وہاں پر پتہ نہیں کیسے ہوا یہ" وہ بہت زیادہ بوکھلایا ہوا تھا۔ اُسکی بات سن کر مصطفیٰ کی ماتھے کی نسیں ابھری۔ وہ بہت باریک بینی سے حاتم کو دیکھ رہا تھا۔

"کہاں تھے تم" اپنا سر پیچھے صوفے پر گرائے وہ بند آنکھوں سے پوچھنے لگا، حشام صاحب بھی اُسی کو دیکھ رہے تھے، اُنکی نظروں میں بس افسوس ہی افسوس تھا۔

www.kitabnagri.com

"مجھے، خبر ملی تھی کہ کلبرز کو آگ لگنے والی ہے میں وہاں گیا تھا، کے شاید میں وہ سب بچا سکوں گا، پر میں نہیں بچا سکا" وہ اپنے چہرے پر مایوسی سجائے بولا۔ وہ شاید نہیں جانتا تھا، کہ اُسکے سامنے بیٹھا وہ شخص صرف مصطفیٰ نہیں بلکہ اُسکے لیے ایک شیطان ہے، اور وہ سپاٹ نگاہوں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا مصطفیٰ؟ ہمیں وہاں پہنچنا چاہیے تم بیٹھے کیوں ہو؟" وہ اُسے اور بالکونی سے اندر آتے فارس کو دیکھ کر بولا، جو اپنے ہاتھ پینٹوں کے جیبوں میں ڈال کے کھڑا تھا۔

"اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہو؟ چلتے ہیں، ذرا مجھے چائے پینے دو" وہ اُسے عجیب سی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔ اُسکے لہجے میں کچھ ایسا تھا جسے محسوس کر کے حاتم کے گلے میں گلیٹی ابھر کی معدوم ہوئی۔ وہ تھوک نگلتے ہوئے مصطفیٰ کو دیکھ رہا تھا جو چائے کا کپ لبوں سے لگائے اپنی نظریں اُس پر جمائے اُسے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

"ہاں وہ چائے پی لے، تجھے میں کافی پیلاتا ہوں آجا" وہ مصطفیٰ کو دیکھ رہا تھا جب فارس کی آواز سُن کر اُسکی طرف چہرہ موڑ کر دیکھنے لگا، جواب اندر آ گیا تھا۔ وہ یہ بولتے ہوئے حاتم کے گلے میں ہاتھ ڈال کر اپنے ساتھ باہر لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا، وہاں موجود ایک نفوس کرسی پر بندھا ہوا جھپٹاتے ہوئے خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"مجھے کھولو، ورنہ اچھا نہیں ہوگا" وہ بول ہی رہا تھا جب اُس جگہ کا دروازہ کھلا، اور چاروں طرف روشنی چھا گئی۔ وہ اندر داخل ہوا، ایک ایک قدم چلتا وہ کرسی پر بندھے حاتم کے پاس آیا۔

"کیوں؟" اُس نے بس ایک سوال کیا۔

Kitab Nagri

"ہا ہا ہا، جانہیں بتاتا، کیا کرے گا" وہ اپنی مکروہنسی ہنستے ہوئے بولا۔ اُسکی بات کر پر مصطفیٰ چہرا نیچھے کیے ہنسا۔ وہ جانتا تھا اُسکے ساتھ کیا ہونے والا ہے پھر بھی وہ بول رہا تھا۔ مصطفیٰ کو پتا لگ گیا تھا کہ وہ پاگل ہو چکا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے میں کیوں تجھے بتاؤں؟ اپنے اُس دوسرے باپ سے کیوں نہیں پوچھتا، کیونکہ یہ سب میں نے کرنے اُسکی وجہ سے کیا، تیرے آنے سے پہلے کا موجود تھا اُس کے پاس، ہر بات، ہر بات مانتا تھا اُسکی، پھر بھی اُس بڑھے نے اپنی ساری جمع پونجی، اپنا سارا دھندا تیرے نام لگا دیا... اور میں؟ میرا کیا؟ مجھے کیا ملا؟ یہ دولت یہ طاقت پانے کے لیے میں نے کیا کچھ نہیں کیا، اُسکے بیوی بچے تک کو مار ڈالا تھا میں نے، پھر بھی یہ سب میرا ناہوسکا، اور پھر اُس نے تجھے میرے سامنے لا کر کھڑا کر دیا گیا، میں نے بھی تیرا دوست بننے کی پوری کوشش کی تھی، پر تو کسی لومڑی سے بھی زیادہ چالاک انسان نکلا تو ہمیشہ سے میری فطرت جانتا تھا، تو نے کبھی مجھے اپنا دوست سمجھا ہی نہیں، اور آج تک بھی شاید صرف اُس حشام خاں زادہ کی وجہ سے مجھے بخشا آیا تھا تو۔"

Kitab Nagri

آج کے حملے اور اُن سارے پچھلے حملوں کی پیچھے بھی حاتم کا ہاتھ تھا، یہ وہی تھا جو الیکس کے ساتھ ملا ہوا تھا، حاتم وہی آدمی تھا جو الیکس کو ہر خبر دیتا تھا، جارڈن کو نیند کا انجیکشن لگانے والا بھی وہی تھا کیونکہ مصطفیٰ نے جارڈن کو گھر کی اور عائرہ کی حفاظت کے لیے گھر میں رہنے کا کہا تھا۔ پر حاتم نے موقع کا فائدہ اٹھا کر جارڈن کو بے ہوش کرنے کے بعد وہیں گھر میں چھپ گیا۔ وہ بہت بزدل انسان تھا اُس میں

Posted On Kitab Nagri

کبھی اتنی ہمت نہیں تھی کہ مصطفیٰ کا مقابلہ سامنے سے کرتا۔ سب کچھ بول کر وہ مصطفیٰ کو دیکھ کر فارس کو دیکھنے لگا جو وہیں پر موجود سامنے پڑے ٹیبیل کے ساتھ کھڑا ہاتھ باندھے طنزیہ اور افسوس بھری نگاہوں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔

"میں تو تجھے اُسی دن اُس حملے میں تیری محبوبہ کے ساتھ ختم کروادیتا پر وہ جارڈن تیرا سگا ہر جگہ تیرے ساتھ ہوتا تھا، میں تو اُسے بھی آج مار ڈالتا، پر جلدی جلدی میں اُس گھٹیا انسان کو بس بے ہوش کر سکا میں۔ اور پھر میں نے الیکس سے ہاتھ ملا لیا، میں جانتا تھا تیرے سے پہلے وہ کتنا طاقتور تھا، پر تیرے آنے کے بعد لوگوں میں اُسکی دہشت ہی ختم ہو گئی، وہ تجھے تباہ کرنے کے لیے پاگل تھا، وہ موقع کی تلاش میں تھا جو میں نے اُسے دیا، اُسکے بھائی کو کس نے مارا یہ بھی میں نے اُسے بتایا۔"

www.kitabnagri.com

وہ پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے بول رہا تھا، اُسکا حال کسی سائیکو جیسا لگ رہا تھا، حسد اور جلن نے اُسے اندھا کر ڈالا تھا۔ مصطفیٰ اُسے دیکھتا رہا پر اگلے ہی پل اُس نے ساتھ پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر پوری شدت

Posted On Kitab Nagri

سے اُسکے سر پر دے مارا اور ایک خون کا فوارا اُسکے سر سے نکلا۔ وہ درد سے خپتے ہوئے اپنا سر ادھر ادھر مارنے لگا۔

"تو موت کی بھیک مانگے گا، پر میں موت کو تیرے آس پاس بھی نہیں بھٹکنے دوں گا" وہ حاتم کا جبراً اپنے ہاتھ میں سختی سے پکڑے خونخوار لہجے میں بول رہا تھا، اُسکا شیطانی روپ دیکھ حاتم کی آنکھیں پھیل گئی، وہ کسی پاگل شیر کی طرح دھاڑ کر بولا، اپنے آدمیوں کو اُسے لے کر جانے کا اشارہ کر کے وہ وہاں سے باہر کی طرف نکل گیا۔



www.kitabnagri.com

یہ کون ہیں جو روشنی پہ ہیں مامور
دیے بھجائے ہیں کتنے جلائے نہیں

Posted On Kitab Nagri

اُسکی گاڑی ایک کھنڈر کے سامنے آکر رُکی۔ الیکس نے اُسے یہاں بلایا تھا، تاکہ وہ مصطفیٰ سے ڈیل کر سکے، اُس پین ڈرائیو کی ڈیل جو عائرہ اُسے پارسل کرنے والی تھی۔ جس میں مافیا کے سب لوگوں کی ڈیٹیلز تھیں۔ اور اُسے الیکس اپنے قبضے میں کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ مصطفیٰ اُسکے بلانے پر کیوں چلا آیا ہے؟ حالانکہ الیکس کے پاس ایسا کچھ نہیں تھا جس سے وہ مصطفیٰ کو بلیک میل کر کے یہاں بلاتا، اُس نے بس اتنا کہا تھا کہ وہ مصطفیٰ کی جان ہمیشہ کے لیے چھوڑ دے گا اگر وہ پین ڈرائیو اُسے دے دی جائے جس میں دُنیا کے سب مافیا کے کالے کارناموں کی انفارمیشن موجود تھیں۔

جنہیں وہ قبضے میں کر کے سب سے طاقتور بن سکتا تھا، اور اُن مافیا سے کچھ بھی کروا سکتا تھا، کیونکہ کچھ دیر پہلے جو پین ڈرائیو حاتم اُسے دے کر گیا تھا وہ نقلی تھی جو عائرہ کے ہاتھ سے ریلنگ سے نیچھے گر گئی تھی۔ ہاں وہ حاتم ہی تھا جسے دیکھ کر عائرہ کی حیرانگی کم نہیں ہو پار رہی تھی، وہ یقین نہیں کر پائی تھی کہ حاتم اُن لوگوں کے ساتھ ملا ہو سکتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

الیکس نہیں جانتا تھا کہ مصطفیٰ سب جانتا ہے کے کس طرح اُسکی بیوی کو ڈرایا دھمکایا گیا تھا، اور اُسکی بیوی اُس سے دُگنی پاگل تھی جو ان لوگوں سے دُر گئی تھی، اگر مصطفیٰ وقت پر اپنے لا کر میں پڑی پین ڈرائیو کو نقلی پین ڈرائیو سے نابدلتا تو وہ سچ میں اصل والی اُن لوگوں کے حوالے کر دیتی۔ یہی سوچ کر کے پین ڈرائیو اُن کے حوالے کرنے کے بعد وہ مصطفیٰ کو کچھ نہیں کریں گے، وہ سب کچھ جانتا تھا یہ بات عارہ کو بھی نہیں پتہ تھی اور وہ یہ بات اس لیے بھولی بیٹھی تھی کیونکہ وہ اتنا ڈری ہوئی تھی جس وجہ سے اُسکے ذہن سے یہ تک نکل گیا تھا کہ مصطفیٰ سب جانتا ہے۔ مصطفیٰ چاہتا تھا کہ عارہ سب کچھ اُسے خود سے بتائے اُسے اپنے شوہر پر بھروسہ ہونا چاہیے تھا، پر وہ ابھی بھی اُس پر غصہ نہیں تھا کیونکہ وہ یہ سب صرف مصطفیٰ کی جان بچانے کے لیے کر رہی تھی، اور یہی چیز ثابت کر گئی کہ وہ عارہ کے لیے کتنی اہمیت رکھتا تھا، وہ اُس سے ناراض نہیں تھا اور اگر وہ پین ڈرائیو الیکس تک پہنچ بھی جاتی وہ تب بھی اُس سے ناراض نہ ہوتا کیونکہ وہ اپنی چیز کی حفاظت اور اُسے واپس حاصل کرنا اچھے جانتا تھا، اور جو اُس نے الیکس سے چھین ہی لینی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

الیکس یہی سمجھ رہا تھا کہ مصطفیٰ اُس سے ڈر کر یہاں آنے والا ہے اور وہ پین ڈرائیو اُسکے حوالے کرنے والا ہے، اور وہ یہی سمجھ رہا تھا کہ مصطفیٰ چاہتا ہے کہ الیکس اُسکی جان بخش دے اور اُسکا پیچھا چھوڑ دے۔ شاید وہ پاگل ہو چکا تھا جو اپنے دشمن کے بارے میں اچھے سے جانتا تک نہیں تھا۔ وہ کہتے ہیں نا اپنے دشمن کے بارے میں سب کچھ جان لینے کے بعد اُس سے اُلجھو۔

اور وہ بس اسی خوش فہمی میں اپنی موت کے آنے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔

اُسکا فون بجا جہاں فارس کا نام جگمگا رہا تھا۔ اُس نے کال اٹھا کر فون کان سے لگایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"مصطفیٰ" فون میں سے دوسری طرف سے پکارا گیا۔

"وہ مرنا نہیں چاہیے فارس، الیکس کی موت کے بعد میں اس منافق کی زندگی موت بناؤ گا" وہ اندر جاتے راستے کی جانب نظریں کیے کہتے ہوئے فون بند کر چکا تھا۔ وہ حاتم کے بارے میں بات کر رہا تھا، جسے وہ زندہ لاش جیسی زندگی دینے والا تھا۔

"سر میں بھی آپ کے ساتھ اندر جاؤں گا" اس سے پہلے وہ اندر جاتا اس سے پہلے جارڈن جو بہت زد کے بعد اُسکے ساتھ آیا تھا مصطفیٰ مصطفیٰ سے کہنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہوش میں آنے کے بعد بہت زد کر کے مصطفیٰ کے ساتھ آیا تھا، کیونکہ وہ بہت شرمندہ تھا کہ وہ سب کی حفاظت نہ کر سکا، جو ڈرگ اُسے دیا گیا تھا وہ بہت سڑ ونگ تھا جس کے باعث اُسکی جان بھی جاسکتی تھی، اور وہ ڈرگ اُسے مارنے کے لیے ہی دیا گیا تھا، پر شاید خدا کی طرف سے اُسکی زندگی لکھی ہوئی تھی، تبھی وہ موت کے منہ سے واپس آگیا۔

وہ کبھی بھی بے ہوش ہو کر اپنا ہوش نہ کھوتا کیونکہ جاڑن کی ٹرینگ بہت اچھی کی گئی تھی، یہ چھوٹے موٹے ڈرگز سے اُسکی باڈی کو کوئی فرق نہیں پڑ سکتا تھا، پر جو ڈرگ اُسے دیا گیا تھا وہ بہت زیادہ اثر انداز تھا، وہ ایک زہر تھا جو اُسکے جسم پر فورن سے اثر کر کے اُسے ہوش و حواس سے بیگانہ کر گیا تھا۔

"ضرورت نہیں ہے، باہر سب کنٹرول میں رکھنا" اُس نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہوش میں آنے کے بعد اُس نے مصطفیٰ سے بہت اسرار کیا تھا جس کے بعد وہ اُسکے ساتھ یہاں آیا تھا۔
پر اب مصطفیٰ نے اُسے اندر آنے سے روک دیا تھا۔

اپنی کالی شرٹ کے بازو فولڈ کرتا وہ اپنے ہاتھ میں پکڑی گن میں گولیوں سے بھری میگزین ڈال کر
سب سیکیورٹی گارڈز اور جارڈن کو باہر رہنے کا کہہ کر اندر چلا گیا۔ ماتھے پر بکھرے بال چہرے پر
چٹانوں سی سختی لیے وہ بس چلتا جا رہا تھا۔



Kitab Nagri

"وہ کمینہ اکیلے چلا گیا، فاریہ وہ بقائدہ مجھے کمرے میں لاک کر کے گیا ہے بغیرت انسان، آنے دو ذرا میں
چھوڑوں گا نہیں اس جنگلی کو" وہ غصے سے پاگل ہوتا کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگاتے ہوئے
صوفے پر بیٹھی فاریہ سے بول رہا تھا جو مصطفیٰ کی حرکت سن کر بس افسوس ہی کر سکی۔ پر وہ جانتی تھی
وہ یہ سب کیوں کر کے گیا تھا، لیکن فارس کو یہ بات کون سمجھاتا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور تو اور انکل بھی مجھے چھوڑ کر چلے گئے... حد ہوتی ہے۔"

"نہیں فارس، انکل کو لگا ہو گا تم مصطفیٰ کے ساتھ ہی چلے گئے ہو..." حشام صاحب بھی پتہ نہیں کب نیچھے سے چلے گئے فارس کو پتہ ہی نا لگا، انہیں شاید معلوم نہیں تھا کہ مصطفیٰ فارس کو نچلے کمرے میں لاک کر کے چلا گیا تھا، جب وہ واشروم میں تھا۔

"جنگلی انسان، اس نے جان بوجھ کر کیا ہے یہ سب۔"

مصطفیٰ نہیں چاہتا تھا کہ فارس اس کے ساتھ وہاں آئے وہ پھر سے کوئی غلطی نہیں کر سکتا تھا۔ اس لیے ملازم سے کہہ کر اسے کمرے میں بند کروا کے چلا گیا، کیونکہ ویسے تو فارس نے باز آنا نہیں تھا، اور ویسے بھی ان میں سے کسی ایک کا گھر میں رہنا ضروری تھا۔



Posted On Kitab Nagri

"الیکس، باہر نکل، دیکھ مجھے میں آگیا، نکل باہر حرامزادے" وہ اُنکی زبان میں بولا۔ اُسکی دھاڑ اُس پورے کھنڈر میں گونجی تھی۔ سیڑھیوں سے نیچھے اترتے دو آدمیوں کے چہرے پر کمینگی کے ساتھ ایسے

تاثرات تھے جیسے وہ سب کچھ جیت گئے ہوں۔ وہ چلتے ہوئے آکر مصطفیٰ کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ اُنکے ہاتھ میں گنز موجود تھیں جس کا نشانہ وہ مصطفیٰ کی طرف کر کے کھڑے تھے۔

"Os he quitado todo y no habéis podido hacer nada"

(تجھ سے تیرا سب کچھ چھین لیا میں نے اور تو کچھ بھی نہیں کر پایا۔)

www.kitabnagri.com

Has salvado a tu esposa, pero ¿hasta cuándo la salvarás? Retire el
".pendrive

Posted On Kitab Nagri

(اپنی بیوی کو تو بچا لیا تو نے، پر کب تک بچائے گا؟ پین ڈرائیونگ کال۔)

"آہہہہ" اُسکے بولنے کے اگلے پل ہی مصطفیٰ نے زور سے ٹانگ اٹھا کر الیکس کے ہاتھ پر ماری جس سے اُسکے ہاتھ میں موجود گن دُور جا کر گر پڑی۔

کارلوس نے اپنے گن سے فائر کرنے کی کوشش کی پر مصطفیٰ بہت مہارت سے نیچھے جھک کر اُسکے نشانہ سے بچ گیا، اور وہ گولی سیدھے جا کر الیکس کے بازو پر لگی جس کے باعث وہ درد سے بلبلا اٹھا۔ کارلوس تو بس حیرت سے الیکس کے بازو کی طرف دیکھ رہا تھا کہ یہ کیا ہوا تھا اچانک۔؟

Kitab Nagri

وہ پلٹا تو مصطفیٰ نے ہاتھ میں پکڑا بڑا سا ہتھوڑا کارلوس کے سر پر مارا جس سے ایک خون کا فوارا نکل کر مصطفیٰ کی شرٹ لال کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

الیکس اُسے لار کوس کو بُری طرح مارتا دیکھ کر ساتھ پڑی لوہے کی راڈ اٹھا کر اُسے مصطفیٰ کی پیٹھ پر مارا جس سے اُسکے کارلوس کو مارتے ہوئے ہاتھ رُکے اور وہ آہستہ سے پلٹ کر الیکس کو اپنے خطرناک چہرے اور اپنی وحشی نظروں سے دیکھنے لگا، جو اپنی طرف سے بہادر بن رہا تھا پر اُسکی کانپتی ٹانگوں سے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ کتنا بہادر ہے۔

جو مصطفیٰ کو خود کو دیکھتا پا کر اُلٹے قدم لینے لگا تھا، اس سے پہلے وہ الیکس تک پہنچتا کارلوس نے پیچھے سے مصطفیٰ کے سر پر ٹیوب دے ماری، الیکس نے بڑی سی آری اٹھا کر اپنے بھائی کی طرف پھینکی۔



www.kitabnagri.com

"no habrá má"

(اب تو نہیں بچے گا سالے)

وہ چیخ کر کہتا اپنے ہاتھ میں پکڑی آری کو مصطفیٰ کے سینے پر چلانے لگا، اس سے پہلے وہ مصطفیٰ پر حملہ کرتا ایک گولی سیدھا آکر اُسکے دل کے مقام پر لگی جس سے اُسکے ہاتھ ہوا میں ہی ساکت ہو گئے، وہ پھیلی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی خوف اور حیرت زدہ آنکھوں سے مصطفیٰ کے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگا، اگر مصطفیٰ نے اُس پر گولی نہیں چلائی تھی تو کس نے چلائی؟ وہ دھڑام سے وہیں پر گر گیا، اُسکا جسم بے جان ہو گیا تھا۔

مصطفیٰ نے جھٹکے سے مڑ کر اُس کھنڈر کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں حشام صاحب اپنے گن لیے کھڑے تھے، الیکس اپنے بھائی کو مرتاد دیکھا کر پھر سے زمین سے اُٹھنے لگا تھا کہ مصطفیٰ نے اُسکی ٹانگ پر وار کیا جس سے اُسکے ٹانگ کی ہڈی دو ٹکڑے ہو گئی۔

"بہت شوق ہے نا تجھے ہنسنے کا، تجھے اب میں ہنساؤ گا وہ بھی تیرے خود کے خون پر" اُسے اُسکی شرٹ کے کالر سے گھسیٹتے ہوئے وہ سامنے پڑی کرسی پر پھینکنے کے انداز میں بیٹھا گیا، اُسکی ہاتھوں کو باندھ کر وہ اپنے فون پر کوئی ویڈیو چلا کر فون کی سکرین کو اُسکے سامنے کر گیا۔ الیکس مسلسل بول رہا تھا کہ میں نے تجھے برباد کر دیا پر سامنے موبائل فون کی سکرین پر نظر آتے منظر کو دیکھ کر اُسکی زبان کو بریک لگی۔ سامنے چلتی وڈیو دیکھ کر اُسکے چہرے سے ہنسی غائب ہو گئی، اپنے بیٹے کو دیکھ کر اُسکی سانس رُکی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہنس اب؟ چل ہنس" وہ نہیں جانتا تھا مصطفیٰ کو اُسکے بیٹے کا کیسے پتہ چلا الیکس نے تو اپنے بیٹے کو سب سے چھپا کر دوسرے ملک بھیجا تھا۔ تاکہ کوئی جان ناسکے کہ اُسکا ایک بیٹا بھی ہے۔ پر وہ نہیں جانتا تھا کہ مصطفیٰ سے کوئی چیز چھپی نہیں رہ سکتی۔ اُسکے بولنے پو الیکس پاگلوں کی طرح ہنسنے لگا۔

"تیری دشمنی میرے ساتھ تھی، میری فیملی کو اندر لا کر تو نے بہت بڑی غلطی کر دی، میری ماں جیسی عورت کو مار ڈالا، میری بیوی کو تکلیف پہنچائی، اور جب بات میری بیوی پر آجائے تو اس مصطفیٰ سے کوئی گڑ گڑا کر بھی معافی مانگے وہ تب بھی اُس آدمی کی جان بے دردی سے لے گا، تجھے کیا لگتا ہے مجھے کچھ معلوم نہیں ہوگا؟ جس دن سے تجھے یہ غلط فہمی ہوئی تھی ناکہ مصطفیٰ حسام حیدر کسی چیز سے ناواقف ہو سکتا ہے، اُسی دن سے تیری تباہی شروع ہو چکی تھی، اور اب جو تباہی میں کروں گا اُسے روکنے کے لیے تو زندہ نہیں ہوگا۔"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ فون پر موجود اُسکے بیٹے کی چلتی وڈیو پر نظریں کیے بولا، جسے سُن کر الیکس غصے سے اُسکی طرف دیکھنے لگا۔ مصطفیٰ نے اُسکے سامنے وہ پین ڈرائیو اپنے ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑی، جیسے کہہ رہا ہو ہمت ہے تو لے کر دکھا۔

اور ساتھ ہی وہ الیکس کے دل کے مقام پر چاکو گھونپ گیا۔ اُس نے اتنی زور سے وہ چاکو اُسکے دل میں مارا تھا جس سے اُسکا دل ایک ہی جھٹکے میں پھٹ گیا تھا۔ وہ تڑپنے لگا، جیسے جیسے جان نکلنے لگی اُسکا جسم کانپنے لگا، مصطفیٰ لگاتار اُس چاکو سے الیکس کے جسم پر وار کر رہا تھا، اُسکا سینہ کٹ کر ٹکڑے ہوتا جا رہا تھا، پر مصطفیٰ نہیں رُکا، عارہ کے پاؤں کا زخم یاد کرتے اُس کے عمل میں شدت آگئی، عافیہ بیگم کا بے جان وجود یاد کرتے وہ اُسکی گردن پر چاکو سے وار کر گیا۔ وہ اتنی طاقت سے مار رہا تھا کہ مارتے مارتے مصطفیٰ کی شرٹ پھٹ کر نیچھے کر گئی اور اُسکے مسلسل نظر آنے لگے کیونکہ وہ بہت قوت سے مار رہا تھا۔

اُسکی باڈی پر خون کی چھینٹوں سے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ خون میں نہا کر آیا ہو، اُسکا چہرہ ہر جگہ سے خون سے بھر گیا تھا، وہ ابھی بھی نہ رکتا اگر حشام صاحب اُسکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر اُسے ناروکتے، یہ سب

Posted On Kitab Nagri

اُسکے اندر کا جانور جگانے کا انجام تھا۔ حشام صاحب کے ہاتھ رکھنے پر وہ جھٹکے سے چہرہ اٹھا کر اُنکی طرف دیکھنے لگا، وہ اُنہیں دیکھ رہا تھا کہ یہ وہ کیا بن گیا تھا؟

چاکو خود بخود اُسکے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچھے زمین پر گر گیا۔ اذیت، درد، تھکان، کیا کیا نہیں تھا اُسکے چہرے اور آنکھوں میں، اُس نے اپنی آنکھیں بند کر کے کھولیں، بھوری آنکھوں والا جانور اب سوچکا تھا۔

کُرسی پر بندھا شخص اپنے انجام کو پہنچ گیا۔ مصطفیٰ نے بہت سے لوگوں کے ساتھ نا انصافیوں کا بدلا لیا تھا، اور جہاں تک الیکس کے بیٹے کا سوال تھا، یہ سب مصطفیٰ نے اُسے اذیت دینے کو کہا تھا، تاکہ وہ اسی تکلیف کے ساتھ مارا جائے کہ اُسکے بیٹے کے ساتھ کیا ہو گا۔ وہ باہر آیا تو اُسکے سارے کپڑوں سمیت چہرے پر بھی خون لگا ہوا، جارڈن وہیں پر کھڑا تھا، مصطفیٰ کو اس حالت میں باہر آتا دیکھ کر وہ فوراً سے پانی کی بوتل اور ایک صاف کپڑے گاڑی سے نکال کر اُسکے پاس لے آیا۔ مصطفیٰ نے اُسکے ہاتھ سے بوتل لے کر اُسکا ڈھکن کھولا اور ہاتھ میں پانی لے کر اپنے منہ پر چھینٹے مارنے لگا، ایک کے بعد دوسرا

Posted On Kitab Nagri

چھینٹا مار مار کے وہ ایک دم سے بوتل کو اٹھا کر دُور پھینک چکا تھا۔ حشام صاحب اُسکے ساتھ وہیں پر کھڑے تھے، وہ چہرہ موڑ کر ایک جھٹکے سے اُنکے گلے لگ گیا۔ وہ کتنی ہی دیر اُنکے کندھے سے لگ کر روتا رہا، حشام صاحب اُسکے پیٹھ تھپتھپاتے رہے، وہ چاہتے تھے وہ ان سب چیزوں میں سے باہر نکل جائے، اُسکے اندر کا غبار باہر نکل جائے۔ کچھ دنوں پہلے جب وہ حشام صاحب سے بات نہیں کر رہا تھا، اور اُس نے انہیں کہا تھا کہ وہ حملہ آپ کی وجہ سے ہوا ہے، وہ جانتے تھے وہ انہیں خود سے دُور کرنے کی کوشش کر رہا تھا، تاکہ اُسکے دشمنوں کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے، وہ سب جانتے تھے، وہ اُنکا سگا بیٹا نہیں تھا، پر سگوں سے بڑھ کر تھا، اور اتنے سالوں میں وہ اُسکی رگ رگ سے واقف ہو چکے تھے۔

Kitab Nagri

نئے سال کا سورج طلوع ہو رہا تھا، نیا سال، نئی زندگی کی نئی کہانی۔



نیا آغاز

Posted On Kitab Nagri

صبح کی مسکراہٹوں میں، نئے آغاز کی داستان ہے،
وعدہ ہے خوشیوں کا، جو بہترین کہانیوں میں ہے۔
نہ لکھی گئی باتیں، نہ جواہرات کی لکھی گئی رسومات۔

تبدیلی کے بیج ہیں، پیداوار کی زمین میں،
خوابوں کی چھوڑی ہوئی آواز، ختم ہوتی ہوئی بہتی ہے۔

سورج کی کہانی ہے، خاموشیوں میں کہتا ہے،
نئے آغاز میں، کہانیاں ہوتی ہیں کھلتی۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آٹھ مہینے بعد...

استنبول، ترکی

Istanbul, Turkey

گھر کے ڈائینگ روم میں، کرسی پر بیٹھی وہ سامنے کھڑے حنان کو گھور رہی تھی، جو جان بوجھ کر کھانا نہیں کھا کر اُسے تنگ کر رہا تھا۔

Kitab Nagri

"حنان آپ کھانا نہیں کھا رہے، ماما آپ سے ناراض ہو جائیں گی" فاریہ صوفے کے کشن صیج کرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"بٹ آئی ڈونٹ وانٹ ٹو ایٹ دس" وہ بچہ بھی ناک چھڑا کر سامنے ٹیبل پر پڑی سالن کی پلیٹ کو دیکھ کر بولا۔ وہ گوبی کی بنی ہوئی ڈش کو دیکھ کر منہ بنا کر بول رہا تھا۔

"دادا، ماما ڈانٹتی" حشام صاحب جو وہیں مرکزی کرسی پر بیٹھے اخبار پڑھتے ہوئے دونوں ماں بیٹی کی بحث سن کر مسکرا رہے تھے، حنان کے بلانے پر اخبار چہرے کے آگے سے ہٹا کر عینک کے اوپر سے اُسے دیکھنے لگے۔ پھر اپنا اخبار اور عینک سائیڈ پر رکھ کر اُسکی طرف متوجہ ہوئے۔

"دادا کی جان بیٹا میرا، فار یہ بچے ہم کھلا دیں گے، فکر نہ کرو آپ" وہ حنان کو اپنی گود میں بیٹھا کر بولے۔

Kitab Nagri

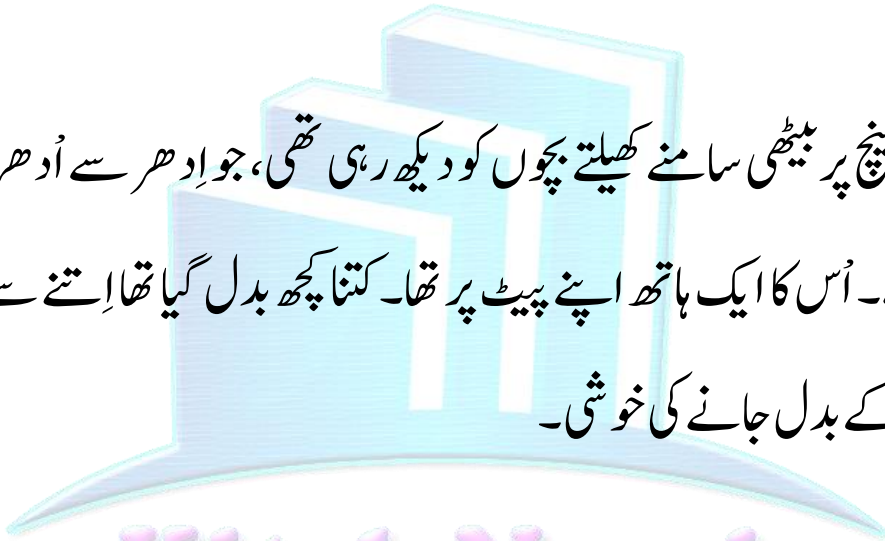
"بابا کو آنے دو ذرا پھر بتاؤں گی، روز روز نئے نئے کھانے نہیں بنتے اس صاحبزادے کے لیے، کوئی نارمل کھانا تو اس کے منہ میں جاتا ہی نہیں ہے" وہ غصے سے بڑبڑاتی کچن میں چلی گئی، پر فارس کو شکایت لگانے والی بات سن کر حنان فوراً سے کھانا کھانے لگا، وہ چھوٹا سا ہی تھا تب سے خود سے کھانا سیکھ گیا تھا۔ وہ کچن سے چھپ کر جھانک کر اُسے دیکھنے لگی جو باپ کے نام کی دھمکی سن کر آرام سے حشام صاحب

Posted On Kitab Nagri

کے ہاتھ سے کھانا شروع کر چکا تھا۔ فاریہ جانتی تھی اگر وہ باہر آ کے اُس پر ہنستے ہوئے بولی تو وہ نہیں کھائے گا، اور پھر حنان کی زد سے سب واقف تھے۔ وہ بچہ زد کا بہت پکا تھا۔



وہ ایک پارک کے بیچ پر بیٹھی سامنے کھیلتے بچوں کو دیکھ رہی تھی، جو ادھر سے ادھر بھاگتے ہوئے فٹ بال کھیل رہے تھے۔ اُس کا ایک ہاتھ اپنے پیٹ پر تھا۔ کتنا کچھ بدل گیا تھا اتنے سے وقت میں، کسی کو کھونے کا ذکھ تو کسی کے بدل جانے کی خوشی۔



"کیا ہو رہا ہے" وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب وہ پیچھے سے آکر اُسکے کان میں سرگوشی کر گیا۔

"توبہ، آپ اپنی حرکت سے باز نہیں آسکتے" وہ اپنے پیٹ پر احتیاط سے ہاتھ رکھتی مصطفیٰ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے سامنے بنی کرسی پر بیٹھا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تھک تو نہیں گئی بٹر فلائی" وہ اُسکے ساتھ بیٹھ کر عائرہ کا ہاتھ سہلاتے ہوئے پوچھنے لگا، جو ہلکا ہلکا سو جا ہوا تھا۔

"نہیں، تھکی نہیں ہوں، بھوک لگ رہی ہے" وہ بچوں کی طرح منہ بنائے مصطفیٰ کے دائیں ہاتھ کی اوپری نسوں کو اپنی انگلیوں سے ہلکا ہلکا پیار سے سہلاتے ہوئے بولی، اُسکی اس ادا پر مصطفیٰ نے چہرے نیچھے کیے عائرہ کی ٹھوڑی چومی۔ اُس حادثے کے بعد عائرہ کتنے دن ڈپریشن میں رہی تھی یہ صرف وہی جانتا تھا، اُس نے عائرہ کو بہت محبت اور چاہت سے اُن چیزوں سے باہر نکالا تھا، عافیہ بیگم کی موت اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر وہ صدمے میں چلی گئی۔ اُسی طرف جب اُس نے اپنے ماں باپ کو مرتے دیکھا تھا، اُسکے ماں باپ کا اکیسیڈینٹ نہیں ہوا تھا بلکہ کچھ چوروں نے محض چند پیسوں کے لیے اُس کے ماں باپ کو اُس کے سامنے اُن پر گولیاں چلا کر اُنہیں مار ڈالا تھا۔

جب وہ ڈپریشن میں تھی اُن دنوں یہ بھی معلوم ہوا کہ عائرہ پریگنٹ ہے، اُس دن عافیہ بیگم نے نا صرف عائرہ کی بلکہ اُسکے اور مصطفیٰ کے ہونے والے بچے کی بھی جان بچائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا کھائے گی میری جان" وہ عائرہ کو کرسی سے اٹھا کر اپنی گود میں اٹھا گیا۔

"اتنی بھاری ہو گئی ہوں میں، کیوں اٹھا رہے ہیں مجھے؟" وہ اپنے بھرے بھرے سراپے کی طرف دیکھتی ہوئی اُس سے بولی۔

"تو کیا ہوا، میں تو اپنی بیوی کو ہر حالت میں اتنے ہی پیار سے اٹھاؤں گا" وہ محبت سے کہتا عائرہ کے بال ٹھیک کرنے لگا اور چلتے چلتے لا کر اُسے گاڑی کا دروازے کھول کر اُس میں بیٹھا چکا تھا۔

Kitab Nagri

"پیدل چل کر جاتے ہیں نا، استکمال سٹریٹ تک تو ہی جانا ہے ہم نے"

"بلکل بھی نہیں، تھک جاؤ گی تم"

Posted On Kitab Nagri

"پلیز نا، نہیں تھکتی، اور اگر تھک گئی تو آپ پھر سے گود میں اٹھا لینا" وہ شرارت سے بولتی مصطفیٰ کو بہت پیاری لگی۔

"ناٹ آئیڈ آئیڈیا" اور وہ یہ کہتے ساتھ ہی عائرہ کا ہاتھ پکڑے اُسے گاڑی سے احطیات سے اتار چکا تھا۔ وہ گاڑی کا دروازہ بند کر کے چابی جیب میں ڈالے اُسکا ہاتھ پکڑ کر چل پڑا۔

"گھر کی کنسٹرکشن کب تک پوری جائے گی" وہ چل رہے تھے جب عائرہ نے اُس سے سوال کیا۔

وہ اپنا نیا گھر بنوا رہے تھے، پیچھلے آٹھ مہینے سے وہ فارس اور فاریہ کے گھر میں رہ رہے تھے، مصطفیٰ میکسیکو سے ایک نئی پہچان کے ساتھ یہاں آیا تھا۔ فارس نے اپنا سارا بزنس کینیڈا میں ہی سیٹ کیا تھا، اُنکے کافی دشمن ابھی بھی اُنکی تلاش میں تھے، جس کی وجہ سے وہ بس کچھ وقت کے لیے عارضی طور پر ترکی میں رہائش پذیر ہوئے تھے، مصطفیٰ نے سافٹویر انجینئرنگ کی ہوئی تھی تو اُسکی اپنی ایک سافٹویر کمپنی بہت سالوں سے کینیڈا میں موجود تھی، جو اُس نے اپنے بھائی ہاشم کے نام پر بنائی تھی، اور اب وہ

Posted On Kitab Nagri

وہاں جا کر اُسے خود سنبھالنے والا تھا۔ عافیہ بیگم کو کھونے اور عائرہ پر حملے کے بعد وہ آگے کی زندگی میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُسکی وجہ سے کبھی عائرہ پر یا اُسکے بچے پر کوئی بھی آنچ آئے، اس لیے وہ سب کچھ چھوڑ کر یہاں آگیا تھا اور اب عائرہ کی ڈیلیوری کے بعد اُن سب نے وہاں چلے جانا تھا۔ عائرہ نے اُس سے پوچھا بھی تھا کہ وہ سیدھا کینیڈا کیوں نہیں شفٹ ہو جاتے یہاں آنے کا کیا مقصد تھا۔ پر مصطفیٰ نے اپنے دشمنوں کو اب ایک موقع بھی نہیں دینا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ اگر انہیں معلوم بھی ہو جائے کہ وہ ترکی میں رہائش پزیر ہیں تو وہ انہیں ہمیشہ کے لیے یہیں پر ڈھونڈتے رہ جائیں گے، اور تب تک وہ لوگ یہاں سے نکل چکے ہونگے۔

"جب تک تمہاری ڈیلیوری نہیں ہو جاتی میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا، اور گھر کو میں تب ہی کمپلیٹ کرواؤں گا جب تمہاری ڈیلیوری ہو جائے گی، تب تک فاریہ کا تمہارے ساتھ ہونا اچھا ہے، ہم وہاں تبھی جائینگے جب میری پرنسس آجائے گی۔" وہ بنا بنایا گھر بھی لے سکتا تھا پر عائرہ نے اُس سے کہا تھا کہ وہ اُنکا نیا گھر خود اپنی پسند سے ڈیزائن کرنا چاہتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اور اگر تم چاہتی ہو کہ وہ گھر میں ابھی بنوا کر میں تمہیں اُس گھر میں شفٹ کر دوں، تو سوری اتنا پاگل نہیں ہوا بیگم، ہاں آپ کے پیار میں تو کب کا ہو چکا ہوں۔ پر یہ چیز ممکن نہیں ہے۔ فلحال ہم یہیں پر رہیں گے سب کے ساتھ" وہ اُسکی باتیں سن کر عائرہ مسکراتے ہوئے مصطفیٰ کے سینے سے سر ٹکائی۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ مصطفیٰ کسی طرح کا رسک نہیں کینا چاہتا۔

عائرہ پیچ کلر کے فرائک کے ساتھ براؤن سینڈلز پہنے ہوئے تھے اور گلے میں سکارف پہن کر وہ بہت سیمپل اور پیاری لگ رہی تھی۔ وہ دونوں اب استکلال سٹریٹ پہنچ چکے تھے۔ لوگوں کی گہما گہمی چاروں طرف تھی، الگ الگ طرح کے کھانوں کی خوشبو سے عائرہ کی بھوک اور چمکی اُس نے مصطفیٰ کے کندھے پر ہاتھ مار کر اُسکا دھیان سامنے بنی چک برگر شاپ (Chuck Burger) کی طرف لگایا۔ وہ دونوں اُس پر گر کی دکان کے پاس آگئے اور وہاں جا کر اندر بیٹھ گئے، اور اپنا آرڈر نوٹ کروانے لگے۔



Posted On Kitab Nagri

"کیا بنا رہی ہو جانے مَن؟" وہ اپنے لیے کافی بنا رہی تھی جب اُس نے پیچھے سے آکر فاریہ کو کمر سے پکڑ کر اُسکے کندھے پر اپنی ٹھوڑی ٹکائی۔

"تم کب آئے؟" فارس کو ایک دم سے کچن میں دیکھ کر وہ پوچھنے لگی کیونکہ آج وہ جلدی آگیا تھا۔

"ابھی ابھی" وہ اُسکے بالوں میں اپنا چہرہ اچھپائے بولا۔

"کافی بنا رہی ہوں، پیو گے؟" اپنا چہرے ہلکا سا موڑ کر وہ اُسے دیکھتے ہوئے بولی، جو اُسکے کندھے پر اپنی ٹھوڑی ٹکائے کھڑا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں نہیں ضرور، آپ اپنے ہاتھوں سے زہر بھی پلا دیں ہم پی لیں گے" اُسکی بات پر فاریہ نے ایک مُکافارس کے کندھے پر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ ہی رومینس نہیں آ رہا تمہیں آج" فارسیہ بولی تو وہ اُسکی گردن سے بال پیچھے کرتا وہاں پر پیار سے چوم گیا۔

"روز ہی آتا ہے، اس میں کون سی نئی بات کے؟" وہ اُسکی ناک کے ساتھ اپنی ناک سہلاتے ہوئے بولا۔

"مصطفیٰ کہاں ہے؟ مجھے کچھ بات کرنی تھی اُس سے" فارس نے پوچھا۔

"وہ دونوں ذرا باہر گھومنے گئے ہیں، اچھا ہی ہے عائرہ کو اس کنڈیشن میں سب سے زیادہ اپنے شوہر کا ٹائم ملنا چاہیے" وہ کافی کے دونوں کپ ٹرے میں رکھ رہی تھی ساتھ ہی اُس پر پاؤڈر کافی چھڑک رہی تھی۔

اُسکی بات پر فارس ہاں میں سر ہلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ شیطان کہاں پر ہے" اب وہ حنان کا پوچھنے لگا۔

"شیطان شیطانیاں کر کے سوچکا ہے، دوپہر کو کھانا تک نہیں کھا رہا تھا وہ، توبہ ہے لڑکیوں سے زیادہ اس کے نخرے ہیں، پھر تمہارا نام لے کر ڈرایا تو بابا سے کھانا کھایا اس نے، پھر وہ آرام کرنے گئے تو وہ بھی اُن کے ساتھ ہی اوپر چلا گیا تھا"

"لو بھئی، تم مجھے ولن بنا دیا کرو، حالانکہ میں نے اُسے بس ایک بار ڈانتا تھا" فارس نفی میں سر ہلائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں تو تم نے اُسے ایک بار ڈانتا تھا اور وہ اب تک نہیں بھولا، اچھی بات ہے نا" حنان محض ساڑھے تین سال کا تھا پر ایک بار اُس نے زد میں ایک نوکر سے بد تمیزی کی تھی جس پر فارس نے اُسے بہت بُری طرح ڈانتا تھا، اور وہ ڈانٹ وہ آج تک نہیں بھولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جاؤ فریش ہو کر آؤ، پھر آکر کافی پی لینا" فارسیہ کے کہنے پر وہ اُسکی پیشانی چومتا فریش ہونے چلا گیا۔



"مصطفیٰ بس، میں تھک گئی" وہ ابھی ابھی کھانا کھا کر باہر نکلنے تھے اور کوئی دو منٹ چلنے کے بعد عائرہ کو تھکان محسوس ہونے لگی تھی۔ ظاہر تھا اُسکی کنڈیشن ہی ایسی تھی۔ اُس نے مصطفیٰ سے تھکنے کا بولا، وہ شاید بھول چکی تھی کہ وہ یہاں آنے سے پہلے اُس سے کیا کہہ کر آئی تھی کہ اگر وہ تھک جائے تو مصطفیٰ کیا کرے، پراگلے ہی لمحے اُسے یاد آگیا، جب مصطفیٰ نے اُسے کھڑے کھڑے اتنے لوگوں کے بیچ میں اپنی گود میں اٹھالیا۔

www.kitabnagri.com

"مصطفیٰ، نہیں میں نہیں تھکی پلینز اتار دیں" آس پاس کے لوگ اُنہیں مسکرا کر دیکھ رہے تھے، کچھ عورتوں نے عائرہ کے پاس آکر اُسکے سر پر پیار کرتے اُسے اپنی ترکش زبان میں مسکراتے ہوئے دُعاں بھی دیں۔ وہ شرم سے سُرخ ہوتی اُسکے سینے میں سر اپنا چہرہ اچھپا گئی، اور خود کو کوسنے لگی کہ

Posted On Kitab Nagri

اُس نے کیوں شیر کو چھیڑا تھا۔ کیونکہ مصطفیٰ نے اُسکے کہنے کے باوجود بھی اُسے گود سے نہیں اُتارا تھا۔ وہ جینز کے ساتھ بلیک ٹی شرٹ پہنے سنجیدہ چہرے کے ساتھ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔ وہاں پر موجود ہر لڑکی کی نظر اُس پر تھی اور کچھ نظریں عائرہ پر بھی کے وہ کتنی خوش قسمت تھی۔



ہر حقیقت فریب لگتی ہے
جب کوئی اعتبار کھو بیٹھے

کالے اندھیرے کمرے میں بند آدمی تڑپتے ہوئے اپنی موت کی دعائیں کر رہا تھا، اُسکے زخموں میں اب کیڑے پڑنے لگے تھے، پر اُنکا علاج نہیں کیا گیا تھا، اُس آدمی نے جب جب خود کی جان لینے کی کوشش کی تب تب اُسے بچا کر مزید اذیت دی گئی، کیونکہ وہ خود لوگوں کا قاتل تھا۔ بہت سے لوگوں کے ساتھ نا انصافیوں میں اپنے باس کے ساتھ ہر غلط کام میں اُس نے ساتھ دیا تھا، معصوم بچیوں کو درندوں کے ہاتھوں میں ڈال کر اور اُنکا فائدہ اٹھا کے اُنکی زندگیاں برباد کی تھیں پر اب وہ پچھتا رہا تھا، پر

Posted On Kitab Nagri

اب اس پچھتاوے کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ وہ اُس بند کمرے میں اپنے بدبودار جسم کے ساتھ موجود بیٹھا اپنے گناہوں پر رورہا تھا جب وہاں پر کوئی آیا۔ اتنے دنوں بعد اسکے کمرے کا دروازہ کھولا گیا تھا ورنہ دروازے کے نیچھے سے ہی اُسے کھانا دیا جاتا تھا۔

"مجھے معاف" وہ اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اُس آنے والے شخص سے معافی مانگنے لگا۔

"شکر کرتا ہوں تجھے اپنا دوست نہیں مانا تھا میں نے، ورنہ آج تک پچھتا تا میں، اپنے اس انجام کے تم خود ذمہ دار ہو" وہ کُرسی پر بیٹھا اپنے ہاتھ کی مٹھی بنا کر گٹھنے پر رکھتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com وہ پین ڈرائیو ابھی بھی مصطفیٰ کے پاس ہی موجود تھی۔

"مجھ سے گناہ" اپنی بات پوری کرنے سے پہلے ہی وہ زمین پر گر کر سسکنے لگا۔ اُسے پچھلے چار مہینوں سے کینسر کی بیماری ہو چکی تھی اور اب وہ آخری سٹیج پر تھا۔ وہ اُس سے کبھی نہیں ملنے آیا، آٹھ مہینے پہلے

Posted On Kitab Nagri

حاتم کو یہاں لا کر اُسے مصطفیٰ کے محکم پر روز ٹارچر کیا جاتا تھا، بے شک وہ اُسکے ساتھ کام کرتا رہا تھا پر وہ اس گنہگار پر ہر گز ترس نہیں کھا سکتا تھا، کیونکہ مصطفیٰ حسام حیدر نے ترس کھانا نہیں سیکھا تھا۔ کیونکہ غلطیاں کرنا مصطفیٰ حسام حیدر کی فطرت میں تھا ہی نہیں۔ اُسے زمین پر تڑپتا دیکھ کر وہ جان گیا کہ اُسکی موت آچکی ہے، وہ اُسے وہیں پر چھوڑ کر وہاں سے نکل آیا۔



"عارفہ چلو یاریہ فروٹس کھاؤ یہ تمہارے لیے اچھے ہیں، یہ چپس چھوڑو بھئی ورنہ مصطفیٰ کو بتا دوں گی" فاریہ کب سے اُسے فرٹس کاٹ کاٹ کر اُسے دے رہی تھی پر وہ اپنے ہاتھ میں پکڑے چپس کے پیکیٹ میں سے چپس کھاتی جا رہی تھی۔
www.kitabnagri.com

"یہ اچھا نہیں ہے نا، ان کا ٹیسٹ بہت عجیب ہے" وہ سامنے پلیٹ میں پڑے سیب کو دیکھ کر منہ بنا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"بلکل حنان جیسی لگی ہو قسم سے تم، صبح وہ بھی یہی حرکتیں کر رہا تھا" فاریہ نفی میں سر ہلائے اُسکے ہاتھ میں سیب کا ٹکڑا پکڑا گئی۔

"ہمیں اُس کی ضرورت پڑ سکتی ہے مصطفیٰ" وہ دونوں سامنے ہی لان میں چل رہے تھے جب فارس نے اُس سے کہا۔

مصطفیٰ اپنے دائیں ہاتھ کی دو انگلیوں کو آپس میں ملائے بار بار جوڑ رہا تھا جیسے اُس نے ہاتھ میں سگار پکڑا ہو، کیونکہ اُس نے سگار کافی مہینے پہلے چھوڑ دیا تھا، کیونکہ عائرہ نے اُس سے بس ایک بار کہ تھا، وہ اُسکی بات وہ مر کے بھی نہیں ٹال سکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسے ابھی بھی وہ منظر یاد جب اُس نے مصطفیٰ سے یہ کہ تھا۔ عائرہ اُن دنوں شدید ذہنی دباؤ میں رہتی تھی، وہ کچھ نہیں بولتی تھی ناخود سے کچھ کھاتی تھی، وہ جانتا تھا کہ عائرہ نے اُس دن کے بعد مصطفیٰ سے بات کتنی کم کر دی تھی، شاید وہ اس سب کا اور عافیہ بیگم کی موت کا ذمہ دار خود کو سمجھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بالکونی میں بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم سگار کے کش لے رہا تھا جب وہاں کا دروازہ کھلنے کی آواز سے مصطفیٰ نے چہرہ موڑ کر دیکھا، وہ وہاں دروازے کے بیچ و بیچ کھڑی اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔ مصطفیٰ نے فوراً سے اپنے ہاتھ میں پکڑا سگار سامنے پڑی ایش ٹرے میں بھجوا دیا، وہ ویسے بھی اُس کے سامنے سگار نہیں پیتا تھا اور اب تو اُسکی حالت بھی ایسی تھی۔ وہ آرام سے چل کر آتی مصطفیٰ کے ساتھ بیٹھ کر اُسکے کندھے پر سر رکھ گئی۔ یہ بات تھوڑی حیران کن تھی کیونکہ پچھلے ایک مہینے سے وہ خود سے مصطفیٰ سے نابات کرتی تھی ناپاس آتی تھی۔ ہاں وہ الگ بات تھا کہ وہ اُسے ہمیشہ اپنے قریب ہی رکھتا تھا۔

اُس نے ہمیشہ اُسکا حد سے زیادہ خیال رکھا تھا، کوئی مصطفیٰ کا یہ روپ دیکھ لیتا تو یقیناً خش کھا کر گر پڑتا۔ جس طرح سے وہ لوگوں کو کبھی مارتا کاٹتا تھا، عائرہ کو آج تک اُس نے سخت ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا کہ کہیں اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکے پاس آنے پر وہ عائرہ کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اُسے اپنے قریب کر کے اُسکے بالوں میں اپنا ہاتھ سہلانے لگا۔

"یہ پینا چھوڑ کیوں نہیں دیتے آپ؟" سامنے پڑے سگار کے پکیٹ پر نظریں جمائے وہ بہت عام سے لہجے میں پوچھ رہی تھی۔

"آپ کہیں تو دنیا چھوڑ دیں ہم، یہ کیا چیز ہے" اتنا کہہ کر مصطفیٰ نے سگار کی پوری نئی ڈبی سامنے پڑے ڈسٹبن میں پھینک دی، اور اُس دن کے بعد سے آج تک اُس نے سگار کو ہاتھ نہیں لگایا تھا۔

Kitab Nagri

اُسکے اس عمل پر عائرہ نے چہرہ موڑ کر اُسے مسکراتی ہوئی نظروں سے دیکھا اور تھوڑا سا اوپر ہو کر اُسکے گال پر اپنے لب رکھ کر دوبارہ سے اُسکے کندھے سے سر ٹکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکے نظریں سامنے بیٹھی عائرہ پر تھی، جو بہت معصوم سا چہرہ بنائے فاریہ سے کچھ کہہ رہی تھی۔ وہ دونوں چلتے ہوئے اُنکی طرف جانے لگے۔

"ہارون خاندادہ کی ضرورت ہمیں کبھی بھی پڑ سکتی ہے مصطفیٰ وہ ہمارے بہت کام آسکتا ہے، اور وہ صرف کوئی عام بندہ نہیں ہمارا دوست...." فارس بول رہا تھا جب مصطفیٰ بول پڑا۔

"مصطفیٰ کو کبھی کسی کی ضرورت نہیں پڑی، نا کبھی پڑے گی" اُس نے فارس کی طرف چہرہ موڑ کر کہا، جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔ جواب سامنے بیٹھی عائرہ کے پاس جا رہا تھا، فارس اُسے وہاں جاتا دیکھ کر اپنی جیب میں سے فون نکالتا گھر کی کچھلی سائڈ پر چلا گیا۔

www.kitabnagri.com



وہ راہداری سے چلتے چلتے ہوئے آ رہا تھا، دائیں ہاتھ کی کلائی پر بندھی رولیکس کی قیمتی گھڑی، آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے ہاتھ میں پکڑے فون پر مسلسل کچھ ٹائپ کیا جا رہا تھا۔ ہاتھوں کی ابھری ہوئی نسیں،

Posted On Kitab Nagri

چھ فٹ سے نکلتا قدم تھے پر کالے بال بکھرے اُسکی پر سنیلٹی پر بیچ رہے تھے۔ اُسکا ملازم ساتھ ساتھ چلتے اُسے کچھ بتا رہا تھا جب اُسکے فون پر ایک کال آئی۔

"ہیلو" اُسکے لب ہلے، وہ مسکرایا، کال پر دوسری طرف سے کچھ کہا جا رہا تھا، جس سے اُسکی مسکراہٹ اور گہری ہوتی جا رہی تھی۔



"دوائیاں وقت پر لیا کریں آپ، خیال کرنا سیکھ لیں اپنا، مجھے سختی کرنے پر مجبور مت کریں۔ جارڈن، کل سے انکی ساری میڈیسنز کی ذمہ داری تمہاری ہے کیونکہ انہوں نے تو بات نہ ماننے کی قسم کھائی ہوئی ہے۔"

وہ حسام صاحب کے بیڈ کے قریب کھڑا انکے میڈیسن بوکس میں سے دوائی نکال کر دیتے ہوئے بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جارڈن سائنڈ پر کھڑا مسکرا کر چہرہ نیچھے کر گیا کیونکہ وہ حشام صاحب کو کسی چھوٹے بچے کی طرح ڈانٹ رہا تھا، جو چپ کر کے اُسکی ڈانٹ سُن رہے تھے، پر پھر جارڈن کو ہنستا دیکھ کر اُسے گھورنے لگے۔ دوائی کھانے کے بعد وہ اب مصطفیٰ کو دیکھ رہے تھے جو وہاں سامنے والے صوفے پر بیٹھا اپنے فون پر ٹائپنگ کر رہا تھا۔

"مصطفیٰ میری بات مانو گے ایک؟" انہوں نے اُس سے سوال کرتے ہوئے کہا۔

"میں جانتا ہوں آپ کیا کہنے والے ہیں، آپ کا شریف بچہ بھی مجھے ابھی باہر یہی کہہ رہا تھا، اور میرا یہی جواب ہے کہ مصطفیٰ کو کسی کی ضرورت نہیں ہوتی، پر ہاں آپ بے فکر رہے، میرے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی اُس جیسے سائیکو کو پتہ لگ جائے گا، اب آرام کریں آپ۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گیا، جارڈن بھی لائنس آف کر کے اُسکے ساتھ ہی باہر چلا گیا۔
حشام صاحب اُسکے جانے کے بعد نفی میں سر ہلائے مسکراتے ہوئے سونے کے لیے لیٹ گئے۔



"فنش کرو اسے چلو، شاباش" رات کا کھانا کھانے کے بعد وہ عائرہ کو واک کروا کر اب وہ کمرے میں آگئے تھے۔

عائرہ نے تھوڑا سا ہی کھانا کھایا تھا، مصطفیٰ نے اب اُسکے لیے فروٹس اور دودھ کمرے میں منگوائے تھے جو وہ اُسکی گود میں بیٹھی کھا رہی تھی۔
www.kitabnagri.com

"بس نا، اور نہیں کھایا جا رہا مجھ سے" وہ بیچارہ سامنے بنا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھایہ پی لو تھوڑا سا باقی میں پی لوں گا" وہ اُسے دودھ کا گلاس پکڑاتے ہوئے بولا، شکر تھا عائرہ کو باقی لڑکیوں کی طرح دودھ سے کوئی پر اہلم نہیں تھی وہ دودھ بہت شوق سے پیتی تھی۔

"پکا وعدہ" وہ اپنی ملائم ہتھیلی مصطفیٰ کے سامنے پھیلا کر بولی۔

"پکا وعدہ میری جان" اُس کی ہتھیلی پر اپنے لب رکھتا وہ پیار سے بولا۔

وہ دودھ کا گلاس ہاتھ میں پکڑ کر بیٹھی پی رہی تھی۔ اُسکے ہونٹوں کے اوپر والی جگہ پر جھاگ لگی دیکھ کر مصطفیٰ نے انگھوٹھے سے اُسے صاف کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہم اپنے گھر میں اپنے بے بی کاروم الگ نہیں بنوائیں گے" وہ دو ٹوک انداز میں کہتی مصطفیٰ سے چپک کر لیٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہرگز نہیں، میں اپنے رومینس میں خلل کسی صورت برداشت نہیں کروں گا" اُسکے جواب پر عائرہ نے ناک چھڑا کر منہ دوسری طرف کر لیا جیسے کہہ رہی ہو، میں بھی دیکھتی ہوں کیا کرو گے تم۔

"ہماری محبت کی کہانی ہمارے بچے کے لیے روز کی بیڈ ٹائم سٹوری ہوا کرے گی" وہ عائرہ کی گردن پر چومتے ہوئے بولا۔

"ہاں لیکن مجھے اغوا کر کے آپ نے اچھا نہیں کیا تھا" اُسکی بات پر مصطفیٰ نے نفی میں سر ہلایا، یہ طعنہ ساری زندگی اُسکا پیچھا نہیں چھوڑنے والا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آئی لو یو بٹر فلائی"

"میں بھی آپ سے بہت پیار کرتی ہوں..."

Posted On Kitab Nagri

اُسکے جواب پر مصطفیٰ نے حیران کن نظروں سے اُسکی طرف دیکھا، یہ لڑکی اُسے ہر بار حیران کیا کرتی تھی۔

"اچھا؟ کتنا پیار کرتی ہے؟" وہ اُسکے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اتارتا، اُسکے کان کے لو پر اپنے لب رکھتے ہوئے سرگوشی کر نہ آواز میں بولا۔ اُسکا ایک ہاتھ عائرہ کے پیٹ پر تھا۔

وہ آرام سے اُسکے اور قریب ہوتے ہوئے، مصطفیٰ کے گالوں پر دونوں طرف سے اپنے ہاتھ رکھتی اسکی پیشانی کو چوم گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بس اتنا سا؟" وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکی بات پر عائرہ نے پیشانی کے بعد اُسکے دونوں گالوں پر اپنے لب رکھے وہ اُسکی آنکھوں کو چومتے ہوئے اُسکی ناک کو پیار سے چومتی اپنی نظریں جھکا گئی، عائرہ کے ہاتھ مصطفیٰ کے گالوں سے سرکتے ہوئے

عائرہ مصطفیٰ کے سینے پر آئے وہ اُسکے بازو پر اپنا سر رکھ کر مسکراتے ہوئے اپنا چہرہ اچھپا گئی۔

"محبت کہو، پیار کہو یا عشق، سب کرتا ہوں تم سے میں، میں نے آج تک اتنا پیار کسی سے نہیں کیا جتنا تم سے کیا ہے، اور تم مانو یا مانو میں اتنی محبت میں اپ۔ے آنے والے بچے سے بھی نہیں کر پاؤں گا، مجھے وہ میری جان ے بھی زیادہ عزیز ہونگے پر تم سے زیادہ نہیں، اگر اُس نے تمہیں تکلیف پہنچائی تو میرے لیے وہ کچھ نہیں ہونگے، تم میری زندگی کا سب سے حسین باب ہو عائرہ، تمہیں کھودیتا تو اس جسم میں بھی جان باقی نہ رہتی۔"

وہ اُسے بالوں اور پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سہلاتے ہوئے بول رہا تھا، وہ اُسکی ساری باتیں سن کر خود کو بہت پُر سکون اور خوش قسمت محسوس کر رہی تھی، اور اُسے مسکراتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ اُسکی آنکھوں میں آئی نمی دیکھ کر مصطفیٰ نے اُسکی آنکھوں کو اپنے انگوٹھے کے پوروں سے صاف کیا اور اُسے خود میں بھیج لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ششش، اب کوئی آنسو نہیں"

اُسے سکون میں دیکھ کر وہ بھی عائرہ کی پیشانی چومتا، اُسکی آنکھوں کو چوم گیا۔ وہ پُر سکون تھے، پر مصطفیٰ جانتا تھا کہ اُسکا گزرا ہوا کل اُسکے آنے والے کل پر حاوی ہو سکتا ہے، پر وہ اپنے آپ کو ہر چیز کے لیے تیار کر چکا تھا۔

□ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥

دُور کہیں ایک نفوس ایک تصویر کے سامنے کھڑا اُس تصویر کو گھور رہا تھا، اُسکی آنکھوں میں موجود بدلے کی آگ سب کچھ جلا کر بسم کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

□ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595